وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

جدید ایڈیشن

الدُّعاءُ المقبُول المعروف

اسلامی وظائف

جس میں قرآن وحدیث کی ۶۵۰ دعائیں
مع حوالہ وترتیب درج ہیں۔

مؤلفہ
شیخ الحدیث حضرت مولانا
عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

اضافہ وترتیبِ جدید
حضرت مولانا عبدالرشید
ابن شیخ الحدیث بستوی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کُتب خانہ

Marfat.com

جدید ایڈیشن

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

الدُّعَاءُ الْمَقْبُوْل المعروف

اسلامی وظائف

جس میں قرآن وحدیث کی ۶۵۰ دُعائیں مع حوالہ وترتیب درج ہیں۔

مؤلفہ
شیخ الحدیث حضرت مولانا
عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

اضافہ وترتیبِ جدید
حضرت مولانا
عبدالرشید
ابن شیخ الحدیث بستوی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کُتب خانہ
الحمد مارکیٹ ٭ غزنی سٹریٹ ٭ اُردو بازار لاہور
042-37116246-37116257

Marfat.com

111767

الدعاء المقبول

اسلامی وظائف

جس میں قرآن و حدیث کی ۶۵۰ دعائیں مع حوالہ و ترتیب درج ہیں۔

مؤلفہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا

عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ علیہ

اضافہ و ترتیب جدید

حضرت مولانا **عبدالرشید**

ابن شیخ الحدیث بستوی رحمۃ اللہ علیہ

طابع

شکیل ممتاز

ناشر

اسلامی کتب خانہ

الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

042-37116246-37116257

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

صحت متن، کتابت، تصحیح، طباعت اور جلد بندی میں انتہائی احتیاط کے باوجود بہ تقاضائے بشریت سہو کے امکانات موجود رہتے ہیں۔ غلطی کی نشاندہی پر ادارہ مشکور ہوگا۔

جزاک اللہ خیراً

اراکین ادارہ

Marfat.com

اسلامی وظائف

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

دُعا کی فضیلت ---------------------------- ۳۵

دُعا کے آداب وشرائط ---------------------------- ۳۸

آدابِ دُعا ---------------------------- ۴۳

دُعا کی قبولیت کے اوقات ---------------------------- ۵۰

دُعا کے قبول ہونے کے مقامات ---------------------------- ۵۵

کن کن لوگوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں ---------------------------- ۵۷

ذکرِ الٰہی کے فضائل ---------------------------- ۶۰

ذکرِ الٰہی کے درجے ---------------------------- ۶۵

قرآن مجید کی بزرگی ---------------------------- ۶۶

استعاذہ وبسملہ کے فضائل ---------------------------- ۶۹

سورۂ فاتحہ کی فضیلت ---------------------------- ۷۱

Marfat.com

سورۃ البقرہ کی فضیلت ---------- ۷۳
آیت الکرسی کی فضیلت ---------- ۷۴
سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں ---------- ۷۴
سورۃ الکہف کی فضیلت ---------- ۷۵
سورۃ یٰسین کی فضیلت ---------- ۷۵
سورۂ فتح کی فضیلت ---------- ۷۷
سورۂ ملک کی فضیلت ---------- ۷۷
سورۂ واقعہ کی فضیلت ---------- ۷۸
سورۂ نباء وغیرہ کی فضیلت ---------- ۷۸
خاکسار مؤلف کی ضروری گزارش ---------- ۸۰
قرآن کریم کی دعائیں ---------- ۸۲
طلبِ ہدایت و بیماری کیلئے شفا کی دُعا ---------- ۸۳
قبولِ عبادت، حصولِ ایمان وطلبِ ہدایت کی دُعا ---------- ۸۴
قبولِ ایمان کی دُعا ---------- ۸۴
توفیق، عمل صالح اور اطمینانِ قلب کی دُعا ---------- ۸۵
انجام بخیر اور عملِ صالح کی توفیق کی دُعا ---------- ۸۵

Marfat.com

انجام بخیر ہونے کی دُعا ---------- ۸۶
دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا ---------- ۸۶
طلب رحم ومغفرت کی دُعا ---------- ۸۶
رحم ومغفرت، آسانی اور دشمنوں پر فتح یابی کی دُعا ---------- ۸۸
توبہ واستغفار کی دُعا ---------- ۸۹
دُعاء مغفرت، انجام بخیر وحصول جنت کی دُعا ---------- ۸۹
استقامت اور طلبِ رحمت کی دُعا ---------- ۹۰
توفیق عمل صالح، اولاد صالح واستقامت کی دُعا ---------- ۹۲
حصولِ حکومت وسلطنت کی دُعا ---------- ۹۲
دشمنوں سے نجات، غلبہ وفتح یابی کی دُعا ---------- ۹۳
ظالموں سے نجات حاصل کرنے کی دُعا ---------- ۹۵
ظالموں کی معیت سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۹۵
کافروں کے ظلم اور فتنے سے بچنے کی دُعا ---------- ۹۵
مفسد لوگوں پر فتح حاصل کرنے کی دُعا ---------- ۹۶
اپنی نجات اور دشمنوں کی ہلاکت کی دُعا ---------- ۹۶
بے دین کی صحبتِ سے نجات پانے کی دُعا ---------- ۹۶

Marfat.com

مصیبت کے وقت صبر و ایمان پر ثابت قدمی کی دُعا ---------- ۹۷

زیادتیٔ علم کی دُعا ---------------------- ۹۷

طلبِ رزق کی دُعا ---------------------- ۹۷

طلبِ اولاد کی دُعا ---------------------- ۹۸

بڑے کاموں کو سرانجام دینے کی توفیق اور شرح صدر و عقدہ کشائی کی دُعا --- ۹۹

والدین کی مغفرت کی دُعا -------------------- ۹۹

اپنے لیے، والدین و تمام مسلمانوں کیلئے برکت و مغفرت طلب کرنے کی دُعا --- ۹۹

انجام بخیر اور والد کے لیے مغفرت مانگنے کی دُعا ------------ ۱۰۰

درخواست بے جا کی معافی کی دُعا ---------------- ۱۰۱

دُعائے برکت ---------------------- ۱۰۱

سلبِ مرض کی دُعا ---------------------- ۱۰۲

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا ---------------- ۱۰۲

دوزخ سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------------- ۱۰۲

عذابِ الٰہی سے محفوظ رہنے وطلب نجات کی دُعا ---------- ۱۰۳

طلبِ مدد ---------------------- ۱۰۳

مسلمانوں کے حق میں وحسد دور کرنے کی دُعا ---------- ۱۰۴

Marfat.com

برائی وحاسدوں کے شر سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۱۰۴
شیطانی وسوسوں کو دُور کرنے کی دُعا ---------- ۱۰۴
خاتمہ دُعا پر اللہ کی حمد ---------- ۱۰۵
احادیث کی دُعائیں ---------- ۱۰۶
سو کر اٹھنے کی دُعا ---------- ۱۰۶
رات کو آنکھ کھل جانے کے بعد کی دُعا ---------- ۱۰۸
کروٹ بدلنے کی دُعا ---------- ۱۱۲
پیشاب و پاخانے کی دُعا ---------- ۱۱۲
وضو، تیمم اور غسل کی دُعا ---------- ۱۱۴
مسجد کی طرف جانے کی دُعا ---------- ۱۱۵
گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا ---------- ۱۱۵
مسجد میں داخل ہونے کی دُعا ---------- ۱۱۶
مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا ---------- ۱۱۷
مسجد میں داخل ہوجانے کے بعد کیا کرے؟ ---------- ۱۱۷
اذان کی فضیلت ---------- ۱۱۸
اذان کی دُعا ---------- ۱۱۹

Marfat.com

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا ---------- ۱۲۰

فجر کی دو رکعت سنت کے بعد کی دُعا ---------- ۱۲۰

نماز کے لیے جانے کی دُعا ---------- ۱۲۴

جمعہ کی سنتوں کے بعد کی دُعا ---------- ۱۲۴

صف میں پہنچنے اور نماز کی طرف کھڑے ہونے کی دُعا ---------- ۱۲۵

نماز کے لیے کھڑے ہونے کی دُعا ---------- ۱۲۵

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا ---------- ۱۲۶

رکوع کی دُعائیں ---------- ۱۲۸

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دُعائیں ---------- ۱۲۹

سجدہ کی دُعائیں ---------- ۱۳۰

سجدۂ تلاوت کی دُعائیں ---------- ۱۳۳

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا ---------- ۱۳۴

نماز سے الگ (بیرونی) سجدہ کی فضیلت ---------- ۱۳۵

صبح کی نماز، وتر اور حوادثاتِ نازلہ میں دُعائے قنوت ---------- ۱۳۶

تشہدِ اولیٰ کی دُعا ---------- ۱۳۸

آخری تشہد کی دُعا ---------- ۱۳۹

Marfat.com

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا ---------------- ۱۲۰

فجر کی دو رکعت سنت کے بعد کی دُعا ---------------- ۱۲۰

نماز کے لیے جانے کی دُعا ---------------- ۱۲۴

جمعہ کی سنتوں کے بعد کی دُعا ---------------- ۱۲۴

صف میں پہنچنے اور نماز کی طرف کھڑے ہونے کی دُعا ---------------- ۱۲۵

نماز کے لیے کھڑے ہونے کی دُعا ---------------- ۱۲۵

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا ---------------- ۱۲۶

رکوع کی دُعائیں ---------------- ۱۲۸

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دُعائیں ---------------- ۱۲۹

سجدہ کی دُعائیں ---------------- ۱۳۰

سجدۂ تلاوت کی دُعائیں ---------------- ۱۳۳

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا ---------------- ۱۳۴

نماز سے الگ (بیرونی) سجدہ کی فضیلت ---------------- ۱۳۵

صبح کی نماز، وتر اور حوادثاتِ نازلہ میں دُعائے قنوت ---------------- ۱۳۶

تشہدِ اولیٰ کی دُعا ---------------- ۱۳۸

آخری تشہد کی دُعا ---------------- ۱۳۹

Marfat.com

تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے کی دُعائیں ---------- ۱۳۹
سلام پھیرنے کے بعد کی دُعائیں ---------- ۱۴۱
فجر کی نماز کے بعد ذکر الٰہی اور دُعائیں ---------- ۱۵۳
فجر کی نماز پڑھ کر بلا عذر سو جانا منع ہے ---------- ۱۵۵
صبح وشام کی دُعائیں ---------- ۱۵۶
صرف صبح کی دُعائیں ---------- ۱۶۵
صرف شام کی دُعائیں ---------- ۱۷۰
جمعہ کی صبح کی دُعا ---------- ۱۷۲
دن نکلنے کے بعد کی دُعا ---------- ۱۷۳
دن کی دُعا ---------- ۱۷۴
رات دن کی دُعائیں ---------- ۱۷۵
نمازِ مغرب کے بعد کی دُعائیں ---------- ۱۷۶
وتر کی دُعا ---------- ۱۷۷
سوتے وقت کی دُعائیں ---------- ۱۷۹
رات کو جاگنے کے بعد کی دُعائیں ---------- ۱۸۲
نیند میں ڈر جانے کی دُعا ---------- ۱۸۴

Marfat.com

رات کی بے چینی اور نیند آنے کی دُعائیں ---- ۱۸۵
برے خواب کی دُعائیں ---- ۱۸۶
پچھلی رات کی دُعا ---- ۱۸۷
نمازِ تہجد کی دُعائیں ---- ۱۸۸
اسمائے حسنیٰ کی فضیلت ---- ۱۹۰
نمازِ استخارہ کی دُعا ---- ۱۹۲
غم اور مشکل کے وقت کی دُعائیں ---- ۱۹۳
رنج وغم اور فکر کے دُور کرنے کی دُعا ---- ۱۹۵
مصیبت کے وقت کی دُعا ---- ۱۹۶
دُشمن سے خوف کے وقت کی دُعا ---- ۱۹۷
بادشاہ یا ظالم سے خوف کی دُعا ---- ۱۹۷
شیطان، جن بھوت وغیرہ سے خوف کے وقت کی دُعا ---- ۲۰۱
مشکل اور دشواری کے وقت کی دُعا ---- ۲۰۲
تنگدستی دور کرنے کی دُعا ---- ۲۰۲
دفع آفات کی دُعا ---- ۲۰۳
قرض کی ادائیگی کی دُعا ---- ۲۰۳

Marfat.com

وحشت کی دُعا ---------------------------- ۲۰۵

شیطانی وسوسہ دور کرنے کی دُعا ------------------ ۲۰۵

تھکن دور کرنے کی دُعا ---------------------- ۲۰۶

قرض ادا کرنے والے کی حق میں دُعا ---------------- ۲۰۶

پسندیدہ چیز کو دیکھ کر دُعا کرنا ---------------- ۲۰۷

ناپسندیدہ چیز کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے ---------------- ۲۰۷

غصے کے وقت کی دُعا ------------------- ۲۰۷

بیماریوں سے بچنے کی دُعائیں ----------------- ۲۰۷

ہر درد کی دُعا ---------------------- ۲۰۷

آنکھ کے درد (آشوبِ چشم) کی دُعا ---------------- ۲۰۸

دانت اور کان کے درد کی دُعا ------------------ ۲۰۸

کان کے آواز کرنے کے وقت کی دُعا ---------------- ۲۰۹

پیشاب کو جاری کرنے اور پتھری کو دور کرنے کی دُعا ---------- ۲۰۹

بخار کے وقت کی دُعا ------------------- ۲۰۹

تپ رسیدہ (بخار والے) کو دُعا دینا ---------------- ۲۱۰

پھوڑے، پھنسی اور زخم کی دُعا ---------------- ۲۱۰

Marfat.com

آگ سے جلے ہوئے کے لیے دُعا ---------------- ۲۱۱
سانپ بچھو و دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی وقت کی دُعا -------- ۲۱۱
جن اور بھوت کے اُتارنے کی دُعائیں ---------------- ۲۱۲
نظر بد لگ جانے کی دُعا ---------------- ۲۲۱
جانوروں کو نظر بد لگ جانے کی دُعا ---------------- ۲۲۱
شگونِ بد کی دُعا ---------------- ۲۲۲
بیمار کو مرض میں مبتلا دیکھ کر دُعا پڑھنا ---------------- ۲۲۲
بیمار پرسی کی دُعا ---------------- ۲۲۳
بیماری کی حالت میں یہ دُعا پڑھے ---------------- ۲۲۵
کوڑھ، برص اور دوسری موذی بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دُعا -------- ۲۲۶
سکراتِ موت کے وقت کی دُعا ---------------- ۲۲۷
شہادت کی دُعا ---------------- ۲۲۷
دُعا بوقت موت ---------------- ۲۲۸
میت کے گھرانے کے لیے دُعا ---------------- ۲۲۸
مصیبت زدہ کو تسلی دینے کی دُعا ---------------- ۲۲۹
موت کی خبر پہنچنے کے وقت کی دُعا ---------------- ۲۲۹

Marfat.com

موت مانگنے کی دُعا ---------------- ۲۳۰
میت کے غسل و تکفین کے وقت کی دُعا ---------- ۲۳۰
نمازِ جنازہ کی دُعائیں ---------------- ۲۳۱
جنازہ دیکھ کر کیا دُعا پڑھنی چاہیے ---------- ۲۳۳
دفن کے وقت کی دُعا ---------------- ۲۳۴
دفنانے کے بعد کی دُعا ---------------- ۲۳۴
تعزیت ۔ نامہ ُمبارک برائے تعزیت ---------- ۲۳۵
زیارتِ قبور کی دُعا ---------------- ۲۳۷
استسقاء (پانی مانگنے کی) دُعائیں ---------- ۲۳۸
بادل و بارش کی دُعا ---------------- ۲۴۱
بجلی اور گرج کی دُعا ---------------- ۲۴۲
آندھی کی دُعا ---------------- ۲۴۲
نمازِ حاجت کی دُعا ---------------- ۲۴۳
توبہ کی دُعا ---------------- ۲۴۴
قرآنِ مجید یاد کرنے کی دُعا ---------- ۲۴۴
گمشدہ چیز کی تلاش کرنے کی دُعا ---------- ۲۴۶

Marfat.com

دُعائے اسم اعظم ---------------------- ۲۴۷
صلوٰۃ التسبیح کی دُعا ---------------------- ۲۴۸
زکوٰۃ، صدقہ، خیرات دینے والے کی دُعا ---------------------- ۲۴۹
مرغ کی آواز سننے کی دُعا ---------------------- ۲۵۰
گدھے اور کتے کی آواز سننے کی دُعا ---------------------- ۲۵۰
روزے کے متعلق دُعائیں ---------------------- ۲۵۱
پہلی کا چاند دیکھنے کی دُعا ---------------------- ۲۵۱
روزے کی حالت میں کیا کہنا چاہیے؟ ---------------------- ۲۵۲
افطار کے وقت کی دُعا ---------------------- ۲۵۲
جب کسی کے یہاں افطاری کریں تو ۔۔۔۔۔ ---------------------- ۲۵۳
شب قدر کی دُعا ---------------------- ۲۵۴
عیدین کی تکبیریں ---------------------- ۲۵۴
عید کے دن کی دُعا ---------------------- ۲۵۵
سفر کی دُعائیں ---------------------- ۲۵۶
روانگی کی دُعا ---------------------- ۲۵۶
رخصت کی دُعا ---------------------- ۲۵۷

Marfat.com

رخصت کے بعد کی دُعا ---------------------- ۲۵۷

سواری کی دُعا ------------------------ ۲۵۸

نشیب وفراز کی دُعا ---------------------- ۲۵۸

کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کی دُعا ---------------- ۲۵۹

آبادی کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا ------------------ ۲۵۹

قیام گاہ کی دُعا ------------------------ ۲۶۰

صبح کی دُعا -------------------------- ۲۶۰

شام کی دُعا -------------------------- ۲۶۱

"حج" کا مختصر بیان اور دُعائیں ------------------ ۲۶۱

احرام کی دُعا ------------------------- ۲۶۸

حرم میں داخلے کے آداب ودُعا ------------------ ۲۶۹

شہر مکہ مکرمہ اور دیگر شہروں کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے ---------- ۲۷۱

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دُعا ----------------- ۲۷۳

سلام کے بعد کی دُعا ---------------------- ۲۸۷

آبِ زمزم پینے کا ادب اور ------------------- ۲۹۷

اس کی دُعا -------------------------- ۲۹۷

Marfat.com

دُعا کی قبولیت کے مقام ---------- ۲۹۸
نویں کو عرفات کی طرف روانگی ---------- ۳۰۱
یوم عرفہ اور میدان عرفہ کی فضیلت ---------- ۳۰۳
عرفات کی مخصوص دُعائیں ---------- ۳۰۵
عرفات میں انبیا علیہم السلام کی ---------- ۳۰۵
بہترین دُعا ---------- ۳۰۵
سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دُعا ---------- ۳۰۷
عرفات سے واپسی ---------- ۳۲۲
وادیٔ محسر سے کنکریاں اٹھائے چلو ---------- ۳۲۶
ذی الحجہ کی دسویں تاریخ ---------- ۳۲۶
کنکریاں مارنے کا طریقہ ---------- ۳۲۸
قربانی کی دُعا ---------- ۳۲۹
حجامت کرا کر احرام کھول دو ---------- ۳۳۰
زیارتِ مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم وقبر مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم ---------- ۳۴۰
زیارتِ قبور ---------- ۳۴۱
سفر سے واپسی کی دُعا ---------- ۳۴۲

Marfat.com

اپنا شہر دیکھ کر ---------------- ۳۴۳

اپنے شہر میں داخل ہو کر ---------------- ۳۴۴

اپنے گھر میں داخل ہو کر ---------------- ۳۴۴

حاجی کے استقبال کی دُعا ---------------- ۳۴۴

حاجی کا جواب ---------------- ۳۴۵

اختتام سفر کی دُعا ---------------- ۳۴۵

جہاد کی دُعائیں ---------------- ۳۴۶

فتح کی دُعا ---------------- ۳۴۹

کھانے پینے کی دُعا ---------------- ۳۵۰

بیمار کے ساتھ کھاتے وقت یہ دُعا پڑھے ---------------- ۳۵۰

کھانا شروع کرنے کی دُعا ---------------- ۳۵۱

کھانے سے فارغ ہونے کی بعد کی دُعا ---------------- ۳۵۱

دودھ پینے کی دُعا ---------------- ۳۵۲

ہاتھ دھونے کی دُعا ---------------- ۳۵۳

کھلانے والے کو دُعا دینا ---------------- ۳۵۴

کپڑا پہننے کی دُعا ---------------- ۳۵۴

Marfat.com

سلام و مصافحہ کی دُعا ---------------------- ۳۵۵

شادی کی دُعائیں ---------------------- ۳۵۶

خطبہ نکاح ---------------------- ۳۵۶

دلہا دلہن کو دُعا دینا ---------------------- ۳۵۹

شبِ زفاف کی دُعا ---------------------- ۳۵۹

جماع کے وقت کی دُعا ---------------------- ۳۵۹

جماع کے بعد کی دُعا ---------------------- ۳۶۰

پھل اور میوے دیکھتے کے وقت کی دُعا ---------------------- ۳۶۰

آئینہ دیکھنے کی دُعا ---------------------- ۳۶۱

گھر میں داخل ہونے کی دُعا ---------------------- ۳۶۱

بازار میں داخل ہونے کی دُعا ---------------------- ۳۶۲

مجلس کی دُعا ---------------------- ۳۶۳

مجلس سے اٹھتے وقت اہل مجلس کیلئے دُعا ---------------------- ۳۶۳

مزاج پرسی کی دُعا ---------------------- ۳۶۴

جانور وغیرہ کے پھسلتے وقت کی دُعا ---------------------- ۳۶۴

بچہ پیدا ہونے کے وقت کی دُعا ---------------------- ۳۶۵

Marfat.com

عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کے وقت کی دُعا ---------- ۳۶۵

سنگھیاں لگانے کے وقت کی دُعا ---------- ۳۶۶

کان کے آواز کرنے کے وقت کی دُعا ---------- ۳۶۷

خلافِ شرع کام کے دور کرنے کے وقت کی دُعا ---------- ۳۶۷

ہدیہ دینے کے والے کو دُعا ---------- ۳۶۷

جانور اور غلام خریدتے وقت کی دُعا ---------- ۳۶۸

گھوڑے وغیرہ پر نہ ٹھہرنے کی دُعا ---------- ۳۶۸

نیا کپڑا پہننے والے کو دُعا ---------- ۳۶۸

چھینک کی دُعا ---------- ۳۶۹

خادم کو دُعا دینا ---------- ۳۶۹

ہنسی کی دُعا ---------- ۳۷۰

استعاذہ، پناہ مانگنے کی دُعائیں ---------- ۳۷۱

برے ہمسایہ سے پناہ کی دُعا ---------- ۳۷۱

بدبختی سے پناہ کی دُعا ---------- ۳۷۲

رنج وغم سے پناہ کی دُعا ---------- ۳۷۲

آنکھ اور کان کی برائی سے پناہ کی دُعا ---------- ۳۷۳

Marfat.com

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۳

کاہل وجودی اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۴

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۴

بھوک سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۵

نفاق و بری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۵

گمراہی سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۶

کفر سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۶

ارذل (نکمی) عمر سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۶

ڈوبنے، جل جانے اور گر جانے سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۷

دجال کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۷

طمع اور لالچ کی برائی سے پناہ کی دُعا ---------- ۳۷۸

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۸

دولت کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دُعا ---------- ۳۷۸

استغفار ---------- ۳۷۹

تسبیحات کی فضیلت ---------- ۳۸۲

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ کے فضائل ---------- ۳۸۴

اللہ سے سوال کرنے کی دُعائیں ---------- ۳۸۵

111767

Marfat.com

حسنِ عبادت، لسانِ صادق اور قلبِ سلیم کے لیے دُعا ---------- ۳۸۵

محبت الٰہی کی دُعا ---------------------- ۳۸۶

اللہ سے ڈرنے کی دُعا ---------------------- ۳۸۶

اللہ کی رضا اور اس کے دیدار کے لیے دُعا ---------------- ۳۸۷

پرہیزگاری اور دیانتداری کی دُعا ------------------ ۳۸۸

دل کی صفائی کی دُعا ---------------------- ۳۸۹

عزت اور مرتبہ چاہنے کی دُعا ------------------ ۳۹۰

زیادتی علم کی دُعا ---------------------- ۳۹۰

دِل کے غصہ کو دور کرے کی دُعا ------------------ ۳۹۰

آخری عمر کو بہترین بنانے کی دُعا ------------------ ۳۹۱

آگِ جہنم سے بچنے کی دُعا ------------------ ۳۹۲

کارِ خیر کی طلب اور ترکِ منکر کی دُعاء ---------------- ۳۹۳

اسلام پر قائم رہنے کی دُعا ------------------ ۳۹۳

غریبی اور محتاجی سے بچنے کی دُعاء ------------------ ۳۹۴

شکر گذار بننے کی دُعاء ------------------ ۳۹۴

طلبِ رزق کی دُعاء ---------------------- ۳۹۵

جامع دُعاء ---------------------- ۳۹۵

Marfat.com

کاموں کے آسان کرنے کی دُعاء ---------- ۳۹۵

ہدایت مانگنے کی دُعاء ---------- ۳۹۶

اصلاحِ دنیا کی دُعاء ---------- ۳۹۷

دُنیاوآخرت کی بھلائی کی دُعاء ---------- ۳۹۸

قناعت کی دُعاء ---------- ۳۹۹

روزی کی کشادگی کی دُعاء ---------- ۴۰۰

کشادہ روزی کی دُعاء ---------- ۴۰۱

مالِ تجارت میں برکت ہونے کی دُعاء ---------- ۴۰۱

نظر بداور مال کی حفاظت کی دُعاء ---------- ۴۰۲

کلمہ طیبہ کی فضیلت ---------- ۴۰۳

کلمہ شہادتین کی فضیلت ---------- ۴۰۴

درودشریف کے فضائل ---------- ۴۰۴

درودشریف پڑھنے کے مقامات واوقات ---------- ۴۰۷

درودشریف کے صیغے ---------- ۴۰۹

Marfat.com

عرضِ مؤلّف

فَیَامَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ کُلَّ شَیْءٍ اَیَّ شَیْءٍ مِّنَ الْاَشْیَاءِ فَلْتَسَعْنِیْ رَحْمَتُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا مَنْ کَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اِنِّیْ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِکَ فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَامَنْ قَالَ فِیْ کِتَابِهٖ قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اِنِّیْ مِنْ هٰٓؤُلَاءِ الْمُسْرِفِیْنَ فَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَاَوْلَادِیْ وَاَهْلِیْ وَاَقَارِبِیْ وَمَشَائِخِیْ وَاَحِبَّائِیْ وَلِمَنْ قَرَأَ وَکَتَبَ وَسَمِعَ هٰذَا الْکِتَابَ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَهَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ۔

''پس اے وہ ذات پاک جس کی رحمت تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے، میں بھی ان چیزوں میں سے ایک چیز ہوں' اے ارحم الراحمین' تیری رحمت مجھے بھی گھیر لے اور اے وہ ذات جس نے اپنے نفس پر رحمت کو لازم کرلیا ہے۔ میں تیرے بندوں میں سے ایک بندہ ہوں' پس اے ارحم الرحمین تو میرے حال پر رحم فرما اور اے وہ ذات جس نے اپنی کتاب میں یہ فرمایا ہے کہ اے میرے نبی آپ میرے ان

Marfat.com

بندوں سے کہہ دیجیے جن لوگوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے کہ وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں یقیناً اللہ سب گناہوں کو معاف فرمانے والا ہے کیونکہ وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔ پس میں بھی ان نافرمانوں میں سے ہوں لہٰذا تو میرے سب گناہوں کو معاف فرمادے۔ تو غفور الرحیم ہے۔ الٰہی تو مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی، میری اولاد کو اور میرے اہل بیت اور میرے خویش واقارب اور اساتذہ کرام اور دوست واحباب کو اور اس کتاب کے پڑھنے والوں اور لکھنے والوں کو اور سننے والوں کو اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو بھی بخش دے۔ اے میرے مولیٰ! تو میرے تمام کاموں کے انجام کو اچھا کردے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچالے۔ اے میرے رب! تو میری اس دعا کو قبول فرمالے کیونکہ تو ہی سننے اور جاننے والا ہے اور سب سے آخر میں ہماری یہی دعا ہے کہ ساری تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے اور ہم درود وسلام بھیجتے ہیں اپنے رسول ﷺ اور آپ کے آل واصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین پر اور تمام نبیوں اور رسولوں علیہم السلام پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔

عبدالسلام بستوی

۲۷/جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ھ دہلی

❀❀❀

✧ یہ کتاب ۲۷/جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ھ کو لکھی گئی۔ اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود اس کی مقبولیت وافادیت میں فرق نہیں آیا۔ ادارہ نے اس کو نہ صرف بہترین انداز میں کمپوز کروانے کا اہتمام کیا بلکہ محترم حافظ ابوعبداللہ حفظہ اللہ سے اس کی تسہیل وتخریج اضافی کا بھی اہتمام کروایا۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ہماری اس سعی کو قبولیت سے نوازے۔ آمین (ادارہ)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقدّمہ

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِیَآءِ وَاٰلِهِ النُّجَبَآءِ وَاَتْبَاعِهِ الْكُرَمَآءِ))

امابعد! پروردگار عالم نے اس کارگاہِ عالم فانی میں آرام وتکلیف رنج وغم دوست دشمن بیماری تندرستی اورطرح طرح کی صدہا راحتوں اور مصیبتوں کو پیدا فرما کر سب مخلوق اورخاص کر انسانوں کواس میں مبتلاء کیا جیسا کہ اس نے فرمایا:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ (البلد) ''ہم نے انسان کو مشقت وتکلیف میں پیدا کیا۔'' ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک گوناگوں پریشانیوں میں گھرا رہتا ہے۔

مگراس کے ساتھ ہی اس کی نجات کے لیے اس مختلف احتیاطی تدبیریں بھی مقرر فرمادی ہیں کہ جن پر گامزن رہنے سے پریشانیاں دور ہوسکتی ہیں۔ جیسے سردی سے بچاؤ کے لیے گرم سامان اورگرمی سے بچاؤ کے لیے ٹھنڈ پہنچانے والی چیزیں اور دشمن سے بچاؤ کے لیے سامانِ جنگ، رنج وغم کے دور کرنے کے لیے آرام وراحت کے اسباب، بیماری دور کرنے کے لیے دُعائیں اوردوائیں پیدا کیں۔ حدیث میں ہے کہ:

((مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً)) [۱] ''ہر بیماری کے لیے شفا اوردوا اللہ تعالیٰ نے پیدا کردی ہے۔''

درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی رنج وغم، تکلیف ومصیبت وغیرہ دینے والااور وہی ان

---

[۱] بخاری: ۵۶۷۸ الطب، حاکم: ج ۴ ص: ۴۰۰

Marfat.com

مصیبتوں کو دور فرما کر راحت و آرام، صحت و تندرستی عطا فرمانے والا ہے۔ ہر چیز پر قادر اور مختار کل ہے، وہ بڑا داتا ہے، وہ اس بات کو بہت محبوب رکھتا ہے کہ اسے کوئی پکارے۔

اسی پکار کو ''دُعا'' کہتے ہیں۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ۔۔۔۔ (النمل:۶۲) ''بھلا ہے کوئی جو بے قرار و پریشان حال کی فریاد سنے جب کہ اسے وہ پکارے اور وہ تکلیف کو دور کر دے''

یعنی اللہ تعالیٰ ہی بے چین و بے قرار کی فریاد کو سنتا اور اس کی مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔

انسان ہر مصیبت کے دور کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی سہارا ضرور تلاش کرتا ہے۔ حتی کہ دہریئے، اللہ کے منکر، ملحد اور بڑے بڑے مغرور بھی اپنی سمجھ اور عقیدے کے موافق اپنے سے بڑی ذات کا وسیلہ و ذریعہ ٹھہراتے ہیں اور اس کے دامن کو پکڑ کر نجات حاصل کرنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ بعضوں نے مورتوں کو پکارا، کسی نے چاند، سورج، مریخ وغیرہ ستاروں کی منت وسماجت، خوشامد کی اور دُہائی دی کہ اس آڑے وقت میں کام آئیں۔ مگر جب ان سے حاجت روائی نہیں ہوئی تو تمام مادی وصوری اور ظاہری ذریعوں سے منہ پھیر کر صرف ایک ذات اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر نہایت عاجزی وانکساری آہ وزاری سے پکارتے اور دُعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پریشان حال لوگوں کی پکار کو قبول فرما کر انہیں دامن رحمت میں چھپا لیتا ہے۔ جب اللہ ہی اس آڑے وقت و مصیبت میں کام آنے والا ہے تو ہر حالت میں اسی کو پکارنا چاہیے دوسرے عاجز و محتاجوں کو پکارنے سے کیا فائدہ کیوں کہ وہ تو اس پکار کو سنتے ہی نہیں۔ فائدہ پہنچانا تو درکنار اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ (الاحقاف) ''ان سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں جو قیامت تک ان کی بات کو نہیں سن سکتے۔ وہ تو ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں (وہ تم ہی جیسے عاجز مجبور بندے ہیں)۔'' فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ ۔۔۔۔ ۝ (الاعراف) ''بے شک

Marfat.com

اللہ کے سوا جن کو تم اپنی مدد کے لیے پکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے عاجز بندے ہیں۔"

بلکہ وہ تم سے بھی زیادہ عاجز ہیں کیونکہ زندہ انسان اپنی بعض مصیبتوں کو دور کر سکتا ہے اور وہ بے جان تو اپنی مصیبت کو دور کر ہی نہیں سکتے۔ دوسروں کی کیا مصیبت دور کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ (الاعراف) "وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو نہ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔"

آیاتِ مذکورہ سے یہ ظاہر ہوا کہ اللہ کے مقابلہ میں سب ہیچ اور بے بس ہیں کوئی کسی کی مدد اور تکلیف کو دور نہیں کر سکتا صرف اور صرف اللہ ہی ہے جو سب کی مدد کرتا ہے۔ لہٰذا ہر حالت میں اللہ ہی کو پکاریں اور اسی سے دُعا کریں اور اس پکار میں دوسرے کو شریک نہ کریں: { فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ } (الجن) "اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو ورنہ تمہارے سب کام خراب ہو جائیں گے۔"

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ (یونس) "اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزوں کو مت پکارو جو (پکارنے سے) فائدہ اور چھوڑنے سے کچھ تکلیف نہ پہنچا سکیں پھر اگر تم ایسا کرو گے تو اس وقت یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔"

قرآن مجید میں اس قسم کی بے شمار آیات ہیں کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے اور ہر چیز کو اسی سے مانگنا چاہیے پھر بھی بہت سے ناواقف مسلمان مصیبت میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں کوئی کسی نبی ولی کو پکارتا ہے کوئی یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کی مالا جپتا ہے۔ کوئی خواجہ غریب نواز کی دہائی دیتا ہے کوئی پیروں، مرشدوں کی من گھڑت دُعاؤں کی تسبیح پڑھتا ہے اور قرآن مجید و حدیث کی دُعاؤں سے کوسوں دور بھاگتا ہے حالانکہ قرآن و حدیث کی دُعائیں اصل ہیں اور جو اِن میں تاثیر ہے وہ اور دُعاؤں میں نہیں ہو سکتی اور ان میں عقائد [1] کی اصلاح بھی ہے اگر آپ گہری نظر سے دیکھیں تو ہر دُعا میں عقیدے کی درستی

---

[1] عقائد کے متعلق خاکسار نے "اسلامی عقائد" کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس میں قرآن و حدیث ثابت شدہ عقیدوں کو نہایت توضیح و تشریح کے ساتھ بیان کیا ہے قابل دید ہے۔

Marfat.com

مصیبتوں کو دور فرما کر راحت وآرام، صحت وتندرستی عطا فرمانے والا ہے۔ ہر چیز پر قادر اور مختار کل ہے، وہ بڑا داتا ہے، وہ اس بات کو بہت محبوب رکھتا ہے کہ اسے کوئی پکارے۔

اسی پکار کو ''دُعا'' کہتے ہیں۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ ۔۔۔۔ (النحل:۶۲) ''بھلا ہے کوئی جو بے قرار و پریشان حال کی فریاد سنے جب کہ اسے وہ پکارے اور وہ تکلیف کو دور کردے''

یعنی اللہ تعالیٰ ہی بے چین و بے قرار کی فریاد کو سنتا اور اس کی مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔

انسان ہر مصیبت کے دور کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی سہارا ضرور تلاش کرتا ہے۔ حتی کہ دہریئے، اللہ کے منکر، ملحد اور بڑے بڑے مغرور بھی اپنی سمجھ اور عقیدے کے موافق اپنے سے بڑی ذات کا وسیلہ وذریعہ ٹھہراتے ہیں اور اس کے دامن کو پکڑ کر نجات حاصل کرنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ بعضوں نے مورتوں کو پکارا، کسی نے چاند، سورج، مریخ وغیرہ ستاروں کی منت وسماجت، خوشامد کی اور دُہائی دی کہ اس آڑے وقت میں کام آئیں۔ مگر جب ان سے حاجت روائی نہیں ہوئی تو تمام مادی وصوری اور ظاہری ذریعوں سے منہ پھیر کر صرف ایک ذات اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر نہایت عاجزی وانکساری آہ وزاری سے پکارتے اور دُعائیں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پریشان حال لوگوں کی پکار کو قبول فرما کر انہیں دامن رحمت میں چھپا لیتا ہے۔ جب اللہ ہی اس آڑے وقت ومصیبت میں کام آنے والا ہے تو ہر حالت میں اسی کو پکارنا چاہیے دوسرے عاجز ومحتاجوں کو پکارنے سے کیا فائدہ کیوں کہ وہ تو اس پکار کو سنتے ہی نہیں۔ فائدہ پہنچانا تو درکنار اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَهٗۤ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ۝ (الاحقاف) ''ان سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پکارتے ہیں جو قیامت تک ان کی بات کو نہیں سن سکتے۔ وہ تو ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں (وہ تم ہی جیسے عاجز مجبور بندے ہیں)۔'' فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ ۔۔۔۔ ۝ (الاعراف) ''بے شک

Marfat.com

اللہ کے سوا جن کو تم اپنی مدد کے لیے پکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے عاجز بندے ہیں۔''

بلکہ وہ تم سے بھی زیادہ عاجز ہیں کیونکہ زندہ انسان اپنی بعض مصیبتوں کو دور کر سکتا ہے اور وہ بے جان تو اپنی مصیبت کو دور کر ہی نہیں سکتے۔ دوسروں کی کیا مصیبت دور کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ (الاعراف) ''وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو نہ وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔''

آیاتِ مذکورہ سے یہ ظاہر ہوا کہ اللہ کے مقابلہ میں سب ہیچ اور بے بس ہیں کوئی کسی کی مدد اور تکلیف کو دور نہیں کر سکتا صرف اور صرف اللہ ہی ہے جو سب کی مدد کرتا ہے۔ لہٰذا ہر حالت میں اللہ ہی کو پکاریں اسی سے دُعا کریں اور اس پکار میں دوسرے کو شریک نہ کریں: { فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ } (الجن) ''اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو ورنہ تمہارے سب کام خراب ہو جائیں گے۔''

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ (یونس) ''اللہ تعالیٰ کے سوا ان چیزوں کو مت پکارو جو (پکارنے سے) فائدہ اور چھوڑنے سے کچھ تکلیف نہ پہنچا سکیں پھر اگر تم ایسا کرو گے تو اس وقت یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔''

قرآن مجید میں اس قسم کی بے شمار آیات ہیں کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے اور ہر چیز کو اسی سے مانگنا چاہیے پھر بھی بہت سے ناواقف مسلمان مصیبت میں اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں کوئی کسی نبی ولی کو پکارتا ہے کوئی یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ کی مالا جپتا ہے۔ کوئی خواجہ غریب نواز کی دہائی دیتا ہے کوئی پیروں، مرشدوں کی من گھڑت دُعاؤں کی تسبیح پڑھتا ہے اور قرآن مجید وحدیث کی دُعاؤں سے کوسوں دور بھاگتا ہے حالانکہ قرآن و حدیث کی دُعائیں اصل ہیں اور جو ان میں تاثیر ہے وہ اور دُعاؤں میں نہیں ہو سکتی اور ان میں عقائد [1] کی اصلاح بھی ہے اگر آپ گہری نظر سے دیکھیں تو ہر دُعا میں عقیدے کی درستی

---

[1] عقائد کے متعلق خاکسار نے ''اسلامی عقائد'' کے نام سے ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس میں قرآن وحدیث ثابت شدہ عقیدوں کو نہایت توضیح وتشریح کے ساتھ بیان کیا ہے قابل دید ہے۔

Marfat.com

موجود ہے۔ کیونکہ بلا اس کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ قرآنی دُعائیں خود اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو تعلیم فرمائیں جن کی برکت سے ان کی ضرورتیں وحاجتیں پوری کیں، کیونکہ دوسرے انسانوں کی طرح وہ بھی انسان ہی تھے جو دوسرے انسانوں کو ضرورتیں پیش آتی ہیں ان کو بھی آیا کرتیں تھیں۔ وہ بیمار بھی ہوتے تو صحت اللہ تعالیٰ ہی سے چاہتے۔

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ (الشعراء) ''جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اللہ مجھے اچھا کرتا ہے۔''[1]

بے اولاد کے لئے دُعا فرماتے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿﴾ (الصافات) ''اے میرے ربّ! تو مجھے نیک صالح اولاد دے۔''

لوگ ستاتے تو ان سے نجات کے لئے دربارِ خداوندی میں دست بدُعا ہوتے ہیں: نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ (القصص) ''اے اللہ! تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے دے۔''

لغزشیں ہوجاتیں تو اس کی معافی چاہتے۔ حضرت ابو البشر آدم علیہ السلام سے لغزش ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دِل میں القاء کیا کہ تم یہ دُعا پڑھو ہم تمہاری لغزش معاف کردیں گے۔

حضرت آدم علیہ السلام پڑھنے لگے:

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (الاعراف) ''اے ہمارے ربّ ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا' اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور ہمارے اوپر رحم نہ فرمائے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔''

اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرما کر عفو وکرم سے مشرف فرمایا۔

حضرت یونس علیہ السلام سے بھی غلطی ہوگئی تو التجاء کی اور دریا اور شکم ماہی سے نجات حاصل کی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء)

---

[1] یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقولہ ہے۔

Marfat.com

''نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی ہے ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم ظالموں میں سے ہیں۔''

حضرت نوح علیہ السلام نے دشمنوں سے خلاصی کیلئے دُعا کی جو قبول ہوئی۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے طلبِ اولاد کے لئے دُعا کی دربارِ الٰہی میں مقبول ہوکر ایسا فرزند عطا ہوا کہ جو: لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ۝ (مریم) اور: وَ سَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَ يَوۡمَ يَمُوۡتُ وَ يَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ۝ (الانبیاء) سے سرفراز ہوا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہ دُعا کی: رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝ جو قبول ہوکر اسماعیل صدیقاً نبیاً یادگارِ عالم عطا ہوا اور: وَ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ ؕ وَ يَعۡقُوۡبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلۡنَا صٰلِحِيۡنَ ۝ (الانبیاء) کی بشارت عظمٰی سے مسرور ہوکر اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَسَمِيۡعُ الدُّعَآءِ ۝ (الانبیاء) سے شکریہ ادا فرمایا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون جیسے جابر بادشاہ سے آزاد ہونے کی درخواست کی جو قبولِ بارگاہ ہوئی اور ان کو: قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ۝ (طٰ) سے تسلی دی گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نزولِ مائدہ کی دُعا فرمائی جو قبول ہوئی۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ۝ وغیرہ کی دُعائیں فرمائیں جو مقبول ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سید الاولین والآخرین کے لقب سے پکارے گئے۔

سچ تو یہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے موت وحیات، دنیا وآخرت کے کسی گوشہ کو نہیں چھوڑا جس کے لیے کم از کم دو چار دُعائیں نہ ارشاد فرمائی ہوں۔ آپ اس کتاب کی فہرست پر سرسری نظر ڈال جایئے اور پھر دیکھئے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود عمل کر کے امت کو بتایا ہے کہ اپنے مالک سے اس طرح مانگو، وہ تم کو دے گا۔ ہمارے اسلاف رحمۃ اللہ علیہم نے اس پر عمل کیا اور اپنے دینی ودنیوی مقاصد میں کامیاب ہوئے۔ ان میں علم وعمل دونوں تھے۔ وہ تعویذ گنڈے پر عامل نہ تھے۔ اگر وہ دن کو میدانِ جنگ میں ہوتے تو رات کو مصلّٰی پر اپنے پیارے مالک کے حضور گڑگڑاتے، جس ہاتھ میں تلوار اُٹھاتے وہی ہاتھ اُٹھا کر نصرت وفتح چاہتے۔ اِس زمانے میں نہ علم ہے نہ عمل، مصیبتیں چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔ آج کل جنگ کے بادل

Marfat.com

چاروں طرف چھائے ہوئے ہیں۔ جنگ ① نے جس کی ابتداء ۱۹۳۹ء سے ہوئی ہے۔ بڑی بڑی سلطنتوں کے تختے اُلٹ کر رکھ دیے۔ عالیشان شہروں اور آبادیوں کو تباہ و برباد کر دیا اور کر رہی ہے اور کتنی انسانی جانیں ہلاک ہوگئیں اور ہلاک ہو رہی ہیں اور لاکھوں عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہو رہے ہیں۔ عزیز و اقارب داغِ مفارقت دے رہے ہیں، غرباء پریشان حال ہیں، رؤسا کا عیش و آرام تلخ ہو رہا ہے۔ ہر طرف سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ آگ کی دھواں دھار بارشیں ہو رہی ہیں۔ یہ بارشیں ابھی بیرونِ ہند میں ہیں۔ مگر ہندوستان بھی ان خطرات کے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ حکومت کی طرف سے انتظامات ہو رہے ہیں، خندقیں کھودی جا رہی ہیں جگہ جگہ بازاروں میں پناہ گاہیں تیزی کے ساتھ تعمیر ہو رہی ہیں، فلک بوس عمارتوں پر ریت کی بوریاں رکھی جا رہی ہیں۔

بمباری اور گولہ باری کے انتظامات اپنی سمجھ کے موافق نہایت عمدہ پیمانے پر جاری ہیں، مگر مجھے معاف فرما کر یہ تو فرمایئے کہ یہ سارے انتظامات اور بچاؤ کے سامان کیوں کئے جا رہے ہیں؟ غالباً آپ یہی جواب دیں گے کہ موجودہ پریشانیوں سے نجات مل جائے تو میں یہ ضرور عرض کروں گا کہ یہ ساری پریشانیاں اور مصیبتیں ہماری بد اعمالیوں، بدکاریوں اور اسلامی تعلیم سے روگردانی کا نتیجہ ہیں، مادی اسلحہ والے توان مصائب وشدائد کا مقابلہ توپوں، مشین گنوں اور بمبار ہوائی جہازوں وغیرہ سے کرتے رہتے ہیں مگر ہم نہتے مسلمانوں کے پاس نہ توپ و مشین گنیں ہیں اور نہ آبدوز، نہ بحری جہاز اور نہ بمبار جہاز وغیرہ پھر خدائی عذاب کا مقابلہ کیونکر ہو۔ عقلیں حیران و پریشان، ہوش و حواس باختہ ہیں۔ مگر اس بے کسی اور بے بسی کی حالت میں ارحم الرحمین کا فرمان اور نہتوں کا کامیاب ہتھیار نہ بھولیے۔ یعنی: لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔ (الزمر) ''اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو۔'' جہاں خدائے جبار و قہار کا جوش انتقام بھڑکا ہوا ہے، وہاں دریائے رحمت بھی موجزن ہے۔ آیئے ہم سب مل کر اس وقت توبہ استغفار اور گریہ وزاری کے آنسوؤں سے اس آگ کو بجھائیں۔ جب تک بچہ نہیں روتا ماں بھی اُس کو دودھ نہیں دیتی اور نہ پیار محبت کرتی ہے، کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

---

① یہ مضمون ۱۹۴۲ء میں لکھا جا چکا تھا جب کہ سنگاپور اور رنگون پر بمباری ہو رہی تھی اور تمام ہندوستان میں کھلبلی مچی ہوئی تھی۔ کاغذ کی کمیابی کی وجہ سے اس وقت یہ کتاب نہ چھپ سکی، یادگار کے طور پر اس کو باقی رکھا گیا۔

Marfat.com

تا نہ گرید ابر کے خندد چمن
تانا گرید طفل کے جوشد لبن
تانا گرید کودک حلوا فروش
بحر بخشائش نمی آید بجوش

اور رحمانی ہتھیار سے مسلح ہو کر اس جنگ (عذاب) کا مقابلہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ: ((اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّیْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ)) [1] ''مؤمن کا ہتھیار دُعا ہے جس سے وہ مصیبت اور دشمن اللہ کا مقابلہ کرتا ہے۔ دین کا ستون ہے اور زمین وآسمان کا نور ہے۔''

اس ہتھیار (ایمانی اخلاص) سے یونس علیہ السلام کی قوم نے آتشی بمباروں اور خدائی عذاب سے مقابلہ کیا تھا جس سے وہ عذاب ٹل گیا۔

اِلَّا قَوْمَ یُوْنُسَ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۹۸﴾ (یونس) ''جب یونس علیہ السلام کی قوم ایمان لے آئی تو ہم نے ان سے عذاب ہٹالیا اور ایک عرصہ کے لیے ان کو فائدہ دیا۔'' اس لیے حدیث میں فرمایا: ((لَا تَعْجِزُوْا فِی الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ لَنْ یَّهْلِکَ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ)) [2] ''دُعا کرنے سے عاجز مت ہونا اس سے غفلت مت کرو کیونکہ دُعا کرنے والا کبھی ہلاک اور برباد نہیں ہوتا۔''

دُعا سے مصیبتیں دور ہوجاتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اَلدُّعَآءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ وَاَنَّ الْبَلَاءَ لَیَنْزِلُ فَیَلْقَاهُ الدُّعَاءَ فَیَعْتَلِجَانِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ)) [3] ''اور دُعا نجات دلاتی ہے۔ اس بلا سے جو اتری ہے اور جو ابھی نہیں اتری بلکہ اترنے والی ہے دونوں کے لیے نافع ہے اور بلا و مصیبت اترتی ہوتی ہے کہ دُعا اس

---

1. حاکم: ۴۹۲/۱ـ۰
2. ابن حبان: ۱۱۶/۲
3. البزار والطبرانی فی الاوسط الجمع: ۱۴۶/۱۰، الحاکم (ترغیب، ص: ۲، ص: ۴۸۲) مشکوۃ کتاب الدعوت: ۲۱۳۲

Marfat.com

سے جاملتی ہے تو دونوں لڑتی ہیں۔ یعنی بلا آسمان سے اُترنا چاہتی ہے تو دُعا اسے روکتی ہے اور دُعا و بلا دونوں کا یہ مقابلہ قیامت تک جاری رہے گا۔''

خالص دُعاؤں میں یہ اثر ہے کہ تقدیر کو بھی پھیر سکتی ہیں۔ فرمایا:

((لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَآءُ)) [1] ''یعنی تقدیر کو دُعا ہی پھیر سکتی ہے۔''

سچ ہے:

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
کوئی اندازہ کرسکتا ہے اُس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مؤمن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
خدائی لم یزل دستِ قدرت تو زباں تو ہے
یقیں پیدا کر اے غافل کہ پابندِ گماں تو ہے

اگر ہم سچے دِل وخلوص اعتقاد سے رسول ﷺ کے ارشاد کے موافق قرآن وحدیث کی دُعاؤں کی پڑھیں گے تو آئی ہوئی اور آنے والی مصیبتیں ٹل جائیں گی۔ ان شاء اللہ۔

میں نے اس مختصر رسالہ میں قرآن وحدیث کی دُعائیں حوالہ طریق وترکیب کے ساتھ مسلمان بھائی' بہنوں کے فائدے کی غرض سے لکھی ہیں۔ مسلمان بھائی بہنوں سے نہایت مؤدبانہ گذارش ہے کہ اپنی نیک دُعاؤں میں اس عاجز کو یاد فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں اللہ تعالیٰ آپ کی مُرادوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

اصل مضمون کے شروع ہونے سے پہلے یہ مناسب معلوم ہوتا کہ دُعا کی خوب فضیلت شرائط وادب قبولیت کے ومقام کو مختصر بیان کردیا جائے تاکہ اس کے پڑھنے والوں کے لیے مقاصد کے حصول میں آسانی ہو۔

---

[1] الترمذی: ۲/۴۴۸، رقم: ۲۱۳۹، ابن ماجہ: ۴۰۲۲، احمد: ۰/۲۷۷، الحاکم: ۱/۴۹۳

Marfat.com

دُعا کی فضیلت

دُعا کے معنی پکارنے اور بلانے کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے تاکہ وہ اس ضرورت کو پوری کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ[1] (المؤمن)

(۱) ''تم مجھے پکارو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔''

اور فرمایا:

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ[1] (البقرہ:۱۸۶)

(۲) ''جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار قبول کرلیتا ہوں۔''

اور فرمایا:

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَۃً (الاعراف:۵۵)

''لوگو اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔''

رسول ﷺ نے فرمایا:

((اَلدُّعَآءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ)) [1]

''دُعا ہی عبادت ہے۔''

((اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ)) [2]

''دُعا عبادت کا مغز اور گودا ہے۔''

---

[1] احمد، ج:۴، ص:۲۶۷، ابوداؤد:۱۴۷۹ الصلوۃ، الترمذی: ۳۳۷۳ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۷۳ فضل الدعاء، جامع الاصول: ۲۳/۲ اور ۵۱۱/۹، مصنف ابن ابی شیبہ، رقم:۹۳۱۶، بخاری الادب المفرد: ۱۷۸/۲

[2] الترمذی ۳۳۷۱ الدعوات

Marfat.com

((اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ)) [1]

''دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔''

اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں ہے۔'' [2] اور ''دُعا تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے۔ [3] دُعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔ [4]

اور فرمایا ''جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناخوش ہوتا ہے۔'' [5] یعنی دنیا کے لوگ مانگنے سے ناخوش ہوتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ مانگنے سے خوش اور نا مانگنے سے ناراض ہوتا ہے۔

کیا ہی خوب کہا:

لَا تَسْئَلُ بَنِیْ اٰدَمَ حَاجَتَہٗ
وَاسْئَلِ الَّذِیْ اَبْوَابُہٗ لَا تَحْجَبُ
اَللّٰہُ یَغْضَبُ اِنْ تَرَکْتَ سُؤَالَہٗ
وَابْنُ اٰدَمَ حِیْنَ یُسْئَلُ یَغْضَبُ

''کہ کسی انسان سے اپنی حاجت مت مانگو اس سے مانگو جس کے کرم وسخاوت کے دروازے ہر وقت کھلے رہتے ہیں بند نہیں ہوتے انسان اور اللہ کے درمیان تو یہی فرق ہے۔ اگر اللہ سے مانگنا چھوڑ دو گے تو اللہ ناخوش ہوگا۔

1. المستدرک، الحاکم، ج:۱، ص:۴۹۲ باسناد صحیح من حدیث ابی ہریرہ، عدۃ الحصن الحصین مع الشرح:۲۳۔
2. الترمذی:۳۳۷۰ الدعوات، ابن ماجہ:۳۸۲۹ الدعاء۔
3. احمد ج:۵، ص:۲۷۷، الترمذی:۲۱۴۰ القدر، ابن ماجہ:۴۰۷۱ الفتن، حاکم:۴۹۳/۱۔
4. الطبرانی فی الاوسط (المجمع:۱۰، ص۱۴۶) البزار (المجمع:۱۰، ص:۱۴۶) الحاکم (الترغیب، ج:۲، ص:۴۸۲) مشکوۃ کتاب الدعوات:۲۱۳۲، ترمذی ۳۴۴۱ الدعوات۔
5. احمد:۴۴۳/۲، ابن ماجہ:۳۸۲۷ الدعاء، ترمذی ۳۳۷۳ الدعوات۔

Marfat.com

اور انسان سے جب مانگو گے ناخوش ہو جائے گا اور فرمایا تمہارا رب بڑا ہی حیا وکرم والا ہے جب کوئی بندہ دونوں ہاتھ اٹھا کر دُعا کرتا اور مانگتا ہے تو اس کو خالی ہاتھ واپس کرتے شرم آتی ہے۔'' [1]

اورفرماتے ہیں جس کے لیے دُعا کے دروازے کھول دیئے گئے یعنی اس کو دُعا کرنے کی توفیق دی گئی تو اس کے لیے جنت وقبولیت ورحمت کے دروازے کھول دیے گئے۔ [2]

اورفرماتے ہیں جس کو یہ بات اچھی طرح معلوم ہو کہ مصیبت و پریشانی کے وقت اس کی دُعا قبول کی جائے تو اس کو چاہیے کہ آرام وکشادگی وفراخی کے وقت دُعا کرتا رہے۔ [3]

اورفرماتے ہیں جو اللہ سے سوال کرتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ ان تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے: ❶ یا تو اس چیز کو عطا کر دیتا ہے جس کو وہ مانگتا ہے۔ ❷ یا اس بہتر کوئی چیز دیتا ہے۔ ❸ یا اس کے ذریعہ سے کوئی بڑی آنے والی مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ [4]

❀❀❀

۱۔ الترمذی :۳۵۸۴ الدعوات ، مصنف ابن ابی شیبہ من حدیث ابن عمر ج:۱۰/۲۰۰، حصن حصین:۵

۲۔ الترمذی:۳۳۸۲الدعوات،الحاکم،ج:۱،ص:۵۴۴

۳۔ احمدج:۳،ص:۱۸،الترمذی:الدعوات

۴۔ ابوداؤد: ۱۴۸۸ الصلوۃ ترمذی :۳۵۵۱ الدعوات، فتح الباری ج:۱۱،ص:۱۴۳،شرح السنہ:۸۴/۵

Marfat.com

دُعا کے آداب و شرائط

دُعا کی فضیلت کے باب میں بیان ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ دُعا کرنے سے بہت خوش ہوتا ہے۔ دُعا کرنے والے کی دُعا قبول فرماتا ہے اور جو مانگتا ہے اس کو دیتا ہے مگر یہ سب اسی وقت ہوگا جب وہ دُعا کے آداب و شرائط کو مدنظر رکھ کر اس کی پوری پابندی کرے ورنہ قبولیت کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ دُعا کرنے والا بیمار کی طرح ہوتا ہے۔ بیمار اگر تندرستی چاہتا ہے تو اس کے لیے دوا کے ساتھ پرہیز کرنا اور نقصان دینے والی چیزوں سے بچنا ضروری ہے۔ اگر دوا کرتا رہا اور پرہیز نہ کیا تو صحت یابی مشکل ہو جائے گی اور بقول شخصے:

ع مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کا مصداق ٹھہرے گا۔ اسی طرح دُعا کرنے والا اگر چاہتا ہے کہ میری دُعا مقبول ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی ضروری ہے۔

علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ سے ایک بیمار و مصیبت زدہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ اُس نے بہت علاج کیا اور بہت سی دُعائیں کیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا اس کی دنیا و آخرت تباہ ہو رہی ہے کوئی ایسا نسخہ تجویز فرمایئے جس سے اس کو شفا کلی حاصل ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفا نازل فرمائی ہے۔ [1] قرآن مجید و حدیث شریف سے یہ بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ قرآن مجید تمام جسمانی بیماریوں کے لیے باعث شفا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

---

[1] الجواب الکافی سال عن داواء الشافی۔

Marfat.com

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ......

(بنی اسرائیل: ۸۲)

''قرآن مجید کو مومنوں کے لیے رحمت و شفا بنا کر اتارا ہے۔''

اس لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سانپ بچھو کے کاٹے ہوئے آدمی پر بھی قرآن مجید پڑھ کر دم کرتے تو اس کو شفا کلی ہو جاتی اس دوا (دُعا سورہ فاتحہ) کی شفا دینے میں عجیب و غریب تاثیر ہے اگر بندہ اس سورۂ فاتحہ سے دوا کرے تو اس کی نہایت ہی عجیب تاثیر دیکھے گا۔

میں مکہ معظمہ میں ایک زمانہ تک مقیم تھا بہت سی بیماریوں میں مبتلا ہو گیا نہ کوئی دوا ہی پاتا تھا نہ حکیم ہی تھا خود ہی سورۂ فاتحہ پڑھ پڑھ کر اپنا علاج کرنے لگا تو اس کی عجیب تاثیر دیکھی۔

جو شخص بھی بیمار کی شکایت کرتا اس کو صرف یہی سورۂ فاتحہ بتا دیتا بہت سے لوگ بہت جلد شفایاب ہو گئے۔ بہرکیف قرآن و حدیث کی دُعائیں شفا دینے والی ہیں لیکن یہ اسی وقت ہوگا جبکہ محل قبولیت کی صلاحیت رکھتا ہو اور فاعل میں اثر قبول کرنے کی استعداد موجود ہو۔ کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی قوی مانع اور عدم صلاحیت کی وجہ سے اس کا پورا اثر ظاہر نہیں ہوتا، جیسے دواؤں کے استعمال میں عدم احتیاطی یا کسی اور قوی مانع کی وجہ سے اثر اچھی طرح ظاہر نہیں ہوتا اور جب اس کے موافق دُعائیں ہوں تو ان دُعاؤں کا اثر ضرور پڑے گا لیکن اگر بعض اوقات دُعاؤں کا اثر نہیں ہوتا کیونکہ دُعا کرنے والا دُعا کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف پوری طرح متوجہ نہیں ہوتا اور حرام چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز نہیں کرتا، گناہ اور ظلم کے کاموں سے کنارہ کشی نہیں کرتا، اس لیے اس کی دُعاؤں کا اثر نہیں ہوتا۔

اس کی مثال کمان کی طرح ہے، اگر کمان نرم اور کمزور ہے تو تیر بھی کمزوری ہی سے لگے گا اور اگر کمان مضبوط ہے تو تیر تیزی سے نکل کر نشانہ پر پوری طاقت سے جا لگے گا۔ اسی طرح دُعا کرنے والا جیسا ہوگا ویسا ہی اس کی دُعا کا اثر ہوگا۔ اگر مؤمن مخلص ہے اور تمام شرائط کی پابندی کرتا ہے۔ تو اس کی دُعا قبول ہوگی۔ حدیث رسول میں ہے کہ غافل دِل کی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں اور نہ حرام خور کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

Marfat.com

مزید تفصیل علامہ موصوف کی کتاب ''الجواب الکافی لمن سال عن دواء الشافی'' سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ ہمیں یہاں صرف یہ بتانا ہے کہ دُعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں جب کہ ان کی شرائط کی پوری پابندی کی جائے۔

اس جگہ دُعا کے چند آداب وشرائط کو بیان کیا جاتا ہے۔ دُعا کرنے والا پہلے ان پر ضرور عمل کرے تاکہ اس کی کوششیں کامیاب ہوں:

❶ پہلی شرط ہی ہے کہ ایمان کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص بھی ضروری ہے یعنی صرف اللہ تعالیٰ کا خیال دِل ودماغ اور زبان پر ہو۔ غیر کا خیال بالکل نہ ہو کیونکہ بلا اخلاص کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط (الحج:۳۷)

''اللہ تعالیٰ کو اس کی قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن تمہارا تقویٰ اور اخلاص اس کو پہنچتا ہے۔''

اور فرمایا:

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لا (البینہ:۵)

''اطاعت الٰہی میں اخلاص کا حکم دیا گیا ہے۔''

اور فرمایا:

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۵

(الاعراف:۲۹)

''اللہ تعالیٰ کو اخلاص سے پکارو اور دُعا کرو''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ)) [1]

''سب اعمال کی قبولیت کا دارومدار نیت پر ہے۔''

اللہ تعالیٰ غافل دِل کی دُعا قبول نہیں فرماتے۔ حدیث میں اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اُدْعُوْ اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَآءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ)) [2]

''اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو اور قبولیت کا یقین کامل رکھتے ہوئے دُعا کرو اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ اللہ تعالیٰ واقعی غافل کی دُعا کو ہرگز قبول نہیں فرماتے۔''

اجابتِ دُعا کے لیے حضور قلب اور کامل اخلاص کا ہونا ضروری ہے ورنہ اگر زبان سے دُعا کی اور دِل اِدھر اُدھر کے خیالات میں لگا رہا تو وہ دُعا قبول نہیں ہوگی۔

بر زباں تسبیح در دِل گاؤ خر
ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر
زباں در ذکر دِل در ذکر خانہ
چہ حاصل زیں نماز پنج گانہ

۲ دوسری شرط یہ ہے کہ کھانا، پینا، پہننا حلال اور پاکیزہ کمائی سے ہو۔ اگر حرام کی آمیزش ہوئی تو دُعا قبول نہیں ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَآءِ یَارَبِّ یَارَبِّ وَمَطْعَمُہٗ حَرَامٌ وَمَشْرَبُہٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُہٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِکَ))

''پراگندہ سر اور گرد آلود آدمی لمبا سفر کرتا ہو۔ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر

---

[1] البخاری، ج:۱، ص:۳، الترمذی:۳۴۷۹ الدعوات، الحاکم، ج:۱، ص:۴۹۳، مشکوۃ:۲۱۳۸ الدعوات۔

[2] مسلم:۸۵/۳، ترمذی:۳۹۸۹، التفسیر۔

Marfat.com

دُعا کرتا ہو، کہتا ہے: اے میرے ربّ! اے میرے ربّ! کیسے اسکی دُعا قبول ہو حالانکہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا حرام کا ہے اور حرام سے اس کی پرورش ہوئی ہے۔''
تو اس کی دُعا کس طرح قبول ہوگی، یعنی اس کی دُعا قبول نہیں ہوگی اور فرماتے ہیں:

((اِذَا خَرَجَ بِالنَّفْقَةِ الْخَبِيْثَةِ فَوَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ فَنَادٰى لَبَّيْكَ نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَآءِ لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ زَادُكَ حَرَامٌ وَنَفَقَتُكَ حَرَامٌ وَحَجُّكَ مَازُوْرٌ غَيْرُ مَبْرُوْرٍ)) [1]

''جب حاجی حرام مال لے کر حج کو جاتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا اسکا جواب دیتا ہے کہ تیرا لبیک وسعدیک قبول نہیں ہے کیونکہ تیرا توشہ حرام کا ہے اور تیرا اخرچہ حرام کا ہے۔ تیرا حج سراسر بوجھ اور گناہ ہے مقبول نہیں ہے۔''
اس لیے اللہ تعالیٰ نے نبیوں علیہم السلام کو کسبِ حلال کا حکم دیا کہ:

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ﴿۵۱﴾ (المؤمنون:۵۱)

''اے رسولو! حلال روزی سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔''
اور اپنے اُمتیوں کو بھی یہی حکم دو کہ:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۔۔۔ (البقرہ:۱۷۲)

''اے مؤمنو! ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی میں سے کھاؤ۔''

۳ تیسری شرط یہ ہے کہ دُعا کرنے والا جھوٹ بولنے، مکروفریب دینے، قمار بازی، شراب نوشی، حسد وتکبر کینہ غیبت وچغلی وغیرہ گناہ کرنے سے بچے کیونکہ یہ سب گناہ کبیرہ ہیں قرآن وحدیث میں ان کی بڑی برائی بیان کی گئی ہے۔

---

[1] الطبرانی فی الاوسط (الترغیب: ۱۸۰/۲، البزار مثلہ (المجمع: ۶۱۰/۳) الدار قطنی۔

Marfat.com

آدابِ دُعا

آداب دُعا میں سے یہ ہے کہ:

① تضرع انکساری، خشوع وخضوع سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس آداب کو خود اس طرح سکھاتا ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا۔۔۔۔ (الاعراف:۵۵)

'اپنے ربّ کو گڑگڑا کر پکارو'' اور یہ سمجھو کہ میرا ربّ میری بات کو سنتا اور میری حرکات وسکنات کو دیکھتا ہے۔ وہ میرے سامنے موجود ہے' وہ اپنے بھکاریوں کو ضرور دیتا ہے' محروم نہیں کرتا اور اپنی حاجت کو رغبت سے طلب کرے۔ [1]

ایسے لوگوں کی اللہ یوں تعریف کرتا ہے:

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ..... (الانبیاء:۹۰)

''وہ لوگ بھلائیوں کی طرف دوڑتے تھے اور ہم کو شوق سے اور ڈر سے پکارتے تھے۔''

② دُعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار اور اس بات سے توبہ کیجئے کہ آئندہ ہرگز ایسا کام نہیں کریں گے آگے چل کر دُعاؤں میں پڑھیں۔ ((ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعَهَا)) [2]

③ اپنے نیک کاموں کا واسطہ دے کر سوال کرو۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین

---

1. بخاری:۶۳۲۹ الدعوات، مسلم:۲۴۷۸ الذعاء۔

2. ابوداؤد:۱۴۸۳ الصلوۃ۔

Marfat.com

آدمیوں کا واقعہ بیان فرمایا کہ تین آدمی دوران سفر میں بارش کی وجہ سے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ کے لیے گئے۔ ایک چٹان گرنے کی وجہ سے غار کا منہ بند ہوگیا۔ ہر ایک نے اپنے اپنے نیک اعمال کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کی پروردگار نے ان کو اس مصیبت سے نجات دی۔ [1]

(۴) دُعا سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے اور وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفلی نماز پڑھے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَدَعَا رَبَّهٗ اِلَّا كَانَتْ دَعْوَتُهٗ مُسْتَجَابَةٌ مُعَجَّلَةٌ اَوْ مُؤَخِّرَةٌ)) [2]

''جس نے اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر اپنے ربّ سے دُعا کی تو اس کی دُعا دیر سویر ضرور قبول ہوگی۔''

اور آپ ﷺ نے ابو عامر رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کر کے دُعا کی تھی۔ [3]

(۵) دُعا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کیجئے۔ کیونکہ شریعت نے نماز کا رخ اسی کو بنایا اور رسول اللہ ﷺ دُعا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرتے تھے۔ جیسا کہ جنگِ بدر اور استسقاء میں کیا تھا۔ [4]

(۶) دُعا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف کیجئے پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجئے پھر دُعا کر کے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی ﷺ پر درود بھیجئے پھر دُعا کر کے اللہ تعالیٰ کی تعریف اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیج کر ختم کیجئے یعنی دُعا سے پہلے اور دُعا کے بعد

۱۔ بخاری، ج:۴، ص:۲۷، مسلم، ج، ص:۲۰۹۹۔

۲۔ الطبرانی الکبیر (الجمع: ۲/۲۷۸)۔

۳۔ بخاری: ۶۳۸۳ الدعوات۔

۴۔ بخاری: ۷/۱۵۴، کتاب الذعا، باب الذعاء مستقبل القبلة، بخاری: ۶۳۴۳ الدعوات، ترمذی: ۳۰۸۱ التفسیر، فتح الباری: ۱۱/۱۴۴۔

Marfat.com

حمد وصلوٰۃ ہونا چاہیے۔ [1] رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ تَعَالىٰ أَوْ إِلىٰ أَحَدٍ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُحْسِنْ وَضُوْءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُثْنِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ)) [2]

''جس کو اللہ تعالیٰ یا کسی انسان کی طرف ضرورت ہو تو اس کو چاہیے وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے پھر دُعا کرے۔''

⑦ دونوں ہاتھ کشادہ کر کے چہرے اور دونوں کندھوں کے مقابلہ میں اٹھائے۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح اٹھاتے اور فرماتے:

((إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا)) [3]

''اللہ تعالیٰ کے سامنے جب کوئی دونوں ہاتھ اٹھا کر دُعا کرتا ہے تو خالی ہاتھ واپس کرتے ہوئے اللہ کو شرم آتی ہے۔''

لہٰذا مسنون طریقہ یہی ہے کہ دونوں اٹھا کر مانگنے چاہیے فرض کے بعد ہو یا سنت کے بعد۔ [4]

⑧ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی چہرے کے سامنے کر کے دُعا مانگے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((إِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْأَلُوْهُ بِبُطُوْنِ أَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا)) [5]

---

1. ترمذی:۳۴۷۶، ابو داؤد:۲/۸۸، نسائی:۳۴۴ فی السھو باب التھجد۔
2. ترمذی:۴۷۹ الصلوۃ، ابن ماجہ:۱۳۸۳ اقامۃ الصلوۃ، الحاکم:۱/۳۲۰۔
3. ابو داؤد:۱۴۸۸ الصلوۃ، ترمذی:۳۵۵۱ الدعوات، شرح السنۃ:۸۵۱۵۔
4. بخاری کتاب الدعوات، باب رفع الیدین فی الدعا، مشکوۃ:۲۲۵۳/۳۔
5. ابو داؤد:۱۴۸۶، ۱۴۸۵ الصلوۃ، ابن ماجہ:۳۸۶۶ الدعاء، احمد:۳/۵۶۔

Marfat.com

''جب اللہ سے سوال کرو تو اپنی باطنی ہتھیلیوں سے مانگو اور ہتھیلی کی پشت سے مت مانگو۔''

(۹) دُعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ)) [1]

''جب دُعا سے فراغت پالو تو ان ہاتھوں کو چہرے پر مل لیا کرو۔''

(۱۰) اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دُعا کرنی چاہیے۔ فرمان الٰہی:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا .....

(الاعراف:۱۸۰)

(۱۱) دُعاء و استغفار تین مرتبہ کرو۔ [2] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین بار دُعا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۲) دُعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ جب تک قبول نہ ہو دُعا کرتے رہو اور یہ نہ کہو کہ اتنے دنوں سے دُعا کر رہا ہوں قبول نہیں ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَالَمْ يُعَجِّلْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِىْ)) [3]

''تمہاری دُعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ جلدی نہ کرو اور جلدی یہ ہے کہ

۱۔ ابو داؤد: ۱۴۸۵ الصلوۃ ابن ماجہ: ۳۹۱۲ الدعاء، ترمذی: ۳۳۸۳ الدعوات، بلوغ المرام مع اتحاف الکرام: ۴۴۶۔

۲۔ ابو داؤد: ۱۴۸۲ الصلوۃ، النسائی فی عمل الیوم ۴۵۷، ابن حبان: ۲۴۱۰ الموارد مسلم: ۲۱۸۹ السلام: ۱۸۹۴ الجہاد، بخاری: ۶۵/۴ الوضوء، باب اذا القی علی ظهر المصلی جیفة۔

۳۔ بخاری: ۶۳۴۰ الدعا، مسلم: ۲۷۳۵ الذکر والدعاء، وجمیع اصحاب الستة الا النسائی۔

Marfat.com

کہے میں دُعا کرتا ہوں (پر) قبول نہیں ہوتی۔

﴿۱۳﴾ کسی گناہ اور قطع رحمی کی دُعا نہ کیجئے۔ کیونکہ ایسی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَالَمْ يَدْعُ بِاثْمٍ اَوْقَطِيْعَةِ رَحْمٍ)) [1]

''بندے کی دُعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ کسی گناہ یا قطعِ رحم کی دُعا نہ کرے۔''

﴿۱۴﴾ دُعا میں شرط نہ استعمال کی جائے یعنی یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو یہ کام کردے رسول اللہ ﷺ نے اس قسم کے کلمات سے منع فرمایا ہے:

((اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَارْزُقْنِيْ اِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ مَسْئَلَتَهٗ اِنَّهٗ لَيَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا مُكْرِهَ لَهٗ)) [2]

''جب دُعا کرو تو یہ نہ کہو اے اللہ تو چاہے تو بخش دے اور اگر تو چاہے تو رحم کردے اگر تو چاہے تو روزی دے، بلکہ نہایت عزم و پختگی سے سوال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے، کوئی اس کو مجبور نہیں کرسکتا۔''

﴿۱۵﴾ اگر امام ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے لیے اور تمام مقتدیوں کے لیے دُعا کرے۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((لَا يَؤُمَّ الرَّجُلُ فَيَخُصَّ نَفْسَهٗ بِالدُّعَاءِ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ)) [3]

''مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے ہی دُعا نہ کرے اگر ایسا کرے گا تو

---

[1] مسلم:۲۷۳۵ الذکر والذعاء، الترمذی:۳۶۰۲ الدعوات۔

[2] بخاری:۶۳۳۸، ۶۳۳۹ الدعوات، مسلم:۲۶۷۸ الذعاء، ابو داؤد:۱۴۸۳ الصلوٰۃ۔

[3] ترمذی:۳۵۷ الصلوٰۃ، ابو داؤد:۹۰ الصلوٰۃ۔

Marfat.com

خیانت کرے گا۔''

۱۶ اور ہر دُعا کرنے والے کو چاہیے کہ اپنے لیے دُعا کرے تو مخصوص نہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک گنوار کو یہ دُعا پڑھتے سنا:

((اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَمُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا)) [1]

''اے اللہ! مجھ پر اور محمد (ﷺ) پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی پر رحم نہ کر۔''

تو فرمایا:

((لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا))

''تو نے اللہ کی کشادہ رحمت کو روک دیا۔''

۱۷ تمام حاجتوں کو اللہ ہی سے مانگو۔ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((یَسْئَلُ اَحَدُکُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ کُلَّهَا حَتّٰی یَسْئَلُ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ)) [2]

''اپنے ربّ سے ہر چیز مانگو حتی کہ جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ ہی سے مانگو۔''

۱۸ امر محال کو نہ مانگو کیونکہ یہ تعدی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝

(المائدہ: ۸۷)

''یعنی اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔

اور حدیث میں فرمایا:

((سَیَکُوْنُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ یَعْتَدُوْنَ فِی الطَّهُوْرِ وَالدُّعَاءِ)) [3]

---

[1] بخاری: ۶۰۱۰ الادب، مسلم: ۳۸۴ الطہارۃ و جمیع اصحاب السنۃ۔

[2] ترمذی: ۳۶۰۷ الدعوات، ابن حبان: ۲۴۰۲ الادعیۃ۔

[3] ابو داؤد: ۹۶ الصلوۃ، ابن ماجہ: ۲۸۶۴ الدعاء، احمد: ۸۶۴۔

Marfat.com

''میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو پاکی اور دُعا میں حد سے تجاوز کر جایا کریں گے۔''

⑲ دُعا میں بے جا تکلفات سے بچنا چاہیے۔[1] اور حاصل شدہ کام کے لیے دُعا کرنا بے سود ہے۔ ہاں استقامت اور استمرار کے طور پر جائز ہے۔

⑳ دُعا کو ''آمین'' حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دُعا کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

((اَوْجَبَ اِنْ خَتَمَ بِاٰمِيْنَ))[2]

''واجب کر لیا اگر ختم کیا آمین پر''۔

❀❀❀

---

1. بخاری: ۱۵۳/۷۔
2. ابوداؤد: ۹۳۸ الصلوۃ۔

Marfat.com

دُعا کی قبولیت کے اوقات

یوں تو اللہ ہر وقت سنتا اور بندوں کی حفاظت اور خبر گیری کرتا رہتا ہے وہ کبھی بھی غافل نہیں اس کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔

ع وقت صدائے عام ہے، آئے جس کا جی چاہے

مگر اپنے فضل وکرم سے اپنی عبادت ومناجات کے خاص وقت مقرر کر دیئے ہیں۔ ان وقتوں میں دُعائیں بہت جلد مقبول ہوتی ہیں، وہ اوقات درج ذیل ہیں:

۱ ہر رات کا آخری حصہ! اس وقت اللہ تعالیٰ خود بندوں سے فرماتا ہے کہ تم لوگ مجھ سے مانگو، میں دوں گا، رسول اللہ فرماتے ہیں:

((يَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا حَتّٰى يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبُ لَهٗ مَنْ يَسْئَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرُ لَهٗ)) [1]

"ہمارا پروردگار ہر آخر رات میں آسمانِ دنیا پر آ کر فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دُعا کرے میں اس کی دُعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے۔ جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں، کوئی روزی کا طلبگار ہے۔ جو مجھ سے روزی مانگے میں اس کو روزی دوں۔"

اور بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر رات کی نصف اور ثلث اوّل کی بھی دُعا قبول ہوتی ہے۔

۲ جمعہ کی رات..... رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ:

---

[1] بخاری: ۱۱۴۵ التہجد، مسلم: ۷۵۸ المسافرین وجمیع اصحاب السنۃ۔

Marfat.com

((اِنَّ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً اَلدُّعَاءُ فِیْهَا مُسْتَجَابَةٌ)) [1]

''جمعہ کی رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں دُعا قبول کی جاتی ہے۔''

۳ جمعہ کے دن بھی ایک ایسی گھڑی ہے جس میں دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لِسَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ یُصَلِّیْ یَسْئَلُ اللّٰهُ خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاءُ اِیَّاهُ)) [2]

''جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس مسلمان کو نماز پڑھتے ہوئے مل جائے اس میں وہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور دے گا اور وہ گھڑی عصر کے بعد غروبِ آفتاب ہونے تک ہے۔'' [3]

۴ شب قدر..... اس کی قرآن وحدیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔ [4]

۵ اذان کے وقت..... دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَآءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ)) [5]

''دو وقت دُعا مردود نہیں ہوتی، اذان کے وقت اور جنگ کے وقت۔''

۶ اذان واقامت کے درمیان دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ)) [6]

''اذان واقامت کے درمیان دُعا مردود نہیں ہوتی یعنی مقبول ہوتی ہے۔''

۱۔ ترمذی: ۳۵۸۰ الدعوات، نزل الابرار، ص: ۴۱۔

۲۔ بخاری: ۹۳۵ الجمعة، مسلم: ۸۵۲ الجمعة وغیرھما۔

۳۔ نیل الاوطار: ۱۰۴۸، احمد: ۲/۲۷۲، ابوداؤد: ۱/۲۷۵، نسائی: ۳/۱۰۰، ۹۹ باب وقت الجمعة، الحاکم: ۱/۲۷۹، زادالمعاد: ۲/۳۹۷، ۳۸۸۔

۴۔ سورۃ القدر پارہ: ۳۰، ترمذی: ۵/۵۳۴، ابن ماجہ: ۲/۱۲۶۵، احمد: ۶/۱۸۲، مشکوۃ: ۱/۲۴۸۔

۵۔ ابوداؤد: ۲۵۴۰ الجہاد، الدارمی: ۱/۲۷۲، ابن خزیمہ: ۴۱۹ الصلوۃ۔

۶۔ ابوداؤد: ۵۲۱ الصلوۃ، احمد: ۳/۱۵۵، ترمذی: ۲۱۲ الصلوۃ، ابن خزیمہ: ۴۲۷، ۴۲۶۔

Marfat.com

۷ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحَ کے بعد دُعا قبول ہوتی ہے۔ ❶

۸ اقامت کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَاسْتُجِیْبَ الدُّعَآءِ)) ❷

''اقامت کے وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور دُعا قبول کی جاتی ہے۔''

اور فرمایا:

((سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ فِیْهِمَا عَلٰی دَاعٍ دَعْوَتُهٗ حِیْنَ تُقَامُ الصَّلٰوۃُ وَفِی الصَّفِّ)) ❸

اقامت نماز کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے۔

۹ جہاد فی سبیل اللہ میں صف بندی کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے یہ حدیث گزر چکی ہے۔ ❹

۱۰ فرض نمازوں کے بعد قبول ہوتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ ایک صحابی نے دریافت کیا تھا کہ اے اللہ کے رسول کس وقت دُعا قبول ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

((جَوْفُ اللَّیْلِ وَدُبُرُ الصَّلَوَاتِ الْمَکْتُوْبَاتِ)) ❺

''رات کے وقت اور فرض نمازوں کے بعد دُعا قبول ہوتی ہے۔''

۱۱ سجدے کی حالت میں دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

۱۔ حاکم، ص:۵۴۷ نزل الابرار، ص:۰۴۲۔

۲۔ احمد:۳/۳۴۲۔

۳۔ حاکم:۱/۱۶۸، ترغیب:۱/۱۹۱، ابن حبان:۲۶۷ موارد۔

۴۔ حوالہ سابق۔

۵۔ ترمذی:۳۴۹۴ الدعوات، نسائی فی عمل الیوم ۱۰۸۔

Marfat.com

((اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا الدُّعَآءَ)) [1]

''سجدے میں بندہ اپنے رب کے بہت نزدیک ہوجاتا ہے تو زیادہ دُعا مانگا کرو۔''

۱۲ قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن مجید کے وقت دُعا مقبول ہوتی ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَلْیَسْئَلِ اللّٰہَ بِہٖ فَاِنَّہٗ سَیَجِیْٓءُ اَقْوَامٌ یَقْرَؤُنَ الْقُرْاٰنَ یَسْئَلُوْنَ بِہِ النَّاسَ)) [2]

''قرآن مجید پڑھنے والوں کو چاہیے کہ وہ اللہ سے مانگیں کیونکہ آئندہ ایسے لوگ ہوں گے کہ قرآن مجید پڑھ کر لوگوں سے مانگیں گے۔''

۱۳ عرفہ کے دن ذوالحجہ کی نویں تاریخ کو دُعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((خَیْرُ الدُّعَآءِ یَوْمَ عَرَفَۃَ)) [3]

''عرفہ کا دن دُعا کے لیے بہتر دن ہے۔''

۱۴ رمضان شریف کے مہینے میں اور روزہ افطار کرتے وقت دُعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((ثَلَاثَۃٌ لَا تَرُدُّ دَعْوَتُھُمُ الصَّآئِمُ حَتّٰی یُفْطِرَ اَوْ حِیْنَ یُفْطِرَ)) [4]

''تین قسم کے لوگوں کی دُعا قبول ہوتی ہے ایک روزہ دار کہ جس وقت وہ روزہ کھولے.....وغیرہ۔''

---

[1] مسلم:۴۸۲الصلوۃ،ابو داؤد:۸۷۵الصلوۃ،نسائی: ۲/۲۵۶۔

[2] ترمذی:۲۹۱۸ثواب القران،احمد:۴/۴۳۹،۴۳۳،۴۳۲۔

[3] ترمذی : ۳۵۸۵ الدعوات،مالک:۱/۴۲۲،مشکوۃ برقم:۲۵۹۵،صحیح البخاری: ۳/۱۳۱ برقم: ۳۲۶۹۔

[4] ترمذی۲۵۲۶الجنۃ،ابن خزیمۃ:۱۹۰۱الصوم،ابن ماجۃ:۱۷۵۲الصوم۔

Marfat.com

۱۵ بارش کے وقت بارش میں کھڑے ہو کر دُعا مانگنے سے دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ بارش میں کھڑے ہو کر دُعا مانگتے تھے۔[1]

۱۶ زمزم کا پانی پیتے وقت دُعا قبول ہوتی ہے۔[2]

۱۷ مرغ کی آواز کے وقت[3] اور مسلمانوں کے اجتماع ذکر الٰہی کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے۔[4]

۱۸ امام کے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿﴾ پڑھ کر آمین کہنے کے بعد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ تَاَمِيْنُهٗ تَامِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))[5]

''جب امام آمین کہے تم بھی آمین کہو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی تو اس کے پہلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔''

---

1. حاکم صحیح الجامع: ۳۰۷۳، ابو داؤد: ۲۵۴۰ الجہاد، الام: ۲۲۳،۲۲۴/۱۔
2. ابن ماجہ: ۳۰۶۲، احمد: ۳۵۷/۳، ارواء الغلیل: ۳۲۰/۴ برقم: ۱۱۲۳، الحاکم: ۴۷۳/۱، دار قطنی: ۲۸۹/۲۔
3. بخاری: ۳۳۰۳ بدء الخلق، مسلم: ۲۷۲۹ الذکر، ابو داؤد: ۳۲۷/۴، ترمذی: ۵۰۸/۵۔
4. مسلم: ۲۶۹۹ الذکر، ابو داؤد: ۴۹۴۶ الادب، ترمذی: ۱۴۵۲ الحدود، بخاری: ۱۶۸/۷ الدعوات باب فضل ذکر اللہ۔
5. بخاری: ۷۸۰ الاذان، مسلم، ص: ۴۰۹، ۴۱۰ الصلوۃ، ترمذی: ۲۵۴/۲، ابو داؤد: ۲۰۴/۲، احمد: ۲۴۰/۴۔

Marfat.com

دُعا کے قبول ہونے کے مقامات

کس کس جگہ دُعا کرنے سے دُعا مقبول ہوتی ہے وہ مقامات یہ ہیں:

① بیت اللہ شریف۔

② مسجد نبوی ﷺ۔

③ بیت المقدس میں دُعا قبول ہوتی ہے۔ [1]

④ رکن مقام ابراہیم کے درمیان میں دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((مَا بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ مُلْتَزِمٌ مَا یَدْعُوْا بِہٖ صَاحِبُ عَاھَۃٍ اِلَّا بَرِیٔٔ)) [2]

''رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان ملتزم ہے اس جگہ جو بیمار مصیبت زدہ دُعا کرے گا وہ اچھا ہو جائے گا۔''

⑤ بیت اللہ شریف کے اندرونی حصہ میں۔ حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت اللہ شریف داخل ہوئے تو اس کے گوشوں میں دُعا فرمائی۔ [3]

⑥ نبی ﷺ نے چاہ زمزم کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرمایا:

((اِنْ شَرِبْتَہٗ لِتَسْتَشْفِیَ شَفَاکَ اللّٰہُ وَاِنْ شَرِبْتَہٗ لِیَشْبَعَ اَشْبَعَکَ اللّٰہُ وَاِنْ شَرِبْتَہٗ لِیَقْطَعَ ظَمَأَکَ قَطَعَہُ اللّٰہُ)) [4]

---

1. تحفۃ الذاکرین فی عدۃ الحصن والحصین للشوکانی ص:۵۸،۵۷۔
2. الطبرانی فی الکبیر (للمجمع:۲۴۶/۳) نزل الابرار، ص:۴۵، تحفۃ الذکرین، ص:۵۸۔
3. بخاری:۳۹۷ الصلوۃ القبلۃ، مسلم:۱۳۲۹ الحج۔
4. حاکم:۴۷۳/۱ (ترغیب:۲۱۰/۲)، دار قطنی:۲۸۹/۲۔

Marfat.com

''اگر تم زمزم کو حصول شفا کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ شفا دے گا اور اگر آسودگی کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں آسودہ کر دے گا اور اگر تم اس کو پیاس بجھانے کے لیے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پیاس بجھا دے گا۔''

⑦ صفا و مروہ پہاڑی پر..... حدیث میں ہے کہ:

((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ عَلَى الصَّفَا فَوَحَّدَ اللّٰهُ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَالِكَ وَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا)) [1]

''رسول اللہ ﷺ نے صفا پر چڑھ کر اللہ تعالیٰ کی وحدت و عظمت اور تہلیل بیان فرمائی اور پھر اس کے درمیان دُعا فرمائی اور مروہ پر بھی اسی طرح کیا۔''

⑧ جہاں سعی کی جاتی ہے۔ [2]

⑨ مقام ابراہیم کے پیچھے۔ [3]

⑩ عرفات میں۔ [4]

⑪ مشعر الحرام مزدلفہ۔ [5]

⑫ دونوں جمروں کے پاس یعنی جمرہ صغریٰ وسطیٰ کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد۔ [6]

۱۔ مسلم:۱۲۱۸ فی قصۃ حجۃ النبی، ابو داؤد:۱۹۰۵ فی قصۃ حجۃ النبی، نسائی:۱۴۳/۵ الحج۔

۲۔ مسلم:۱۲۱۸ الحج، ابو داؤد:۱۹۰۵ الحج۔

۳۔ عدۃ الحصن والحصین، ص:۳۷۔

۴۔ ترمذی:۳۵۸۵ الدعوات، مشکوۃ برقم: ۲۵۹۵، صحیح الجامع: ۱۲۱/۳، برقم:۳۲۶۹، مالک:۴۲۲/۱۔

۵۔ مسلم:۱۸۹/۲ برقم:۱۸۸۸ الحج باب حجۃ النبی ﷺ۔

۶۔ بخاری:۱۷۵۳، ۱۷۵۱ الحج، نسائی:۲۷۶/۵ الحج۔

Marfat.com

کن کن لوگوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے بعض مقبول بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے وہ مقبول بندے جن کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

① مظلوم مضطر۔

② مسافر۔

③ باپ کی دُعا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَاشَكَّ فِيهِنَّ دَعْوَةُ الْمُظْلُومِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ بِوَلَدِهٖ)) [1]

"تین آدمیوں کی دُعائیں مقبول ہوتی ہیں باپ کی، مسافر کی، مظلوم کی۔"

④ نیک مطیع فرمانبردار اولاد کی دُعا اپنے ماں باپ کے حق میں قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لِيَرْفَعُ لِلرَّجُلِ دَرَجَةٌ فَيَقُوْلُ اَنّٰى لِيْ هٰذَا فَيَقُوْلُ بِدُعَآءِ وَلَدِكَ)) [2]

"آدمی کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ یہ اتنا بڑا مرتبہ مجھے کہاں سے ملا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تیری اولاد کی دُعا کی وجہ سے ہے۔"

⑤ روزہ دار کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

---

1. ترمذی:۲۹۰۵ البر والصلة، ابوداؤد:۱۵۳۶ الصلوة، احمد:۲/۲۵۸، بخاری:۳/۹۹، مسلم :۱/۵۰،ابن ماجة:۲/۱۲۸۰، ۳۸۶۲احمد:۲/۲۵۸۔
2. البزار (للمجمع:۱/۱۵۳)، نزل الابرار، ص:۲۶۔

Marfat.com

⑥ امام عادل منصف بادشاہ کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالْمَظْلُوْمُ)) [1]

''تین آدمیوں کی دُعا رد نہیں ہوتی، قبول ہوتی ہے۔ روزہ دار جب وہ افطار کرے، انصاف کرنے والے امام بادشاہ اور مظلوم کی دُعا۔''

⑦ مسلمان اپنے غائب مسلمان بھائی کے لیے دُعا کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ)) [2]

''مسلمان آدمی کی دُعا جو وہ اپنے غائب مسلمان بھائی کے لیے کرے تو وہ دُعا قبول ہوتی ہے بلکہ بہت جلد قبول ہوتی ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ)) [3]

''غائب کی دُعا غائب کے لیے بہت جلد قبول ہوتی ہے۔''

⑧ تائب، گناہوں سے توبہ کرنے والے کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہوجاتا ہے گویا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ [4]

اور فرمایا:

((إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عُتَقَاءَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ)) [5]

---

1. ترمذی: ۲۵۲۶ الجنۃ، ابن خزیمۃ: ۱۹۰۱ الصوم، ابن ماجۃ: ۱۷۵۲ الصوم۔
2. مسلم: ۲۷۳۳ الذکر الدعا، ابوداؤد: ۱۵۳۴ الصلوۃ، مثلہ۔
3. ابوداؤد: ۱۵۲۵ الصلوۃ، الترمذی: ۱۹۸۰۔
4. ابن ماجۃ: ۴۲۵۰ الزہد، الطبرانی (للجمع: ۲۰۰/۱۰) للمقاصد الحسنۃ والصحیحۃ: ۶۱۵، ۶۱۶۔
5. احمد ۲۰۴/۲۔

Marfat.com

''ہر رات اور دن اللہ تعالیٰ اپنے بہت سے بندوں کو آزاد کرتا ہے، اور ان میں سے ہر ایک کی دُعا قبول فرماتا ہے۔''

⑨ رات کو جاگنے والا جب یہ کلمات پڑھ کر دُعا کرے تو اس کی دُعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ)) [1]

جو شخص رات کو جاگنے کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے لے کر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ تک پڑھ کر دُعا کرے تو اس کی دُعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول ہوگی۔

⑩ آیت کریمہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ پڑھنے والے کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ اِذَا دَعَا وَهُوَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اُسْتُجِيْبَ لَهٗ))

حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ [2] جو مسلمان بھی پڑھے گا، اس کی دعا قبول ہوگی۔

⑪ حاجی جب تک اپنے گھر واپس نہ آجائے اس کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ [3]

---

1. بخاری: ۱۱۵۴ التہجد، ابوداؤد: ۵۰۶۰ الادب الترمذی: ۳۴۱۱ الدعوات، الکلم الطیب، ص ۵۰۔
2. ترمذی: ۳۵۰۵ الدعوات: ۸۳، حاکم: ۳۸۳/۳، احمد: ۱۷۰/۱، الکلم الطیب ص: ۱۲۲۔
3. الحصن الحصین، ص: ۴۰ بحوالہ جامع ابی منصور، مسند احمد المجمع: ۱۶/۴۔

Marfat.com

ذکرِ الٰہی کے فضائل

ذکرالٰہی (یادالٰہی) یعنی اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا کیا ثواب ملتا ہے، یہ ایک کھلی ہوئی بات ہے کہ ذکرالٰہی تمام عبادتوں کا خلاصہ ہے۔ نماز، حج، زکوٰۃ، تکبیر، تحمید، تہلیل، تلاوت قرآن مجید وغیرہ سب ذکرالٰہی کی شاخیں ہیں اور سب عبادتوں کا خلاصہ یہی ذکرالٰہی ہی ہے کہ بندہ ہر وقت اپنے آقا و مالک کی یاد میں لگا رہے کیونکہ وہ اسی لیے پیدا کیا گیا ہے۔

جیسا کہ فرمان الٰہی ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

(الذاریات)

''ہم نے جن وانسان کو اپنی عبادت ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔''

اگر بندہ اس عبادت وذکرالٰہی کو ادا کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو فراموش نہیں کرے گا کیونکہ وہ خود فرماتا ہے:

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ ...... (البقرہ: ۱۵۲)

'میرے بندو! تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔''

اور فرمایا:

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

(الانفال)

''تم اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاؤ۔''

جو لوگ یادِ الٰہی میں ہر وقت لگے رہتے ہیں ان کے لیے بڑے بڑے درجے ہیں۔

فرمایا:

Marfat.com

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ .....

(آل عمران: ۱۹۱)

"عقل مند وہ لوگ ہیں جو اللہ کو کھڑے بیٹھے اور لیٹے یاد کرتے رہتے ہیں اور کبھی اس کی یاد سے غافل نہیں رہتے ہیں۔"

فرمایا:

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

(الاعراف: ۲۰۵)

"اے نبی ﷺ تم اپنے ربّ کو یاد کرو صبح وشام تضرع وزاری اور پوشیدہ طور سے اور غفلت کرنے والوں میں سے مت ہو۔"

اور فرمایا:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

(العنکبوت: ۴۵)

"نماز حرکات ناشائستہ سے روکتی ہے اور یادِ الٰہی تو سب سے بڑی چیز ہے۔"

نبی ﷺ حدیث قدسی میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

((اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِنْهُ)) [1]

"میں اپنے بندے کے گمان کے موافق ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ رہتا ہوں اگر اس نے مجھے اپنے دِل میں یاد کیا تو میں بھی اس کو اپنے دِل میں یاد کرتا ہوں گر اس نے مجھے کسی جماعت میں یاد کیا تو میں اس سے بہتر

---

[1] بخاری: ۷۴۰۵ التوحید، مسلم: ۲۶۷۵ الذکر والدعا، ترمذی: ۳۶۰۳ الدعوات ب ۱۳۲۔

Marfat.com

جماعت میں اس کو یاد کرتا ہوں۔"

رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ قیامت کے دن کس بندے کا درجہ سب سے بڑا (بلند تر) ہوگا؟

((فَقَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتِ)) [1]

آپ نے فرمایا ان مردوں اور عورتوں کا جو یادِ الٰہی زیادہ کرنے والے ہوں گے ان کا بڑا درجہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا، کیا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں سے بھی؟ تو آپ نے فرمایا ہاں مجاہد شہید سے بھی ذکر الٰہی کرنے والوں کا زیادہ درجہ ہے اور فرمایا: یادِ الٰہی کرنے والوں کی مثال زندوں کی سی ہے اور اس سے غفلت کرنے والوں کی مردوں کی سی ہے۔ [2] اور فرمایا جو قوم ذکر الٰہی کے لیے کسی جگہ بیٹھتی ہے تو اس کو رحمت کے فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت خداوندی کی اس پر بارش ہوتی ہے اور کھڑے ہوتے وقت ان سے کہا جاتا ہے:

((قُوْمُوْا قَدْ غُفِرَتْ ذُنُوْبُكُمْ)) [3]

"جاؤ تمہارے سب گناہ بخش دیئے۔"

اور ذکر الٰہی کرنے والوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے مباہات (فخر) کرتا ہے کہ میرے بندے مجھے دنیا میں یاد کر رہے ہیں۔ [4] اور فرمایا:

((لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ)) [5]

"ہر چیز کو جلا دینے والی ہوتی ہے اور دلوں کو جلا و چمکانے والی چیز یادِ الٰہی ہے۔"

۱۔ ترمذی:۳۳۷۶ الدعوات، ب۵، احمد ۷۵/۵۔

۲۔ بخاری: ۶۴۰۷ الذعاء، مسلم: ۷۷۹ المسافرین مغناہ۔

۳۔ احمد: (المجمع: ۷۶/۱۰) الطبرانی: (المجمع: ۷۷/۱۰) البیہقی فی الشعب: (صحیح الجامع: ۵۴۸۶)۔

۴۔ بخاری: ۶۴۰۸ الذعاء، مسلم: ۲۶۸۹/۱ الذکر والذعاء، الترمذی: ۳۶۰۰ الدعوات، ب ۱۳۰۔

۵۔ البیہقی الترغیب: ۳۹۶/۲ المشکوٰۃ: ۲۰۶/۲۔

Marfat.com

یعنی ذکر الٰہی کی وجہ سے دِل صاف ہوجاتا ہے اور میل کچیل نکل جاتا ہے اور دِل میں سکون وطمانیت پیدا ہوتی ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (الرعد:۲۸)

اللہ کے یاد کرنے کی وجہ سے دِل مطمئن ہوجاتا ہے۔ کیونکہ جو دِل ذکر الٰہی سے خالی ہوگا اس پر شیطان مسلط ہوگا اس لیے کہا جاتا ہے:

((اِنَّ الشَّیْطَانَ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ اِذَا ذَکَرَ اللّٰہَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ اِلَیْہِ)) [1]

''شیطان انسان کے دِل پر قابض رہتا ہے وہ اللہ کو یاد کرتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہوجاتا ہے تو اس میں وسوسہ ڈالتا ہے۔''

اس لیے فرمایا غافلین کے درمیان ذکر الٰہی کرنے والے بھگوڑوں کے پیچھے جہاد کرنے والے ہیں۔ [2] اور فرمایا:

((اَکْثِرُوْا ذِکْرَ اللّٰہِ حَتّٰی یَقُوْلَ الْمُنَافِقُوْنَ اِنَّکُمْ مُرَاءُوْنَ)) [3]

''تم ذکر الٰہی اس قدر زیادہ کرو کہ منافقین اس کثرت کو دیکھ کر ریا کار کہنے لگیں اور کہنے والے تم کو پاگل اور مجنوں بنائیں''۔ [4]

اور فرمایا جو لوگ مجلس سے بلا ذکر الٰہی کیے چلتے آتے ہیں وہ قیامت کے روز ندامت اٹھائیں گے۔ [5]

۱۔ تفسیر الطبری:۲۳۸/۳، الحاکم:۵۴۱/۲، فتح الباری:۴۱/۸۔

۲۔ الطبرانی المجمع:۱۸۰/۱۰، ابو نعیم الحیلہ:۱۸۱۶، المشکوۃ ۳۱۷۷ بحوالہ رزین الدعوات، باب ذکر اللہ، مرعاۃ:۴۳۰/۳۔

۳۔ البیہقی فی شعب الایمان والترغیب: ۳۹۹/۲، والطبرانی عن ابن عباس مرفوعا، المجمع: ۸۶/۱۰۔

۴۔ ابن حبان والترغیب:۳۹۹/۲، احمد:۶۷/۳، ابو یعلی المجمع:۸۵۱۰۔

۵۔ ابو داؤد:۴۸۵۶، الادب الترمذی:۳۳۸۰ مثلہ، الحاکم:۴۹۶/۱۔

Marfat.com

اور فرمایا جو صبح کی نماز پڑھ کر سورج نکلنے تک ذکر الٰہی کرتا ہے اس کو بنی اسمٰعیل کے چار غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو عصر کی نماز پڑھ کر غروبِ آفتاب تک یادِ الٰہی میں مصروف رہے گا اس کو بھی چار غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ [1]

حضرت یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ذکر الٰہی کرنے والا اپنے آپ کو محفوظ قلعہ میں داخل کر لیتا ہے، شیطان اس کو گمراہ نہیں کر سکتا۔ [2]

نبی کریم ﷺ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ کونسا مال افضل ہے جس کا ہم ذخیرہ بنائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَفْضَلُهُ لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ مُّؤْمِنَةٌ)) [3]

''سب سے بہتر یادِ الٰہی کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دِل اور مؤمنہ نیک بیوی ہے۔''

۱۔ ابو داؤد:۱۳۶۴۵۶ العلم، ابو یعلی الترغیب ۲۹۵۱۔

۲۔ احمد:۲۰۲/۴، ابن خزیمة:۹۳۰، الترمذی:۲۸۴۳ الامثال۔

۳۔ الترمذی:۳۰۹۴، التفسیر ابن ماجه:۱۸۵۶ النکاح احمد:۲۷۸/۵۔

Marfat.com

ذکرِ الٰہی کے درجے

ذکر الٰہی کی فضیلت کے بعد اس کے درجوں کو بھی معلوم کر لینا مناسب ہے تا کہ ہر شخص بہتر سے بہتر درجے کو حاصل کرنے کوشش کرے، اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔آمین۔

ذکر الٰہی کے چار درجے ھیں:

1. صرف زبان سے ذکر الٰہی ہوا اور دِل اس سے غافل ہو، اس کا بہت ہی کم اثر ہوتا ہے لیکن بیہودہ گوئی سے تو لاکھ درجے بہتر ہے۔
2. ذکر قلبی ہو لیکن یہ ذکر دِل میں قرار پکڑے، بہت مشکلوں سے وہ ذکر پر آمادہ ہوتا ہے۔
3. ذکر دِل میں جم گیا اور کاموں کی طرف اس کا دل نہیں لگتا۔
4. ذکر کرتے کرتے اللہ کی محبت اور خیال دِل میں بس گیا اور ذکر قلبی کے ساتھ تمام اعضاء بلکہ اس کے ذکر کی وجہ سے تمام چیزیں ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتی ہیں، یہ ذکر کا آخری درجہ ہے، دل صاف ہو کر سورج کی طرح چمکنے لگتا ہے۔فرمان الٰہی:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ (الشمس)

''جس نے نفس کو صاف کرلیا، وہ مراد کو پہنچ گیا۔''

ذکر الٰہی کے بہت فائدے ہیں۔ جن کو شیخ الاسلام علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے الوابل الصیب میں بیان فرمایا ہے۔ یہاں اس کی گنجائش نہیں آگے چل کر ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کے بیان میں کچھ فائدے بیان کیے جائیں گے اور یہی ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' سب ذکروں سے بہتر ذکر ہے اس کی فضیلت دُعاؤں کے ذکر میں ان شاء اللہ بیان کی جائے گی۔

Marfat.com

قرآن مجید کی بزرگی

قرآن مجید سارا ہی دُعا وشفا ہے۔ اگر کوئی صرف قرآن مجید ہی پڑھتا رہے اور کوئی دُعا نہ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو دُعا کرنے والے بھی زیادہ عنایت فرمائے گا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ حدیث قدسی میں فرماتے ہیں:

((مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ مَا اُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ)) [1]

''جو آدمی قرآن مجید پڑھنے کی وجہ سے میری یاد اور سوال کرنے سے باز رہا تو میں اسے سوال کرنے والوں سے بھی زیادہ دوں گا۔''

کیونکہ قرآن مجید پڑھنے والا اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے ہم کلام کو زیادہ توجہ سے سنتا ہے اور اللہ کے کلام کی بزرگی تمام کاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی بزرگی تمام مخلوق پر ہے۔ اس مضمون کے ضمن میں ہم چاہتے ہیں کہ قرآن مجید اور اس کی سورتوں اور بعض آیتوں کی فضیلت بھی بیان کردیں تاکہ دُعا کرنے والا اس ثواب سے محروم نہ رہے، کیونکہ یہ دُعا کی کتاب ہے۔

قرآن مجید کی تعریف انسانی طاقت سے باہر ہے۔ چند حدیثوں کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ)) [2]

''جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی

---

[1] ترمذی: ۲۹۲۶ ثواب القرآن، الدارمی: ۲/ ۴۴۲، البیهقی فی شعب الایمان، مشکوۃ برقم: ۲۰۳۵ فضائل القرآن۔

[2] ترمذی: ۲۹۱۰ ثواب القرآن، الحاکم: ۱/ ۵۵۵، صحیح الحاکم: ۳/ ۳۳۹۔

Marfat.com

کا ثواب دس نیکی کے برابر ہوگا۔''

الٓمّٓ ایک حرف نہیں ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام دوسرا حرف ہے، میم تیسرا حرف ہے تو ان تینوں حرفوں کے بدلے تیس نیکیاں ملیں گی اور پورے قرآن مجید کو پڑھنے کا ثواب بتیس لاکھ چھبیس ہزار سات سو (۳۲۲۶۷۰۰) ملے گا۔''

اور فرمایا جس نے قرآن مجید پڑھ کر اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی چمک سے زیادہ ہوگی، اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو جس نے پڑھ کر عمل کیا اس کا کیا حال ہوگا۔ یعنی پڑھنے والے کو بہت کچھ ملے گا۔ ❶

اور فرمایا کہ: قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا، تیرا آخری درجہ وہی ہوگا جو تو آخری آیت پڑھے گا۔ قرآن مجید میں چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (٦٦٦٦) آیتیں ہیں تو پڑھنے والے کو اتنے ہی درجے ملیں گے اور ہر درجے کے درمیان زمین و آسمان کے برابر فاصلہ ہے۔ ❷ اور فرمایا جس نے قرآن مجید پڑھا اور اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام جانا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کے گھرانے کے دس دوزخی آدمیوں کے بارے میں شفاعت قبول فرمائے گا۔ ❸

جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اس میں برکت زیادہ ہوتی ہے جس میں نہیں پڑھا جاتا اس میں نہیں ہوتی۔ ❹

اور فرمایا:

۱۔ ابوداؤد:۴۵۳ الصلوٰۃ، احمد:۴۴۰/۳، الحاکم:۵۶۷/۱، تلخیص مستدرک الحاکم:۵۶۰/۱، المرعاۃ:۲۴۱/۳۔

۲۔ الترمذی:۲۹۱۴ ثواب القرآن، ابوداؤد:۱۴۶۴ الصلوٰۃ، احمد:۱۹۲/۲، المرعاۃ:۳۳۶/۳۔

۳۔ الترمذی:۲۹۰۵ ثواب القرآن، ابن ماجہ:۲۱۵ المقدمہ، احمد:۱۴۸/۱، المرعاۃ:۳۴۲/۳۔

۴۔ البزار (المجمع:۱۷۱)۔

Marfat.com

((اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِیْ قِرَاءَ ةُ الْقُرْآنِ)) [1]

"میری امت کی بہترین عبادت قرآن مجید کی تلاوت ہے۔"

اور قرآن مجید کی ظاہری تعظیم بھی کرنی چاہیے اس سے بہت ثواب ملتا ہے۔ زمین پر قرآن مجید کے گرے ہوئے ورقوں کا اٹھانے والا اللہ کا ولی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نام لکھے ہوئے کاغذوں کو زمین سے اُٹھانے والے علیین میں بلند پائیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ كِتَابٍ يُلْقٰى بِمَضْيَعَةٍ مِّنَ الْاَرْضِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ مَلَآئِكَتَهٗ يَحْفَظُوْنَهٗ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَيُقَدِّسُوْنَهٗ حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ وَلِيًّا مِنْ اَوْلِيَآئِهٖ فَيَرْفَعُهٗ مِنَ الْاَرْضِ وَمَنْ رَفَعَ كِتَابًا مِنَ الْاَرْضِ فِيْهِ اِسْمٌ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَفَعَ اللّٰهُ اِسْمَهٗ وَخَفَّفَ عَنْ وَالِدَيْهِ الْعَذَابَ وَاِنْ كَانَ كَافِرَيْنِ)) [2]

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر جب کوئی کتاب گر پڑتی ہے اس کی حفاظت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیج دیتا ہے وہ فرشتے اپنے پروں سے اس کی نگرانی کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں میں سے کسی ولی کو بھیج دیتا ہے وہ اس کو زمین سے اٹھا لیتا ہے اور جو زمین سے کسی ایسی کتاب (کاغذ) کو اٹھالے جس میں اللہ کے ناموں میں سے کوئی نام ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو علیین میں بلند کرے گا اور اس کے ماں باپ کے عذاب میں کمی کردے گا اگرچہ اس کے ماں باپ کافر ہوں۔" ●

---

[1] البیھقی فی شعب الایمان۔

[2] الطبرانی الصغیر: ۱/۱۴۴، یہ حدیث مذکورہ مولانا مولوی احمد اللہ صاحب رحمہ اللہ نے تحریر فرما کر خاکسار کو مرحمت فرمائی تھی۔

● طبرانی ...... ان میں سے ایک راوی کی سند متروک ہے۔ (حافظ)

Marfat.com

استعاذہ وبسملہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۹۸﴾
(النحل)

''جب تم قرآن مجید پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو مردود شیطان سے۔''

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ استعاذہ قرآن مجید کے لیے چابی ہے۔ قرآن مجید کے شروع کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے تاکہ زبان فضول باتوں سے پاک وصاف ہوجائے، اس کے بعد بِسْمِ اللهِ پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب اچھے کام کے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو وہ کام اُدھورا وناقص ہی رہ جاتا ہے۔ لہٰذا اس کو ہر کام کے شروع میں ضرور پڑھنا چاہیے۔ ❶ حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ مشہور محدث فرماتے ہیں کہ: بِسْمِ اللهِ کو ایسی شرافت وسلطنت حاصل ہے جو اور کلموں کو حاصل نہیں۔ ذبیحہ اسی سے حلال ہوتا ہے تمام عبادتوں وطہارتوں میں اس کا ہونا ضروری ہے سچے دِل سے کہنے والا نہ دریا میں غرق ہوگا، نہ آگ میں جلے گا، نہ سانپ بچھو اس کو ڈسے گا اور دوزخ کے زبانیہ (فرشتوں) سے محفوظ رہے گا۔* حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک ''بِسْمِ اللهِ'' لکھنے والے کو دیکھ کر فرمایا:

((جَوِّدْهَا فَإِنَّ رَجُلًا جَوَّدَهَا فَغُفِرَ لَهُ)) ❷

اس کو اچھا کر کے لکھو کیونکہ ایک شخص نے بسم اللہ کو بہت خوش خط واچھا لکھا تھا

---

۱ ترمذی/کتاب النکاح/باب خطبۃ النکاح، احمد: ۲/۳۵۹، الطبقات للسکبی: ۱/۶۰۔

۲ الداء والدواء۔

* فصل الخطاب فی فضل الکتاب۔ (حافظ)

Marfat.com

اس کو بخش دیا گیا۔

حضرت مجدد الدین مجاہد ملت والا جاہ نواب صدیق حسن خانصاحب (جو ان دعاؤں کی برکت سے نوابی کے تخت پر متمکن ہوئے) بسم اللہ کے خصائص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص بسم اللہ کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو روزی زیادہ عطا فرمائے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ہوگی، سوتے وقت ۲۱ بار پڑھنے سے اس رات جن وانسان وشیطان کے شروفساد اور چوری، ڈاکہ اور آگ لگنے اور اچانک موت کے آ جانے اور تمام بلاؤں وآفتوں سے محفوظ رہے گا۔ دیوانے کے کان میں ۴۱ مرتبہ پڑھنے سے جلد صحت یابی ہوجاتی ہے۔ مرگی والے پر دَم کرنے سے جلد افاقہ ہوتا ہے۔ ظالم و جابر حاکم کے سامنے پچاس بار پڑھنے سے اس کے دِل میں رعب وخوف آ جاتا ہے۔ تکلیف زدہ اور جادو کیے ہوئے (مسحور) آدمی پر متواتر سات دن تک سو سو بار پڑھنے سے اللہ کے حکم سے جادو اور تکلیف کی شکایت دور ہوجائے گی اس کے علاوہ بے شمار فائدے ہیں جن کا اہل علم وعمل نے تجربہ کیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سچ فرماتے ہیں کہ لوگ اللہ کی آیت سے غافل ہیں حالانکہ وہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے علاوہ کسی پر نہیں اتری۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو دوزخ کے فرشتے (زبانیہ) سے نجات چاہے وہ بسم اللہ پڑھے۔ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رُوم کے بادشاہ نے خط لکھا کہ میرے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہے، کبھی بند نہیں ہوتا۔ آپ کوئی دوا روانہ فرمائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹوپی بھیجی، جب بادشاہ اس ٹوپی کو سر پر رکھتا تو سر کا درد موقوف ہوجاتا، جب اس کو اتار دیتا پھر درد ہونے لگتا، اس کو بہت تعجب ہوا، ٹوپی میں دیکھا تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے سوا کچھ نہیں لکھا ہوا تھا۔ اُس نے کہا اِس بسم اللہ کی برکت سے ہی دردِ سر موقوف ہوجاتا ہے۔ اس نے کہا:

((مَا اَکْرَمُ هٰذَا الَّذِیْ وَعَزَّۃُ شِفَانِیْ وَاحِدٌ مِّنْهُ)) [1]

''پھر وہ پکا مسلمان ہوگیا۔''

---

[1] کتاب الداء والدواء

Marfat.com

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

اس سورہ فاتحہ (الحمد للہ) کی بہت فضیلت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ﴿۸۷﴾

(الحجر)

''اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو سبع مثانی اور قرآن مجید دیا ہے۔''

اس سبع مثانی سے مراد سورہ فاتحہ ہے، یہ تمام سورتوں سے بڑی ہے۔ حدیث میں فرمایا کہ چاروں آسمانی کتابوں (توراۃ، انجیل، زبور، قرآن) میں اس سورت جیسی کوئی سورت نہیں نازل ہوئی۔ [1]

اور حدیث میں فرمایا کہ بغیر سورۂ فاتحہ کے نماز ہی نہیں ہوتی۔ [2] اور فرمایا:

((اَخْیَرُ سُوْرَةٍ فِی الْقُرْاٰنِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ)) [3]

''قرآن مجید سے سب سورتوں میں بہتر سورت، الحمد للہ ربّ العالمین ہے۔''

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

((عَوَّذَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تِفْلًا)) [4]

''رسول اللہ ﷺ نے مجھے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا۔''

رسول اللہ ﷺ نے اس سورت کو رقیۃ (منتر) فرمایا۔ [5] ایک صحابی نے سانپ کے کاٹے ہوئے کو دم کیا، اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ اچھا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

[1] الموطا:۸۳ الصلوۃ، الحاکم:۵۵۷/۱ فضائل القرآن، ترمذی:۳۱۲۴ تفسیر القرآن، النسائی: ۱۳۹/۲ الصلوۃ۔

[2] البخاری:۷۵۶ الاذان، مسلم:۳۹۴ الصلوۃ، وجمیع اصحاب السنۃ۔

[3] البیہقی فی الشعب (الدر المنثور ۴/۱) احمد:۱۷۷/۴۔

[4] الطبرانی الاوسط (الجمع ۱۱۳۵) الدارقطنی فی الافراد (الدر المنثور ۴/۱)

[5] بخاری:۲۲۷۶ الاجارۃ، مسلم:۲۲۰۱ السلام، ابو داؤد:۳۴۱۸ البیوع۔

Marfat.com

((فَاتِحَةُ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ)) [1]

''سورۃ الفاتحہ ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔''

ایک روایت میں فرمایا:

((خَيْرُ الدَّوَآءِ الْقُرْاٰنُ)) [2]

''قرآن سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ فرمایا:

((اِذَا قَرَاْتَ الْفَاتِحَةَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَدْ اٰمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا الْمَوْتُ)) [3]

''جب تم نے سورۃ الفاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھ لیا تو سوائے موت کے ہر آفت سے مامون ہو گئے۔''

خاصیت:

سورۃ الفاتحہ کی خاصیت یہ ہے کہ ہر بیماری کے لیے باعث شفاء ہے۔ وباء طاعون زدہ پر بِسْمِ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دو دو بار پڑھ کر دم کرنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت جلد شفا ہوگی۔ علامہ ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مغرب کے فرض وسنت کے بعد اسی جگہ پر چالیس مرتبہ پڑھے اور اس جگہ سے اٹھے نہیں تو اللہ تعالیٰ سے جو حاجت مانگے گا، اسے پائے گا۔ اگر قیدی ایک سو اکیس بار پڑھ کر بیڑی پر دس بار دم کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے رہا ہو جائے گا۔ علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((كُلُّ دَاءٍ لَهُ وَاَنَا اَحْسَنْتُ الْمَدَاوَةَ بِالْفَاتِحَةِ وَجَدْتُ لَهَا تَاثِيْرًا عَجِيْبًا فِى الشِّفَآءِ)) [4]

---

1. الدارمی: ۴۴۵/۲ فضائل القرآن، البیہقی (المشکوٰۃ: ۱، ۲۱۷۰/۲۶۷)
2. ابن ماجہ: ۳۵۰۱ الطب
3. البزار (المجمع: ۱۲۱/۱۰، الدر المنثور: ۵/۱)
4. الجواب الکافی۔

Marfat.com

سورۃ البقرہ کی فضیلت

اس مبارک سورت کی بڑی فضیلت ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِقْرَؤُا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ)) [1]

"سورہ بقرۃ پڑھا کرو، اس کا پڑھ لینا برکت ہے اور اس کا چھوڑنا حسرت ہے، جادوگراس کی طاقت نہیں رکھتے۔"

قیامت کے روز پڑھنے والے کی سفارش کرے گی ،فرمایا جس گھر میں سورت بقرہ پڑھی جاتی ہے،اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ [2] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَسَنَامُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ وَفِيْهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْآنِ)) [3]

"ہر چیز کے لیے کوہان ورفعت ہوتی ہے اورقرآن مجید کی کوہان سورۃ البقرہ ہے۔"
اوراس میں ایسی آیت ہے جوقرآن مجید کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔

اوررسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اس سورت کے پڑھنے کی وجہ سے رحمت کے فرشتے اترتے ہیں۔ [4]

اورفرمایا:

((اَلْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْقُرْاٰنِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)) [5]

---

1. مسلم:۸۰۴ صلوۃ المسافرین،احمد:۲۴۹/۵،الدارمی ۴۴۶/۲۔
2. مسلم:۷۸ صلوۃ المسافرین،الترمذی:۲۷۷ ثواب القرآن۔
3. الترمذی:۲۸۸۱ ثواب القرآن۔
4. الدر المنثور:۲۰۔
5. البخاری:۵۰۰۹ فضائل القرآن،مسلم:۸۰۸ صلوۃ المسافرین،ابو داؤد:۱۳۹۷ الصلوۃ۔

Marfat.com

''اس سورت کی آخری دو آیتیں ایسی ہیں کہ پڑھنے والے کو کفایت کریں گی۔''

آیت الکرسی کی فضیلت

اس مقدس آیت کی بڑی بزرگی ہے، قرآن مجید کی آیتوں میں سب سے عظیم آیت ہے۔ [1] سوتے وقت پڑھنے سے رات بھر شیطان قریب نہیں آ سکتا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ [2] اس آیت میں اسم اعظم ''اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' ہے اور پچاس کلمے ہیں اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں، اس کے پڑھنے سے رنج و غم دور ہو جاتا ہے۔ روزی میں کشائش ہوتی ہے۔ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ شیطان ہٹ جاتے ہیں اور ہر آفت و بلا سے محفوظ رہتا ہے۔ جہات ستہ اور داخل جوف میں پڑھنے سے ایک مضبوط قلعہ حفاظت کے لیے ہو جاتا ہے، کوئی چور ڈاکو داخل نہیں ہو سکتا۔

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں روزانہ متواتر پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہو سکتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ان دونوں آیتوں کو رات سوتے ہوئے پڑھے گا تو یہ دونوں آیتیں اسکی کفالت کرتی ہیں۔ [3] یعنی اس رات شر و فساد اور شیطانی خطرات سے کفایت کرتی ہیں یا تہجد کی نماز سے کفایت کریں گی اور فرمایا یہ دونوں آیتیں عرشِ

---

[1] مسلم: ۱۰۸۱ المسافرین، ابوداؤد: ۴۶۰، احمد (المجمع ج: ۳۲۱/۲) عن ابی بن کعب وایضا، ابوداؤد: ۴۰۰۳ القرءات وغیرہ۔

[2] النسائی فی عمل الیوم واللیہ: ۱۰۰، الطرانی (المجمع ۰ ۰۰۰، بن حبان الترغیب: ۴۷۵/۲)

[3] الحاکم: ۵۶۰/۱، الترمذی: ۲۸۸۵ ثواب القرآن، ابن حبان: ۱۷۲۶۔

Marfat.com

الٰہی کے نیچے خزانہ سے ملی ہیں۔ [1] اس کو سیکھو اور اپنے بیوی بچوں کو سکھاؤ اور نماز میں پڑھا کرو۔

سورۃ الکہف کی فضیلت

اس سورت کریمہ کی حدیثوں میں بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس سورت کو جمعہ کے دن پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کے لیے روشنی ہوگی۔ [2] اور جو اس کے شروع کی دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ [3] اسی طرح اس کی شروع کی دس آیتیں پڑھنے سے دجال کا تسلط نہیں ہوگا۔ [4] الغرض اس کے پڑھنے سے دجال کے فتنے اور تمام بری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ یٰسین کی فضیلت

اس سورت کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((قَلْبُ الْقُرْاٰنِ یٰسٓ لَا یَقْرَأُھَا رَجُلٌ یُرِیْدُ اللّٰهَ وَالْاٰخِرَةَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ)) [5]

''سورت یٰسین قرآن کا دِل ہے جو اللہ اور آخرت کے لیے پڑھے گا اس کی بخشش ہوجائے گی۔''

اور فرمایا: ہر چیز کا دل ہے، اور قرآن کا دِل سورہ یٰسین ہے۔ [6] جو اس کو ایک بار پڑھے گا دس قرآن پڑھنے کا ثواب پائے گا۔ اور فرمایا:

---

۱ الحاکم: ۵۶۲۱، ترغیب: ۳۷۳/۲۔

۲ البیہقی فی الشعب (المشکوٰۃ: ۲۱۵۷، ج: ۱، ص: ۶۶۷) الحاکم، ۲، ص: ۳۶۸۔

۳ مسلم: ۸۰۹ المسافرین، ابو داؤد: ۴۳۲۳ الملاحم، والترمذی: ۲۸۸۸ ثواب القرآن۔

۴ الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۵۳/۷) احمد: ۴۳۶/۲۔

۵ النسائی فی عمل الیوم واللیلہ ۱۰۷۵، احمد: ۲۶/۵۔

۶ الترمذی: ۲۸۸۹ ثواب القرآن الدارمی: ۴۰۶/۲ فضائل القرآن المرعاۃ: ۳۴۴/۳۔

Marfat.com

((مَنْ دَاوَمَ عَلٰی یٰسٓ کُلَّ لَیْلَةٍ ثُمَّ مَاتَ شَهِیْدًا)) [1]

''جو ہمیشہ ہر رات کو سورہ یٰسین پڑھتا رہا اور اسی حالت میں مر گیا تو شہید مرا۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((اِنَّ اللّٰهَ قَرَأَ طٰهٰ وَیٰسٓ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِاَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْآنَ قَالَتْ طُوْبٰی لِاُمَّةٍ یَنْزِلُ هٰذَا عَلَیْهَا وَطُوْبٰی لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا فَطُوْبٰی لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا)) [2]

''اللہ تعالیٰ نے سورت طٰہٰ اور سورت یٰسین کو زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے پڑھا، فرشتوں نے سن کر کہا: اس امت کو مبارک ہو جس پر یہ نازل ہوں گی اور ان کے دِلوں کو بشارت ہو جو اس کو اٹھائیں گے اور ان کی زبانوں کے لیے مبارک ہو جو اس کو پڑھیں گے۔'' ۔

حضرت ابو بکر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((مَنْ قَرَأَ یٰسٓ اِلٰی قَوْلِهٖ اِذْ جَآءَ هَا الْمُرْسَلُوْنَ وَدَعَا عَلٰٓی اَثْرِهَا اُسْتُجِیْبَ لَهٗ))

''جو سورت یٰسین کو شروع سے ''اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾'' • تک پڑھ کر دُعا کرے تو اس کی دُعا قبول ہوگی۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ یٰسٓ فِیْ صَدْرِ النَّهَارِ قُضِیَتْ حَاجَتُهٗ)) [3]

''جو سورۃ یٰسین دن کے شروع کے حصے میں پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی۔''

۱۔ الطبرانی الصغیر: ۱۹/۲، الدر المنثور تفسیر سورۃ یٰسین۔

۲۔ الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۵۶/۷) الدارمی: ۴۵۶/۲۔

۳۔ الدرمی: ۴۵۷/۲۔

• یعنی آیت ۱ تا ۱۳ تک۔ (حافظ)

Marfat.com

سورۂ فتح کی فضیلت

اس سورت کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَیَّ اللَّیْلَةَ سُوْرَةٌ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا)) [1]

''آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو دُنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے۔''

اس سے مراد سورۂ فتح { اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ } ہے۔

سورۂ ملک کی فضیلت

اس سورۃ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((اِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْآنِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ وَهِيَ { تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ })) [2] ...

''قرآن میں تیس آیت کی ایک سورۃ ہے جس نے آدمی کے لیے شفاعت کی حتی کہ بخشش ہوگئی، وہ { تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ } ہے۔''......

دوسری روایت میں فرمایا:

((مَنْ قَرَأَهَا كُلَّ لَيْلَةٍ مَنَعَهُ اللّٰهُ بِهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) [3]

''جو اس سورۃ کو ہر رات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر سے بچالے گا۔''

رسول اللہ ﷺ رات کو سوتے وقت الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ (سورۂ سجدہ) اور تَبٰرَكَ الَّذِيْ (سورۂ ملک) دونوں کو پڑھ کر سوتے۔ [4]

---

1. البخاری: ۴۱۰۷ المغازی، الترمذی: ۳۲۵۷ التفسیر۔
2. ابوداؤد: ۱۴۰۰ الصلوۃ، الترمذی: ۲۸۹۳ ثواب القرآن، ابن ماجہ: ۳۷۸۵ الادب۔
3. النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ: ۷۱۱، الحاکم: ۴/۴۹۸۔
4. ترمذی: ۲۸۹۴ ثواب القرآن، احمد: ۳/۳۴۰، الحاکم: ۲/۴۱۳، الدارمی: ۲/۴۵۵۔

Marfat.com

سورۂ واقعہ کی فضیلت

اس سورت کے متعلق حدیث میں ہے کہ:

''جو اس کو ہر رات پڑھے گا اس کو فاقہ نہیں ہوگا اور جو ہمیشہ پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کبھی محتاج نہیں ہوگا، خود بھی پڑھے اور بچوں کو سکھائے۔'' [1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَهَا كُلَّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ اَبَدًا)) [2]

''جو اس سورت کو ہر رات پڑھا کرے گا اس کو کبھی فاقہ کشی کی نوبت نہیں آئے گی۔''

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا کہ اس کو اپنی لڑکیوں پر خرچ کریں، لیکن حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((اَتَخْشٰى عَلَيْهِنَّ الْفَقْرَ وَقَدْ اَمَرْتُهُنَّ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَرَأَهَا كُلَّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ الْفَاقَةُ)) [3]

''کیا آپ ان لڑکیوں پر محتاجگی کا خیال کرتے ہیں جبکہ میں نے ان کو سورت واقعہ پڑھنے کا حکم دے رکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا تھا کہ جو اس سورت کو ہر رات پڑھا کرے گا تو وہ محتاج نہیں ہوگا۔''

سورۂ نباء وغیرہ کی فضیلت

اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو، تو سورۂ نباء: { عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ } کی آیت: { وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ } کو بار بار پڑھے۔ اللہ کے حکم سے نیند آجائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

1. ابن السنی: ۶۸۵، ص: ۲۵۳، تفسیر ابن کثیر، تفسیر سورۃ الواقعہ۔
2. نفس المصدر۔
3. ابن عساکر فی تاریخ (تفسیر ابن کثیر: ۳۸۲/۴)۔

Marfat.com

{ اِذَا زُلْزِلَتِ } نصف قرآن ہے۔ ❶ یعنی اس سورت کے پڑھنے سے آدھے قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

اسی طرح { وَالْعٰدِیٰتِ } کا ثواب بھی ہے۔ ❷ اور فرمایا { قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ } کو سوتے وقت پڑھا کرو، تم کو شرک سے بچائے گی اور اس کے پڑھنے سے ربع قرآن (چوتھائی قرآن پڑھنے کا) ثواب ملتا ہے ❸ { اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ } چوتھائی قرآن ہے۔ ❹ سورہ اخلاص { قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ } ثلث قرآن ہے ❺ یعنی اس کے پڑھنے سے تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ جو اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جو سوتے وقت دائیں کروٹ پر لیٹے لیٹے سو مرتبہ پڑھا کرے گا۔ ❻ تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے داہنی جانب سے جنت میں داخل کرے گا۔

معوذتین { قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (وَ) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ } پناہ مانگنے کے لیے بہترین سورتیں ہیں۔ جادو کیے ہوئے آدمی پر پڑھ کر دم کرنے سے وہ اچھا ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ پر ایک یہودی نے جادو کر دیا تھا۔ آپ نے ان دونوں سورتوں کو پڑھ کر اپنے جسم مبارک پر دم کیا، جادو کا اثر دور ہو گیا۔ سوتے وقت آپ ان دونوں کو ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام جسم مبارک پر پھیر لیتے۔ اسی طرح یہ عمل تین مرتبہ کرتے۔ ❼ اس کے بہت سے اور فضائل بھی ہیں۔

۱۔ الترمذی:۲۸۹۲ ثواب القرآن، الحاکم:۱/۵۶۶، المرعاۃ: ۳/۳۴۸۔

۲۔ تفسیر البیضاوی:۵۱۷ تفسیر سورۃ العادیات۔

۳۔ البیهقی فی شعب الایمان (صحیح الجمع:۱۱۶۲، الترمذی:۳۴۰۱ الدعوات، ابو داؤد:۵۰۵۵ الادب عن قرۃ بن نوفل عن ابیه۔)

۴۔ الترمذی:۲۸۹۷ ثواب القرآن، فتح الباری:۹/۶۳۔

۵۔ البخاری:۵۰۱۴ فضائل القرآن، ابو داؤد:۱۴۶۱ الصلوۃ، النسائی:۲/۱۷۱ الصلوۃ۔

۶۔ الترمذی:۲۹۰۰ ثواب القرآن، قیام اللیل:۶۶۔

۷۔ البخاری:۵۷۴۲ الطب، مسلم:۲۱۸۹ السلام۔

Marfat.com

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اُنْزِلَتْ اللَّیْلَةَ لَمْ یُرَ مِثْلُھُنَّ قَطّ الْفَلَقِ وَالنَّاسِ۔۔۔)) [1]

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تعوذ کے بارے میں معوذتین کی مثل کوئی سورت نہیں دیکھی گئی۔''

خاکسار مؤلف کی ضروری گزارش

قارئین کرام! آپ اس مختصر تمہید میں دُعاؤں کی اہمیت وحقیقت وفضائل اور اس کے آداب وشرائط وقبولیت کے مقامات مقدسہ واوقات مبارکہ اور ذکر الٰہی کے فوائد اور قرآن مجید کی تلاوت وخصائص کو پڑھ چکے ہیں۔ آگے چل کر قرآن مجید واحادیث رسول کی دُعاؤں کو پڑھیں گے، لیکن دُعاؤں کا سلسلہ شروع کرنے سے پہلے یہ بتادینا ضروری ہے کہ ان دُعاؤں کا ماخذ قرآن مجید وصحاح ستہ، مشکوٰۃ، حصن حصینؒ اور نزل الابرار وغیرہ معتبر کتب ہیں جن کا ترجمہ وحاشیہ میں حوالہ ہے۔ بوقت ضرورت اصل کتاب بھی ملاحظہ فرماسکتے ہیں۔ کتاب قرآن مجید کی دُعاؤں سے شروع کی گئی ہے حتی الامکان ترتیب کا خیال رکھا گیا ہے۔ ہر دُعا پر ہندسہ لگا کر حاشیہ میں بتایا گیا ہے کہ اس دُعا کو فلاں نبی نے فلاں ضرورت کے لیے پڑھا تھا۔

حدیثوں کی دُعاؤں میں بھی ترتیب کا خیال رکھا گیا ہے جیسے نماز، روزہ، حج وغیرہ کی دُعائیں الگ الگ لکھیں ہیں۔

پہلے ایک عنوان قائم کر کے اس دُعا کی ترکیب وفضیلت بیان کی گئی ہے۔

ہر ایک باب کی دُعائیں ایک ہی باب میں جمع کردی گئی ہیں اور متعدد دُعائیں نمبردار درج کردی گئی ہیں۔ اب آپ کو اختیار ہے کہ چاہے سب دُعاؤں کو پڑھیں یا بعض کو منتخب کر کے پڑھیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہی مقصد کے لیے مختلف انداز اور طریقوں سے ارشاد فرمایا ہے۔

عام لوگوں اور معمولی اردو خواں بھائیوں کی آسانی کے لیے دُعاؤں کا بامحاورہ

---

[1] مسلم: ۸۱۴ المسافرین، الترمذی: ۲۹۰۴ ثواب القرآن، النسائی: ۱۵۸/۲ الصلوۃ۔

Marfat.com

آسان اردو میں ترجمہ لکھ دیا ہے تا کہ ترجمہ کو پڑھ جس دُعا کو اپنی ضرورت اور حاجت کے مطابق پائیں پڑھ لیا کریں۔

دراصل اردوخواں لوگوں کی سہولت کی غرض سے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ورنہ دُعاؤں کی بہترین کتابیں موجود ہیں۔مگر عربی ہونے کی وجہ سے صرف عربی جاننے والے ہی اس سے پورا فائدہ اٹھاسکتے ہیں، یہ بے چارے پورے پورے فائدوں سے محروم یا ان لوگوں کے محتاج ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بندہ نے اس کمی کوحتی الامکان پورا کر دیا ہے،اب ہر معمولی پڑھا لکھا آدمی اس کتاب سے الحمد للہ معلوم کرسکتا ہے کہ فلاں دُعا کس وقت اور کس طرح پڑھنی چاہیے۔

اس کتاب کے لکھنے میں کس قدر محنت وجاں فشانی اٹھانی پڑی ہے۔ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ مرحمت فرمائے گا۔آپ حضرات سے صرف اتنی گزارش ہے کہ اپنی نیک دُعاؤں میں خاکسار مؤلف سلمہ اللہ تعالیٰ کو یاد فرمائیں اور اس کی لغزش کو دامن اصلاح وعفو میں پوشیدہ کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرما کر موجب نجات بنائے۔آمین

بماند سالہا ایں نظم و ترتیب
زما ہر ذرہ خاک افتادہ جائے
غرض نقشیست کزما یاد ماند
کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت
کند درکار درویشاں دُعائے

معترف تقصیر وطالب دُعا

عبدالسلام سلمہ اللہ تعالیٰ بستوی

نزیل دہلی مورخہ ۸ رجمادی الاول ۱۳۶۱ھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم کی دُعائیں

ذیل میں قرآن مجید کی وہ دُعائیں لکھی گئی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو خود بھی تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ اپنی ضرورتوں کو ہمارے سامنے اس طرح پیش کرو کہ ہم قبول کر کے تمہاری حاجتوں کو پورا کر دیں۔

چنانچہ انہوں نے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی حاجتیں پیش کیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی حاجتیں اور مرادیں پوری فرمائیں۔

اگر ہم بھی انہی دُعاؤں کو پڑھ کر اپنی ضرورتوں کو اللہ کے دربار میں پیش کر دیں گے تو ضرور قبول فرمائے گا۔ آپ ان دُعاؤں کا ترجمہ وفوائد کا نوٹ دیکھ کر اپنی مطلوبہ دُعائیں پڑھ لیا کیجیے، ہر دُعا پر نمبر لگا دیے گئے ہیں جس سے ہر دُعا الگ الگ پہچانی جاتی ہے۔ نماز وغیر نماز میں ہر وقت پڑھ سکتے ہیں لیکن رکوع وسجدے کی حالت میں قرآن مجید کی دُعائیں نہ پڑھی جائیں کیونکہ اس حالت میں قرآن مجید کے پڑھنے کی ممانعت ہے۔ [1]

✦✦✦

---

[1] سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن مجید کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب النہی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود، ح: ۴۸۰)
دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے رکوع وسجود کی حالت میں قراءت قرآن سے منع کیا گیا ہے۔ (صحیح مسلم ح: ۴۷۹)

Marfat.com

پہلی منزل

طلبِ ہدایت وبیماری کیلئے شفا کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ *

اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے کے شر سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْھِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ﴿۷﴾

(الفاتحہ)

(۱) ''ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو تمام جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ نہایت مہربان، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ مالک ہے قیامت کے دن کا۔ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہم کو سیدھا راستہ۔ یعنی ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ ان لوگوں کا جن پر تو غصے ہوا اور نہ ان کا جو بھکے ہوئے ہیں۔''

Marfat.com

قبولِ عبادت، حصولِ ایمان وطلبِ ہدایت کی دُعا

یہ دُعا حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل علیہما السلام کی ہے جو کہ بیت اللہ شریف کے بناتے وقت بالہام خداوندی کی تھی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ (البقرہ)

(۲) ''اے ہمارے پروردگار تو ہم سے قبول فرما، بیشک تو ہی سننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم کو بنالے اپنا فرمانبردار اور ہماری اولادوں میں سے بھی ایک جماعت اپنی فرمانبردار بنالے اور سکھا ہم کو ہماری عبادت کے طریقے اور ہم پر توجہ فرما، بیشک تو ہی توجہ فرمانے والا، بڑا مہربان ہے۔''

قبولِ ایمان کی دُعا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ (آل عمران)

(۳) ''اے ہمارے رب ہم نے مان لیا جو کچھ آپ نے نازل فرمایا اور رسول کی پیروی کی تو لکھ لے ہم کو گواہوں کے ساتھ۔''

توفیق قبولیت ایمان کی یہ دُعا ہے جو حضرت نجاشی بادشاہ حبشہ اور ان کے درباریوں نے کی تھی، یہ دو آیتوں میں ہے۔ درمیان میں کچھ الفاظ چھوڑ دیے گئے ہیں۔

Marfat.com

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَ مَا لَنَا لَا
نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا
مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

(۴) ''ہمارے ربّ ہم تو ایمان لے آئے، لکھ لے ہم گواہوں کے ساتھ اور ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا ربّ داخل کرے گا نیک لوگوں کے ساتھ۔''

توفیق، عملِ صالح اور اطمینانِ قلب کی دُعا

یہ نیک بندوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان)

(۵) ''اے ہمارے ربّ تو ہم کو عنایت فرما ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا۔''

انجام بخیر اور عملِ صالح کی توفیق کی دُعا

یہ حضرت داؤد علیہ السلام کی دُعا ہے:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ
وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ (النمل)

(۶) ''اے میرے ربّ تو مجھ کو توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہیں اور اس بات کی کہ میں نیک عمل کروں

Marfat.com

جس سے تو خوش ہو جائے اور داخل فرما مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔"

انجام بخیر ہونے کی دُعا

یہ یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے، جو انہوں نے رحلت سے پہلے اللہ تعالیٰ کی جناب میں کی تھی:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ (یوسف)

(۷) "اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا آقا ہے دنیا و آخرت میں تو مجھے مسلمان کر کے مار اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔"

دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعا

اس دُعا میں دونوں جہانوں کی بھلائی طلب کی گئی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دُعا کو اکثر پڑھا کرتے تھے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (البقرہ)۔

(۸) "اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔"

طلب رحم و مغفرت کی دُعا

یہ رسولوں اور مومنوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ (الاعراف)

Marfat.com

(۹) ''ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے ربّ تجھ سے ہم بخشش چاہتے ہیں اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

یہ حضرت آدم وحوا علیہما السلام کی دُعا ہے، اس دُعا میں اپنی خطاؤں کی معافی چاہی ہے۔

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

(۱۰) ''اے ہمارے ربّ ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا (تو بخش دے) اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور نہ رحم فرمائے گا۔ تو ہم برباد ہو جائیں گے۔''

یہ نیک بندوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

(المومنون)

(۱۱) ''اے میرے پروردگار میں تیرے اوپر ایمان لے آیا تو تو ہم کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا بتائی گئی ہے:

رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ (المومنون)

(۱۲) ''اے پروردگار تو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربان ہے۔''

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ (التحریم)

(۱۳) ''اے ہمارے ربّ تو پوری فرما ہمارے لیے روشنی اور ہم کو بخش دے تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا ہے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

Marfat.com

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

(۱۴) ''اے میرے رب تو مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی جو میرے گھر میں داخل ہوئے بحالت ایمان اور تمام مؤمن مردوں اور تمام مؤمن عورتوں کو بھی۔''

رحم و مغفرت، آسانی اور دشمنوں پر فتح یابی کی دُعا

ان آیتوں کی حدیثوں میں بہت فضلیت بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خزانہ میں سے یہ آیتیں ہیں۔ حدیث میں ہے کہ اس دُعا کی ہر درخواست پر اللہ تعالیٰ نے ''قد قبلت'' فرمایا یعنی ہم نے قبول کیا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ٭

(۱۵) ''اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے ربّ اور نہ رکھ ہمارے اوپر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے رکھا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے۔ اے پروردگار ہمارے نہ اٹھوا (وہ بوجھ) ہم سے جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا آقا ہے تو ہماری مدد فرما، قوم کافرین پر۔''

٭ مستدرک حاکم ۱۔ ۵۴۲۔۔۔۔ مرسلاً و اسنادہ ضعیف

Marfat.com

توبہ واستغفار کی دُعا

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے۔ جب کہ وہ کہ طور سے تشریف لے آئے تھے:

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۔۔۔۔۔

(الاعراف:۱۵۵۔۱۵۶)

(۱۶) ''تو ہی ہمارا آقا ہے پس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بیشک ہم تیری طرف لوٹ آئے۔''

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا:

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ۔۔۔۔۔ (القصص:۱۶)

(۱۷) ''اے میرے ربّ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے تو مجھے بخش دے۔''

دُعاءِ مغفرت، انجام بخیر وحصول جنت کی دُعا

یہ عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ

Marfat.com

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

(۱۴) ''اے میرے رب تو مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی جو میرے گھر میں داخل ہوئے بحالت ایمان اور تمام مؤمن مردوں اور تمام مؤمن عورتوں کو بھی۔''

رحم و مغفرت، آسانی اور دشمنوں پر فتح یابی کی دُعا

ان آیتوں کی حدیثوں میں بہت فضلیت بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خزانہ میں سے یہ آیتیں ہیں۔ حدیث میں ہے کہ اس دُعا کی ہر درخواست پر اللہ تعالیٰ نے ''قد قبلت'' فرمایا یعنی ہم نے قبول کیا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ •

(۱۵) ''اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے ربّ اور نہ رکھ ہمارے اوپر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے رکھا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے۔ اے پروردگار ہمارے نہ اٹھوا (وہ بوجھ) ہم سے جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا آقا ہے تو ہماری مدد فرما، قوم کافرین پر۔''

• مستدرک حاکم ۱۔ ۵۴۲۔۔۔۔ مرسلاً و اسنادہ ضعیف

Marfat.com

توبہ واستغفار کی دُعا

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے۔ جب کہ وہ کوہ طور سے تشریف لے آئے تھے:

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ..... (الاعراف: ۱۵۵، ۱۵۶)

(۱۶) ”تو ہی ہمارا آقا ہے بس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے، اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بیشک ہم تیری طرف لوٹ آئے۔“

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا:

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ..... (القصص: ۱۶)

(۱۷) ”اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے تو مجھے بخش دے۔“

دُعاءِ مغفرت، انجام بخیر وحصول جنت کی دُعا

یہ عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ وَ قِهِمُ

Marfat.com

السَّيِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ (المؤمن: ۷ تا ۹)

(۱۸) ''اے ہمارے ربّ تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو رحمت اور علم میں تو توبہ کرنے والوں کو اور تیرے راستے کی پیروی کرنے والوں کو بخش دے اور بچا لے دوزخ کے عذاب سے۔ اے ہمارے پروردگار تو ان کو داخل فرما اس ہیشگی کے باغوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، اور ان کو بھی جو نیک ہوئے ہیں اور ان کے باپوں اور ان کی بیویوں کو اور ان کی اولادوں میں سے، بیشک تو ہی زبردست حکمت والا ہے اور ان کو بچا لے تمام تکلیفوں سے اور جن کو تو نے تکلیفوں سے اس دن بچا لیا تو تو نے اس پر رحم فرمایا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

استقامت اور طلبِ رحمت کی دُعا

اس دُعا میں استقامت حق کی تعلیم ہے، اس کو ضرور پڑھنا چاہیے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(آلِ عمران: ۸۔ ۹)

(۱۹) '' ہمارے ربّ ہمارے دِلوں کو ٹیڑھا مت کر اس کے بعد کہ تو ہم کو ہدایت دے چکا ہے اور اپنی جانب سے مہربانی عطا فرما، یقیناً تو بہت دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو سب لوگوں کو ایک ایسے دن میں جمع کرنے کا جس میں کوئی شک نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

نیک مسلمانوں کی دُعا ہے:

Marfat.com

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

(آل عمران: ۱۶)

(۲۰) ''اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے تو ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور آگ کے عذاب سے بچا۔''

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دُعائیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دُعائیں فرمائیں۔ جیسا کہ اس کے بعد فاستجاب..... فرمایا۔ (عبدالسلام بستوی)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا
سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

(آل عمران ۱۹۱ تا ۱۹۴)

(۲۱) ''اے ہمارے پروردگار! نہیں پیدا کیا آپ نے اس کو بے فائدہ، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، پس تو ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! تو جس کی آگ میں ڈالے تو تو نے اس کو رسوا کردیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو جو ایمان کا اعلان کرتا ہے کہ ایمان لے آؤ اپنے ربّ پر تو ہم ایمان لے آئے پس تو ہمارے گناہ معاف کردے اور دور کردے ہم سے ہماری برائیوں کو اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دینا۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو دے جس کا تو نے ہم

Marfat.com

سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت، اور ہم کو ذلیل مت کرنا قیامت کے دن بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

یہ اصحابِ کہف کی دُعا ہے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰

(الکہف:۱۰)

(۲۲) "اے ہمارے پروردگار! ہم کو عطا فرما اپنی طرف سے رحمت اور مہیا کر ہمارے لیے کام میں راہ یابی۔"

توفیق عمل صالح، اولاد صالح و استقامت کی دُعا

یہ نیک بندوں کی دُعائیں ہیں:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ (الاحقاف:۱۵)

(۲۳) "اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جن کا تو نے میرے اوپر اور میرے والدین پر کیا ہے، اور اس بات کی توفیق دے کہ ایسا نیک عمل کروں جس سے تو خوش ہو جائے اور صلاحیت دے میری اولاد میں بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور مسلمانوں میں سے ہوں۔"

حصولِ حکومت وسلطنت کی دُعا

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو اس دُعا کی تعلیم فرمائی ہے، اس کے پڑھنے سے بادشاہت

Marfat.com

یا عزت ملے گی:

اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(آل عمران: ۲۶ـ ۲۷)

(۲۴) ''اے اللہ ملک کے مالک! تو ہی بادشاہی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے بادشاہی کو جس سے تو چاہتا ہے اور عزت دیتا ہے جس کو تو چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو تو چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔ تو ہی ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تو ہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور تو ہی داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو ہی نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور تو ہی نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تو ہی روزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے۔''

دشمنوں سے نجات، غلبہ و فتح یابی کی دُعا

دشمنوں پر فتح یابی کے لیے حضرت داؤد علیہ السلام نے یہ دُعا کی تھی، جس وقت جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ ہوا تھا، جنگ کے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ (البقرہ: ۲۵۰)

(۲۵) ''اے ہمارے ربّ! تو ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو جما کے رکھ اور ہماری کافر قوم پر مدد فرما۔''

Marfat.com

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دُعا ہے، لڑائی کے وقت اس کو پڑھنا چاہیے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ إِسْرَافَنَا فِيٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (آل عمران: ۱۴۷)

(۲۶) ''اے ہمارے ربّ! تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری زیادتی کو ہمارے کاموں میں اور ہمارے قدموں کو جمائے رکھ اور ہماری کافر قوم پر مدد فرما۔''

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا یہ ہے:

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ (القصص: ۲۱)

(۲۷) ''اے میرے ربّ! تو مجھے نجات دے ظالم قوم سے۔''

دشمنوں پر غلبہ کے لیے حضرت شعیب علیہ السلام نے یہ دُعا کی تھی:

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

(الاعراف)

(۲۸) ''اے ہمارے ربّ! تو فیصلہ کردے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔''

موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی دُعا، کیونکہ دشمنوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے مجرب ہے۔

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ (یونس)

(۲۹) ''اللہ ہی پہ ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے ربّ! تو ہم زورمت آزما ظالم قوم کا اور اپنی رحمت کے ساتھ دے نجات دے ظالم قوم سے۔''

Marfat.com

ظالموں سے نجات حاصل کرنے کی دُعا

یہ کمزور مسلمانوں کی دُعا ہے جو کہ مکہ میں مجبوراً مقیم تھے۔ظالموں سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ مجرب دُعا ہے۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝۷۵

(النساء:۷۵)

(۳۰)''اے ہمارے پروردگار! تو ہم کو اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حمایتی اور مددگار بنا۔''

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۹۴ (المؤمنون)

(۳۱)''اے میرے ربّ! تو مجھ کو ظالموں میں سے نہ کر۔''

ظالموں کی معیت سے پناہ مانگنے کی دُعا

یہ اعراف والوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷ (الاعراف)

(۳۲)''اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ نہ کر۔''

کافروں کے ظلم اور فتنے سے بچنے کی دُعا

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے زمانے کے مسلمانوں کی دُعا ہے:

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴

(الممتحنہ)

Marfat.com

(۳۳)''اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں، اور ہم تیری طرف لوٹنے والے ہیں۔''

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ (الممتحنہ)

(۳۴)''اے ہمارے پروردگار! نہ بنا ہم کو تختہ مشق کافروں کا اور ہم کو بخش دے اور ہمارے رب تو ہی زبردست، اور حکمت والا ہے۔''

مفسد لوگوں پر فتح حاصل کرنے کی دُعا

حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا ہے:

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۳۰ ع (العنکبوت:۳۰)

(۳۵)''اے پروردگار تو میری مدد فرما فساد کرنے والوں پر۔''

اپنی نجات اور دشمنوں کی ہلاکت کی دُعا

یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا ہے:

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝۱۱۷ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۸ (الشعراء:۱۱۷۔۱۱۸)

(۳۶)''اے میرے رب! مجھ کو میری قوم نے جھلایا ہے۔ پس تو فیصلہ فرما ہمارے اور ان کے درمیان اور نجات دے مجھ کو اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں مؤمنین میں سے۔''

بے دین کی صحبت سے نجات پانے کی دُعا

یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا ہے:

Marfat.com

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ (الشعراء)

(۳۷) ''اے میرے ربّ! تو مجھے نجات دے اور میرے گھرانے والوں کو ان کے کاموں کے وبال سے جو یہ کر رہے ہیں۔''

مصیبت کے وقت صبر و ایمان پر ثابت قدمی کی دُعا

جادوگروں کی دُعا جب کہ وہ موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے اور فرعون نے ان کو قتل کی دھمکی دی تھی تو انہوں نے یہ دُعا کی تھی:

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ (الاعراف)

(۳۸) ''اے ہمارے ربّ! تو ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہم مسلمان کر کے موت دینا۔''

زیادتیٔ علم کی دُعا

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا ہے۔ ازیادِ علم کے لیے یہ دُعا پڑھی جاتی ہے:

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ)

(۳۹) ''اے میرے ربّ! میرے علم کو زیادہ کرے۔''

طلبِ رزق کی دُعا

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے، جو انہوں نے اپنی امت کے طلب رزق کے لیے کی تھی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر ان کے لیے آسمان سے کھانا نازل فرمایا تھا۔ طلب رزق کے لیے یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ

Marfat.com

اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾

(المائدہ)

(۴۰) ''اے ہمارے ربّ! تو اتار ہم پر ایک دسترخوان آسمان سے کہ ہوجائے ہمارے لیے عید ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لیے اور ہوجائے نشانی تیری طرف سے اور ہم کو روزی عطا فرما اور سب دینے والوں میں سے بہتر دینے والا ہے۔''

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے اور طلب رزق کے لیے مجرب ہے:

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ (القصص)

(۴۱) ''اے میرے ربّ! جو چیز بھی تو میری نازل فرمائے، میں اس کا حاجت مند ہوں۔''

طلبِ اولاد کی دُعا

حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب اولاد کے لیے یہ دُعا مانگی تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر حضرت یحییٰ علیہ السلام کو مرحمت فرمایا۔ طلب اولاد کے لیے یہ مجرب دُعا ہے:

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ (آلِ عمران)

(۴۲) ''اے ہمارے پروردگار! تو اپنی جانب سے مجھے نیک اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دُعا سننے والا ہے۔''

حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب اولاد کے لیے یہ دُعا بھی مانگی تھی:

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء)

(۴۳) ''اے میرے ربّ! مجھے اکیلا مت چھوڑنا اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔''

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے طلب اولاد کے لیے یہ دُعا مانگی تھی جو کہ قبول ہوئی اور حضرت

Marfat.com

اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔ طلب اولاد کے لیے یہ بھی مجرب دُعا ہے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ (الصافات)

(۴۴) ''اے میرے ربّ تو مجھ کو نیک اولاد عطا فرما۔''

بڑے کاموں کو سرانجام دینے کی توفیق اور شرح صدر اور عقدہ کشائی کی دُعا

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا ہے جو کہ دِل کو روشن اور زبان میں قوت بیانی پیدا کرنے کے لیے مجرب دُعا ہے:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

(۴۵) ''اے میرے ربّ تو میرے سینے کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔''

والدین کی مغفرت کی دُعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ (الاسراء)

(۴۶) ''اے ہمارے ربّ! تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا ہے۔''

اپنے لیے، والدین اور تمام مسلمانوں کے لیے برکت و مغفرت طلب کرنے کی دُعا

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا ہے جبکہ آپ اپنے اہل وعیال کو مکہ مکرمہ چھوڑ گئے تھے:

Marfat.com

اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (ابراہیم:۳۹تا۴۱)

(۴۷)''بیشک میرا ربّ دُعا کا سننے والا ہے۔ اے میرے ربّ! مجھ کو نماز قائم رکھنے والا اور میری اولاد میں سے بعض کو بھی، اے میرے ربّ! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے ربّ! تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہو۔''

حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے جو انہوں نے بھائیوں کی بدسلوکی کو نہایت فراخ دلی سے درگزر کرتے ہوئے کی تھی۔

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۹۲﴾ (یوسف)

(۴۸)''اللہ تعالیٰ تمہارے قصور کو معاف فرمائے اور وہ سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔''

یہ فرشتوں کی دُعا ہے جو کہ انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دی تھی:

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۷۳﴾ (ھود)

(۴۹)''اے اہل بیت! تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں، بیشک وہ تعریف کیا ہو اور بزرگی والا ہے۔''

انجام بخیر اور والد کے لیے مغفرت مانگنے کی دُعا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا ہے:

Marfat.com

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ
لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ
النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَا تُخْزِنِیْ
یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ
اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ (الشعراء: ۸۳ تا ۸۹)

(۵۰)''اے میرے ربّ! مجھ کو عطا فرما حکمت اور ملا دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ اور کر دے میرے لیے ذکرِ خیر پچھلے لوگوں میں اور بنا دے مجھ کو جنت کے وارثوں میں سے اور بخش دے میرے باپ کو بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے اور تو مجھ کو رسوا نہ کرنا، جس دن لوگوں کو کھڑا کیا جائے گا۔ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے۔ مگر وہ جو آئے گا اللہ تعالیٰ کے پاس بے عیب دِل لے کر۔''

درخواستِ بے جا کی معافی کی دُعا

حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنے بیٹے کنعان کو ڈوبتے دیکھا تو اس کی نجات کے لیے دُعا کی تھی جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا، اس سوال سے معافی کی دُعا:

رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا
تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾ (ھود)

(۵۱)''اے میرے ربّ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات کی کہ سوال کروں ایسی چیز کا مجھے علم نہ ہو (تو مجھے بخش دے)'' اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔''

دُعائے برکت

یہ نوح علیہ السلام کی دُعا ہے، جب طوفان ختم ہوا اور کشتی نوح جودی پہاڑ پر ٹھہری تو حضرت

Marfat.com

نوح علیہ السلام نے اترنے وقت یہ دُعا کی اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت دی کہ زمین ازسرنو آباد ہوگئی۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

(المومنون)

(۵۲) ''اے میرے رب! تو مجھے اتار برکت والا اتارنا اور سب سے بہترین اتارنے والا ہے۔''

سلبِ مرض کی دُعا

یہ حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا ہے، مصیبت میں یہ پڑھنی چاہیے:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء: ۸۳)

(۵۳) ''بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو تمام مہربانوں میں سے سب سے بڑا مہربان ہے۔''

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا ہے۔گھر سے باہر نکلتے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ یہ جب کہ آپ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے جا رہے تھے تو یہ دُعا کی تھی:

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ (الاسراء: ۸۰)

(۵۴) ''اے میرے رب! تو مجھ کو داخل کرنا اچھا اور نکال مجھ کو نکالنا اچھا اور میرے لیے مقرر کردے اپنی طرف سے مددگار۔''

دوزخ سے پناہ مانگنے کی دُعا

یہ نیک بندوں کی دُعا ہے جو دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں:

Marfat.com

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾
إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾ (الفرقان: ۶۵۔۶۶)

(۵۵) ''اے ہمارے پروردگار! تو ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا لے بیشک دوزخ کا عذاب لازم ہونے والا ہے اور وہ دوزخ بہت بری جگہ ہے اور بہت برا مقام ہے۔

عذابِ الٰہی سے محفوظ رہنے وطلب نجات کی دُعا

یہ یونس علیہ السلام کی دُعا ہے۔ اس کو ہمیشہ پڑھنا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس دُعا کو پڑھے گا اس کی دُعا قبول ہوگی:

لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾
(الانبیاء: ۸۷)

(۵۶) ''نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اور میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں، بیشک میں قصور وار ہوں''

طلبِ مدد

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا ہے:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ (الزمر)

(۵۷) ''اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اور جاننے والے غیب اور حاضر کے۔ تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔''

Marfat.com

مسلمانوں کے حق میں حسد دُور کرنے کی دُعا

پچھلے مسلمان اگلے مسلمانوں کے لیے دُعا کر رہے ہیں:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾

(الحشر)

(۵۸) ’’اے ہمارے ربّ! تو ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور نہ پیدا کر ہمارے دِلوں میں کینہ ایمان والوں کے متعلق۔ اے ہمارے ربّ! تو بہت مہربان اور شفیق ہے۔‘‘

برائی و حاسدوں کے شر سے پناہ مانگنے کی دُعا

اس سورت کی فضیلت کتاب کے شروع میں بیان کر دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

(۵۹) ’’کہہ دو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے مالک سے اور تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جبکہ وہ آ جائے اور عورتوں کی برائی سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والیاں ہیں اور حاسدوں کے حسد سے جبکہ وہ حسد کریں۔‘‘

شیطانی وسوسوں کو دُور کرنے کی دُعا

یہ رسول اللہ ﷺ کی دُعا ہے:

Marfat.com

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ (المؤمنون)

(٦٠) ''اے میرے ربّ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میرے پاس حاضر ہوں۔''

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿٦﴾ (الناس)

(٦١) ''کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے ربّ کی۔ لوگوں کے بادشاہ۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ڈالنے والے کی برائی سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے''

خاتمہ دُعا پر اللہ کی حمد

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ (یونس)

(٦٢) ''الٰہی تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور ان کی دُعا آپس میں سلام ہے اور ان کی آخری بات یہ ہے کہ تمام تعریف اللہ ربّ العالمین کے لیے ہے۔''

❀❀❀

Marfat.com

دوسری منزل

احادیث کی دُعائیں

اس منزل میں حدیث رسول ﷺ کی دُعاؤں کا ذکر ہے، قارئین کرام سے عرض ہے کہ ان دُعاؤں کو بتائے ہوئے طریقے پر پڑھیں۔

سوکر اٹھنے کی دُعا

ان دُعاؤں کو سو کر جاگنے کے بعد پڑھنا چاہیے، چاہے سب پڑھیں یا جو چاہیں پڑھیں۔

رسول اللہ ﷺ جب رات کو جاگتے تو معشرات سبعہ پڑھتے۔ یعنی دس دفعہ ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) دس مرتبہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) دس مرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) دس مرتبہ ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) دس مرتبہ ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ)) اور دس مرتبہ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) پڑھ کر دس مرتبہ اس دُعا کو پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ)) ''خدایا میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا و آخرت کی تنگیوں سے۔'' [1]

رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوتے تو اس دُعا کو پڑھتے تھے:

۲۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) [2]

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مارنے کے بعد ہم کو زندہ کر دیا ہے اور اس کی طرف سب کو جانا ہے۔''

آنحضرت ﷺ جاگنے کے بعد اسے پڑھا کرتے:

۱۔ ابو داؤد: ۵۰۸۵ الادب، النسائی: ۲۰۹/۳ الاستعاذہ۔

۲۔ البخاری: ۶۳۱۳ الدعوات، ابو داؤد ۵۰۴۹ الادب، الترمذی: ۳۴۱۳ الدعوات۔

Marfat.com

(۶۴) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ)) ❶

''سب خوبیاں اللہ ہی کے لیے زیبا ہیں جس نے ہماری جان (دوبارہ) لوٹا دی اور بدن میں عافیت دی اور اپنی یاد کی اجازت دی ہے۔

رات کو جاگنے کے بعد رسول اللہ ﷺ اس کو پڑھتے تھے:

(۶۵) ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ ❷

''خدایا تو ہی سچا معبود ہے تو پاک ہے اور ساری تعریف صرف تیرے لیے ہے، میں اپنے گناہوں کی تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا سائل ہوں الٰہی تو میرے علم کو زیادہ کر دے اور ہدایت کرنے کے بعد میرے دِل کو ٹیڑھا مت کر اور اپنی رحمت عطا فرما تو بڑا بخشنے والا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس دُعا کو بیداری کے بعد پڑھتا ہے اللہ اسکی تصدیق کرتا ہے ✿:

(۶۶) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النَّوْمَ وَالْیَقْظَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ سَالِمًا سَوِیًّا اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ)) ❸

''اس اللہ کی تعریف ہے جس نے نیند اور بیداری کو پیدا کیا، اس اللہ کی ستائش ہے جس نے مجھے صحیح سالم اٹھا دیا۔ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہی مردوں کو

---

❶ الترمذی:۳۴۰۱ الدعوات، النسائی فی عمل الیوم واللیلة: ۸۶۶، ابن السنی:۹، الکلم الطیب:۳۴۔

❷ ابو داؤد:۵۰۶۱ الادب، ابن السنی:۷۶۱ النسائی فی عمل الیوم:۸۶۵۔

❸ الاذکار للنووی:۱۶، ابن السنی:۱۳/۱۶۔

✿ اس کی اسناد میں ضعف ہے۔ البانی

Marfat.com

جلائے گا (زندہ کرے گا) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو جاگ کر اس دُعا کو پڑھے پھر وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول ہوگی۔

(۶۷) ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [1]

''کوئی معبود نہیں ہے مگر اللہ اکیلا معبود ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لیے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

(۶۸) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اِلَيَّ نَفْسِيْ وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ)) [2]

''سب خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے میری جان لوٹا دی۔ اس کو نیند میں نہیں مارا، اس اللہ کی تعریف ہے جو آسمانوں اور زمین کو گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ اگر وہ گر جائیں تو اس کے سوا کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ وہ بڑا بردبار اور پردہ پوش ہے۔ اللہ کے تعریف ہے جو آسمان کو زمین پر گرنے سے اپنے حکم سے روکے ہوئے ہے۔ وہ لوگوں کے ساتھ بڑا شفیق اور مہربان ہے۔''

رات کو آنکھ کھل جانے کے بعد کی دُعا

جب رات کو سو کر جاگے تو آسمان کی طرف نظر کر کے سورہ آل عمران کی آخری

۱۔ ابن حبان (الموارد:۲۳۶۵) ابن السنی:۱۰۱۰، الاذکار:۱۶۔

۲۔ ابو یعلی (مجمع الزوائد:۱۳۰/۱) الحاکم:۵۴۸/۱، ابن السنی:۱۸۔

Marfat.com

آیتیں { اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ } سے لے کر آخر { وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ } تک پڑھے رسول اللہ ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو اس کو پڑھتے۔ [1]
وہ آیتیں یہ ہیں:

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا
وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ
اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا
تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ
دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

---

[1] البخاری: ۱۸۳ الوضوء، مسلم: ۱۷۶۸۳۵۴۱ المسافرین، ابو داؤد: ۱۳۵۳ الصلاۃ۔

Marfat.com

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ
تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

(۶۹) ''بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ہیر پھیر میں یقیناً عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے بیکار اور بے فائدہ نہیں بنایا ہے تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے اے ہمارے پالنے والے تو جسے جہنم میں ڈالے گا تو نے یقیناً اسے ذلیل ورسوا کر دیا اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں ہے اے ہمارے رب ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآوازِ بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم لے آئے خدایا تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور فرما دے اور ہماری موت نیک لوگوں کے

Marfat.com

ساتھ کر دے ہمارے پروردگار تو ہمیں وہ دے جس کا تو نے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی زبانی اور ہمیں قیامت کے دن رسوا اور ذلیل نہ کرنا یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ان کے ربّ نے ان کی دُعا قبول فرمائی (اور فرمایا) تم میں سے کسی کام کرنے والے کے کام خواہ وہ مرد ہو یا عورت میں ہرگز ضائع نہیں کرتا تم اس میں ایک ہی ہو پس جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور جنہیں اس راہ میں ایذا دی گئی اور جنہوں نے جہاد کیا اور شہید ہو گئے میں ضرور بالضرور ان کی برائیاں دور کر دوں گا اور ان کو جنت میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ ثواب خدا کی طرف سے ہے اور اللہ کے پاس بہترین ثواب ہے، تمہیں کافروں کے شہروں میں چلنا پھرنا فریب میں نہ ڈال دے یہ تو بہت ہی تھوڑا سا فائدہ ہے اس کے بعد تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے لیکن جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے جنتیں ہیں جس کے نیچے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے مہمانی ہے اللہ کی طرف سے اور نیک کاروں کے لیے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے اور یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور تمہاری طرف جو اترا اور ان کی جانب نازل ہوا اس پر بھی اللہ سے ڈرنے والے ہیں اور خدا کی آیتوں کو تھوڑے مول پر نہیں بیچتے ہیں ان کا بدلہ ان کے ربّ کے پاس ہے یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے اے ایمان والو تم ثابت قدم رہو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لیے تیار رہو، تاکہ تم مراد کو پہنچو۔''

(۷۰) ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ بَيْنَ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) [1]

---

[1] مسلم: ۵۳۰/۱، بخاری بمعناہ: ۱۴۸/۷، فتح الباری: ۱۱۶/۱۱، النسائی: ۲۱۸/۲، الافتاح: ۵۳۶/۲، مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۲۱/۱۰، ابن السنی: ۷۶۰۔

Marfat.com

"اے اللہ میرے دِل میں روشنی پیدا کردے اور میرے کان اور میری آنکھ میں نور ڈال دے اور میرے دائیں طرف روشنی اور میری بائیں طرف روشنی کردے اور میرے آگے اور پیچھے روشنی کردے اور قیامت کے دن میری روشنی کو بہت بڑی کردے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی رات کو بیدار ہو یہ دُعا پڑھے تو دُعا قبول ہوتی ہے:

(۷۱)((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔)) [1]

"کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا معبود ہے جس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اسی کی لیے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے لیے پاکی اور تعریف ہے وہ اکیلا معبود ہے اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں ہے طاقت برائی سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔ الٰہی تو مجھے معاف کردے۔"

کروٹ بدلنے کی دُعا

(۷۲)جو شخص کروٹ بدلتے وقت دس مرتبہ ((بِسْمِ اللّٰهِ)) دس مرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) دس مرتبہ ((اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ)) پڑھے گا تو خوف وگناہ کی باتوں سے بچالیا جائے گا۔

پیشاب و پاخانے کی دُعا

پاخانوں میں شیاطین رہا کرتے ہیں، ان کے شروفساد سے بچنے کے لیے رسول

---

[1] البخاری: ۱۱۵۴ التہجد، ابو داؤد: ۵۰۶۰ الادب، الترمذی: ۳۴۱۱ الدعوات۔

Marfat.com

اللہ ﷺ نے ان دُعاؤں کو پڑھنے کا حکم دیا ہے، پاخانے کی جگہ میں داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر یہ دُعا کرے۔ [1]

(۷۳)((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)) [2]

''اے اللہ میں ناپاک جنوں اور جننیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

جب فراغت کر کے باہر نکلے تو یہ دُعا پڑھے:

(۷۴)((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ)) [3]

''سب تعریف اس کے لیے ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دی۔''

رسول اللہ ﷺ بیت الخلا سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا بھی پڑھا کرتے تھے:

(۷۵)((غُفْرَانَکَ))

''اے اللہ مجھے بخش دے۔''

(۷۶)((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَہٗ وَاَبْقٰی مِنِّیْ قُوَّتَہٗ وَاَذْھَبَ عَنِّیْ اَذَاہُ غُفْرَانَکَ)) [4]

''اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے کھانے کی لذت چکھائی اور اس کی قوت مجھ میں باقی رکھی اور تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا۔ اے اللہ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں''۔

۱۔ الطبرانی فی الاوسط المجمع: ۱۲۵/۱۰، تحفة الذاکرین:۱۱۷۔

۲۔ بخاری، ج:۱، ص: ۴۵، مسلم، ج:۱، ص:۲۸۳، ترمذی، ج:۱،ص: ۱۱، عمل الیوم واللیلة للنسائی،ص: ۷۰، فتح الباری، ج:۱: ص:۳۴۴۔

۳۔ ابن ماجه: ۳۰۱ الطهارة، ابن السنی: ۲۲ عن ابی ذر رضی اللہ عنہ۔

۴۔ ابن السنی: ۲۵،ص: ۱۹ عدة الحصن والحصین، ص: ۱۹ مع الشرح، فیض القدیر، ج:۵، ص:۱۲۸۔

Marfat.com

وضو، تیمم اور غسل کی دُعا

پہلے ''بِسْمِ اللہِ'' پڑھ کر وضو کریں، اثنائے وضو میں یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ دھوتے وقت یہ دُعا پڑھتے رہیے، رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

(۷۷)((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ)) [1]

''اے اللہ میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما، اور میری روزی میں برکت عطا فرما۔''

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''جو شخص وضو کے بعد یہ دُعا پڑھے گا اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے وہ داخل ہوجائے۔''

(۷۸)((اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ)) [2]

''میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی اکیلا عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور پاک کرنے والوں میں سے بنادے۔''

---

۱ النسائی فی عمل والليلة: ۸۰، احمد، ج:۴، ص:۳۹۹، ابن السنی: ۲۸، ص: ۲۱، تخریج الاذکار۔

۲ مسلم: ۲۳۴ الطهارة، الترمذی: ۵۵ الطهارة، ابو داؤد: ۶۹ الطهارة۔

Marfat.com

مسجد کی طرف جانے کی دُعا

نماز کے لیے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اس دُعا کو پڑھنا مسنون ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے اور فجر کی سنتوں کے بعد بھی اس دُعا کو پڑھیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس کو سنتوں کے بعد بھی پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹) ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاِمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا)) ۞ [1]

''اے اللہ میرے دِل میں روشنی پیدا کردے اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میری دائیں جانب نور اور میری بائیں جانب نور، اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے لیے نور ہی نور کردے اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں نور اور بالوں میں نور اور میرے چمڑے میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میری جان میں نور اور میرے نور کو بڑا کردے اور مجھے نور عطا فرما۔''

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس کو گھر سے نکلتے وقت پڑھا کرتے تھے:

(۸۰) ((بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْنَضِلَّ اَوْنَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا)) [2]

---

[1] مسلم: ۷۶۳ صلاۃ المسافرین، ابو داؤد ۱۳۵۳، الصلاۃ۔

[2] ابو داؤد: ۵۰۹۴ الادب، الترمذی: ۳۴۲۳ الدعوات، النسائی، ج: ۸، ص: ۲۶۸۔

۞ تفصیل ابھی چند صفحات پہلے ہی بیان کی گئی ہے۔ (حافظ)

Marfat.com

''اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اللہ کے اوپر بھروسہ کرتا ہوں۔ یا الٰہی! تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ ہم پھسل جائیں یا گمراہ ہو جائیں یا کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم ہو یا ہم نادانی کی بات کریں یا ہم پر کوئی نادانی کرے۔''

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے گا تو اُس کی شیطان سے حفاظت کی جاتی ہے اور شیطان اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔

(۸۱)((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) [1]

''اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اللہ ہی کے اوپر بھروسہ کرتا ہوں اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی ہے۔''

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے داہنا پاؤں اندر رکھے پھر بایاں پاؤں اور یہ دُعا پڑھے:

(۸۲)((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَبِسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) [2]

''میں پناہ پکڑتا ہوں۔ اللہ عظیم کی اور اس کے کریم چہرے کی اور اس کے سلطان قدیم بادشاہی کے ساتھ شیطان مردود کے شر سے۔''

پھر ''بسم اللہ'' پھر رسول ﷺ پر درود پڑھے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

(۸۳)((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) [3]

''الٰہی میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

۱۔ ابو داؤد: ۵۰۹۵ الادب، الترمذی: ۳۴۲۶ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۸۴ الدعوات۔

۲۔ ابو داؤد: ۴۶۶ الصلاۃ۔

۳۔ ابو داؤد: ۴۶۵ الصلاۃ، نسائی، ج: ۲، ص: ۵۳ المساجد، ابن ماجہ: ۷۷۲، ترمذی: ۳۱۴۔

Marfat.com

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے ہوئے یہ دُعا بھی پڑھا کرتے تھے:

(۸۴)((بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ)) [1]

''اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور رسول پر درود بھیجتا ہوں، اے اللہ! تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا

(۸۵)((بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ)) [2]

''اللہ کے نام سے نکلتا ہوتا ہوں اور رسول پر درود بھیجتا ہوں، اے اللہ! تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

حدیث شریف میں مسجد سے نکلتے وقت یہ دُعاء بھی آئی ہے:

(۸۶)((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ)) [3]

''اے اللہ میں تیری بخششوں کا سوال کرتا ہوں۔''

مسجد میں داخل ہوجانے کے بعد کیا کرے؟

(۸۷)مسجدیں ذکر الٰہی کے لیے بنائی گئی ہیں، ان میں داخل ہوکر تحیۃ المسجد،

۱۔ الترمذی: ۳۱۴ الصلاۃ، ابن ماجہ: ۷۷۱ الصلاۃ، مصنف ابن ابی شیبہ ۹۸۱۳۔

۲۔ ترمذی: ۳۱۴، ابن ماجہ: ۷۷۱ الصلاۃ، مصنف ابن ابی شیبہ، رقم: ۹۸۱۳۔

۳۔ مسلم: ۷۱۳ المسافرین، ابوداؤد: ۴۶۴ الصلاۃ، نسائی، ج: ۲، ص: ۵۳ المساجد، ابن ماجہ ۷۷۲، ترمذی: ۳۱۴۔

Marfat.com

تسبیح وتہلیل، تکبیر تحمید اور تلاوت قرآن وحدیث میں مشغول ہو جائیں۔

مسجد میں گم شدہ چیز کا بلند آواز میں اعلان کرنا منع ہے۔ اگر کسی شخص کو مسجد میں بلند آواز سے اعلان کرتے ہوئے دیکھو تو کہو: (لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ) [1] ''اللہ کرے تمہاری چیز تجھ کو نہ ملے۔''

اور فحش بکنا اور خلاف شروع گوئی کرنا بھی جائز نہیں ہے اور گر کوئی خلاف شرع شعر گوئی کرے تو اس کے متعلق تین مرتبہ یہ الفاظ کہو: (فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ) [2] ''اللہ تعالیٰ تجھے برباد کرے۔'' البتہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مدح میں شعر گوئی جائز ہے۔

اور مسجد میں خرید وفروخت کرنا بھی ناجائز ہے۔

اذان کی فضیلت

(۸۸) اذان کی فضیلت حدیث شریف میں بہت بیان کی گئی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں قیامت کے روز اذان دینے والا بڑا مرتبہ پائے گا اور جتنی چیزیں اذان کو سنیں گی قیامت کے دن مؤذن کے لیے شہادت دیں گی اور جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے اُس کی مغفرت ہوتی ہے اور دوزخ سے اس کی برأت ہو جاتی ہے۔ مؤذن، متقی، پرہیزگار، امانتدار، خوش الحان ہو، مؤذن وضو کر کے اذان دیتے وقت قبلہ رخ کھڑا ہو کر دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں کان میں دے کر پہلے چار مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہے اس کے بعد دو مرتبہ ''اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہے پھر اس کے بعد دوبار ''اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کہے پھر دائیں طرف منہ پھیر کر دو مرتبہ ''حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ'' کہے پھر بائیں جانب منہ پھیر کر دوبار ''حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' کہے اگر صبح کا وقت ہو تو اس کے بعد دو مرتبہ ''اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کہے پھر دو مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہہ کر '' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہہ کر ختم کر دے اذان میں ترجیع بھی سنت ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ چار مرتبہ

---

[1] مسلم: ۶۵۸ المساجد، ابو داؤد: ۴۷۳ الصلاۃ۔

[2] ابن السنی: ۱۵۲، ص: ۲۶، الاذکار، ص: ۲۷، الطبرانی (المجمع، ج: ۲، ص ۲۵)

Marfat.com

بلند آواز سے ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہے، پھر پست آواز سے دو مرتبہ ''اَشْھَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' اور دو مرتبہ ''اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ'' کہہ کر پھر بلند آواز سے ان چار کلموں کو اور باقی کلمات کو کہے۔

اذان کی دُعا

اذان سننے والا مؤذن کے ساتھ ہی ساتھ انہی کلمات کو کہتا جائے جو مؤذن کہہ رہا ہے مگر ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ'' اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کی جگہ سننے والا ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' کہے اذان کا جواب دینے والا بھی وہی ثواب پائے گا جو مؤذن کو بھی ملے گا۔ [1]

مغرب کی اذان کے وقت یہ دُعا مسنون ہے:

(۸۹)((اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَاِدْبَارُ نَھَارِکَ وَاَصْوَاتُ دُعَآءِکَ فَاغْفِرْلِیْ)) [2]

''اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور دن کے جانے کے وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں، میرے گناہوں کو معاف کر دے۔''

اذان سے فارغ ہونے کے بعد مؤذن اور سننے والا دونوں درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں گے تو رسول اللہ ﷺ ان کے حق میں ضرور شفاعت کریں گے:

(۹۰)((اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ)) [3]

''اے اللہ اس پوری پکار (اذان) اور جاری ہونے والی نماز کے پروردگار تو

---

[1] مسلم: ۳۸۴ الصلاۃ، ابو داؤد: ۵۲۳ الصلاۃ۔

[2] ابو داؤد: ۵۳۰ الصلاۃ، البیہقی (المشکوۃ، ج: ۱، ص: ۲۱۲) الترمذی: ۳۵۸۳ الدعوات، الکلم، ص: ۷۵۔

[3] البخاری: ۶۱۴ الاذان، ابو داؤد: ۵۲۹ الصلاۃ، الترمذی: ۲۱۰ الصلاۃ۔

Marfat.com

محمد ﷺ کو وسیلہ و بزرگی اور جس مقام محمود کا وعدہ فرمایا ہے وہ عنایت فرما۔“

(۹۱)((اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا)) [1]

”میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا۔“

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا

(۹۲) رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اذان اور اقامت کے درمیان دُعا مردود نہیں ہوتی بلکہ مقبول ہوتی ہے۔ لہٰذا اس وقت دنیا و آخرت کی بھلائی و عافیت طلب کرنی چاہیے۔ [2] اقامت اذان کی طرح ہوتی ہے مگر اکہری بہتر ہے۔ [3] سننے والا اقامت کا بھی اسی طرح جواب دے جس طرح اقامت کہنے والا کہہ رہا ہے مگر ”قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ“ کے جواب میں ”اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا“ کہے، یعنی اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ جاری رکھے۔ [4]

فجر کی دو رکعت سنت کے بعد کی دُعا

فجر کی سنتوں کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ فجر کی سنتوں کے بعد اس کو تین مرتبہ پڑھتے تھے:

(۹۳)((اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ

---

1. مسلم:۳۸٦ الصلاۃ، ابو داؤد:۵۲۵ الصلاۃ، الترمذی: ۲۱۰ الصلاۃ۔
2. ابو داؤد:۵۲۱ الصلاۃ، الترمذی: ۲۱۲ الصلاۃ، احمد، ج:۳، ص:۱۵۵۔
3. البخاری:۶۰۷ الصلاۃ، مسلم:۳۷۸ الصلاۃ، ابو داؤد:۵۰۸ الصلاۃ۔
4. ابو داؤد:۵۲۸ الصلاۃ، ابن السنی:۱۰۲۔

Marfat.com

النَّبِیِّ ﷺ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ)) [1]

''اے اللہ! تو جبریل واسرافیل ومیکائیل اور محمد ﷺ کا ربّ ہے میں تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔''

حضرت محمد ﷺ اس کو بھی فجر کی دو رکعت سنتوں کے بعد پڑھا کرتے تھے:

(۹۴)((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِکَ تَھْدِیْ بِھَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِھَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِھَا غَائِبِیْ وَتَرْفَعُ بِھَا شَاھِدِیْ وَتُزَکِّیْ بِھَا عَمَلِیْ وَتُلْھِمُنِیْ بِھَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِھَا اُلْفَتِیْ وَتَعْصِمُنِیْ بِھَا مِنْ کُلِّ سُوْءٍ ط اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا لَیْسَ بَعْدَہٗ کُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّھَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِکَ حَاجَتِیْ فَاِنْ قَصُرَ رَاْیِیْ وَضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاَسْاَلُکَ یَاقَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَیَاشَافِیَ الصُّدُوْرِ کَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ط اَللّٰھُمَّ مَا قَصُرَ عَنْہُ رَاْیِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ نِیَّتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ مَسْئَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَعَدْتَّہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ خَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْہِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِیْ فَاِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْہِ وَاَسْاَلُکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ یَا ذَاالْحَبْلِ الشَّدِیْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِیْدِ اَسْاَلُکَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ وَالْجَنَّةَ یَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّھُوْدِ الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِیْنَ بِالْعُھُوْدِ اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ وَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا ھَادِیْنَ

---

1. طبرانی بیہقی عن ابن عباس۔

Marfat.com

مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَعَدُوًّا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بَعْدَ اوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ ط اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَّنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا بَيْنَ يَدَيَّ وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ ط اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعْمَةِ سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط)) [1]

''اے اللہ! تحقیق کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی رحمت کا جو تیری جانب سے ہو کہ تو ہدایت دے اس کے واسطے سے میرے قلب کو اور تو جمع کردے اس کے ذریعے میرے کام کو اور تو دور کردے اس کے ذریعے میرے کاموں کی پراگندگی کو اور تو اصلاح کردے اس کے ذریعہ میرے غائب کو اور تو اٹھا دے اس کے ذریعے میرے شاہد کو اور تو صاف کردے میرے عمل کو اور تو الہام کردے اس کے ذریعے مجھ میں میری رشد وہدایت کو اور تو لوٹا دے اس کے ساتھ میری الفت کو اور تو مجھ کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ تو مجھ کو ایسا ایمان ویقین دے کہ جس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت عطا کر کہ جس سے میں تیری عظمت کی شرف حاصل کرلوں دنیا وآخرت میں۔ اے اللہ میں تجھ سے قضاء کے بارے میں فلاح وبہبود کا سوال کرتا ہوں اور شہداء کی ضیافت کا، اور نیک بختوں کی زندگی کا اور میں تجھ سے

---

[1] طبرانی بیہقی عن ابن عباس

Marfat.com

دشمنوں پر مدد کا طالب ہوں۔ اے اللہ بیشک ہم تجھ پر اپنی ضرورت اتارتے ہیں۔ پس اگر میری رائے قاصر ہو جائے اور میرا عمل کمزور ہو جائے تو میں تیری رحمت کا محتاج ہو۔ پس میں تجھ سے اے امروں کا فیصلہ کرنے والے اور اے سینوں کو شفا دینے والے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ تو مجھ کو بچائے جہنم کے عذاب سے اور ہلاک ہونے کی دُعا سے قبروں کے فتنوں سے جیسا کہ تو پناہ دیتا ہے دریاؤں کے درمیان۔ اے اللہ وہ بات جس میری عقل قاصر ہے اور اس کو میری نیت اور میرا سوال نہیں پہنچا ہوا ہے خیر کی باتوں میں سے جس کا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک سے وعدہ کیا تھا یا کوئی خیر کی بات جس کو تم کسی کو اپنے بندوں میں سے دینے والے بنے تو میں تیری جانب اس خیر کا خواہش مند ہوں اور اے پروردگار عالم میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے سخت اور مضبوط رسّی والے اور درست امر والے میں تجھ سے زجر و توبیخ کے دن امن کا طالب ہوں اور قیامت کے دن جنت کا طالب ہوں ان مقربین کے ساتھ جو نمازوں میں حاضری دینے والے ہیں اور جو عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں۔ بیشک تو بڑا رحم کرنے والا ہے اور تو بڑی دولت والا ہے۔ بیشک تو جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ اے اللہ تو ہم کو رہنما اور ہدایت یافتہ بنا درحالانکہ وہ گمراہ نہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والے ہوں سیدھے راستے سے تیرے دوستوں کو اور دشمن کو تیرے دشمنوں کے لیے۔ ہم محبت رکھتے ہیں تیری الفت کے ساتھ اس شخص سے جس نے تجھ سے محبت کی اور ہم عداوت کرتے ہیں تیری الفت کے ساتھ اس شخص کے ساتھ جس نے تیری مخالفت کی۔ اے اللہ ہماری یہ درخواست ہے اور تجھ کو قبول کرنا لازم ہے اور یہ جہد و مشقت ہے اور تجھی پر توکل ہے۔ اے اللہ تو ہمارے لیے دِل میں نور کر دے اور ہماری قبر میں نور بنا دے اور ہمارے سامنے نور بنا دے اور ہمارے پیچھے نور بنا دے ہمارے دائیں نور کر دے اور ہمارے بائیں نور کر دے اور ہمارے اوپر نور کر دے اور ہمارے نیچے نور کر دے اور ہمارے کان اور آنکھ میں نور کر دے اور ہمارے بال و چمڑے میں نور کر دے اور ہمارے خون و گوشت میں نور کر دے اور ہماری ہڈی میں نور کر دے۔

Marfat.com

اے اللہ تو ہمارے لیے عظیم نور کر دے اور مجھ کو نور عطا کر دے اور ہمارے لیے نور بنا دے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے مہربانی کی عزت کے ساتھ اور اس کو فرمایا اور پاکی ہو اس ذات کے لیے جو مجد و شرافت کے ساتھ ملتبس ہے اور اس کے ساتھ معظم ہو۔ پاکی ہو اس ذات کے لیے کہ نہیں مناسب ہے تسبیح مگر اسی کے لیے۔ پاکی ہو فضل اور نعمت والے کی اور پاکی ہو شرافت و بزرگی والے کی اور پاکی ہو جلال و اکرام والے کی۔"

نماز کے لیے جانے کی دُعا

(۹۵)((بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِيْ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْهُ شَرًّا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اِبْتِغَآءَ رَضَاتِكَ وَاتِّقَآءَ سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِيْ الْجَنَّةَ)) [1]

"اللہ کا نام لے کر شروع کرتا ہوں، اللہ پر ایمان لایا، اللہ پر بھروسہ کیا، اللہ ہی کی امداد سے قوت اور طاقت ہے۔ اے اللہ سوال کرنے والوں کا جو حق تیرے اوپر ہے اور میرے اس نماز کے لیے نکلنے کے حق سے (میرے گناہوں کو) معاف فرما دے کیونکہ میں ریا و نمود اور تکبر و گھمنڈ کے لیے نہیں نکلا بلکہ تیری خوشنودی کی تلاش اور تیرے غضے سے بچنے کے لیے نکلا ہوں۔ تجھ سے میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے دوزخ سے بچا اور جنت میں داخل فرما۔"

جمعہ کی سنتوں کے بعد کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کی سنتوں کے بعد اور فرض سے پہلے تین بار اس دُعا کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی، رقم: ۸۴، ص: ۴۰۔

Marfat.com

(۹۶) ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ)) ❶

''میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی' وہ ہمیشہ زندہ رہے گا، تمام چیزوں کے نظام کو سنبھالے ہوئے' میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

صف میں پہنچنے اور نماز کی طرف کھڑے ہونے کی دُعا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے صف میں پہنچ کر یہ دُعا پڑھی:

(۹۷) ((اَللّٰهُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَاتُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ)) ❷

''اے اللہ تو مجھ کو وہ افضل چیز عطا کر جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا تو اور تیرا گھوڑا دونوں اللہ کے راستے میں شہید ہونگے۔

نماز کے لیے کھڑے ہونے کی دُعا

(۹۸) ایک مرتبہ اُمّ رافع رضی اللہ عنہا نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے کسی ایسے کام کے حکم فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ثواب عطا فرمائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو نماز کی طرف کھڑی ہو تو دس مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' دس مرتبہ ''لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ'' دس مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' دس مرتبہ ''اَللّٰهُ اَکْبَرُ'' اور دس مرتبہ ''اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ'' کہہ لیا کر تمہاری مراد پوری ہوجائے گی۔ ❸

۱۔ ابن السنی:۸۲،ص:۴۱،الاذکار،ص:۷۱،الطبرانی فی الاوسط (المجمع،ج:۲،ص:۱۶۸)۔

۲۔ النسائی فی عمل الیوم:۹۳،ابن خزیمہ:۴۵۳الصلاۃ،ابن السنی:۱۰۸۔

۳۔ ابن السنی:۱۰۵،ص:۵۰،الاذکار:۳۳۔

Marfat.com

تکبیرِ تحریمہ کے بعد کی دُعا

جب نماز کے لیے تکبیر تحریمہ (اللہ اکبر) کہہ کر ہاتھ باندھو تو مندرجہ دُعاؤں میں سے جس دُعا کو چاہو پڑھ لیا کرو، ان کو رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھا کرتے تھے:

(۹۹)((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) [1]

''اے اللہ تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دُوری کر دے جتنی مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری کر رکھی ہے، اے اللہ تو مجھے گناہوں سے ایسے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ تو میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے۔''

۱۰۰۔((سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) [2]

''اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

۱۰۱۔((اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

۱۔ البخاری:۷۴۴ الاذان، مسلم:۵۹۸ المساجد، ابو داود:۷۸۱ الصلاۃ، قطنی، ج:۱، ص:۳۳۶ الصلاۃ

۲۔ ابو داود:۷۷۶ الصلاۃ، الترمذی: ۲۴۳ الصلاۃ ابن ماجہ، ج:۱، ص: ۲۶۵، نسائی، ج:۲ ص: ۱۳۳ الافتتاح، احمد، ج:۳، ص: ۵۰، دارمی، ج:۱، ص:۲۲۶، ابن ماجہ، ج:۱، ص: ۱۶۴ عن ابی سعید، دار قطنی، ج:۱، ص:۲۹۸۔

Marfat.com

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ * اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ * لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ *
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ
وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَاۤ اِلَّاۤ اَنْتَ
وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّیْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ
وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِیْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَابِكَ
وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) [1]

''میں اپنے منہ کو اس ذات کی طرف متوجہ کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا یک طرفہ ہو کر اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری عبادت، قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا ربّ ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کا مجھ کو حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا غلام ہوں میں نے ظلم کیا اپنے اوپر اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، اللہ تو میرے گناہوں کو معاف کر دے کیونکہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا مگر تو ہی اور مجھے نیک عادتوں کی راہ بتا۔ کیونکہ نیک عادتوں کی طرف سوائے تیرے سوا اور کوئی راستہ بنانے والا نہیں ہے اور مجھ سے بری عادتوں کو دور کر دے اور ان بری عادتوں کا پھیرنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے۔ میں حاضر خدمت ہوں اور تیری بھلائیوں کا امیدوار ہوں، ساری بھلائیاں ہی تیرے ہاتھ

---

[1] مسلم: ۷۷۱ المسافرین، ابو داؤد: ۷۶۰ الصلاۃ، الترمذی: ۳۴۱۷ الدعوات، نسائی، ج:۲، ص: ۱۳۰ الافتتاح، احمد، ج:۱، ص:۹۵،۱۰۲،۱۱۹ من حدیث علی۔

Marfat.com

میں ہیں اور برائی کی نسبت تیری طرف نہیں کرتا میں تیری ہی طرف سے ہوں اور تیری طرف جانے والا ہوں تو بڑی برکت والا اور بڑی شان والا ہے۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف ہی توبہ کرتا ہوں۔"

ان مذکورہ دُعاؤں کے پڑھنے کے بعد "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ" اور "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھو اور سورہ کے ختم ہونے کے بعد آمین کہنا سنت ہے۔ جس کے معنی ہیں: اے اللہ! میری درخواست کو قبول فرما۔

اس کے بعد "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھ کر کوئی دوسری سورت پڑھو اور اگر اس سورت میں کوئی رحمت کی آیت آئے تو رحمت خداوندی یا جنت کا سوال کرنا چاہیے اور گر عذاب کی آیت آئے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنی چاہیے۔ [1]

رکوع کی دُعائیں

رکوع میں چاہے ان سب دُعاؤں کو پڑھے یا بعض کو، نبی ﷺ ان سب دُعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۲۔ ((سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ)) [2]

"میں اپنے رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔"

۱۰۳۔ ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ. اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ)) [3]

"اے ہمارے ربّ تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں تو مجھے بخش دے۔"

۱۔ مسلم: ۷۷۲ المسافرین، الترمذی: ۲۶۲ الصلاۃ۔

۲۔ ابو داؤد: ۸۷۱، ۸۸۲ الصلاۃ، الترمذی: ۲۶۲، ۲۶۱ الصلاۃ، مسلم، ج: ۱، ص: ۵۳۴ المسافرین، نسائی، ج: ۳، ص: ۲۲۶ قیام اللیل، ابن ماجہ، ج: ۳۸۷، احمد، بن: ۵، ص: ۳۸۲۔

۳۔ البخاری: ۷۹۴ الاذان، مسلم: ۴۸۴ الصلاۃ، ابو داؤد، ص ۸۷۷ الصلاۃ۔

Marfat.com

۱۰۴۔((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ)) [1]

''پاک صفتوں والا پاک ذات والا اور روح کا ربّ ہے۔''

۱۰۵۔((اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ)) [2]

''اے اللہ میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تیرا فرمانبردار ہوگیا۔ جھک گئے تیرے سامنے میرے کان، میری آنکھ، میرا مغز، میری ہڈی اور میرے پٹھے۔''

۱۰۶۔((رَکَعَ لَکَ سَوَادِیْ وَخِیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ)) [3]

''میرے ظاہر اور باطن دونوں تیرے سامنے جھک گئے ہیں اور میرا دِل تیرے اوپر ایمان لے آیا۔ میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو میرے اوپر ہیں، یہ میرا ہاتھ ہے اور جو کچھ میں نے گناہ کیے ہیں۔''

۱۰۷۔((سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ)) [4]

''ہم پاکی بیان کرتے ہیں بڑے غلبے والے بادشاہ کی اور بڑائی اور عظمت والے اللہ تعالیٰ کی''

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دُعائیں

رکوع سے سر اٹھاتے وقت ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہہ کر یہ دُعائیں پڑھنی

[1] مسلم: ۴۸۷ الصلاۃ: ابوداؤد ۸۷۲ الصلاۃ، النسائی، ج:۲، ص: ۲۲۴ الافتح، احمد، ج:۶: ص: ۵۳ من حدیث علی۔

[2] مسلم: ۷۷۱ للمسافرین، الترمذی: ۳۴۱۷ الدعوات، ابوداؤد، ج ۱، ص: ۲۰۲، نسائی، ج:۲، ص: ۱۳۰۔

[3] بزار (للحصن وللحصین: ۵۲)۔

[4] النسائی، ج:۲، ص: ۱۹۱ الافتاح، ابوداؤد، ج:۱، ص: ۲۳۰، النسائی واحمد، ج:۶، ص: ۲۴ الکلم الطیب: ۷۳۔

Marfat.com

چاہیے۔ سب دُعائیں پڑھیں یا بعض، رسول اللہ ﷺ ان کو پڑھا کرتے تھے:

۱۰۸۔ ((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ)) ❶

''اے ہمارے ربّ! تیرے لیے بہت تعریفیں ہیں، پاکیزہ اور برکت والی۔''

۱۰۹۔ ((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❷

''اے ہمارے ربّ تیرے لیے ہی ہے سب تعریفیں آسمانوں اور زمین بھر کے اور بقدر بھرنے اس چیز کے جس کو تو چاہے۔ اس کے بعد تو تعریف اور بزرگی کے لائق ہے۔ زیادہ لائق اس تعریف کے جو اس بندے نے کی ہے۔ بندے نے کہا کہ ہم تیرے بندے ہیں، الٰہی کوئی روکنے والا نہیں جس کو تو دے اور کوئی دینے والا نہیں جس کو تو نہ دے اور نہیں نفع دیتی کسی مالدار کو تیرے عذاب سے اسکی مالداری۔''

سجدہ کی دُعائیں

سجدے میں ان دُعاؤں کو پڑھنا چاہیے، سب پڑھیں یا ان میں سے کسی ایک کو مگر چھوٹی چھوٹی دُعائیں کم از کم تین مرتبہ ضرور پڑھیں:

۱۱۰۔ ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى)) ❸

۱۔ البخاری، ج:۲، ص:۲۳۷ فی صفۃ الصلاۃ، ابوداؤد:۷۷۰ الصلاۃ، الترمذی: ۴۰۴ الصلاۃ، نسائی، ج:۲، ص:۱۹۶ الافتتاح، موطا: ۲۱۲/۱، القرآن احمد: ۴/۳۴۰۔

۲۔ مسلم:۴۷۷ الصلاۃ، ابوداؤد:۸۴۷ الصلاۃ، النسائی، ج:۲، ص:۱۹۸ الافتتح۔

۳۔ ترمذی:۲۶۲ الصلاۃ، ابوداؤد: ۸۷۱ الصلاۃ، ابن ماجہ، ج:۱، ص:۱۸۷، نسائی، ج:۳، ص: ۲۳۶، احمد، ج:۵، ص:۳۸۲۔

Marfat.com

''میں اپنے بلند پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔''

۱۱۱۔((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ)) [1]

''تو پاک ذات ہے، پاک صفت والا، فرشتوں اور روح کا پروردگار''

۱۱۲۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَأَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ)) [2]

''اے اللہ بخش دے میرے سب گناہ چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے، کھلے اور چھپے۔''

۱۱۳۔((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ. سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ. تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)) [3]

''اے اللہ میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تیرے اوپر ایمان لایا اور تیرا فرمانبردار ہوگیا، میرے چہرہ نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ کو کھولا اللہ تبارک وتعالیٰ جو سب صورت بنانے والوں سے بہتر صورت بنانے والا ہے۔''

۱۱۴۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) [4]

---

[1] مسلم:۴۸۷ الصلوۃ، ابو داؤد: ۸۷۲ الصلوۃ، النسائی، ج:۲، ص:۲۲۴ الافتتاح، احمد، ج:۶، ص:۳۵۔

[2] مسلم:۴۸۳ الصلوۃ، ابو داؤد:۸۷۸ الصلوۃ۔

[3] مسلم:۷۷۱ المسافرین، النسائی، ج:۲، ص:۲۲۶ الافتتاح، ترمذی:۳۴۱۷ الدعوات، ابو داؤد، ج:۱، ص:۲۰۲، نسائی، ج:۱، ص:۱۱۴۰۔

[4] مسلم:۴۸۴ الصلوۃ، ابو داؤد:۸۷۱ الصلوۃ، النسائی، ج:۲، ص:۱۳۲۲ الافتتاح، ابن ماجہ:۳۸۴۱ الدعاء، موطا، ج:۱، ص:۲۹۱ الافتتاح، ترمذی، ج:۲، ص:۳۴، احمد، ج:۶، ص:۵۸۔

Marfat.com

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور تیری عافیت کے ساتھ تیری سزا سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے میں تیری تعریف کو گن نہیں سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔''

۱۱۵۔((خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَدَمِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ)) [1]

''عاجزی کی میرے کان، آنکھ خون، گوشت، ہڈی، اور پٹھے نے اور جو میرے پاؤں نے اٹھا رکھا ہے اللہ کے لیے جو سارے جہان کی پرورش کرنے والا ہے۔''

۱۱۶۔((اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَکَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَبِکَ اٰمَنَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ)) [2]

''الٰہی تیرے لیے سجدہ کیا میرے ظاہر اور باطن نے میرا دل تجھ پر ایمان لے آیا اور میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور یہ ہے جو میں نے اپنے نفس پر گناہ کیا ہے اے سب سے بڑے اے بزرگ تو مجھے معاف کر دے کیونکہ بڑے گناہوں کو کوئی نہیں معاف کرتا مگر بڑا پروردگار۔''

۱۱۷۔((سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ جَلَّ وَجْهُکَ)) [3]

''میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو ظاہر و باطن کا بادشاہ ہے بڑی عزت

---

1. النسائی، ج: ۲، ص: ۱۹۲ الافتتاح، ابن حبان (عدة الحصن، ص ۱۳۲ مع الشرح)۔
2. الحاکم، ج: ۱، ص: ۵۳۴، البزار (المجمع، ج: ۲، ص: ۱۲۸)۔
3. مستدرک (حصن حصین: ۵۴)۔

Marfat.com

وقدرت والا ہے میں پاکی بیان کرتا ہوں اس زندہ معبود کی جو کبھی نہیں مرے گا اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں تیرے عفو کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری خوشنودی کے ساتھ تیرے غصہ سے اور پناہ چاہتا ہوں تیرے عذاب سے، تیری ذات برتر ہے۔''

۱۱۸۔((رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا. اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ)) [1]

''اے میرے ربّ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری دے دے، اور اس کو پاک کردے تو بہترین پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے، الٰہی تو میرے پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو بخش دے۔''

۱۱۹۔((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا)) [2]

''الٰہی تو میرے دِل میں روشنی کردے اور میرے کان میں نور کردے اور میری آنکھ میں روشنی کردے اور میرے آگے نور کردے اور میرے پیچھے روشنی کردے اور میرے نیچے نور کردے اور میرے نور کو بڑا ہی کردے۔''

سجدۂ تلاوت کی دُعائیں

قرآن مجید کی تلاوت کے سجدہ میں یہ دُعائیں پڑھنی چاہیں۔ رسول اللہ ﷺ ان دُعاؤں کو سجدہ تلاوت میں پڑھا کرتے تھے۔

---

[1] المجمع، ج:۲، ص:۱۲۸، مسلم: ۲۷۲۲ الذکر، مصنف ابن ابی شیبہ، ج:۱، ص:۱۱۳۔

[2] النسائی، ج:۲، ص:۲۱۸ الافتاح، الحاکم، ج:۳، ص:۵۳۶، مصنف ابن ابی شیبہ، ج:۱، ص: ۲۲۱، ابن السنی: ۷۶۹ الادب المفرد، ج:۲، ص:۱۴۷۔

Marfat.com

۱۲۰۔((سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ.
بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)) [1]

''میرے منہ نے سجدہ کیا اس ذات کے لیے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور کھولا اس کے کان کو اور آنکھ کو اپنی قدرت سے جو برکت والا احسن الخالقین ہے۔''

۱۲۱۔((اَللّٰهُمَّ اکْتُبْ لِيْ عِنْدَکَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَکَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ کَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ)) [2]

''الٰہی تو لکھ لے میرے لیے اپنے پاس اس کے سبب سے ثواب اور گرادے اس کی وجہ سے گناہ اور بنالے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ اور قبول کر اور اس کو مجھ سے اس کو جیسا کہ تو نے قبول کیا اپنے بندے داؤد کی طرف سے۔''

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا

جب ایک سجدہ کر کے بیٹھیں تو بیٹھتے بیٹھتے یہ دُعا پڑھ کر دوسرا سجدہ کریں:

۱۲۲۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ)) [3]

''اے اللہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے روزی دے اور مجھ کو غنی کر دے اور میرے مرتبے کو بلند کر دے''

۱۔ الترمذی: ۵۸۰ الصلوۃ، ابوداؤد: ۱۴۱۴ الصلوۃ، النسائی، ج: ۲، ص: ۲۲۲ الافتتاح، الحاکم، ج: ۱، ص: ۲۲۰۔

۲۔ الترمذی: ۵۷۹ الصلوۃ، الحاکم، ج: ۱، ص: ۲۱۹، ابن خزیمہ: ۵۶۲ الصلوۃ۔

۳۔ الترمذی: ۲۸۴ الصلوۃ، ابن ماجہ: ۸۹۸ الصلوۃ، ابوداؤد: ۸۵۰ الصلوۃ، الحاکم، ج: ۱، ص: ۲۶۲۔

Marfat.com

۱۲۳۔((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ)) [1]
''اے میرے ربّ مجھ کو بخش دے۔'' (تین مرتبہ)

نماز سے الگ (بیرونی) سجدہ کی فضیلت

۱۲۴۔حدیثوں میں سجدہ کی بہت فضیلت کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ''سجدے کی حالت میں بندہ اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہوجاتا ہے،لہٰذا سجدے میں بہت مانگا کرو۔'' [2] اور فرمایا ''جو بندہ سجدے میں پیشانی رکھ کر تین مرتبہ ((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ)) کہے تو سر اٹھانے سے پہلے اس کی مغفرت ہوجاتی ہے۔'' [3]

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ حضور کوئی ایسا کوئی ایسا کام بتلایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کردے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم سجدے زیادہ کیا کرو، ایک سجدہ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہارے درجے کو بلند کرے گا اور گناہ کو معاف فرمائے گا۔ [4]

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ: (یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ اَسْتَقِیْمُ عَلَیْہِ) [5] ''اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جس کو میں ہمیشہ جاری رکھوں۔''

تو فرمایا: (عَلَیْکَ بِکَثْرَةِ السُّجُوْدِ) ''تم زیادہ سجدے کیا کرو۔ اس سے تیرے گناہ معاف ہوں گے اور تیرے درجے بلند ہوں گے۔''

---

1. احمد،ج:۵،ص:۱۹۸، النسائی،ج:۲،ص:۲۳۱، ابو داؤد: ۸۷۴ الصلوٰة ابن ماجه: ۸۹۷ الصلوٰة، الدارمی: ۱۳۳۰ الصلوٰة۔
2. مسلم: ۴۸۲ الصلوٰة، ابو داؤد: ۸۷۴ الصلوٰة۔
3. الطبرانی الکبیر (المجمع، ج:۲،ص:۱۲۹) الجامع الصغیر: ۸۰۴۲۔
4. مسلم: ۴۸۸ الصلوٰة، الترمذی: ۳۸۸ الصلوٰة، احمد،ج:۵،ص:۲۷۱۔
5. ابن ماجه: ۴۲۲ الصلوٰة۔

Marfat.com

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ حضور میں آپ کے ساتھ جنت میں رہنا چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((فَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ)) "تم بکثرت سجدے کر کے میری اعانت کرو۔" [1]

سجدہ اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور یہ مستقل عبادت، سجدے میں دُعا قبول ہوتی ہے، دنیاو آخرت کی بھلائی سجدے میں طلب کرنی چاہیے، اس کتاب میں جو دُعا آپ کے مطابق ہو پڑھا کیجیے۔

صبح کی نماز، وتر اور حوادثاتِ نازلہ میں دُعائے قنوت

فجر کی نماز میں دُعائے قنوت پڑھنا ثابت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آخر دم تک صبح کی نماز میں قنوت پڑھتے رہے۔ [2]

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت سے پتہ چلتا ہے کہ وتر میں اور جنگ ومصیبت کے وقت آپ ﷺ نے اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم نے دُعائے قنوت پڑھی ہے۔ لہٰذا یہ سب دُعائیں قنوت کی ہیں حسب موقع ان کو پڑھیں اور امام جمع کا صیغہ پڑھے اور آخر میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھے۔

۱۲۵۔ ((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ. وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ. فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ. اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ)) [3]

۱۔ مسلم: ۴۸۹ الصلوۃ، ابو داؤد: ۱۳۲۰ التطوع، احمد ج: ۳، ص: ۹۹

۲۔ الحاکم (شرح السنہ، ج: ۳، ص: ۱۲۳، احمد ج: ۳، ص: ۱۶۳، الدار قطنی، ج: ۲، ص: ۳۹ المراعاۃ ج: ۲، ص: ۲۲۰، التلخیص ج: ۱، ص: ۲۴۵

۳۔ ابو داؤد: ۱۴۲۵ الصلوۃ، الترمذی: ۴۶۴ الصلوۃ، ابن ماجہ: ۱۱۷۸ اقامۃ الصلوۃ، الحاکم ج: ۱ ص: ۳۷۳۔

Marfat.com

''اے اللہ! تو مجھ کو راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی ہے اور مجھ کو عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی ہے، اور مجھ کو دوست بنا لے ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنالیا ہے، اور مجھ کو برکت دے اس چیز میں جو تو نے مجھے دی ہے۔ مجھے اس برائی سے بچالے جو تو نے مقدر کر رکھی ہے۔ کیونکہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں کیا جاسکتا، تیرا دوست ذلیل نہیں ہوسکتا اور نہ تیرا دشمن عزیز ہوسکتا ہے، اے ہمارے رب تو برکت والا ہے اور بلند تر ہے، ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔''

۱۲۶۔((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ ط اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ))

''اے اللہ تو ہم کو بخش دے اور تمام مرد اور تمام مؤمن عورتوں کو اور تمام مسلمان مرد اور تمام عورتوں کو اور ان کے دِلوں میں اُلفت ومحبت ڈال دے اور ان کے کاموں کی اصلاح کردے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما اے اللہ تو ان کافروں پر لعنت جو تیرے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ تو ان کی باتوں میں مخالفت اور پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان کی حالت کو پریشان کردے اور ان کے لشکر تتر بتر کردے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو تو مجرم قوم سے رَد نہ کرے، اے اللہ ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان

Marfat.com

کی برائیوں سے پناہ مانگتے ہیں۔''

۱۲۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ)) [1]

''یا الٰہی ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے معافی مانگتے ہیں اور تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے، اور ہم تیرے نافرمانوں سے الگ ہوتے ہیں اوران کو چھوڑ دیتے ہیں۔ خدایا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی خدمت کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں، بیشک تیرا سچا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔''

تشہدِ اولیٰ کی دُعا

چار رکعت نماز پڑھنی ہو تو دو رکعت پڑھ کر بیٹھ جایئے اور یہ دُعا پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوجایئے اور اگر صرف دو رکعت پڑھنی ہوں تو ''التحیات'' کے علاوہ درود اور دوسری دُعائیں پڑھ کر سلام پھیر دیجئے۔

۱۲۸۔((اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ)) [2]

۱؎ البیھقی، ج:۲، ص: ۲۱۱، ۲۱۰، شرح السنہ، ج:۳، ص: ۱۳۱، ارواء الغلیل، ج:۲، ص: ۱۷۰، الاذکار: ۰۴۹۔

۲؎ البخاری: ج:۲، ص:۲۵۶، ۲۶۱ صفۃ الصلوۃ، مسلم: ۴۰۲ الصلوۃ، ابوداؤد: ۹۷۱، التشت وجمیع اصحاب السنۃ۔

Marfat.com

''سب زبانی عبادتیں اور مالی بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور برکتیں نازل ہوں ہمارے اوپر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

آخری تشہد کی دُعا

پہلے پوری ''اَلتَّحِیَّاتُ'' پڑھ کر یہ دُعا (درود) پڑھنی چاہیے:

۱۲۹۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ)) [1]

''اے اللہ! تو اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسی تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تحقیق کہ تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ تو برکت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔''

تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے کی دُعائیں

مندرجہ دُعائیں تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ ان دُعاؤں کو پڑھا کرتے تھے:

۱۳۰۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ

[1] البخاری: ۶۳۵۷، ۶۳۶۰ الدعوات، مسلم: ۴۰۷ الصلوٰۃ، الموطا ج: ۱، ص: ۱۶۵ وجمیع اصحاب السنہ، ابن ماجہ: ۹۰۶ اقامۃ الصلوٰۃ۔

Marfat.com

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) ❶

''الٰہی میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، خدایا میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۱۳۱۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) ❷

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت بڑا ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں تو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو بخشنے والا مہربان ہے۔''

۱۳۲۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَسْرَفْتُ وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ. اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ. لَا اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ)) ❸

''الٰہی! تو بخش دے ان گناہوں کو جو آگے کیا جو پیچھے کیا جو پوشیدہ اور ظاہر کیا اور جو زیادتی کی میں نے اور جو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے، تو ہی آگے کرنے والا تو ہی پیچھے کرنے والا ہے صرف تو ہی معبود ہے۔''

۱۳۳۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

---

❶ البخاری: ۸۳۲ الاذان، مسلم: ۵۸۹ المساجد، ابو داؤد: ۸۸۰ الصلوٰۃ، النسائی، ج: ۳، ص: ۵۸۔

❷ البخاری: ۸۳۴ الاذان، مسلم: ۲۷۰۵ الدعوات، الترمذی: ۳۵۲۱ الدعوات، النسائی ج: ۳، ص: ۵۳ السہو، احمد ج: ۱، ص: ۴، ابن ماجہ: ۳۸۳۵ الدعاء

❸ مسلم: ۷۷۱ صلوٰۃ المسافرین، الترمذی: ۳۴۱۷ الدعوات۔

Marfat.com

وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ)) ❶

''اے اللہ میں دین کے کاموں کی ثابت قدمی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور سیدھی راہ پر مضبوطی کا خواش مند ہوں اور تیری نعمتوں کی شکرگزاری کی توفیق تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری عمدہ عبادت کرنے کی امداد چاہتا ہوں اور قلب سلیم اور سچی زبان چاہتا ہوں اور اس کی بھلائی کی درخواست کرتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس برائی اور گناہ سے پناہ اور بخشش چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہے۔''

۱۳۴۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ)) ❷

''اے اللہ !میں تجھ سے جنت کا طلبگار ہوں اور جہنم کی آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔''

سلام پھیرنے کے بعد کی دُعائیں

ان دُعاؤں کوسلام پھیرنے کے بعد اس ترتیب سے پڑھیے۔ایک بار ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہو۔❸ اور تین مرتبہ ''اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ'' کہو۔❹ اس کے بعد ایک بار اگلے صفحہ پر درج دُعا ''اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ'' پڑھو اور پھر مندرجہ ذیل دُعاؤں میں سے جو دُعائیں چاہیں

۱۔ النسائی ج:۳:ص:۵۴السھو،احمدج:۴،ص:۱۲۵،الترمذی:۳۴۰۴الدعوات،ابن حبان(موارد:۲۴۱۶الادعیہ)۔

۲۔ ابوداؤد:۱/۲۰۰،۲۱۱،ابن ماجہ:۲/۲۶۴،احمد:۳/۴۷۴۔

۳۔ البخاری:۸۴۲الاذان،مسلم:۵۸۳المساجد،ابوداؤد:۱۰۰۲الصلوٰة۔

۴۔ مسلم:۵۹۱المساجد،ابوداؤد:۱۵۱۳الصلوٰة،الترمذی:۳۰۰الصلوٰة۔

Marfat.com

پڑھیں اور دُعاؤں کے پڑھنے کے بعد ۳۳ مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' ❶ ۳۳ مرتبہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' ۳۳ مرتبہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' ایک مرتبہ ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' پھر ''قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ'' ❷ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ * پوری پوری سورتیں پڑھیں خواہ ہاتھ اٹھا کر یا بغیر ہاتھ اٹھائے پڑھیے، نبی کریم ﷺ ان دُعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔ ❸

۱۳۵۔ ((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ)) ❹

''اے اللہ تو سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو برکت والا ہے، اے بزرگی والے اور عزت والے۔''

۱۳۶۔ ((رَبِّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ)) ❺

''اے میرے رب تو میری مدد کر اپنے ذکر وشکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر''

۱۳۷۔ ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا

۱۔ البخاری: ۸۴۳، ۸۴۲ الاذان، مسلم: ۵۹۵ المساجد، الموطا: ۱/۲۰۹ القرآن، ابوداؤد: ۱۵۰۴ الصلوۃ۔

۲۔ الطبرانی الکبیر (المجمع: ۱۰/۱۰۲) الترغیب: ۲/۴۵۳۔

۳۔ النسائی: ۲/۱۹۶ السھو، ابوداؤد: ۱۵۲۳ الصلوۃ، ابن خزیمہ: ۷۵۵۔

۴۔ مسلم: ۵۹۱ المساجد، ابوداؤد: ۱۵۱۳ الصلوۃ، الترمذی: ۳۰۰ الصلوۃ، ابن ماجہ: ۹۲۸ اقامۃ الصلوۃ، الدارمی: ۱۳۵۴، احمد: ۶/۶۲، ۱۸۵۔

۵۔ ابوداؤد: ۱۵۲۳ الصلوۃ، النسائی: ۳/۵۳ السھو، ابن حبان: ۲۳۴۵ (للموارد) الاذکا نسائی: ۳/۶۹، احمد: ۵/۲۴۵۔

Marfat.com

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [1]

''نہیں کوئی معبود مگر وہ اکیلا اللہ جس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے ہے ملک اور اسی کے لیے تعریف اور ہر چیز پر قادر ہے۔اے اللہ! جو تو دے اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور نہیں نفع پہنچا سکتی مالدار کو تیرے عذاب سے اس کی مالداری۔''

۱۳۸۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ)) [2]

''نہیں کوئی معبود مگر وہ اکیلا اللہ جس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے ملک اور تعریف اور وہ چیز پر قادر ہے۔نہیں ہے گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور عبادت کرنے پر قوت، مگر اللہ ہی کی امداد سے۔نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اور اسی کے لیے ہے نعمت وفضل اور اچھی تعریف ہے۔نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہم اسی کے لیے خالص عبادت کرنے والے ہیں، اگرچہ کافر برا مانیں۔''

۱۳۹۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) [3]

۱۔ البخاری: ۸۴۳ الاذان، مسلم: ۵۹۴ المساجد، ابوداؤد: ۱۵۰۵ الصلوٰۃ، نسائی: ۷۰/۳ السہو، احمد: ۲۴۵/۴، ۲۵۰، ۲۴۷۔

۲۔ مسلم: ۵۹۴ المساجد، ابوداؤد: ۱۵۰۶ الصلوٰۃ، النسائی: ۷۰/۳ السہو، احمد: ۵۰۴/۴۔

۳۔ البخاری: ۶۳۷۴ الدعوات، الترمذی: ۳۵۶۷ الدعوات، النسائی: ۲۶۶/۸ الاستعاذہ۔

Marfat.com

''اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بزدلی ونامردی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخیلی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔''

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ)

۱۴۰۔ ''اللہ وہ ہے اس کے علاوہ بندگی کے لائق کوئی نہیں مگر وہی اللہ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ سب کا جاننے والا ہے اس کو نیند اور اونگھ نہیں آتی اسی کا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کرے مگر اسی کے حکم سے وہ جانتا ہے جو مخلوق آگے اور اس کے پیچھے ہے اور اس کے علم سے کچھ بھی وہ لوگ گھیر نہیں سکتے مگر جو کچھ وہ چاہے اس کی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس کی تھکاتی نہیں وہی سب سے بلند اور بڑا ہے۔'' [1]

۱۴۱۔ ((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ أَنَا شَهِیْدٌ أَنَّكَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ أَنَا شَهِیْدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ﷺ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ أَنَا شَهِیْدٌ أَنَّ

---

[1] البیهقی، مشکوٰۃ: ۹۷۴، ج: ۱، ص: ۳۰۸، النسائی عمل الیوم واللیل: ۱۰۰ الترغیب: ۲۵۳۲، المجمع: ۱۰۲/۱۰، ابن السنی: ۱۲۰، عمدة الرایة: ۲۰۴/۳۔

Marfat.com

الْعِبَادَ كُلُّهُمْ إِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اِجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ)) [1]

''اے اللہ ہمارے رب اور تمام چیزوں کے پالنہار میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ تو اکیلا تنہا رب ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے رب! اور تمام چیزوں کے رب! میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور تمام چیزوں کے رب میں گواہی دیتا ہوں کہ تمام بندے آپس میں بھائی ہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور تمام چیزوں کے رب مجھ کو اور میرے اہل کو اپنا مخلص بنا لے ہر گھڑی میں دنیا و آخرت میں، اے بزرگی اور بخشش والے تو میری بات سن لے اور میری دعا قبول کر لے اللہ بہت بڑا ہے اللہ مجھ کو کافی ہے اور بہت اچھا کارساز، اللہ بہت بڑا ہے۔''

۱۴۲۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) [2]

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور محتاجگی سے اور قبر کے عذاب سے۔''

۱۴۳۔ ((اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

1۔ ابوداؤد: ۱۵۰۸ الصلوۃ، النسائی فی عمل الیوم: ۱۰۱، ص: ۱۸۴، ابن السنی: ۱۱۲۔

2۔ الترمذی: ۳۴۹۸ الدعوات، النسائی، ج: ۳، ص: ۷۳ السہو، الحاکم: ۵۳۳ السہو۔

Marfat.com

مِنْکَ الْجَدُّ)) [1]

''اے اللہ میرے لیے میرے دین کو سنوار دے جس کو تو نے میرے کام کے بچاؤ کا سبب بنا دیا اور میری دنیا کو سنوار دے جس میں تو نے میری معیشت اور زندگانی مقرر کر دی ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں تیری رضامندی کے ساتھ تیرے غصے سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیرے عفو کے ساتھ تیرے عذاب سے۔ اور تیری پناہ پکڑتا ہوں تیری سزا سے تجھ سے اور نہیں منع کرنے والا اس چیز کو کہ دیا تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ منع کیا تو نے اور نہیں کوئی رد کرنے والا اس چیز کو کہ فیصلہ کیا تو نے اور دولتمند کو اسکی مالداری عذاب سے نہیں بچا سکتی۔''

۱۴۴۔((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ خَطَائِیْ وَعَمَدِیْ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ)) [2]

''اے اللہ! میری خطا و عمد کو بخش دے، اے اللہ تو مجھے نیک عملوں اور نیک عادتوں کی راہ دکھا، نیک عملوں کی طرف راستہ بتلانے والا اور برائیوں سے پھیرنے والا کوئی نہیں مگر تو ہی ہے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کی برائی سے۔''

۱۴۵۔((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطَایَايَ وَذُنُوْبِيْ کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ انْعَشْنِيْ وَاَحْیِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاھْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ

---

1. النسائی فی عمل الیوم: ۱۳۷، وفی السنن ج: ۳، ص: ۷۳، ابن خزیمہ: ۷۴۵، ابن حبان (للموارد: ۵۴۱)۔
2. المجمع: ج: ۱۰، ص: ۱۷۳، ج: ۱۰، ص: ۱۱۷، ۱۱۱، مسلم: ۷۷۵، ابو عوانہ: ۲۴۶۔

Marfat.com

اِنَّہٗ لَا یَھْدِیْ لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ)) ❶

''اے اللہ! تو میری تمام خطاؤں کو اور گناہوں کو بخش دے، اے اللہ تو میرے مرتبہ کو بلند کردے اور مجھ کو زندہ رکھ اور مجھ کو غنی کردے اور اچھی روزی دے، اور نیک عملوں اور نیک عادتوں کا راستہ دکھا کیونکہ نیک عملوں کا راستہ بتانے والا اور بری عادتوں سے پھیرنے والا کوئی نہیں مگر تو ہی ہے۔''

۱۴۶۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں حلال روزی اور نفع دینے والا علم اور مقبول ہونے والا عمل۔''

۱۴۷۔((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ)) ❸

''اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے گھر میں کشادگی کردے اور میری روزی میں برکت عطا فرما۔''

۱۴۸۔((اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ)) ❹

''اے اللہ! تو میرے دِل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھ کو بچالے۔''

۱۴۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی)) ❺

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتاہوں ہدایت پرہیزگاری اور گناہوں سے بچنا

۱۔ الحاکم (تحفۃ الذاکرین: ۱۵۲) الطبرانی فی الصغیر، ج:۱،ص:۲۱۹، ابن السنی: ۱۱۴ عن ابی اماہ، المجمع، ج:۱۰،ص:۱۱۱۔

۲۔ ابن السنی:۱۰۸،ص:۵۱، الطبرانی الصیرج:۱،ص:۲۲۰، المجمع:۱۱۱/۱۰۔

۳۔ مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۰۹، ترمذی:۳۵۔

۴۔ طبرانی فی الاوسط، احمد، ابن السنی، ترمذی:۳۴۸۳ الدعوات۔

۵۔ مسلم: ۲۰۸۷/۴، ترمذی:۳۴۸۹۔

Marfat.com

اور بے پروائی۔''

۱۵۰۔((اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ)) ❶

''اے اللہ مجھ کو ہدایت دے اور مجھ کو سیدھا کردے۔''

۱۵۱۔((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ)) ❷

''اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو عافیت دے اور روزی دے۔''

۱۵۲۔((اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) ❸

''اے اللہ! تو مجھے دنیا وآخرت میں بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے بچا۔''

۱۵۳۔((رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَّکَ ذَاکِرًا لَکَ رَاھِبًا لَکَ مِطْوَاعًا لَکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَۃَ صَدْرِیْ)) ❹

''اے ربّ تو میری مدد کر اور میرے خلاف مدد نہ کر اور مجھ کو غالب کر اور مجھے مغلوب نہ کر اور مجھ کو تدبیر بتلادے اور میرے خلاف دشمنوں کو تدبیر مت بتلا اور مجھے ہدایت دے میرے لیے آسان کردے اور ظالموں پر میری مدد کر۔ اے

❶ مسلم: ۲۷۲۵ الذکر والدعاء۔

❷ مسلم: ۲۶۹۷ الذکر والدعاء۔

❸ البخاری: ۶۳۸۹ الدعوات، مسلم: ۲۶۹۰ الذکر والدعاء، ابوداؤد: ۱۵۱۹ الصلوۃ۔

❹ الترمذی: ۳۵۵۱ الدعوات، ابوداؤد: ۱۵۱۰ الصلوۃ، ابن ماجہ: ۳۸۳۰ الذعاء۔

Marfat.com

ربّ! تو مجھے اپنا شکر گزار بنالے اور تیرا ذکر کرنے والا اور تجھ سے ڈرنے والا، تیرا حکم ماننے والا، تیری طرف گڑگڑانے والا، عاجزی سے رجوع کرنے والا، اے میرے ربّ تو میری توبہ قبول کر اور میرے گناہوں کو دھودے اور میری دُعا کو قبول کرلے اور میری دلیل کو ثابت رکھ اور میری زبان کو سیدھا کردے اور میرے دِل کو ہدایت دے اور میرے سینے کے کینے کو نکال دے۔''

۱۵۴۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے سلامتی اور معافی مانگتا ہوں۔''

۱۵۵۔ ((رَبِّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ)) [2]

''اے اللہ! مانگتا ہوں میں تجھ سے سلامتی اور معافی دنیا آخرت میں۔''

۱۵۶۔ ((اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ)) [3]

''اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان لوگوں کی محبت جن کی محبت میرے کام آئے تیرے پاس اے اللہ تو جو محبت مجھے دے تو تو اس محبت کو اپنی محبوب چیزوں میں مجھے تقویت دے۔ اے اللہ جو تو نے محبت کی چیزوں سے مجھ کو دی ہے تو اس کو اپنی محبوب چیزوں میں میرے لیے دِلجمعی کردے۔''

۱۵۷۔ ((اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا

---

1. الترمذی: ۳۵۵۳ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۷۱ الدعاء، احمد: ۳/۱۔
2. ابن ماجہ: ۳۸۵۱ الدعاء، مجمع الزوائد: ۱۲۲۶/۷۔
3. الترمذی: ۳۴۹۱ الدعوات۔

Marfat.com

مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔)) ❶

''اے اللہ! ہم کو ایسا ڈر عطا فرما کہ ہمارے اور تیرے درمیان گناہوں کی رکاوٹ کر دے اور ہم کو ایسی فرمانبرداری عنایت کر جو تو اس کی وجہ سے ہم کو اپنی جنت میں پہنچادے ور ایسا یقین دے جس کے سبب سے دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان کر دے اور جب تک تو ہم کو زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں میں فائدہ دے اور ان میں ہر ایک کو کر دے ہمارا وارث اور ہمارا غصہ ہمارے ظالموں پر کر دے اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہماری مصیبتیں مت کر اور دنیا کو ہمارے لیے بڑے غم کی چیز مت بنا اور نہ ہمارے علم کو پہنچنے کی جگہ اور بے رحموں کو ہمارے اوپر مت مسلّط کر۔''

۱۵۸۔((اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ)) ❷

''اے اللہ! مجھے نفع دے اس سے جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور سکھا دے جو مجھے نفع پہنچائے اور میرے علم کو اور زیادہ کر دے ہر حال میں اللہ کے لیے تعریف ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی دوزخیوں کے حال سے۔''

۱۵۹۔((اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا)) ❸

''اے اللہ! ہم کو بڑھا، گھٹا مت اور ہم کو عزت دے اور ذلیل مت کر اور

۱۔ الترمذی: ۳۴۹۷ الدعوات، الحاکم: ۱/۵۲۸، ابن السنی: ۴۴۸۔

۲۔ الترمذی: ۳۵۹۹ الدعوات، ابن ماجہ: ۲۵۱ المقدمہ۔

۳۔ الترمذی: ۳۱۷۳ التفسیر، احمد، ج: ۱، ص: ۳۴۔

Marfat.com

مجھے دے اور محروم مت کر اور ہم کو پسند کر اور ہمارے اوپر غیروں کو ترجیح مت دے اور ہم کو راضی کر اور ہم سے خوش ہو جا۔''

۱۶۰۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ)) [1]

''اے اللہ! میں تیری محبت اور تیرے محبوبین کی محبت کو تجھ سے مانگتا ہوں اور وہ عمل تجھ سے مانگتا ہوں جو مجھ کو تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ مقرر کر دے اپنی محبت کو سب سے زیادہ پیاری میری جان اور میرے مال اور میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے۔''

۱۶۱۔((اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبِ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَاَسْئَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُکَ الرِّضَآءَ بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُکَ لَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا فِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْدِیِّیْنَ)) [2]

''اے اللہ! تیرے علم غیب کی برکت اور تیری مخلوق پر قدرت کی وجہ سے تو مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو جانتا ہے کہ زندہ رہنا میرا بہتر ہے اور مجھے مار دے جب کہ تو جانتا ہے کہ میرا مرنا اچھا ہے، اے اللہ میں مانگتا ہو تجھ سے تیرا خوف باطن اور

1. الترمذی: ۳۴۸۹ الدعوات۔
2. النسائی: ۳/۵۴، ۵۵، الحاکم: ۱/۵۲۴۔

Marfat.com

ظاہر میں اور مانگتا ہوں تجھ سے حق بات کہنے کی توفیق کی خوشی اور غصہ کی حالت میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے میانہ روی، محتاجگی اور آسودگی کی حالت میں اور ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھ کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو منقطع نہ ہو اور مانگتا ہو، تجھ سے خوشنودی فیصلے کے بعد اور سوال کرتا ہو ٹھنڈے عیش کا مرنے کے بعد اور تیرے منہ کی طرف دیکھنے کی لذت مانگتا ہوں اور تیری ملاقات کا شوق بغیر کسی تکلیف کے کہ جو نقصان پہنچائے اور بغیر فتنہ کے جو گمراہ کرے اے اللہ تو ہم کو ایمان کی زینت سے مزین کر اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں کا ہادی بنادے۔''

۱۶۲۔((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ)) [1]

''اے اللہ! تو ہم کو اپنا زیادہ شکر گزار بنادے اور تیری زیادہ کرنے والا ہوں اور تیری نصیحت کی زیادہ پیروی کروں اور تیری وصیت کو یاد رکھوں۔''

۱۶۳۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَآءَ بِالْقَدْرِ)) [2]

''اے اللہ! تجھ سے مانگتا ہوں تندرستی اور پرہیزگاری اور امانتداری اور اچھی عادت اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔''

۱۶۴۔((اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِیْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِیْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ الضَّآلِّ وَالْمُضِلِّ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

---

1. الترمذی:۳۶۰۱ الدعوات، احمد:۲/۳۱۱۔
2. البیہقی فی الدعوات الکبیر (المشکوۃ: ۲۴۰۰، ج: ۲/۷۷، الطبرانی والبزار(المجمع، ج: ۱۰/۱۷۳))۔

Marfat.com

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ)) [1]

''اے اللہ! تو پاک کردے میرے دِل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور دِلوں کی پوشیدگی کو۔ اے اللہ تو کردے میرے باطن کو بہتر میرے ظاہر سے اور کردے میرے ظاہر کو اچھا اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر وہ چیز جو تو لوگوں کو دیتا ہے یعنی اہل اور مال اور اولاد جو نہ گمراہ ہونے والی ہو۔ میں پاکی بیان کرتا ہوں اپنے اس اللہ کی جو غلبہ والا ہے اور اس چیز سے جو (کافرلوگ) بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام نازل ہو اور سب تعریف اس اللہ کی ہے جو سارے جہان کی پرورش کرنے والا ہے''

رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو اپنا سیدھا ہاتھ سر پر پھیرتے اور اس کو دُعا پڑھتے:

۱۶۵۔((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ)) [2]

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے اے اللہ تو مجھ سے رنج وغم کو دور کردے۔''

فجر کی نماز کے بعد ذکر الٰہی اور دُعائیں

فجر کی نماز کے بعد وظیفے اور ذکر الٰہی کے لیے اچھا وقت ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی پھر بیٹھ کر یادالٰہی کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب

---

[1] البیهقی (المشکوٰۃ:۲۵۰۱، ج:۲، ص:۷۷۰) تاریخ الخطیب، ج:۵، ص:۲۶۸، الترمذی:۳۵۸۶ الدعوات۔

[2] الطبرانی فی الاوسط والبزار (مجمع الزوائد، (:۱۱۰)۔

Marfat.com

نکل آیا پھر دو رکعت نماز پڑھی تو اس کو پورے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔ [1]

اور فرمایا فجر کی نماز سے سورج نکلنے تک بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنا بہتر ہے چار اسماعیلی غلام آزاد کرنے سے۔ [2] اور فرمایا جس نے صبح کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے اپنی جگہ بیٹھ کر دس دفعہ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) پڑھ لیا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف ہوں گے اور دس درجے بلند ہوں گے اور اس دن کی تمام مصیبتوں اور شیطان کے شر وفساد سے بچا لیا جائے گا۔ [3] اور فرمایا صبح کی نماز کے بعد ذکر الٰہی کرنے سے فرشتے اس کے حق میں استغفار کرتے رہتے ہیں۔ [4]

نبی ﷺ صبح کی نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھتے تھے:

۱۶۶۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) [5]

''الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال وپاکیزہ روزی اور نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والا عمل۔''

اس دُعا کو چاشت کے بعد پڑھنا چاہیے:

۱۶۷۔ ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ)) [6]

''یا اللہ میں تیری ہی امداد سے پکڑتا ہوں اور تیری ہی اعانت سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جنگ کرتا ہوں۔'' اس دعا کو مغرب اور فجر کی نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔

۱۔ الترمذی:۵۸۶الصلوۃ۔

۲۔ ابو داؤد:۳۶۶۷العلم فی القصص، ابو یعلی (الترغیب، ص:۲۹۵)۔

۳۔ الترمذی:۳۴۷۴الدعوات، النسائی فی عمل الیوم:۱۲۶، ص:۱۹۵، صحیح الترغیب:۴۷۲۔

۴۔ احمد:۱/۱۴۷، البزار (المجمع، ج:۱۰، ص:۱۰۷)۔

۵۔ ابن السنی:۱۰۸، ص:۵۱، الطبرانی فی الصغیر، ج:۱، ص:۲۶۰، المجمع، ج:۱۰، ص:۱۱۱۔

۶۔ ابن السنی:۱۱۵، ص:۵۳، النسائی فی عمل الیوم:۲۱۴، الاذکار:۲۶۔

Marfat.com

۱۶۸۔ ((اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ)) [1]

''یا اللہ مجھے آگ دوزخ سے بچالے۔''(سات مرتبہ پڑھے)

فجر کی نماز پڑھ کر بلاعذر سوجانا منع ہے

صبح کی نماز پڑھ کر بغیر کسی وجہ سے سونا درست نہیں ہے یہ عبادت وذکر الٰہی کا وقت تمام چیزیں اپنی اپنی زبان میں اللہ کی حمد وثنا وتسبیح میں مصروف ہوجاتی ہیں۔ انسان کو ذکر الٰہی سے غافل نہیں رہنا چاہیے صبح کو سونے سے آدمی کی روزی سلب ہوجاتی ہے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں: (نَوْمُ الصُّبْحِ يَمْنَعُ الرِّزْقِ) [2] صبح کا سونا روزی سے محروم کردیتا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں صبح کو سوئی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے پاؤں سے مجھے ہلا کر فرمایا اے میری پیاری بچی کھڑی ہوجا۔ [3] پروردگار کی روزی کے پاس حاضر ہو۔ غافلین میں سے مت ہو، اللہ تعالیٰ صبح صادق اور آفتاب نکلنے کے درمیان لوگوں کو روزی دیتا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے آفتاب نکلنے سے پہلے سونے سے منع فرمایا۔ [4] اور حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہ خبر پہنچی ہے کہ زمین فریاد کرتی ہے اللہ تعالیٰ سے عالم کے سونے سے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد۔ [5] اس قسم کی بہت سی روایتیں ہیں لہٰذا صبح کی نماز کے بعد ذکر الٰہی، تلاوت قرآن مجید اور وظائف میں مشغول رہنا چاہیے اللہ تعالیٰ ہم کو نیک عمل کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین

---

1. ابوداؤد: ۵۰۸۹ الادب ابن حبان: ۲۳۴۶ الموارد۔
2. احمد: ۷۳/۱، الکامل: ۳۲۲/۱، الترغیب: ۵۳۰۔
3. البیھقی (الترغیب: ۵۳۰/۲۔
4. ابن ماجہ: ۲۲۰۶ التجارہ الترغیب: ۵۳۱/۲۔
5. شرح السنۃ: ۲۲۲/۴، الاذکا: ۶۲۔

Marfat.com

صبح وشام کی دُعائیں

ان دونوں وقتوں کی بہت سی دُعائیں ہیں ان میں سے چند دُعاؤں کو فضائل سمیت یہاں لکھ دیا گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو آدمی صبح کو سو مرتبہ اور شام کے وقت سو مرتبہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' کہتا رہے تو قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی نہیں ہوگا۔ مگر وہ اس سے زیادہ کہے اس کے سب گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں۔ [1]

اور فرمایا جس نے سید الاستغفار کو شام کے وقت پڑھا اور اسی شام مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ اگر صبح پڑھا اور مر گیا جنتی ہوگا۔ اسی دُعا کو سید الاستغفار کہتے ہیں۔

۱۶۹۔((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ. مَا اسْتَطَعْتُ. اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [2]

''اے اللہ! تو میرا پالنہار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا خالق ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور حتی الامکان میں تیرے عہد و وعدہ پر قائم ہوں اور فعل بد کی برائی سے پناہ پکڑتا ہوں میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں تو مجھے بخش دے تو ہی گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔''

اس دُعا کو پڑھنے سے رات دن کی تکلیفوں سے بچا رہے گا کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا

---

۱ مسلم: ۲۶۹۱ الذکر، ابو داؤد: ۵۰۹۱ الادب، بخاری: ۶۴۰۵ الدعوات بمثلہ۔

۲ بخاری: ۶۳۰۶ الدعوات، الترمذی: ۳۳۹۳ الدعوات، النسائی: ۲۷۹/۸ الاستعاذہ، ابن ماجہ: ۳۸۷۲ الذعاء، ابو داؤد: ۵۰۷۰ الادب، احمد: ۱۲۵/۴۔

Marfat.com

سکتی اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

۱۷۰۔((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)) [1]

''صبح وشام اس اللہ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

اس دُعا کو رسول اللہ ﷺ روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھتے تھے:

۱۷۱۔((اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ)) [2]

''یا اللہ! میرے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! میرے کان، آنکھ میں عافیت دے بس تو ہی سچا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس کو پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس قیامت کے دن خوش ہوگا۔

۱۷۲۔((رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا)) [3]

''میں اللہ کے پروردگار ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے سے خوش ہوگیا۔''

۱۷۳۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَايَ وَأَهْلِیْ وَمَالِیْ. اَللّٰهُمَّ

---

1. ابن ماجہ: ۳۸۶۹ الذعاء، ابو داؤد: ۵۰۸۸ الادب، الترمذی: ۳۳۸۸ الدعوات، احمد: ۶۲/۱ ابن حبان: ۲۳۵۲ (موراد) اذکار۔
2. ابو داؤد: ۵۰۹۰ الادب، احمد: ۴۲/۵، ابن سنی ج: ۳، ۸، ص: ۳۶، الفتوحات الربانیة لابن علان، ج: ۳، ص: ۱۱۶۔
3. الترمذی: ۳۳۸۲ الدعوات، ابو داؤد: ۵۰۷۲ الادب، الحاکم: ۵۱۸/۱، الاذکار: ۶۹، ابن سنی: ۶۷، ابن ماجہ: ۳۸۷۰ الذعاء، النسائی عمل الیوم واللیلة، ص: ۴، احمد: ۳۳۸/۴، ج: ۵، ص: ۳۶۷۔

Marfat.com

اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ. اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ)) [1]

''اے اللہ میں تجھ سے دنیا آخرت کی عافیت چاہتا ہوں، اے اللہ میں تجھ سے معافی اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین ودنیا اور مال واہل میں، اے اللہ تو میرے عیبوں کو چھپالے اور مجھے خوف کی چیزوں سے بچا، الٰہی میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر کی حفاظت فرما، میں تیری بزرگی کا واسطہ دے کر اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔''

اسکے بارے میں فرمایا جو''اعوذ باللہ'' کو تین بار پڑھ کر''ھو اللہ الذی'' پڑھے گا تو اللہ اسکی حفاظت کے لیے ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے شام تک کے لیے، اگر اس دن ہی مرگیا تو موت شہادت کی ہوگی اسی طرح شام کے وقت پڑھنے سے بھی یہی درجہ حاصل ہوگا۔

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿۲۳﴾ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾ (الحشر: ۲۲۔ ۲۴)

۱۷۴۔''میں پناہ چاہتا ہوں اس اللہ کی جو سننے والا جاننے والا ہے مردود شیطان سے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور کھلی چیزوں کا جاننے والا

---

[1] ابو داؤد: ۵۰۷۳ الادب، ابن ماجہ: ۳۸۷۱ الذعاء، ابن حبان: ۲۳۵۶ الموارد، احمد ج: ۲، ص: ۲۵، الحاکم ج: ۱، ص: ۵۱۷، تخریج الکلم الطیب ج: ۲۶، ص: ۳۵، نسائی: ۸/۲۸۲۔

Marfat.com

ہے وہ نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک ذات (عیب سے) سالم امن دینے والا نگہبان زبردست خود مختار عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ مشرکوں کے شرک سے بری و پاک ہے اللہ وہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے، موجد، صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں، ہر چیز جو آسمان اور زمین میں ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں وہی زبردست حکمت والا ہے۔''

سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے گا۔ [1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (الاخلاص)

۱۷۵۔ ''کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے برابر کوئی ہے۔'' [2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (الفلق)

---

[1] الترمذی: ۲۹۲۲، فضائل القرآن، الدارمی، ج: ۲، ص: ۴۵۸، احمد: ۲۶/۵، ابن السنی، ج: ۷۹، ص: ۴۰، ارواء الغلیل: ۵۸/۲۔

[2] النسائی: ۲۵۰/۸ الاستعاذہ، ابوداؤد: ۴۹۱۸ مختصر السنن الترمذی: ۳۵۷۰ الدعوات۔

Marfat.com

۱۷۶۔ ''کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی تمام مخلوق کی برائی اور اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آ جائے۔ اور ان کے شر سے جو گرھوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکیں مارتی ہیں اور حاسد کی برائی سے جب کہ وہ حسد کرے۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ۞ مَلِكِ النَّاسِۙ ۞ اِلٰهِ النَّاسِۙ ۞ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَـنَّاسِ ۞ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ۞ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞

(الناس)

۱۷۷۔ ''کہہ دو میں پناہ چاہتا ہوں آدمیوں کے ربّ سے۔ آدمیوں کے بادشاہ۔ آدمیوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی برائی سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے''

اس دُعا کے پڑھنے سے اگر قرضدار ہے تو اس کے قرض کو اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا اور رنج وغم کو دور کر دے گا۔

۱۷۸۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ)) [1]

---

[1] بخاری: ۶/۱۷۴ الجهاد، باب من عزی بصبی، مسلم: ۲۷۰۶ الذکر، التعوذ۔

Marfat.com

''اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں رنج وغم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے دباؤ سے۔''

اس کے پڑھنے سے تمام مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

۱۷۹۔((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا)) [1]

''میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں بندے کو کچھ طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی امداد سے جو اللہ نے چاہا ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہ اپنے علم میں ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔''

اس دُعا کو آپ ﷺ صبح وشام پڑھا کرتے تھے۔

۱۸۰۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ)) [2]

''الٰہی میں تیری اچانک کی بھلائی چاہتا ہوں اور اچانک آنے والی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ تم ہر صبح وشام پڑھا کرو:

۱۸۱۔((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ)) [3]

۱۔ ابوداؤد: ۵۰۷۵ الادب، النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ: ۱۲، ص: ۱۴۰، ابن السنی: ۴۶، المرعاۃ: ۲۳/۶۔

۲۔ ابن السنی: ۳۹، ص: ۲۳، الاذکار: ۶۹، ابویعلی (المجمع: ۱۱۵/۱۰)۔

۳۔ ابن السنی: ۴۸، ص: ۲۸، بزار (المجمع: ۱۱۷/۱۰) النسائی عمل الیوم واللیلۃ: ۵۷۰، الحاکم: ۵۴۵/۱ الذعاء، الترغیب: ۴۴۷/۱، ترغیب فی آیات واذکار، الاذکار للنووی: ۶۹۔

Marfat.com

''اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے تیری رحمت کے سبب فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کو ٹھیک کر دے اور پلک جھپکنے تک بھی مجھے میرے نفس کی طرف مت سونپ۔''

اس کے متعلق فرمایا جو اس دُعا کو ہر صبح وشام پڑھتا رہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا وآخرت کی مصیبتوں اور رنج وغم سے نجات دے گا۔

۱۸۲۔((حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ)) ❶

''مجھے اللہ کافی ہے وہی معبود ہے اسی پر بھروسہ کرتا ہوں' وہ بڑے عرش کا رب ہے۔''

اس دُعا کو آپ ﷺ ہر صبح وشام پڑھا کرتے تھے۔

۱۸۳۔((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِیَ وَاَرْءَفُ مَنْ مَلَکَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی اَنْتَ الْمَلِکُ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّلَکَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَکَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِکَ تُطَاعُ فَتَشْکُرُ وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَھِیْدٍ وَاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَکَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ الْقُلُوْبُ لَکَ مُفْضِیَۃٌ وَالسِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَۃٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُکَ وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ وَاَنْتَ اللّٰہُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِکُلِّ حَقٍّ ھُوَ لَکَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ اَنْ تَقِیْلَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ الْغَدَاوَۃِ اَوْفِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ

❶ ابن السنی:۷۰، ص:۳۷۔

Marfat.com

مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ)) [1]

''الٰہی تو اس لائق ہے کہ یاد کیا جائے اور تیری ہی عبادت کی جائے اور تجھ ہی سے مدد طلب کی جائے تو بہت بڑا شفیق، مہربان، سخی اور داتا ہے اور سب منگتوں کو دینے والا اور سب سے زیادہ کشادہ تو یہی بادشاہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو یکتا ہے، تیرا کوئی مثل نہیں تیری ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے ہرگز نہیں عبادت کی جاسکتی مگر تیری توفیق سے، اور ہرگز نافرمانی نہیں کی جاتی مگر تیرے علم کے ساتھ جب تیری عبادت کی جائے تو تو اس کی قدر کرتا ہے اور بدلہ دیتا ہے اور نافرمانی کی جائے تو معاف فرما دیتا ہے تو سب حاضرین سے زیادہ قریب اور سب نگہبانوں سے زیادہ نزدیک ہے اور سب نفسوں کے ورے تو ہی حائل ہے اور سب کی پیشانیوں کو تو ہی پکڑے ہوئے ہے، سب نشانیوں کو لکھ رکھا ہے اور سب کی عمروں کو تو نے لکھ رکھا ہے اور تیری تجلیات کے سبب دلکشادہ ہے اور ہر مخفی اور پوشیدہ تیرے سامنے ظاہر ہے، حلال وہی ہے جو تو نے حلال کیا اور حرام وہی ہے جو تو نے حرام کیا اور دین وہی ہے جو تو نے مقرر کیا اور حکم وہی ہے جو تو نے فیصلہ کیا ہے، سب مخلوق تیری پیدا کی ہوئی ہے اور سب تیرے بندے ہیں تو ہی معبود اور شفیق اور مہربان ہے، مانگتا ہوں تیرے اس منور چہرے کے توسل سے جس سے تمام آسمان وزمین روشن ہیں اور اس حق سے جو تیرے لیے ہے اور اس حق سے جو سائلین کا حق تجھ پر ہے کہ تو ان گناہوں کو معاف کردے جو صبح وشام کو ہوئے ہیں اور اپنی قدرت سے آگ سے محفوظ رکھ۔''

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو آدمی اس دُعا کو صبح وشام پڑھتا رہے گا وہ رات دن کی عبادت کے ثواب کو پالے گا۔

---

[1] الدعوات للطبرانی الکبیر (المجمع: ۱۰/۱۱۷)

Marfat.com

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الۡحَمۡدُ
فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ
مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ
مَوۡتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

۱۸۴۔ ''اللہ کی پاکی بیان کرو صبح وشام اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے تعریف ہے شام اور دوپہر کو۔ زندہ کو مردہ سے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کردیتا ہے اسی طرح تم کو بھی نکالا جائے گا۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس کو اور ''آیت الکرسی'' کو صبح کے وقت پڑھ لیا کرے تو شام تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور شام کے وقت پڑھنے سے صبح تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور مصیبتوں سے بھی بچا رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ
الذَّنۡبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۳﴾ (المومن: ۱ تا ۳)

۱۸۵۔ ''حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتاری گئی ہے، جو بڑا زبردست جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے جو توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، اور بڑا طاقت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

Marfat.com

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ)

''اللہ کی ذات وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے صرف وہی معبود ہے، وہ ہمیشہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اسی کا ہے، کون ایسا ہے جو اس کے دربار میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ مخلوق کے آگے اور پیچھے ہے اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اس کو نہیں تھکاتی، وہ بڑی عظمت والا ہے۔'' [1]

صرف صبح کی دُعائیں

مذکورہ دُعائیں صرف صبح کے وقت پڑھنی چاہئیں۔ رسول اللہ ﷺ ان کو پڑھا کرتے تھے:

۱۸۶۔((أَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰی مِلَّةِ أَبِیْنَا إِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا كَانَ مِنَ

---

[1] الترمذی: ۲۸۷۹ فضائل القرآن، الاذکار، للنووی: ۷۲۔

Marfat.com

الْمُشْرِكِيْنَ)) ❶

''ہم نے دین اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو ایک طرف تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔''

١٨٧۔((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْعَظْمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ فَلَاحًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ)) ❷

''ہم نے اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور پیدا کرنا اور حکم کرنا اور رات دن اور جو ان میں بستے ہیں سب اللہ کے لیے ہیں اے اللہ دن کے اس پہلے حصے کو بھلائی اور اس کے درمیانی حصے کو حاجت روائی اور اس کے آخر حصے کو کامیاب کرنے والا کردے۔ اے سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔''

١٨٨۔((اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ)) ❸

''یا اللہ! جو نعمت بھی میرے یا تیری کسی مخلوق کے پاس صبح کو ملتی ہے تو وہ تجھ اکیلے ہی کی طرف سے ملتی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں ہے تیرے لیے خوبی اور تیرے لیے شکر ہے۔''

١۔ احمد: ٣/٤٠٧، ج: ٣/٤٠٦، الدارمی: ٢/٢٩١، ابن السنی: ٣٣/٢٢، النسائی فی عمل الیوم: ١، الاذکار للنووی: ٦٨، المجمع: ١٠/١١٦

٢۔ ابن السنی: ٣٨/٢٤، الطبرانی الکبیر (المجمع: ١٠/١١٥)۔

٣۔ ابوداؤد: ٥٠٧٣ الادب، ابن حبان (٢٣٦١، الموارد) الاذکار، ابن السنی: ٤١، الکلم الطیب: ٤١/٢٥۔

Marfat.com

۱۸۹۔((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدٰہُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ)) [1]

''ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی۔ خدایا اس دن کی بھلائی وفتح ومدد وروشنی اور برکت وہدایت میں تجھ سے مانگتا ہوں اور اس دن اس کے بعد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔''

۱۹۰۔((اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْيَ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ)) [2]

''الٰہی ہم نے تیری مدد سے صبح کی اور شام کی اور تیرے ہی حکم سے ہمارا مرنا جینا ہے اور تیری طرف اٹھ کر آنا ہے۔''

۱۹۱۔((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَصْبَحْتُ أُشْھِدُکَ وَأُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَآ إِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ)) [3]

''اے اللہ! میں نے صبح کی تجھ کو اور عرش کو اٹھانے والے فرشتوں اور دوسرے تمام فرشتوں اور تمام مخلوق کو گواہ کرتا ہوں کہ تو ایک ہی ہے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔''

۱۹۲۔((لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَمِنْکَ وَاِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْحَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ

---

1. ابو داؤد: ۵۰۸۴ الادب، زاد المعاد: ۳۷۳/۲۔
2. الترمذی: ۳۳۹۱ الدعوات، ابو داؤد: ۳۶۶۸ الدعاء: ۵۰۶۸ الادب، ابن السنی: ۲۳/۳۴، ابن ماجہ: ۲۳۵۴ الدعاء، الاذکار: ۶۳، الوابل الصیب: ۱۲۲۔
3. ابو داؤد: ۵۰۶۹ الادب، الترمذی: ۳۴۹۵ الدعوات، الکلم الطیب: ۲۴، شرح الاذکار: ۱۰۵/۳، ۱۰۶، حصن حصین: ۲۷۔

Marfat.com

نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ۔ فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝ *اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءِ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْيُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآءُكَ حَقٌّ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضُعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَآ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ)) [1]

''خدایا میں تیری خدمت میں حاضر ہوں الٰہی میں تیری خدمت میں بار بار حاضر ہوں اور تیری اطاعت پر مستعد اور کمر بستہ ہوں اور بھلائی تیرے دونوں ہاتھوں میں ہے اور تیری طرف سے ہم کو ملنے والی ہے اور تیری طرف جانے والی ہے الٰہی جو بات میں نے کہی ہو اور کوئی قسم کھائی ہو یا کوئی نذر مانی ہو وہ تیری

---

[1] احمد:۱۹۱/۵، الحاکم:۵۱۷/۱۔ * یوسف:۱۰۱

Marfat.com

مرضی کے سامنے ہے کیونکہ جو تو نے چاہا وہ ہوا اور جو نہیں چاہا وہ نہیں ہوگا اور گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور عبادت کرنے کی قدرت نہیں مگر تیری مدد سے ہے تو ہر چیز پر قادر ہے میرے مولا جو کچھ میں نے دُعا کی ہے وہ دُعا اسی کو لگے تو نے رحمت کی ہو وہ جس پر تو نے لعنت کی ہو وہ لعنت اسی پر پڑے جس سے تو نے نفرت کی ہو تو ہی میرا مالک ہے دنیا وآخرت میں تو مجھے مسلمان کر کے مارنا اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا دینا۔ اے اللہ میں تجھ سے چاہتا ہوں خوش رہوں تیرے فیصلہ کے بعد اور عمدہ عیش مرنے کے بعد اور تیری ذات کی طرف دیکھنے کی لذت کو اور تیرے دیدار کے شوق کو بغیر کسی تکلیف کے جو نقصان میں ڈالنے والی ہو یا کسی فتنہ کی جو گمراہی میں مبتلا کرنے والا ہو اور میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں زیادتی کروں یا مجھ پر کوئی زیادتی کرے یا کوئی گناہ کا ارادہ کروں جس کو تو معاف کرے، الٰہی پیدا کرنے والے والے بزرگی وعظمت والے میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں اور تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیری ہی گواہی کافی ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں بس تو ہی اکیلا اور سچا معبود ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تیرے لیے ہی بادشاہت ہے تیرے لیے ہی تعریف وخوبی ہے تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں تیرا وعدہ اور تیری ملاقات حق ہے اور قیامت یقیناً آنے والی ہے، جس میں کوئی شک نہیں ہے اور تو قبر والوں کو اٹھائے گا اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کرے گا۔ تو ایک کمزور، عیب دار گنہگار و خطاوار کے سپرد کرے گا، میں بس تیری ہی رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں تو میرے گناہوں کو معاف کر دے کیونکہ گناہوں کو معاف کرنے والا صرف تو ہی ہے اور تو میری توبہ قبول فرما تو بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا شفیق اور مہربان ہے۔"

Marfat.com

صرف شام کی دُعائیں

یہ دُعائیں شام کے وقت پڑھی جائیں گی۔ حدیثوں میں ان دُعاوں کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو شام کے وقت پڑھتے تھے۔ [1]

۱۹۳۔ ((اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا))

''ہم نے اور تمام ملک نے رب العالمین کیلئے شام کی، اے اللہ میں اس رات کی بھلائی فتح، مدد اور روشنی اور اس کی برکت وہدایت مانگتا ہوں، اور اس کی برائی اور اس کے بعد کی برائی سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔''

اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اس کو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی کو دوزخ سے آزاد کرے گا، اور جو دو دفعہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے آدھے حصے کو آگ سے آزاد کرے گا اور جو تین دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تین حصے آگ سے آزاد کرے گا، اور جو چار دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام حصے کو آگ سے آزاد کرے گا اور اس دن کے تمام گناہوں کو بخش دے گا۔

۱۹۴۔ ((اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِىْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ)) [2]

''اے اللہ جو بھی نعمت میرے یا تیری مخلوق میں سے کسی ایک کے پاس ہے وہ صرف تیری ہی جانب سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں، اور تیری ہی تعریف اور شکر ہے۔''

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو اس دُعا کو پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو

---

[1] ابو داؤد: ۵۰۸۴ الادب، الاذکار: ۶۷، زاد المعاد: ۲/۲۷۳۔

[2] ابو داؤد: ۵۰۷۳ الادب، ابن حبان (۲۳۶۱، الموارد) ابن السنی: ۴۱۔

Marfat.com

دوزخ سے آزاد کردے گا۔

۱۹۵۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ)) [1]

''اے اللہ میں نے شام کی، میں تجھے اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے تمام فرشتوں اور تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ صرف تو ہی ایک معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور یقیناً محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ﷺ ہیں۔''

ان دُعاؤں کو خود رسول اللہ ﷺ شام کے وقت پڑھا کرتے تھے:

۱۹۶۔((اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَ وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ)) [2]

''اے اللہ ہم تیری ہی رحمت سے صبح وشام کرتے ہیں اور تیرے رحم وکرم سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف دوبارہ جی کر جانے والے ہیں۔''

۱۹۷۔((أَمْسَیْنَا وَأَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ رَبِّ أَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِيْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا وَأَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَمِنْ سُوْءِ الْکِبَرِ وَالْکُفْرِ رَبِّ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ)) [3]

---

[1] ابو داؤد:۵۰۶۹الادب، الترمذی:۳۴۹۵الدعوات، الکلم الطیب:۲۴۔

[2] البخاری فی الادب المفرد: ۱۱۹۹ مایقول اذا اصبح، الترمذی: ۳۳۹۱ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۶۸، ابن حبان:۲۳۵۴(الموارد)(ابو داؤد:۵۰۶۸الادب، اور۳۶۶۸الذعاء)۔

[3] البخاری:۱۱/۱۷۳الدعوات، مسلم:۲۷۲۳الذکر، ابو داؤد:۵۰۹۱الادب، الترمذی:۳۳۹۰الدعوات۔

Marfat.com

''ہم نے شام کی اور اللہ کے تمام ملک شام کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پالنہار میں تجھ سے اس رات کی بھلائی اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کی برائی سے اور اس کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کی برائی سے اور اس کے بعد برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی اور ناشکری سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دوزخ اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔''

جمعہ کی صبح کی دُعا

جمعہ کا دن تمام دنوں سے بہتر ہے اس دن قبولیت کی ایسی گھڑی ہوتی ہے اگر جائز دُعا مانگی جائے تو اللہ اس کو قبول فرماتا ہے تمام دن عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارے تو سب سے اچھا ہے اور جمعہ کی صبح کو بھی وہی دُعائیں پڑھنی چاہئیں۔ جو اور دن صبح کے وقت پڑھی جاتی ہیں مگر اس دُعا کو ضرور پڑھنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو آدمی اس دُعا کو جمعہ کی صبح کو نماز فجر سے پورے تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہوں کو معاف کر دے گا، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں۔

۱۹۸۔((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ)) [1]

''میں اس ذات پاک سے معافی چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی ہمیشہ رہنے والا اور قائم رہنے والا ہے اور اسی کی طرف عاجزی کے ساتھ رجوع کرتا ہوں۔''

---

[1] ابن السنی: ۴۱/۸۲، الاذکار: ۷۱، الطبرانی (المجمع: ۱۶۸/۲)۔

Marfat.com

دن نکلنے کے بعد کی دُعا

ان دُعاؤں کو دن نکلنے کے بعد پڑھنی چاہئیں۔ رسول کریم ﷺ دن نکلنے کے بعد تیسری دُعا پڑھا کرتے تھے۔

۱۹۹۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا)) [1]

''اس اللہ کی تعریف وشکر ہے جس نے ہمارے آج کے دن کے گناہ کو معاف کر دیا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہیں کیا۔''

۲۰۰۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ)) [2]

''سب تعریف وشکر کے لیے ہے جس نے آج کے دن کو عطا فرمایا اور ہماری لغزشوں کو درگزر فرمایا اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھا۔''

۲۰۱۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَلَّنَا الْیَوْمَ عَافِیَةً وَّجَآءَ بِالشَّمْسِ مِنْ مَّطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَّ لِنَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَجَمِیْعُ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَآئِمُ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اُكْتُبْ شَهَادَتِیْ بَعْدَ شَهَادَةِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاُوْلِی الْعِلْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا عَمَّنْ اَغْنَیْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ط اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مُنْقَلَبِیْ)) [3]

---

1. ابن السنی: ۸۲/۴۱، الاذکار: ۷۱، الطرانی (المجمع: ۲/۱۶۸)
2. ابن السنی: ۶۴۱۴۷، حصن حصین: ۹۲۔
3. ابن السنی: ۱۴۲/۶۴، الاذکار: ۷۱

Marfat.com

’’اللہ کی تعریف ہے جس نے ہم کو آج کا دن عافیت سے دکھایا اور آفتاب کو اس کی جگہ (مشرق) سے نکالا، یا اللہ ہم نے صبح کی، میں تیری گواہی دیتا ہوں جس بات کی خود تو نے اپنی ذات کے لیے شہادت دی اور تیرے فرشتے اور تمام مخلوق نے دی کہ تو اکیلا ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے بس تو ہی انصاف کو قائم اور جاری کرنے والا ہے تو ہی معبود ہے اور کوئی نہیں تو ہی زبردست حکمت والا ہے اپنے فرشتوں اور اہل علم کی شہادتوں کے بعد میری گواہی تو لکھ لے تو ہی سلام ہے میری طرف سے سلامتی ہے اے بزرگی وعظمت والے یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ ہماری دُعاوں کو قبول فرما اور ہماری خواہشوں کو پورا کر اور اپنی تمام مخلوق سے ہم کو بے نیاز کر دے اے اللہ تو میرے اس دین کو درست کر دے جس میں میرے کام کی حفاظت ہے اور میری اس دنیا کو سنوار دے جس میں میری زندگی ہے اور میری آخرت کو ٹھیک کر دے جہاں لوٹ کر مجھے جانا ہے۔‘‘

دن کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو آدمی دن میں سو مرتبہ ’’سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ‘‘ پڑھے گا اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔ [1]

اور فرمایا: کوئی آدمی دن میں سو بار اس دُعا کو پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہوں گے اور شام تک شیطان کے شر وفساد سے بچا رہے گا۔ [2] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دن بھر شیطان سے ’’اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ‘‘ دس بار پڑھ کر پناہ مانگے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما

---

1. البخاری: ۶۴۰۵ الدعوات، مسلم: ۲۶۹۱ الذکر، الترمذی: ۳۴۶۶ الدعوات ب: ۶۰، للموطاج: ۲۰۹/۱، الحاکم: ۵۱۸/۱ الدعاء، ابو داؤد: ۵۰۹۰ الادب۔
2. ابویعلی (المجمع: ۴۲/۱۰)

Marfat.com

دے گا جو شیطان کو اس سے دفع کرتا رہے گا۔ ❶ اور فرمایا: جو آدمی دن میں سو بار ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' (پاک ہے اللہ) اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ ❷

۲۰۲۔((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ))

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کے واسطے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

رات دن کی دُعائیں

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کے متعلق فرماتے ہیں جو اس کو پڑھتا ہوا مرجائے تو جنتی ہوگا۔ اگر رات میں پڑھے اور اسی رات میں انتقال ہوجائے تو جنتی ہوگا۔

۲۰۳۔((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ. مَا اسْتَطَعْتُ. اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ. اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ. فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) ❸

''اے اللہ تو ہی میرا رب ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا غلام ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں مجھ سے جہاں تک ہو سکتا ہے۔ میں اپنے کیے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری نعمتوں کا اقرار

---

❶ بخاری کتاب الدعوات/باب فضل التہلیل، مسلم: ۲۶۹۱ الذکر والدعاء، ترمذی: ۳۴۶۸، ابن ماجہ: ۳۷۹۸ الادب۔

❷ ترمذی: ۳۴۶۸، ابن ماجہ: ۳۷۹۸ الادب، شرح السنہ: ۵/۵۴، احمد: ۲/۳۰۲، البخاری: ۶۴۰۳ الدعوات، مسلم: ۲۶۹۱ الذکر۔

❸ البخاری: ۶۲۶ الدعوات، النسائی: ۸/۲۷۹ الاستعاذہ، احمد: ۴/۱۲۲، الترمذی: ۳۳۹۳ الدعوات ب: ۱۵۔

Marfat.com

کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا معترف ہوں پس میرے گناہ معاف کردے تو ہی معاف کرنے والا ہے اور کوئی نہیں۔'' اس کے متعلق فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۲۰۴۔ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا اللّٰهُ لَا بِاللّٰهِ)) [1]

''نہیں ہے کوئی لائق عبادت مگر اللہ، اللہ بہت بڑا ہے، نہیں ہے کوئی لائق عبادت مگر اللہ اکیلا ہے وہ اللہ ہی لائق عبادت ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ نہیں کوئی لائق عبادت مگر اللہ، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ عبادت کرنے پر مگر اللہ تعالیٰ کی امداد سے۔''

اس کے متعلق فرمایا کہ اسے ہمیشہ پڑھتے رہو۔

۲۰۵۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کی حالت میں تندرستی چاہتا ہوں خلق عبادت میں ایمان کا طالب ہوں اور ایسی نجات کا طلبگار ہوں جس کے پیچھے کامیابی ہو اور تیری رحمت کا محتاج ہوں تیری عافیت' پردہ پوشی وخوشنودی کا بھکاری اور حاجتمند ہوں۔''

نمازِ مغرب کے بعد کی دُعائیں

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو مغرب کی سنتوں کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

۱۔ ترمذی: ۳۴۲۹ الدعوات، النسائی فی عمل الیوم واللیلة: ۲۹/۱۵۰، ابن ماجه: ۳۷۹۴ الدعا الخطیب فی التاریخ: ۲/۱۸۴۸، ابن حبان: ۲۳۲۵، تاریخ بغداد: ۲/۱۸۴۔

۲۔ احمد والطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۱۷۴/۱۰، الحاکم: ۵۲۳، حصن حصین: ۳۱۔)

Marfat.com

۲۰۶۔((یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِکَ)) [1]

''اے دِلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دِلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔''

اس دُعا کے متعلق فرمایا جو اس کو مغرب کے بعد پڑھ لیا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک محافظ فرشتہ کو بھیجے گا جو صبح تک شیطان سے بچاتا رہے گا، اور اللہ تعالیٰ دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس مؤمن غلام آزاد کرنے کا ثواب دے گا۔

۲۰۷۔((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ)) [2]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

وتر کی دُعا

وتر کی پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی'' دوسری رکعت میں ''قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۝'' تیسری رکعت میں ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' [3] اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ'' پڑھا جائے اور دُعائے قنوت پڑھے، [4] جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں، نبی ﷺ اس کو وتر میں پڑھا کرتے تھے۔

۲۰۸۔((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ

---

1. ابن السنی: ۲۴۵/۲۶۳، الاذکار: ۷۳۔
2. الترمذی: ۳۵۳۴ الدعوات، النسائی فی عمل الیوم: ۵۷۸، ص: ۳۸۵، احمد: ۴۱۵/۵، ابن حبان (موارد: ۲۳۴۱) ترغیب: ۳۰۶۔
3. ابوداؤد: (مختصر السنن: ۱۳۷۶ الصلوۃ) النسائی: ۲۴۴/۳ صلوۃ اللیل۔
4. ابوداؤد: (مختصر السنن: ۱۳۸۰ الصلوۃ) النسائی: ۲۵۰ صلوۃ اللیل۔

Marfat.com

فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ. وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ. فَإِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ. اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ)) ❶

''اے اللہ! مجھے راہ دکھا ان لوگوں میں جن کو تو نے راہ دکھائی ہے، اور مجھ کو عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی ہے، اور مجھ کو دوست بنا لے ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنا لیا ہے اور برکت دے مجھے اس چیز میں جو تو نے مجھے دی ہے اور مجھے برائی سے بچالے جو تو نے مقدر کر رکھی ہے کیونکہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر کوئی حکم نہیں کیا جاسکتا، تیرا دوست ذلیل نہیں ہوسکتا اور تیرا دشمن عزیز نہیں ہوسکتا۔ اے ہمارے ربّ! تو برکت والا ہے اور بلند مرتبے والا ہے ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔''

رسول کریم ﷺ وتر کے بعد آخر میں یہ دُعا پڑھتے تھے:

۲۰۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ)) ❷

''یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشنودی کے ذریعے تیرے غصے سے اور تیرے عذاب اور قہر سے، میں تیری خوبیوں پر قابو نہیں کرسکتا تو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی تعریف کی ہے۔''

۱۔ ابوداؤد: ۱۴۲۵ الصلوٰۃ الترمذی: ۴۶۴ الصلوٰۃ، ابن ماجہ: ۱۱۷۸ اقامۃ الصلوٰۃ، الحاکم: ۱/۳۷۳

۲۔ ابوداؤد: ۱۴۲۷، الترمذی: ۳۵۶۶ الدعوات، ابن ماجہ: ۱۱۷۹ الوتر، ارواء الغلیل: ۱۷۵۔

Marfat.com

سوتے وقت کی دُعائیں

یہ دُعائیں سوتے وقت پڑھی جاتی ہیں جو کہ مع ترکیب لکھی جاتی ہیں۔ پہلے وضو کر کے پاک صاف بستر پر داہنا قدم رکھ کر بیٹھ جائے، اس کے بعد ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' کو دونوں ہاتھوں پر دَم کر کے ان دونوں ہاتھوں کو تمام بدن پر پھیر لے۔ ❶ اس طرح تین دفعہ کرے۔ اس کے بعد ''قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ'' ❷ پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ پوری سورۂ دخان پڑھے۔ ❸ اس کے پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے حق میں دُعا اور استغفار کریں گے اور ایک ایک بار سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک پڑھے ان کے پڑھنے سے وہ عذاب قبر سے محفوظ ہوجائے گا۔ ❹ یہ سورتیں اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے بچائیں گی۔ اس کے بعد سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں {آمَنَ الرَّسُوْلُ} سے آخر سورہ تک ❺ اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے رات بھر شیطان کے شر اور اس کے وسوسہ سے محفوظ رہے گا۔ ❻ پھر ان کے بعد ۳۳ بار ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' اور ۳۳ بار ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور ۳۴ بار ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہے۔ ❼ پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر پہلے اس دُعا کو پڑھے۔

۱۔ البخاری:۵۰۱۶ فضائل القرآن، مسلم:۲۱۹۲ السلام، ابو داؤد:۳۹۰۲ الطب۔

۲۔ ابو داؤد:۵۰۸۲ الادب، الترمذی: ۳۵۷۵ الدعوات، نسائی: ۲۵۰/۸ الاستعاذہ، الاذکار للنووی:۲۳۔

۳۔ الترمذی:۲۸۸۸ فضائل القرآن۔

۴۔ الترمذی:۲۸۹۲، ۲۸۰۱ فضائل القرآن، احمد:۴۹۶/۶، الدارمی:۴۵۵/۲۔

۵۔ بخاری:۵۰۰۹ فضائل القرآن، مسلم:۸۰۸ صلوۃ المسافرین، ابو داؤد:۱۳۹۷ الصلوۃ۔

۶۔ مسلم:۸۱۰ المسافرین، ابو داؤد:۱۴۶۰، احمد(المجمع:۳۲۱)، ابو داؤد:۴۰۰۳ القراءات، النسائی فی عمل الیوم واللیل:۱۰۰، الطبرانی المجمع:۱۰۳/۱۰۔

۷۔ مسلم:۲۸۶۷ الذکر وجمیع اصحاب السنہ، البخاری:۳۷۰۵ الفضائل۔

Marfat.com

۲۱۰((اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ)) [1]

''الٰہی مجھے اس دن کے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے سب بندوں کو اٹھائے گا۔''

۲۱۱۔((اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ)) [2]

''اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔''

۲۱۲۔((بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُہٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْھَا وَاِنْ اَرْسَلْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ)) [3]

''اے اللہ! میں تیرے نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں اور اٹھاتا ہوں اگر تو میری جان روک لے تو اس پر رحم فرمانا اور اگر تو اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

۲۱۳۔((اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ)) [4]

''اے اللہ میں نے اپنی جان تیرے حوالے کر دی اور اپنے منہ کو تیری طرف پھیر دیا اور اپنے کام کو تیرے سپرد کر دیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دے دیا اپنی رغبت اور تیرے خوف سے تیرے عذاب سے پناہ اور نجات کی جگہ کہیں نہیں مگر تیرے پاس تیری اتاری ہوئی کتاب پر تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا۔''

---

1. ابو داؤد: ۵۰۴۵ الادب، الترمذی: ۳۳۹۸، ۳۳۹۹ الدعوات ب: ۱۸، فتح الباری: ۱۱/۱۱۵۔
2. البخاری: ۶۳۱۲، ۶۳۲۴ الدعوات، مسلم: ۲۷۱۱ الذکر والدعاء۔
3. البخاری: ۶۳۲۰ الدعوات، مسلم: ۲۷۱۴ الذکر والدعاء، ابو داؤد: ۵۰۵۰ الادب۔
4. مسلم: ۲۷۱۰ الذکر والدعاء البخاری: ۶۳۱۳ الدعوات، ابو داؤد: ۵۰۴۶ الادب۔

Marfat.com

۲۱۴۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَاوَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ)) [1]

''اس اللہ کے لیے ساری تعریف ہے جس نے ہم کو کھلایا، پلایا اور کفایت کی اور جگہ دی بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا کوئی کفایت کرنے والا اور پناہ دینے والا نہیں۔''

۲۱۵۔((بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی)) [2]

''اللہ کے نام سے واسطے کروٹ رکھتا ہوں اے اللہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میری گردن کو چھوڑا دے اور بلند محفل والوں میں مجھے شامل کر دے۔''

۲۱۶۔((اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ)) [3]

''اے اللہ! تو ربّ ہے ساتوں آسمانوں کا جن پر ان کا سایا ہے اور تو ربّ ہے زمینوں کا اور جن چیزوں کو اٹھا رکھا ہے زمین نے اور تو ربّ ہے شیطانوں کا جن کو گمراہ کیا شیطانوں نے تو اپنی تمام مخلوق کی برائی سے مجھے پناہ دینے والا ہو جا کہ کوئی میرے اوپر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیری پناہ زبردست اور تیری تعریف بڑی ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ضرور تو ہی معبود ہے۔''

۱۔ مسلم:۲۷۱۵ الذکر والدعاء، ابو داؤد:۵۰۵۴ الادب، الترمذی:۳۳۰۶ الدعوات باب:۱۶۔

۲۔ ابو داؤد:۵۰۵۴ الادب، الحاکم:۵۴۰/۱۔

۳۔ الترمذی:۲۵۲۳ الدعوات باب:۹۱۔

Marfat.com

۲۱۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰھُمَّ لَا یُھْزَمُ جُنْدُکَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُکَ وَلَا یَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ)) [1]

''اے اللہ! میں تیرے بزرگ چہرے اور پورے کلموں کی برکت کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کی پیشانی تیری گرفت میں ہے۔ اے اللہ! تو ہی قرض اور گناہ کو دور کرتا ہے اے اللہ تیرا لشکر کبھی شکست نہیں پا سکتا اور تیرا وعدہ خلاف نہیں ہوتا اور دولت مند کو اس کی دولت مندی تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی تو پاک معبود ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے۔''

رات کو جاگنے کے بعد کی دُعائیں

رات کو سوتے سوتے اگر جاگ جاؤ تو ان دُعاؤں کو پڑھ لیا کرو۔ رسول اللہ فرماتے ہیں، جو رات کو جاگ جائے تو اس دُعا کو یا ان دُعاؤں میں سے کوئی دُعا پڑھ لیا کرے۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں؛ جو رات کو جاگ جائے وہ اس دُعا کو پڑھ کر دُعا مانگے تو وہ دُعا قبول ہوگی اور جو وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

۲۱۸۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۰ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ۰ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ)) [2]

''نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اکیلا اللہ جس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے

---

[1] المرعاۃ: ۴۴/۶، ابوداؤد: ۵۰۵۲ الادب۔

[2] بخاری: ۳۳/۳ التھجد، الترمذی: ۳۴۱۱ الدعوات، ابوداؤد: ۵۰۶۰ الادب، احمد: ۳۱۳/۵، ابن ماجہ: ۳۸۷۸ الدعاء۔

Marfat.com

ہے ملک اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہر عیب سے پاک معبود ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے یا اللہ مجھ کو معاف کردے۔''

آپ ﷺ ان دُعاؤں کو رات کو جاگنے کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

۲۱۹۔((لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ بِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ)) [1]

''کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، تو ہی سچا معبود ہے، تیری ذات پاک ہے اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیری رحمت کا طلبگار ہوں، الٰہی! تو میرے علم کو بڑھا دے اور ہدایت کے بعد میرے دِل کو ٹیڑھا مت کر، اپنی طرف سے رحمت عطا فرما، تو بڑا بخشنے والا ہے۔''

۲۲۰۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ)) [2]

''نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر ایک اللہ غالب، جو ربّ ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، بڑا زبردست معاف کرنے والا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب کوئی رات کو اپنے بستر سے اٹھ جائے اور دوبارہ پھر سونے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ تین مرتبہ بستر کو جھاڑ کر اس دُعا کو پڑھ کر سو جائے۔

1۔ ابو داؤد: ۵۰۶۱ الادب، ابن السنی: ۷۶۱/۲۷۶، ابن حبان: ۲۳۵۹ (الموارد) فی الاذکار، مستدرک الحاکم: ۵۴۰/۱۔

2۔ ابن السنی: ۷۱۲، ص: ۲۷۶۔

Marfat.com

نیند میں ڈر جانے کی دُعا

جب نیند میں کوئی شخص ڈر جائے یا پریشان خواب دیکھ کر خوفزدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ بائیں جانب تھوک کر کروٹ بدل لے اور تین مرتبہ شیطان کے شر سے پناہ مانگے یعنی ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' پڑھ لے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب نیند میں ڈر جاؤ تو اس دُعا کو پڑھ لیا کرو کوئی جن بھوت، شیطان تمہیں تکلیف نہ پہنچا سکے گا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے سمجھدار بچوں کو یہ دُعا یاد کرایا کرتے تھے۔''

۲۲۱۔((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ)) [1]

''اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غصے اور اس کے عذاب اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔''

اس دُعا کے متعلق رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس رات مجھے شیطانوں نے آگ کے شعلوں سے جلانا چاہا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے آ کر بتلایا کہ اس دُعا کو پڑھ لو تو میں نے پڑھ لیا، اس کے پڑھتے ہی ان کی آگ بجھ گئی۔

۲۲۲۔((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ)) [2]

''میں اللہ تعالیٰ کے ان پورے کلموں کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں کہ ان کے خلاف

۱۔ احمد: ۲/۱۸۱، ابو داؤد: ۳۸۹۳ الصب، الترمذی: ۳۵۲۸ الدعوات۔

۲۔ الموطا: ۱۷۲۹ الجامع، النسائی فی عمل الیوم: ۹۵۶۔

Marfat.com

کوئی نیک و بد کر ہی نہیں کرسکتا اس برائی سے جو آسمانوں سے اترتی اور چڑھتی ہے اور اس برائی سے جو زمین میں پیدا ہوئی اور زمین سے نکلی اور رات اور دن کی برائی کے فتنوں کی برائی سے، اور رات اور دن کے حادثات کی برائی سے مگر ان سے جو بھلائی لے کر آئے، اے شفیق مہربان۔''

۲۲۳۔((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [1]

''میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کی تمام مخلوق کی برائی سے۔''

۲۲۴۔((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ)) [2]

''میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان، ہر ایذا دینے والے جانوروں اور ہر نظر بد والی آنکھ سے۔''

رات کی بے چینی اور نیند آنے کی دُعائیں

رات کو نیند نہ آنے کی وجہ سے جو بے قراری اور بے چینی یا نیند اچاٹ ہو جانے کی وجہ سے طبیعت پریشان ہو، تو ان دُعاؤں کو پڑھ کر سو جائے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی پریشانی کو دور کرے گا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بے چینی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دُعاؤں کو پڑھنے کی ترغیب دی، وہ پڑھنے لگے تو ان کی بیقراری اور بے چینی دور ہو گئی۔

۲۲۵۔((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَلَيَّ وَاَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ اَوْ اَنْ

1۔ مسلم: ۲۰۸۱/۴، ۲۷۰۹۔

2۔ بخاری: ۱۹/۴ فی الانبیاء، ابوداؤد: ۲۳۵/۴، ۴۷۳۷ السنة، ابن ماجه: ۳۵۲۵ الطب، الکلم الطیب: ۹۶، احمد: ۲۳۶/۱، ترمذی: ۳۰۶۱ الطب۔

Marfat.com

يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)) [1]

''الٰہی تو رب ہے ساتوں آسمانوں کا اور جو چیز بھی ان کے سائے میں ہے، اور ربّ ہے ساتوں زمینوں کا اور جن چیزوں کو زمین نے اٹھا رکھا ہے، اور ربّ ہے شیطانوں کا اور جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا، اپنی تمام مخلوق کی برائیوں سے مجھ کو بچا کہ مجھ پر کوئی ظلم وزیادتی نہ کرے تیری پناہ چاہنے والا غالب ہو کر رہے گا اور تیرا نام بڑا ہی عظمت والا ہے۔''

۲۲۶۔((اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ)) [2]

''یا الٰہی! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں آرام لینے لگیں تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے تجھ کو نیند اور اونگھ نہیں آتی، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے میری رات کو آرام دے اور میری آنکھ کو سلا دے۔''

برے خواب کی دُعائیں

اچھا خواب دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وتعریف کرے اور برے خواب دیکھ کر شیطان کے شر سے پناہ مانگے، نبی ﷺ فرمایا: ''جب تم برا خواب دیکھو تو یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔'' [3]

۲۲۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ وَسَيِّئَاتِ الْاَحْلَامِ فَاِنَّهَا لَا تَكُوْنُ شَيْئًا)) [4]

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کے عمل سے اور برے خواب سے کیونکہ وہ کچھ نہیں ہے۔''

---

1. الطبرانی (المجمع: ۱۰/۱۲۶) والترمذی، ایضا: ۳۵۲۳ الدعوات۔
2. ابن السنی: ۷۵۴/۲۱۳، الطبرانی (المجمع: ۱۰/۱۲۸)۔
3. بخاری: ۱۰/۱۷۸، ۱۷۷ التعبیر باب الرئویا الصادقة وباب اذا رأی مابکرہ، مسلم: ۲۲۶۱ فی الرئویا، الموطا: ۲/۹۵۷ فی الرؤیا، ترمذی: ۲۲۸۸ فی الرؤیا، ابوداؤد: ۵۰۲۱ الادب، ابن ماجہ: ۳۹۰۹ تعبیر الرؤیا۔
4. ابن السنی: ۷۷۵، ص: ۲۸۱۔

Marfat.com

نبی ﷺ جب کوئی خواب بیان کرتا تو اس کے لیے یہ دُعا فرماتے:

۲۲۸۔ ((رَأَیْتَ خَیْرًا وَیَکُوْنُ خَیْرًا)) [1]

''اچھا خواب دیکھا اور بہتری ہوگی۔''

۲۲۹۔ ((خَیْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَیْرًا لَّنَا وَشَرًّا لِاَعْدَآئِنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ)) [2]

''تم بھلائی پاؤ گے، برائی سے بچو گے، بھلائی ہم کو پہنچے گی اور برائی ہمارے دشمنوں کو ملے گی، سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔''

پچھلی رات کی دُعا

رات کا پچھلا حصہ بہت مبارک اور مقبول حصہ ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

۲۳۰۔ ((یَنْزِلُ رَبُّنَا کُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ فَیَقُوْلُ مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَّسْئَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ)) [3]

''رات کے پچھلے تہائی حصہ میں اللہ تعالیٰ ہر رات کو آسمان دنیا پر نزول اجلال فرما کر ارشاد فرماتا ہے کوئی دُعا کرنے والا ہے جو مجھ سے دُعا مانگے میں اس کی دُعا قبول کروں کوئی مانگنے والا ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں کوئی معافی کا خواستگار ہے جو معافی چاہے میں اس کو معاف کروں۔''

صبح تک برابر اللہ تعالیٰ یہی فرماتا رہتا ہے۔ پس ایسے وقت میں دنیا آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے اور یادِ الٰہی میں مصروف رہنا چاہیے اللہ تعالیٰ ہم کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

---

[1] ابن السنی: ۷۷۸، ص: ۲۸۷۔

[2] ابن السنی: ۷۷۷ ص: ۲۸۱۔

[3] البخاری: ۱۱۴۵ التہجد، مسلم: ۷۵۸ المسافرین وجمیع اصحاب السنہ۔

Marfat.com

نمازِ تہجد کی دُعائیں

تہجد کی نماز کی حدیثوں میں بہت زیادہ فضیلت آئی ہے اگر اللہ تعالیٰ مرحمت فرمائے تو نمازِ تہجد ضرور پڑھنی چاہیے، فرض نمازوں کے بعد سب سے زیادہ درجہ تہجد کی نماز کا ہے اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ آخرت میں اٹھ کر پیشاب، پائخانہ سے فارغ ہو کر وضو اور تکبیر تحریمہ کے بعد ان دونوں دُعاؤں کو یا ان میں سے کسی ایک کو پڑھے۔ رسول اللہ ﷺ ان دُعاؤں کو تہجد کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔

۲۳۱۔((اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ أَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ. فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))[1]

''اے اللہ! سب تعریف تیرے لیے ہے تو ہی آسمانوں وزمینوں اور ان کے رہنے والوں کو قائم کرنے والا ہے اور تیری ہی لیے تعریف ہے تو ہی آسمانوں زمینوں اور ان میں بسنے والی چیزوں کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے تو ہی آسمانوں وزمینوں اور جو کچھ ان میں سے ہے سب کو روشن کرنے والا ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے تو ہی ثابت ہے اور تیرا ہی وعدہ سچا ہے اور تیرا ہی دیدار

---

[1] البخاری: ۱۱۲۰ التہد، مسلم: ۷۶۹ المسافرین، ابو عوانة: ۲/۲۹۹۔

Marfat.com

حق ہے اور تیری ہی بات سچی ہے اور جنت ثابت ہے اور دوزخ موجود ہے اور سب انبیاء علیہم السلام برحق ہیں اور محمد ﷺ سچے نبی ہیں اور قیامت برحق ہے اے اللہ میں تیرا ہی فرمانبردار ہوگیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تجھ پہ ہی بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے جھگڑتا ہوں اور تیری ہی طرف فریاد لے کر آتا ہوں تو میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر اور ان گناہوں کو جن کو تو جانتا ہے معاف کر دے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور نیکی کرانے کی طاقت اور گناہوں سے باز رکھنے کی قوت تیرے سوا کسی میں نہیں ہے۔''

۲۳۲۔((اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ)) [1]

''اے اللہ جبرئیل ومیکائیل اور اسرافیل کے پروردگار، آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور کھلی چیزوں کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے ہدایت دے اس حق میں جس میں اختلاف کیا گیا ہے، تو ہی ہے جس کو چاہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔''

❀❀❀

---

[1] بخاری: ۶۴۱۵ الدعوات، مسلم: ۲۶۷۷ الذکر والذعاء۔

Marfat.com

تیسری منزل

اسمائے حسنیٰ کی فضیلت

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: { وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا }
(اعراف: ۱۸۰) ''اللہ تعالیٰ کے بہت اچھے اچھے نام ہیں، ان ہی کے ذریعہ تم اللہ تعالیٰ کو
پکارو۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو شخص ان کو یاد کر کے
گنتا رہے گا جنت میں داخل ہوگا۔'' [1] وہ اسمائے حسنیٰ یہ ہیں:

۲۲۳۔ ((هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ الْكَرِیْمُ الرَّقِیْبُ الْمُجِیْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِیْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِیْدُ الْحَقُّ الْوَكِیْلُ الْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْمُحْصِیْ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِیْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوْفُ. مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْمَانِعُ الضَّارُّ۔

[1] بخاری: ۶۴۱۵ الدعوات، مسلم: ۲۶۷۷ الذکر والدعاء۔

Marfat.com

النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِیُ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیُ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ)) [1]

''وہی اللہ ایسا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے بادشاہ پاک، سلامتی، عطا کرنے والا، امن دینے والا، پناہ دینے والا، غالب بڑا زبردست، بڑائی والا، پیدا کرنے والا، بنانے والا، بخشنے والا، دباؤ والا، بہت دینے والا، روزی دینے والا، کھولنے والا، جاننے والا، تنگ کرنے والا، کشادہ کرنے والا، پست کرنے والا، بلند کرنے والا، عزت دینے والا، ذلیل کرنے والا، سننے والا، دیکھنے والا، فیصلہ کرنے والا، انصاف کرنے والا، باریک بین، خبردار کرنے والا، عظمت والا، بخشنے والا، قدردان، بلندی والا، بڑائی والا، حفاظت کرنے والا، روزی پہنچانے والا، کفایت کرنے والا، بزرگی والا، عزت والا نگہبان، قبول کرنے والا، کشائش والا، حکمت والا، محبت کرنے والا، بڑی شان والا، اٹھانے والا، حاضر سچا مالک کام بنانے والا، زور آور قوت والا، حمایت کرنے والا، خوبیوں والا، گننے والا، نیا پیدا کرنے والا، لوٹانے والا، جلانے والا، مارنے والا، زندہ سب کا تھامنے والا پانے والا، عزت والا، اکیلا بے نیاز، قدرت والا، مقدور والا، آگے کرنے والا، پیچھے کرنے والا، سب سے پہلے سے سب پیچھے، ظاہر چھپا، مالک پاک صفتوں والا، احسان کرنے والا، رجوع کرنے والا، بدلہ لینے والا، معاف کرنے والا، نرمی کرنے والا، ملک کا مالک، صاحب عزت کا، بخشش کا، انصاف کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، بے پرواہ، بے پرواہ کرنے والا، روکنے والا، نقصان پہنچانے والا، نفع دینے والا، روشن کرنے والا، ہدایت کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا، باقی رہنے والا، سب کا وارث، نیک راہ بتانے والا، صبر کرنے والا۔''

---

[1] الترمذی: ۳۵۰۷ الدعوات ب: ۸۳، ابن حبان (۲۳۸۴ الموارد) ابن ماجه: ۳۸۶۱ الادعیه، المرعاة: ۴۲۸/۳

Marfat.com

نمازِ استخارہ کی دُعا

استخارہ کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہیں ہوگا اور نہ نقصان اٹھائے گا۔ ① اور استخارہ کرنا نیک نیتی کی علامت ہے استخارہ نہ کرنا بد قسمتی ہے۔ ② رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس طرح استخارہ سکھاتے تھے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے۔ ③ مختصر استخارہ ''اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ'' اصل استخارہ کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر دُعائے استخارہ پڑھی جائے۔ اور ''ھٰذَا الْاَمْرِ'' کی جگہ اس کا نام لیا جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو رسول اللہ ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو: ''اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ'' فرمایا کرتے۔ ④ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے انس جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اپنے ربّ سے سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر و مشورہ) کرلیا کرو۔ اس کے بعد غور کرو جو بات تمہارے دِل میں آئے اسی میں بھلائی ہے۔ ⑤ دُعائے استخارہ یہ ہے:

۲۲۴۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ

۱۔ الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۲/۲۸۰) الطبرانی الصغیر: ۲/۷۸۔

۲۔ الترمذی: ۲۱۵۱ القضاوالقدر، احمد: ۱/۱۶۸۔

۳۔ البخاری: ۶۳۸۲ الدعوات، ابوداؤد: ۱۵۳۸ الصلوة، الترمذی: ۴۸۰ الصلوة۔

۴۔ الترمذی: ۳۵۱۶ الدعوات۔

۵۔ الترمذی: ۳۵۱۶ الدعوات۔

Marfat.com

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ)) [1]

''اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی مانگتا ہوں اور قدرت چاہتا ہوں تیری قدرت کے ذریعے اور مانگتا ہوں تیرے فضل سے کیونکہ تو ہی قادر ہے میں قادر نہیں ہوں اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے میرے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام اچھا ہے میرے لیے اور میرے دین اور دنیا کے لیے اور میرے کام کے انجام میں تو تو اس کو میرے قابو میں کر دے اور اس کو میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے لیے برکت دے اور اگر تو سمجھتا ہے کہ یہ کام میرے لیے اچھا نہیں ہے میرے دین دنیا اور میرے کام کے انجام میں تو تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقرر کر دے، جس جگہ بھی ہو پھر مجھ کو اس سے خوش کر دے۔''

غم اور مشکل کے وقت کی دُعائیں

نبی ﷺ فرماتے ہیں پریشانی اور مشکل کے وقت جو شخص آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھ لیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی فرما کر پریشانی کو دور فرمادے گا۔ [2] اور فرمایا: جو { لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ } پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی بے چینی دور فرمادے گا اور فرمایا غم اور مشکل کے وقت { اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا } [3] پڑھا کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کے وقت ان دُعاؤں کو پڑھا

1. بخاری: ۶۳۸۲ الدعوات، ابوداؤد: ۱۵۳۸ الصلوۃ، ترمذی: ۴۸۰ الصلوۃ، احمد: ۳/۳۴۴، ابن ماجہ: ۱۳۸۳ اقامۃ الصلوۃ، نسائی: ۶/۸۰ النکاح۔
2. ابن السنی: ۳۴۶، ص: ۱۳۴۔
3. الترمذی: ۳۵۰۵ الدعوات، احمد: ۱/۱۷۰، الحاکم: ۱/۵۰۵، ابن السنی: ۳۴۵۔

Marfat.com

کرتے تھے۔ ❶

۲۳۵۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ)) ❷

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت مرتبہ والا بردبار ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو عرش عظیم کا ربّ ہے اللہ ہی عبادت کے لائق ہے جو آسمانوں وزمین اور بزرگ اور برتر عرش کا ربّ ہے۔''

۲۳۶۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ)) ❸

''کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ جو بہت بردبار اور بزرگ ہے، اللہ ہی کے لیے پاکی ہے جو آسمان وزمینوں اور بڑے عرش کا ربّ ہے، اللہ ربّ العالمین کے لیے ساری تعریفیں ہیں اے اللہ میں تیرے بندوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اللہ ہی مجھے کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔''

۲۳۷۔((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)) ❹

''الٰہی میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں ایک لحہ بھی مجھ کو میرے نفس کی طرف

---

❶ ابوداؤد: ۱۵۲۵ الصلوۃ، ابن حبان (۲۳۷۰ الموارد) فی الاذکار، ابن ماجہ: ۳۸۸۲ الذعاء احمد: ۳۶۹/۲، الفتوحات الربانیہ: ۹/۴۔

❷ البخاری: ۶۳۴۵ الدعوات، مسلم: ۲۷۳۰ الذکر والذعاء، الترمذی: ۳۴۳۵ الدعوات ب: ۴۰، ابن ماجہ: ۳۸۸۸ الذعاء، احمد: ۲۲۸/۱۔

❸ حصن حصین: ۹۲ (ابن ابی عاصم فی کتاب الذعاء) عدۃ الحصن: ۲۴۵۔

❹ ابوداؤد: ۵۰۹۰ الادب، ابن حبان (۲۳۷۰ الموارد) احمد: ۴۲/۵۔

Marfat.com

مت چھوڑ اور میرے سب کاموں کو درست کر دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۲۳۸۔((یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ)) [1]

''اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سب کے تھامنے والے میں تیری رحمت کے ذریعے فریادرسی چاہتا ہوں۔''

۲۳۹۔((رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) [2]

''اے ہمارے پروردگار دنیا اور آخرت میں ہم کو بھلائی عطا فرما اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچا۔''

رنج وغم اور فکر کے دُور کرنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص غم اور فکر میں مبتلا ہو جائے اس کو چاہیے کہ یہ دُعا پڑھ لیا کرے اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کے غم وفکر کو دور فرمادے گا اور بڑی خوشی مرحمت فرمائے گا۔

۲۴۰۔((اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ أَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ. مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُکَ. اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ أَوْ أَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ أَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ)) [3]

---

1. الحاکم: ۵۰۹/۱، ابن السنی: ۳۳۹، ص: ۱۳۲، الترمذی: ۳۵۲۴ الدعوات: ۹۲۔
2. البخاری: ۶۳۸۹ الدعوات، مسلم: ۲۶۹۰ الذکر والدعاء، ابو داؤد: ۱۵۱۹ الصلوۃ۔
3. الن السنی: ۳۴۲، ص: ۱۳۳، ابن حبان (۲۳۷۲ الموراد) فی الاذکار، احمد: ۴۵۲/۱، ۳۹۱، المجمع: ۱۳۶/۱۰، الحاکم: ۹۸/۱۔

Marfat.com

''الٰہی میں تیرا بندہ ہوں تیرے غلام اور تیری باندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے قابو میں ہے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہے میں سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ساتھ جسے تو نے اپنے لیے پسند کیا یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب میں تو نے اس کو اختیار کر رکھا ہے اس بات کا کہ تو کر دے قرآن مجید کو میرے دِل کی فرحت وخوشی اور میری آنکھوں کا نور اور دور کر رنج وغم کو اور جاتی رہیں میری پریشانی۔''

اور فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ)) [1] ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے زیادہ ہلکی رنج وغم ہے۔ یعنی ''لاحول'' کے پڑھنے سے رنج وغم دور ہوجاتے ہیں اور فرمایا جو شخص ہمیشہ استغفار پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان کر دیتا ہے اور ہر غم کو دور کر دیتا ہے اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ [2]

اور ہر مشکل کو دور کرنے میں ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰہِ تَوَكَّلْنَا ط'' مجرب ہے۔ [3]

مصیبت کے وقت کی دُعا

خدانخواستہ اگر کوئی شخص کسی نقصان میں گرفتار ہوجائے تو وہ یہ دُعا پڑھے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں اس دُعا کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں کوئی بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

---

[1] الحاکم: ۵۴۲/۱، الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۹۸/۱۰)۔

[2] ابو داؤد: ۱۵۱۸ الصلوٰۃ، ابن ماجہ: ۳۸۱۹ الدعاء، احمد: ۲۴۸، الحاکم: ۲۶۲/۴۔

[3] الترمذی: ۲۳۲۱ القیامۃ ب: ۱، احمد: ۳۲۶/۱ عن ابن عباس، مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۵۲/۱، بخاری: ۱۷۲/۵ فی تفسیر سورۃ آل عمران۔

Marfat.com

۲۴۱۔((اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا)) [1]

''سب اللہ کے لیے ہیں اور سب اسی کی طرف جانے والے ہیں۔ الٰہی میں تجھ سے اپنی مصیبت کا ثواب مانگتا ہوں تو اس میں مجھے نیکی عطا فرما اور مصیبت کے بدلے اچھی چیز عطا فرما۔''

دشمن سے خوف کے وقت کی دُعا

جب کسی کو اپنے دشمن سے خوف ہو تو اس دُعا کو پڑھے رسول اللہ ﷺ جب کسی سے خطرہ محسوس کرتے تو یہ دُعا پڑھتے:

۲۴۲۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ)) [2]

''اے اللہ! ہم تجھ کو ان دشمنوں کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں اور ان کی برائی سے پناہ چاہتے ہیں۔''

بادشاہ یا ظالم سے خوف کی دُعا

اگر کوئی کسی ظالم سے خوفزدہ ہو تو پہلی دُعا کو تین مرتبہ اور باقی کو ایک ایک بار پڑھ لیا کرے رسول اللہ ﷺ بھی ایسی حالت میں پڑھا کرتے تھے۔

۲۴۳۔((اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ وَجَلَّ

---

1. الترمذی: ۳۵۱۱ الدعوات ب: ۸۴، ابو داؤد: ۳۱۱۹ الجنائز، مسلم: ۹۱۸ الجنائز۔
2. ابو داؤد: ۱۵۲۷ الصلوۃ، احمد: ۴/۴۱۵۔

Marfat.com

ثَنَآءُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ)) [1]

''اللہ بہت بڑا ہے اللہ تمام مخلوق سے زیادہ قوی ہے اور بہت بڑا غالب ہے۔ اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں، میں پناہ مانگتا ہوں، اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی روکنے والا ہے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر اس کے ہی حکم سے، میں پناہ مانگتا ہوں تیرے فلاں بندے کی برائی سے اس کی برائی سے اس کی فوج اور اس کے خادموں اور اس کے تابعداروں کی برائی سے، اے اللہ تو میرا پشت پناہ ہو جا ان کی برائیوں سے تیری تعریف بہت بڑی ہے اور تیری پناہ چاہنے والا غالب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۲۴۴۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی)) [2]

''الٰہی ہم تیری پناہ چاہتے ہیں کہ کوئی ہم پر زیادتی یا سرکشی کرے۔''

۲۴۵۔((اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَا طَاقَةَ لِیْ بِہٖ)) [3]

''اے اللہ تو جبریل، میکائیل اور اسرافیل کا رب ہے اور ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کا رب ہے اور مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر اتنا غالب نہ کر جس کی مجھے طاقت نہیں۔''

۲۴۶۔((رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ

۱۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/۲۰۳، عدۃ الحصن الحصین: ۲۵۱؛ الطبرانی (للمجمع: ۱۰/۱۳۷) حصن حصین: ۹۵۔

۲۔ ابن مردویہ (تحبۃ الذاکرین: ۲۵۲) حصن حصین: ۹۵۔

۳۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/۲۰۴، عدۃ الحصن والحصین: ۲۵۲، حصن حصین: ۹۶۔

Marfat.com

حَکَمًا وَّاِمَامًا)) [1]

''میں اللہ سے راضی ہوں ربّ ہونے کے اعتبار سے اور اسلام کے دین ہونے کی وجہ سے اور محمد ﷺ کے ساتھ نبی ہونے کی لحاظ سے اور قرآن کے حاکم وامام ہونے کے اعتبار سے۔''

۲۴۷۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ)) [2]

''کوئی عبادت کے لائق نہیں تیرے سوا تو حلیم وکریم ہے اللہ کی ذات تمام عیبوں سے پاک ہے تو ربّ ہے ساتوں آسمانوں کا اور ربّ ہے بڑے عرش کا نہیں ہے عبادت کے لائق مگر تو ہی تیری پناہ چاہنے والا غالب ہے اور تیری تعریف بہت بڑی ہے۔''

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انصاری صحابہ میں سے ایک صحابی ابو مغلق رضی اللہ عنہ نامی بہت متقی پرہیزگار اور تجارتی کاروبار میں بہت مشہور تھے ایک مرتبہ وہ مال تجارت لے کر باہر سفر میں تشریف لے گئے اتفاق سے راستہ میں ایک ڈاکو ملا اس ڈاکو نے کہا جو کچھ مال تیرے پاس ہے وہ یہاں رکھ دے ورنہ میں تجھے قتل کر دوں گا۔ صحابی نے فرمایا تو یہ مال لے لو، اس ڈاکو نے کہا مال تو میرا ہو ہی چکا ہے۔ میں تجھ کو مارے بغیر نہ چھوڑوں گا۔ صحابی نے کہا بہت اچھا مگر مجھے چار رکعت نماز پڑھنے کی مہلت دینا۔ ڈاکو نے اتنی مہلت دیدی۔ موصوف نے وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھی اور آخری سجدہ میں اللہ تعالیٰ کی جناب میں یہ دُعا کی:

۲۴۸۔((يَا وَدُوْدُ يَا ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَبِمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ

---

[1] ابن ابی شیبہ: ۱۰/۵/۲، عدۃ الحصن والحصین: ۲۵۲۔

[2] ابن السنی فی عمل الیوم والیلۃ، رقم: ۳۴۷، المجمع: ۱۰/۱۳۲، تحفۃ الذاکرین: ۲۵۲، مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۰/۲۰۲۔

Marfat.com

مَلَاءَ ـ اَرْکَانَ عَرْشِکَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ شَرَّ ھٰذَا اللِّصِّ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ)) [1]

''اے پیار اور محبت کرنے والے اے بزرگ عرش والے، اے اپنی حاجت اور مرضی کے موافق کرنے والے میں تیری اس عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جن کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا، اور تیرے اس ملک کا سہارا لے کر درخواست کرتا ہوں جس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا، اور تیرے اس نور کے ذریعہ ملتمس ہوں جس نے تیرے عرشی حصوں کو جگمگا رکھا ہے کہ اس ڈاکو کی برائی سے تو مجھ کو بچالے، اے فریاد کو پہنچنے والے میری اس فریاد کو سن لے۔'' (تین بار)

حضرت ابو معلق رضی اللہ عنہ چوتھی رکعت کے سجدے میں اس دُعا کو پڑھ رہے تھے کہ اچانک ایک مسلح سوار نیزہ لے کر سوار ہوا اور اس ڈاکو کو قتل کر کے صحابی کی طرف متوجہ ہو کر کہا اب تم اپنا سر اٹھا لو تمہارا دشمن ختم ہو گیا، یہ سجدہ سے سر اٹھا کر دیکھتے ہیں تو واقعی اس کا دشمن مرا پڑا ہے، صحابی موصوف دریافت فرماتے ہیں کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ میں چوتھے آسمان کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں، جب آپ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کی تو میں نے آسمان کے دروازہ کے کھلنے کی آواز سنی، آپ کی دوسری فریاد پر تمام فرشتوں میں شور وغل اور ہل چل مچ گئی، تیسری فریاد پر مجھے کہا گیا کہ یہ ایک مصیبت زدہ مظلوم کی فریاد ہے، میں نے اللہ تعالیٰ سے استدعا کی کہ مجھے اس ظالم کو قتل کرنے کا حکم ملے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت دی، اس لیے میں تیری مدد کے لیے حاضر ہوا۔ (ابن ابی الدنیا نے کتب المجانین فی الدنیا میں اور علامہ ابن القیم نے الجواب الکافی لمن سال عن دواء الشافی کے ص: ۱۴ پر اس واقع کو بیان کیا ہے۔)

---

[1] الجواب الکافی: ۱۴، الاصابہ، ج: ۴، ص: ۱۸۲۔

Marfat.com

شیطان، جن بھوت وغیرہ سے خوف کے وقت کی دُعا

اگر شیطان وغیرہ کے شروفساد کا اندیشہ ہو تو ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط'' اور تین بار ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ'' اور تین بار ''اَلْعَنُکَ بِلَعْنَۃِ اللّٰہِ'' [1] اور آیۃ الکرسی کو پڑھنے اور اذان دینے سے شیطانی خطرہ دور ہوجائے گا۔ [2] اور ان دُعاؤں کو پڑھنے سے جن وشیاطین کی برائی سے بچا رہے گا۔

۲۴۹۔((اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ)) [3]

''میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی بزرگ ذات سے جو ہمیشہ فائدہ دینے والی ہے۔ اللہ کے ان پورے کلمات کے ساتھ کہ نہیں آگے بڑھ سکتا ان سے کوئی نیک اور نہ کوئی برا، یعنی میں پناہ چاہتا ہوں اس کی تمام مخلوق کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کی برائی سے جو زمین سے پیدا ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے، اور رات دن کے فتنوں کی برائی سے اس برائی سے جو رات کو آئے۔ مگر جو بھلائی کے ساتھ آئے، اے مہربان۔''

۲۵۰۔((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ

---

1. مسلم: ۳۰ مع الشرح، النسائی: ۱۳/۳ السہود۔
2. البخاری: ۲۳۱۱ الوکالۃ، النسائی فی عمل الیوم: ۹۵۹، ص: ۵۳۲، الترمذی: ۲۸۸ فضائل القرآن، مسلم: ۳۸۹ الصلوۃ، جامع الاصول: ۲۰۲۴۔
3. احمد: ۴۱۹/۳، ابویعلی (الترغیب: ۲۵۷/۲)۔

Marfat.com

هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ)) ❶

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ اس کے غضب سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں اور شیطانوں کے حاضر ہونے سے۔''

مشکل اور دشواری کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں تم اگر ان دُعاؤں کو پڑھو گے تو اللہ تمہاری مشکلوں کو دور فرمائے گا:

۲۵۱۔((حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا)) ❷

''اللہ ہم کو کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے ہم نے اللہ ہی کے اوپر بھروسہ کرلیا ہے۔''

۲۵۲۔((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) ❸

''اے اللہ تیری ہی طرف سے آسانی اور سہولت ہے اور اگر تو چاہے تو مشکل کو آسان کردے۔''

تنگدستی دور کرنے کی دُعا

آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں جو تنگ دست اور محتاج آدمی گھر سے باہر نکلتے وقت اس دُعا کو پڑھ لیا کرے تو اس کی معاشی پریشانی اور تنگ دستی دور ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ!

۱۔ احمد: ۱۸۱/۲، ابو داؤد: ۳۸۹۳ الطب، ترمذی: ۳۵۲۸ الدعوات: ۹۴۔

۲۔ الترمذی: ۲۴۳۱ القیامۃ ب: ۸، احمد: ۳۲۶/۱، مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۵۲/۱۰، بخاری: ۱۷۲/۵ فی تفسیر سورۃ ال عمران۔

۳۔ ابن حبان (۲۴۲۷ للموارد) ابن السنی: ۳۵۳، ص: ۱۳۸۔

Marfat.com

۲۵۳۔((بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ ط اَللّٰهُمَّ ارْضِنِيْ بِقَضَآءِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَلِيْ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ)) [1]

''اللہ کا نام لیتا ہوں اپنی نفس اور مال اور دین پر۔ اے اللہ تو مجھے خوش کر دے اپنے قضاء وقدر (فیصلہ) سے اور جو کچھ میرے لیے مقدر کر دیا گیا ہے۔ اس میں برکت عنایت فرما، تا کہ میں دیر سویر کو نہ چاہوں۔''

دفع آفات کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں، جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے گا اس کی آفات دور ہو جائیں گی:

۲۵۴۔((مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) [2]

جو شخص اس کو پڑھ لیا کرے وہ سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہ دیکھے گا۔

قرض کی ادائیگی کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: اگر قرض داران دُعاؤں کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کو ادا کرا دے گا۔

۲۵۵۔((اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) [3]

''الٰہی تو میری کفایت فرما اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے اور

---

[1] ابن السنی: ۳۵۲، ۱۳۸، الاذکا: ۱۰۶۔

[2] ابن السنی: ۳۵۹، ص: ۱۳۹، الطبرانی الصغیر: ۱/ ۲۱۲۔

[3] الترمذی: ۳۵۵۸ الدعوات ۱۲۱، الحاکم: ۱/ ۵۳۸، احمد: ۱/ ۱۵۳۔

Marfat.com

اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کردے۔''

۲۵۶۔((اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ)) [1]

''اے اللہ رنج وغم کے دور کرنے والے،اے اللہ بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے، دنیا وآخرت کے رحمٰن ورحیم تو میرے حال پر رحم فرما اور ایسی مہربانی عنایت فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں سے مجھے بے پرواہ کردے۔''

۲۵۷۔((اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ ★ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ ✪ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ)) [2]

''اے اللہ تو ہی ملک کا مالک چاہے بادشاہت عنایت فرماتا ہے اور جس سے چاہے ملک چھین لیتا ہے۔ پس جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔تو ہر چیز پر قادر ہے۔تو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور زندہ کو مردے سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی مرحمت فرماتا ہے اے دین اور آخرت کے رحمٰن رحیم ۔تو جس کو چاہے عطا کردے جس کو چاہے منع کردے تو میرے اوپر

---

1. الحاکم:۱/۵۱۵،البزار:۱۸۶۔
2. الطبرانی الصغیر اور الطبرانی الکبیر (المجمع:۱۰/۱۸۵)

★ آل عمران:۲۶ ✪ آل عمران:۲۷

Marfat.com

ایسی رحمت نازل فرما جو دوسروں کی رحمت و مہربانی سے بے نیاز کر دے۔"

وحشت کی دُعا

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ میں رات کو وحشت پاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سوتے وقت ان دُعاؤں کو پڑھ کر سویا کرو کوئی چیز تم کو تکلیف نہیں دے گی اور وحشت بھی دور ہو جائے گی۔

۲۵۸۔((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ)) [1]

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ اس کے غضب وعذاب اور اس کے برے بندوں اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور شیطانوں کے حاضر ہونے سے۔"

۲۵۹۔((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلَتِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضُ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ)) [2]

"ہم بزرگ بادشاہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو فرشتوں اور روح کا ربّ ہے اس کی عزت و جبروت سے زمین و آسمان روشن ہیں۔"

شیطانی وسوسہ دور کرنے کی دُعا

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

۲۶۰۔{ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ } (حٰمٓ السجدۃ)

"اور اگر شیطان کے وسوسہ ڈالنے سے تجھ کو وسوسہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو (وہ

---

1. ابو داؤد: ۳۸۹۳ الطب، ترمذی: ۳۵۲۸ الدعوات، احمد: ۲/۱۸۱۔
2. الطبرانی (۱۰/۱۲۸) ابن السنی: ۴۴ ۲، ص: ۲۳۹۔

Marfat.com

تم کو بچا لے گا) بیشک وہ سب سنتا جانتا ہے۔"

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ) شیطانی وسوسہ کے وقت تین بار "اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ" کہہ لیا کرو اور { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ * } پڑھ لیا کرو، پھر بائیں جانب تین مرتبہ تھوک لیا کرو، اور "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" کہہ لیا کرو شیطانی وسوسہ دور ہو جائے گا۔ [1]

تھکن دُور کرنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کام کی وجہ سے تھک جانے کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا: "اے فاطمہ! سوتے وقت (۳۳) مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" اور (۳۳) مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور (۳۴) مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ لیا کرو تمہاری تھکاوٹ دور ہو جائے گی۔ [2]

قرض ادا کرنے والے کی حق میں دُعا

جب قرض خواہ اپنے قرضدار سے اپنا پورا حق وصول کر لے تو اس کو چاہیے کہ وہ قرض ادا کرنے والے کے حق میں یہ دُعا پڑھے:

۲۶۱۔ ((اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ)) [3]

"تم نے مجھے پورا پورا حق دے دیا ہے، اللہ تعالیٰ تجھ کو پورا پورا ثواب عطا فرمائے۔"

اور وہ محسن کے حق میں "جزاک اللہ خیرا" کہے۔

۱۔ مسلم: ۱۳۵ الایمان، ابوداؤد: ۴۷۲۱، ۴۷۲۲ السنۃ، النسائی فی عمل الیوم: ۶۶۱۔

۲۔ البخاری: ۳۷۰۵ الفضائل، مسلم: ۲۷۲۷ الزکر والذعاء، ابوداؤد: ۲۹۸۸، ۵۰۶۲ الخراج والادب۔

۳۔ البخاری: ۲۳۰۵ الوکالۃ، ابن ماجہ: ۲۴۲۶ الصدقات۔

Marfat.com

پسندیدہ چیز کو دیکھ کر دُعا کرنا

اچھی چیز اور پسندیدہ اور محبوب اعمال کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھیں:

۲۶۲۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ)) [1]

''سب حمد تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کے احسان سے سب نیک کام پورے ہوتے ہیں۔''

ناپسندیدہ چیز کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

۲۶۳۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ)) [2]

''ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔''

غصے کے وقت کی دُعا

۲۶۴۔ غصے کے وقت ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' کہنا چاہیے۔ [3] اس سے غصہ دور ہو جاتا ہے اور تیز زبانی اور فحش گوئی سے توبہ واستغفار اور توبہ کرنی چاہیے۔ [4]

بیماریوں سے بچنے کی دُعائیں

ہر درد کی دُعا

۲۶۵۔ مسلم اور بخاری کی صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ مریض اور تکلیف والے کو چاہیے

---

1. ابن ماجہ: ۳۸۰۳ الاداب، الحاکم: ۱/۴۹۹، ابن السنی: ۳۷۷۔
2. ابن ماجہ: ۳۸۰۳ الادب، الحاکم: ۱/۴۹۹، ابن السنی: ۳۷۸۱۔
3. البخاری: ۲۰۴۸ الادب، مسلم: ۲۶۱۰ البر، ابو داؤد: الادب۔
4. النسائی فی عمل الیوم: ۴۵۰، ۳۲۸، ابن ماجہ: ۳۷۱۸ الادب، احمد: ۴/۴۰۲، الحاکم: ۱/۵۱۱۔

Marfat.com

کہ تکلیف والی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار ''بِسْمِ اللّٰهِ'' اور سات بار ((أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) کہے اور تین بار معوذ تین یعنی ''قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' اور ''قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' پوری پوری پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ [1]

آنکھ کے درد (آشوبِ چشم) کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی آنکھ دکھتی ہو، اس کو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۲۶۶۔((اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَأَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ)) [2]

''الٰہی! مجھے میری آنکھ سے نفع پہنچا اور اس کو وارث کر میری طرف سے اور میرے دشمن میں میرا بدلہ دکھا اور میرے اوپر ظلم کرنے والے پر میری امداد فرما۔''

دانت اور کان کے درد کی دُعا

۲۶۷۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چھینک کے وقت ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ)) [3] ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں جو پروردگار عالم ہے۔'' کہہ لیا کرے وہ دانت کی تکلیف سے بچا رہے گا۔

---

1. مسلم: ۲۲۰۲ السلام، ابو داؤد: ۲۱۹۱ الادب مثلہ، ابن ماجہ: ۱۶۴/۱، موطا: ۹۴۲/۲، ۹۲۲، بخاری: ۵۷۳۹ الطب، مسلم: ۲۱۹۲ السلام، ابو داؤد: ۱۵/۴۔

2. عدة الحصن الحصين: ۲۷۱ مع الشرح، الحاكم: ۵۲۸/۱، الطبرانی الصغير: ۱۰۸/۲، ابن السنی: ۱۸۹، ۵۷۰۔

3. مصنف ابن ابی شيبه: ۹۸۶۰/۲، ج: ۲۲۱۰ الذعاء، الادب المفرد البخاری: ۳۸۳/۲، ابن السنی: ۱۶۶۔

Marfat.com

کان کے آواز کرنے کے وقت کی دُعا

۲۶۸۔ جب کسی کے کان میں کوئی آواز پیدا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا ذکر خیر کرے اور آپ پر درود پڑھے۔ اور ''ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ'' کہے۔ [1]

پیشاب کو جاری کرنے اور پتھری کو دُور کرنے کی دُعا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پیشاب بند ہوجانے یا پتھری کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو یہ دُعا سکھادی کہ اس کو پڑھ لیا کر۔

۲۶۹۔ ((رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا اَنَّ رَحْمَتَکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَائِکَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ)) [2]

''اے ہمارے رب تو ہی آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین دونوں میں جاری ہے، جیسے تیری رحمت آسمان میں ہے اسی طرح تو اس کو زمین میں کر دیجیے اور ہماری خطاؤں اور گناہوں کو معاف فرمادے، تو ہی پاکیزہ لوگوں کا رب ہے اور اپنی شفاؤں میں سے شفاء اور اپنی رحمتوں میں سے رحمت اس تکلیف پر نازل فرما۔''

بخار کے وقت کی دُعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو درد

---

1. البزار (المجمع: ۱۰/۱۳۸) الطبرانی (المجمع: ۱۳۸/۶)۔
2. النسائی فی عمل الیوم: ۱۰۳۷، ص: ۵۶۵، ابوداؤد: ۳۸۹۲ الطب، مختصر السنن: ۳۶۶/۵، عدۃ الحصن والحصین: ۲۳۴ مایقال لمن احتبس ولہ، اوبہ عصابۃ۔

Marfat.com

اور بخار کی دُعا بتلائی۔

۲۷۰۔((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ)) [1]

''میں اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت بڑا ہے، میں اس اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو بہت عظمت والا ہے ہر جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ کی گرمی کی برائی سے۔''

تپ رسیدہ (بخار والے) کو دُعا دینا

رسول اللہ ﷺ مریض اور تپ رسیدہ (بخار والے) کو یہ دُعا دیتے تھے:

۲۷۱۔((لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) [2]

''کوئی ڈر نہیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس تکلیف سے تمہارے سارے گناہ دھل جائیں گے اور تم گناہوں سے پاک وصاف ہو جاؤ گے۔''

پھوڑے، پھنسی اور زخم کی دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کسی شخص کو زخم، پھوڑا یا پھنسی کی تکلیف ہوتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھتے:

۲۷۲۔((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا)) [3]

''اللہ کے نام سے ہمارے ملک کی زمین کی مٹی ہے اور ہمارے بعض کا تھوک ہے تاکہ ہمارا مریض اللہ کے حکم سے شفا پائے۔''

۱۔ الترمذی: ۲۰۷۵ الطب ب ۲۶، ابن ماجہ: ۳۵۲۶ الطب، احمد: ۳۰۰۔

۲۔ البخاری: ۵۶۵۶ المرضی، النسائی فی عمل الیوم: ۱۰۳۹، ص: ۵۶۷۔

۳۔ البخاری: ۵۷۴۶ الطب، مسلم: ۲۱۹۴ السلام، ابن ماجہ: ۳۵۲۱ الطب، ابوداؤد: ۳۸۹۵ الطب، ابن السنی: ۵۸۳۔

Marfat.com

۲۷۳۔((اَللّٰھُمَّ مُصَغِّرَ الْکَبِیْرِ وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ صَغِّرْ مَا بِیْ)) [1]
''اے اللہ جو چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا کرنے والا ہے تو میرے اس (پھوڑے پھنسی) کو اچھا کر دے۔''

آگ سے جلے ہوئے کے لیے دُعا

اگر کوئی آگ سے جل جائے تو یہ دُعا پڑھنے سے اس کی تکلیف دور ہو جائے گی، رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا پڑھ کر ایک صحابی کو دم کیا تھا۔

۲۷۴۔((اَذْھِبِ النَّاسِ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ)) [2]
''سب لوگوں کے پروردگار تو تکلیف کو دور کر دے، تو شفا دے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں کوئی۔''

رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب کبھی کہیں آگ لگی دیکھو تو ''اللہ اکبر'' کہو، وہ آگ بجھ جائے گی۔ [3]

سانپ بچھو و دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی وقت کی دُعا

۲۷۵۔زہریلے جانور اگر کسی کو کاٹ لیں تو سات بار پوری سورت فاتحہ پڑھ کر دَم کریں، اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

۱۔ ابن السنی: ۶۳۰، ص: ۲۳۷، الاذکا: ۲۲۔

۲۔ النسائی فی عمل الیوم: ۱۸۷، ص: ۲۲۵، احمد: ۲۵۹۔ ● یہ دعا اگرچہ مسند احمد میں ان الفاظ کے ساتھ تحریر نہیں لیکن دوسری کتب اسے ثقہ بناتی ہیں۔ (حافظ)

۳۔ الطبارنی فی الاوسط (المجمع: ۱۰/۱۳۸) ابن السنی: ۲۹۵، ۱۱۸، المجمع: ۱۰/۱۳۸، الکلم الیطیب: ۲۲۰۔

Marfat.com

احادیث رسول اللہ ﷺ میں صرف عام ہی سورۃ الفاتحہ پڑھنا ثابت ہوتا ہے۔ شرکیہ منتر اور دم جھاڑے حرام ہیں۔ ملاحظہ کے لیے ...

جن اور بھوت کے اُتارنے کی دُعائیں

اگر کسی کو جن بھوت کے لگنے کا شبہ ہو تو اس کے سامنے بٹھا کر ان آیتوں کو پڑھ کر دم کر دیا جائے اور دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی جائے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عربی آیا اور اس نے کہا کہ میرے بیٹے کو جن و آسیب کا اثر ہو گیا ہے تو آپ ﷺ نے اس کے بیٹے کو سامنے بٹھا کر ان آیات کو پڑھ کر دم کیا تو وہ اچھا ہو گیا۔ [2]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ (الفاتحہ)

۱-۷ ”ہر طرح کی تعریف کا اللہ تعالیٰ ہی مستحق ہے (جو) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ نہایت رحم والا مہربان ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو ”دین کا“ دکھا، ان لوگوں

---

[1] البخاری: ۵۷۴۹ الطب، مسلم: ۲۲۰۱ السلام، ابوداؤد: ۳۹۰۰ الطب۔

[2] ابن السنی: ۶۳۷، ۶۳۲، عدۃ الحصن والحصین: ۲۷۸، ۲۷۶، المستدرک للحاکم: ۴۱۲/۴ الرقی والتمائم عن ابی بن کعب احمد تحفۃ الذاکرین۔

Marfat.com

کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں
کا۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ)

۲۷۔ "الٓمّٓ۔ یہ وہ کتاب ہے جس کے (کلام الٰہی ہونے) میں کچھ بھی شک نہیں
ہے پرہیز گاروں کی رہنما ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں
اور جو کچھ ہم نے ان کو دے رکھا ہے اس میں سے (راہ اللہ میں بھی) خرچ کرتے ہیں
اور (اے پیغمبر) جو کتاب آپ پر اتری اور جو کتابیں تم سے پہلے اتریں ان
(سب) پر ایمان لاتے اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ وہی لوگ اپنے
پروردگار کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی آخرت میں (اصلی مالکی) مراد
پائیں گے۔"

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (البقرہ)

۲۸۔ "اے لوگو! تمہارا معبود تو (وہی) ایک اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

Marfat.com

بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے۔''

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ
لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ)

۲۷۹۔ ''اللہ (وہ پاک ذات ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ (کارخانہ عالم کا) سنبھالنے والا نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کو پیش آ رہا ہے اور جو کچھ اس کے بعد ہونے والا ہے (وہ) اس کو (سب) معلوم ہے اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس نہیں رکھتے مگر جتنی وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین سب پر پھیلی ہوئی ہے اور آسمان و زمین کی حفاظت اس پر (مطلق) گراں نہیں ہے اور وہ بڑا عالیشان (اور) عظمت والا ہے۔''

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ
مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ
اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ

Marfat.com

وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَقفة وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَقفة وَ
ارْحَمْنَا ۥ وَقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

۲۸۰۔"جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے (وہ سب) اللہ ہی کا ہے اور (لوگو) جو تمہارے دِل میں ہے اگر اس ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر دِل کے کھوٹ پر جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ہمارے یہ) پیغمبر (محمد ﷺ) اس کتاب کو مانتے ہیں جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر اتری ہے اور (پیغمبر کے ساتھ دوسرے) مسلمان بھی (یہ سب کے) سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے کہ (سب پیغمبر کا دین ایک ہے اور کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے پیغمبروں میں سے کسی ایک کو (بھی) جدا نہیں سمجھتے (یعنی سب کو مانتے ہیں) اور بول اٹھے کہ (اے ہمارے پروردگار) ہم نے تیرا ارشاد سنا اور تسلیم کیا اے ہمارے پروردگار (بس) تیری ہی مغفرت (درکار ہے) اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس (جس کے اٹھانے کی) اس کو طاقت ہو جس نے اچھے کام کیے تو (اس کا نفع بھی) اسکے لیے ہے جس نے برے کام کیے اس کا وبال بھی اسی پر ہے، ہمارے

Marfat.com

پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو (اس کے وبال میں) نہ پکڑیو
اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے گزر چکے ہیں جس طرح تو نے ان پر
(ان کے گناہوں کی پاداش میں سخت احکام کا) بوجھ ڈالا تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال اور اے
ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جتنے کے اٹھانے کی ہم کو طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا اور (اے پروردگار)
ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما
تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد فرما۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (آل عمران: ۱۸)

۲۸۱۔ "(خود) اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی (گواہی دیتے ہیں اور یہ کہ) وہ اللہ عدل و انصاف کے ساتھ کارخانہ عالم کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔"

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ (الاعراف: ۵۴)

۲۸۲۔ (لوگو!) بیشک تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور پھر عرش پر قائم ہوا وہی رات کو دن کا پردہ پہناتا ہے (گویا) رات (اور) دن اک دوسرے کے پیچھے لپکی چلی آتی ہے اور اسی نے آفتاب اور مہتاب، ستاروں کو پیدا کیا کہ یہ سب اس کے زیر فرمان ہیں (لوگو!) دیکھو اللہ ہی کی

Marfat.com

خلق مجتنا ورد القدسی کا یہ جز ہے لہٰذا تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات
بڑی بابرکت ہے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ (المؤمنون: ۱۱۶ تا ۱۱۸)

۲۸۳ ”تو اللہ (جو) بادشاہ برحق ہے (بے فائدہ کام کرنے سے بری اور) بالاتر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرش بزرگ کا مالک ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور معبود کو اپنی حاجت روائی کے لیے بلاتا ہے (اور) اس کے پاس اس (شرک کرنے) کی کوئی دلیل (اور توجیہ) نہیں تو بس اس کے پروردگار کے پاس ہے اس کا حساب ہونا ہے (مگر معلوم رہے کہ) کافروں کو (تو کسی طرح) فلاح ہوتی نہیں اور (اپنے پیغمبرؐ) تم دعا کرو کہ اے ہمارے پروردگار! (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں میں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾

Marfat.com

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ (الصافات:۱تا۱۱)

۲۸۴۔ ''(نمازیوں کے ان) لشکروں کی قسم (جو دشمنوں سے لڑنے کے لیے) صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں پھر (اپنے گھوڑوں کو زور سے) ڈانٹتے (اور دشمنوں پر حملہ کرتے) ہیں پھر (لڑائی سے فارغ ہوکر) ذکر الٰہی یعنی تلاوت قرآن کرتے ہیں (غرض کہ ہم کو ان چیزوں کی قسم ہے) کہ بلاشبہ تم سب کا معبود ایک (اللہ) ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں آسمان اور زمین میں ہیں سب کا پروردگار (اور نیز ان مقامات کا پروردگار) جہاں جہاں سورج مختلف وقتوں میں طلوع کرتا ہے ہم ہی نے ورے آسمان کو (ایک) زینت یعنی ستاروں سے آراستہ کیا اور ہر شیطان سرکش سے محفوظ کر رکھا ہے کہ وہ اوپر کے لوگوں (یعنی فرشتوں کی باتوں) کی طرف کان بھی نہیں لگانے پاتے اور کھدیڑنے کے لیے ہر طرف سے (ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں اور یہ ان کے لیے لازمی عذاب ہے غرض شیاطین فرشتوں کی باتیں جھپاکے سے اُچک لے جاتے ہیں تو شہاب کا دہکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگا ہوتا ہے تو (اے پیغمبر) اُن (منکرین قیامت) سے پوچھو کہ کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے (مذکورہ بالا چیزوں کا) جن کو ہم نے بنایا ہے ان بنی آدم کو تو ہم نے اسی معمولی) لیس دار مٹی سے پیدا کیا ہے۔''

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

Marfat.com

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝۲۳ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۲۴ (الحشر: ۲۲ تا ۲۴)

۲۸۵۔ ''وہ اللہ ایسا ''پاک ذات'' ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے والا وہی بڑا مہربان اور رحم والا ہے وہ اللہ ایسا پاک ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تمام جہانوں کا بادشاہ ہے پاک ذات ہے تمام عیبوں سے بری ہے امن دینے والا نگہبان ہے زبردست ہے بڑے دباؤ والا ہے بڑی عظمت رکھتا ہے۔ یہ لوگ جیسے جیسے شرک کرتے ہیں اللہ کی ذات اس سے پاک ہے وہی اللہ'' ہر چیز کا'' خالق ''ہر چیز کا ''موجد ہے' مخلوقات کی طرح طرح کی ''صورتیں بنانے والا ہے'' اس کی اچھی اچھی صفتیں ہیں، اس کے اچھے اچھے نام ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب ہی اسی کی تسبیح وتقدیس کرتے ہیں اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔''

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ۝۳ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ۝۴ (الجن: ۳۔۴)

۲۸۶۔ ''اور ہمارے پروردگار کی بڑی اونچی شان ہے اس نے نہ تو کسی کو اپنی جورو بنایا اور نہ کسی کو بیٹا بیٹی اور ہم میں (کچھ) احمق (ایسے بھی ہوگزرے ہیں) جو اللہ کی نسبت بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں۔''

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ ۚ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ۝۳ وَ

Marfat.com

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (الاخلاص)

۲۸۷۔ "(اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہو کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (الفلق)

۲۸۸۔ "(اے پیغمبر ﷺ اپنی حفاظت کے لیے یوں دعا مانگا کرو کہ) میں تمام مخلوق کے شر سے صبح کے مالک (یعنی اللہ) کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب اس کا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں (یعنی جادوگر عورتوں) کے شر سے اور حسد کرنے والوں کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (الناس)

Marfat.com

۲۸۹۔ "(اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لیے یوں دعا مانگا کرو کہ (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا (اور) نظر نہیں آتا (اور) جنات اور آدمی (دونوں ہی اس قسم کے) وسوسہ انداز (ہوتے ہیں) ان کے شر سے میں لوگوں کے پروردگار لوگوں کے (حقیقی) بادشاہ لوگوں کے معبودِ برحق (یعنی اللہ سے) پناہ مانگتا ہوں۔"

نظرِ بد لگ جانے کی دُعا

نظر کا لگ جانا حق ہے اگر کسی کو نظر لگ جائے تو اس پر یہ دُعا پڑھی جائے:

۲۹۰۔ ((اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَمَرَضَھَا)) [1]

"اے الٰہی تو اس کی گرمی سردی اور بیماری کو دور کر دے۔"

۲۹۱۔ ((اُعِیْذُکَ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ)) [2]

"میں تجھ کو پناہ دیتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلموں کے ذریعے ہر شیطان کی برائی سے اور ہر ایذا دینے والے جانوروں کی برائی سے اور ہر نظر لگنے والی آنکھ کی برائی سے۔"

جانوروں کو نظرِ بد لگ جانے کی دُعا

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کسی جانور کو نظر بد لگ جاتی تو اس کے جانور کے ناک کے داہنے سوراخ میں چار مرتبہ اور اسکے بائیں نتھنے میں تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیتے تھے۔

۲۹۲۔ ((اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ)) [3]

"اے تمام لوگوں کے پروردگار تو اس بیماری کو دور کر دے۔ تو اچھا کر دے۔ تو

---

[1] الحاکم: ۴/۲۱۶، النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ: ۲۱۱۔

[2] البخاری: ۳۳۷۱، الانبیاء ذکر ابراھیم، ابو داؤد: ۴۷۳۷ السنۃ ذکر القرآن، الترمذی: ۲۰۶۰ الطب ب: ۱۵۔

[3] ابو داؤد (مختصر السنن ۳۷۳۴) ابن ماجہ: ۳۵۷۲ الطب، ابن ابی شیبہ: ۲۸۰/۱۰، ابن السنی: ۲۸۷۔

Marfat.com

ہی اچھا کرنے والا ہے تیرے سوا بیماریوں کو کوئی دور کرنے والا نہیں۔"

شگونِ بد کی دُعا

نیک فال جائز ہے اور بدشگونی ناجائز ہے اگر کوئی اس کا مرتکب ہوجائے تو اس کے کفارے میں یہ پڑھے:

۲۹۳۔((اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ)) [1]

"اے اللہ نہیں ہے بھلائی مگر تیری ہی بھلائی ہے۔ اور کوئی شگون نہیں ہے مگر تیرے ہی حکم سے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

۲۹۴۔((اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِىْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) [2]

"اے اللہ تیرے سوا نہ کوئی بھلائی لاسکتا ہے اور نہ کوئی برائی دور کرسکتا ہے اور تیری توفیق سے ہی گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت ہے۔"

بیمار کو مرض میں مبتلا دیکھ کر دُعا پڑھنا

جب کوئی شخص کسی بلا، مصیبت اور بیماری میں مبتلا ہوا سے دیکھ کر اس دُعا آہستہ پڑھے:

۲۹۵۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا)) [3]

"سب شکر و تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے مجھے اس بیماری سے بچائے رکھا ہے جس میں تجھے کیا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔"

---

1. احمد: ۲/۲۲۰ الطبرانی (المجمع: ۵/۱۰۵)۔
2. ابو داؤد: ۳۹۱۹ الطب، ابن السنی: ۲۹۴، ص: ۱۱۸، مختصر السنن: ۵/۳۸۹۔
3. الترمذی: ۳۴۳۲ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۹۲ الذعاء، شرح السنۃ للبغوی: ۱/۱۳۹۔

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اس دُعا کو پڑھنے سے اگر اللہ چاہے تو وہ اس بیماری سے بچا رہے گا۔

بیمار پرسی کی دُعا

جب بیمار پرسی کے لیے کسی بیمار کے پاس جائیں تو مریض کے بدن پر ہاتھ رکھ کر ان دُعاؤں کو پڑھے یا ان میں سے جس دُعا کو چاہے پڑھے، رسول ﷺ ان دُعاؤں کو پڑھتے تھے:

۲۹۶۔((لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) [1]

''کوئی خوف وہراس کی بات نہیں اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ بیماری گناہوں کو پاک کرنے والی ہے۔''

۲۹۷۔((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا وَرِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) [2]

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے اور ہمارے بعض کا تھوک ہے تا کہ اللہ کے حکم سے ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔''

۲۹۸۔((اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) [3]

''اے تمام لوگوں کے پروردگار! تو تکلیف کو دور فرما کر شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی شفا ہے، ایسی شفا مرحمت فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے۔''

۱۔ البخاری: ۵۶۵۶، المرضی: ۵۶۷، النسائی فی عمل الیوم: ۱۰۳۹۔

۲۔ متفق علیہ بخاری: ۵۷۴۶، الطب، مسلم: ۳۱۹۴ السلام، احمد: ۹۳/۶، ابو داؤد: ۳۸۹۵، الطب، ابن ماجہ: ۳۵۲۱، الطب۔

۳۔ البخاری: ۵۷۴۳ الطب، مسلم: ۲۱۹۱، السلام۔

Marfat.com

۲۹۹۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ)) [1]

''اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تجھے ایذا پہنچائے اور ہر چیز کی برائی اور حسد کرنے والی آنکھ کی برائی سے، اللہ تعالیٰ تجھ کو شفا دے، اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں۔''

۳۰۰۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ)) [2]

''اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں اور ہر بیماری اور جادوگر عورتوں کی برائی سے جو گرہوں میں پھونک مارنے والی ہیں اور حاسدوں کی برائی سے تجھ کو شفا دے۔''

۳۰۱۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ، أَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَيَمْشِيْ لَكَ إِلٰى جَنَازَةٍ)) [3]

''اللہ کے نام سے تجھ کو دم کرتا ہوں اللہ تعالیٰ تجھ کو ہر بیماری سے شفا دے، اور ہر حاسد کی برائی سے اور نظر والی آنکھ کی برائی سے، اے اللہ اپنے بندے کو شفا دے، جو تیرے دشمن کو زخمی کرے گا اور تیری خوشنودی کے لیے جنازہ کے لیے چلے گا۔''

۳۰۲۔ ((أَللّٰهُمَّ اشْفِهِ أَللّٰهُمَّ عَافِهِ)) [4]

---

1. مسلم:۲۱۸۶ السلام، الترمذی:۹۷۳ الجنائز۔
2. النسائی فی عمل الیوم:۱۰۰۳، ف:۵۵۴، ابن ماجۃ:۳۵۲۳ الطب۔
3. مسلم:۲۱۸۵ السلام۔
4. الترمذی:۳۵۶۴ الدعوات ۱۱۱، احمد:۸۳، مصنف ابن ابی شیبہ:۱۰/۲۹۶، النسائی فی عمل الیوم:۱۰۵۸، ف:۵۷۴۔

Marfat.com

"اے اللہ اس کو شفا دے الٰہی تو اس کو عافیت دے۔"

۳۰۳۔ ((یَا فُلَانُ شَفَاکَ اللّٰہُ سَقمَکَ وَغَفَرَ ذَنْبِکَ وَعَافَاکَ فِیْ بَدَنِکَ وَجِسْمِکَ اِلٰی مُدَّۃِ اَجَلِکَ)) ❶

"اے فلاں آدمی تیری بیماری اللہ اچھی کردے اور تیرے گناہوں کو بخش دے اور تیرے بدن میں ایک وقت مقررہ تک عافیت فرمائے۔"

۳۰۴۔ ((یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اشْفِ فُلَانًا)) ❷

"اے حلیم اے کریم فلاں شخص کو تندرست کردے۔"

۳۰۵۔ ((اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ)) ❸

"مانگتا ہوں میں بزرگ و برتر اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے یہ کہ وہ تجھ کو تندرست کردے۔"

بیماری کی حالت میں یہ دُعا پڑھے

مریض اپنی بیماری کی حالت میں سورۂ (اخلاص، الفلق، الناس) پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام بدن پر انکو پھیر لیا کرے نبی ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔ ❹

ان دونوں دُعاؤں کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتا ہے:

۳۰۶۔ ((لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞)) ❺ ●

۱۔ ابن السنی: ۵۳، ف: ۲۰۴، الحاکم: ۵۴۹/۱۔

۲۔ الحصن والحصین: ۱۱۵، مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۶۳۴ الطب ۹۵۵۱ الذعاء۔

۳۔ ابوداؤد: ۳۱۰۶ الجنائز، الترمذی: ۲۰۸۴ الطب، ابن السنی: ۵۴۹، مستدرک مصنف ابن شیبہ ۹۵۴۳۔

۴۔ بخاری: ۵۷۳۹، الطب، مسلم: ۲۱۹۲ السلام، ابوداؤد: ۱۵/۴۔

۵۔ الترمذی: ۳۵۰۵ الدعوات ب: ۳۸، الحاکم: ۳۸۳/۱۔

● سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء: ۸۷۔

Marfat.com

''الٰہی تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ذات پاک معبود ہے۔ میں ظالم لوگوں میں سے ہوں۔''

۲۰۷۔ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) [1]

''نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اور اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر ایک اکیلا اللہ ہی ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر ایک اللہ ہی، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر ایک اللہ ہی نہیں کوئی طاقت اور قوت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔''

کوڑھ، برص اور دوسری موذی بیماریوں سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ کوڑھ وغیرہ بیماریوں سے پناہ مانگتے اور یہ دُعا پڑھتے تھے:

۲۰۸۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ)) [2]

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص، جذام اور جنون اور دوسری بیماریوں سے۔''

---

1. بخاری: ۶۲۰۶ الدعوات، نسائی: ۲۷۹/۸ الاستعاذة، احمد: ۱۲۲/۴، الترمذی: ۳۴۳۰ الدعوات ب: ۳۷۔

2. ابو داؤد: ۱۵۵۴ الصلاة، النسائی: ۲۷۱/۸ الاستعاذہ۔

Marfat.com

سکراتِ موت کے وقت کی دُعا

نزع کی حالت میں مرنے والے کے سامنے ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھیں تاکہ مرنے والا بھی سن کر پڑھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھتا ہوا مرجائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [1]

اور جو اپنی زندگی سے ناامید ہو اور نزع کی سی حالت ہوگی ہو اور اس کو ابھی ہوش ہو تو اسے ان دُعاؤں کو پڑھتے رہنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے سکرات میں ان دُعاؤں کو پڑھا ہے۔

۳۰۹۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى)) [2]

''اے اللہ! مجھے معاف کردے اور میری حالت پر رحم فرما اور رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملادے۔''

۳۱۰۔((اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ)) [3]

''یا اللہ! موت کی سختیوں اور بے ہوشیوں پر میری مدد فرما۔''

شہادت کی دُعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ طلب شہادت کے لیے یہ دُعا پڑھتے تھے، جو قبول ہوئی:

۳۱۱۔((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ)) [4]

---

1. ابو داؤد:۳۱۱۶ الجنائز، الحاکم: ۳۵۱/۱، الحاکم والذہبی۔
2. البخاری: ۴۴۴۰ المغازی، مسلم: ۲۴۴۴ الفضائل۔
3. الترمذی: ۹۷۸ الجنائز، ابن ماجہ: ۱۶۲۳ الجنائز۔
4. البخاری: ۱۸۹۰ فضائل المدینہ ازین (جامع الاصول: ۴۵۰/۴)۔

Marfat.com

''اے اللہ تو مجھے اپنے راستے میں شہادت کی موت دے اور میری موت تیرے رسول ﷺ کے شہر میں ہو۔''

دُعا بوقتِ موت

اگر کوئی شخص مر رہا ہو تو اس کی آنکھیں بند کر کے قبلے کی طرف منہ کر دیا جائے اور سورۂ یٰسین اس کو سناتے رہیے [1]۔ اور مرجانے کے بعد اس کے لیے یہ دُعا پڑھی جائے۔

۳۱۲۔ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ)) [2]

''یا اللہ فلاں کو معاف کر دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کے درجے کو بلند کر دے اور باقی ماندہ لوگوں کو اس کے پیچھے اس کا نگہبان اور خلیفہ ہوجا، اور اے رب العالمین ہماری اور اس کی مغفرت فرما اور اس کی قبر کو کشادہ کر دے اور اس میں روشنی کر دے۔''

میت کے گھرانے کے لیے دُعا

میت کے گھر والے یہ دُعا پڑھیں:

۳۱۳۔ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً)) [3]

''یا اللہ! مجھ کو اور اس کو معاف کر دے اور اس کے بدلے میں مجھے اس سے بھی اچھی چیز مرحمت فرما۔''

---

1. ابو داؤد: ۳۱۲۱ الجنائز، ابن ماجہ: ۱۴۴۸ الجنائز، احمد: ۲۶/۵، ۲۷۔
2. مسلم: ۹۲۰ الجنائز، ابو داؤد: ۲۱۱۹ الجنائز۔
3. مسلم: ۹۲۰ الجنائز، الترمذی: ۹۷۷ الجنائز، النسائی: ۴، ص: ۵، ۱۴ الجنائز۔

Marfat.com

۲۱۴۔ ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ * اَللّٰهُمَّ اٰجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاخْلُفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا)) [1]

''ہم سب اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں، یا اللہ تو مجھے میری اس مصیبت میں ثواب دے اور میرے لیے اس کی جگہ اس سے بہتر عنایت فرما۔''

مصیبت زدہ کو تسلی دینے کی دُعا

میت کے رشتہ داروں کے لیے یہ دُعا دی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے نواسے کے انتقال کے بعد اپنی بیٹی کو یہ دُعا دی تھی:

۲۱۵۔ ((اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) [2]

''جو کچھ اللہ نے لیا ہے وہ اسی کا تھا اور جو دیا ہے وہ بھی اسی کا ہی ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مقررہ وقت کے لیے ہے تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔''

موت کی خبر پہنچنے کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم کو اپنے بھائی کی موت کی خبر ملے تو یہ دُعا پڑھو:

۲۱۶۔ ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ * وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ * اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ فِى الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِىْ

---

[1] مسلم: ۹۱۸، الجنائز۔

[2] البخاری: ۱۳۸۴ الجنائز، مسلم: ۹۲۳ الجنائز، ابوداؤد: ۳۱۲۵ الجنائز۔

Marfat.com

اَهْلِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ)) [1]

''ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہم اپنے ربّ کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ یا اللہ! اس کو اپنے مخلص بندوں میں لکھ لے اور اس کی کتاب علیین میں لکھ رکھ اور باقی ماندہ لوگوں میں اس کا قائم مقام بن جاؤ اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ فرما اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈال۔''

موت مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ تکلیف اور بیماری کی وجہ سے موت کی آرزو مت کرو اور اگر تم یہی چاہتے ہو تو یہ کہہ سکتے ہو:

۳۱۷۔((اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ)) [2]

''یا اللہ! تو مجھ کو زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے حق میں اچھا ہو اور مجھے موت دے اگر مرنا میرے حق میں اچھا ہو۔''

میت کے غسل و تکفین کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ میت کی خوبیوں کو بیان کرو اور اس کی برائیوں سے رک جاؤ [3] اور فرمایا جو غسل دیتے وقت پردہ پوشی کرے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادے گا۔ [4]

۱۔ الطبرانی الکبیر (المجمع: ۲/۳۳۱) ابن السنی: ۵۲۶، ف: ۲۰۹۔

۲۔ البخاری: ۵۶۷۱ المرض، مسلم: ۲۶۸ الذکر والدعاء، ابو داؤد: ۳۱۰۸ الجنائز۔

۳۔ ابو داؤد: ۴۹۰۰ الادب، الترمذی: ۱۰۱۹ الجنائز۔

۴۔ البیہقی: ۳/۳۹۵، الحاکم: ۱/۳۵۴۔

Marfat.com

میت کے غسل و کفن کے وقت کوئی خاص دُعا رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں ہے۔

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

صحیح حدیثوں میں نمازِ جنازہ کی یہ ترکیب بتائی گئی ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ پھر کوئی اور سورت پڑھ کر دوسری تکبیر کہی جائے۔ دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھ کر تیسری تکبیر کہی جائے۔ تیسری تکبیر کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھی جائیں، چاہے سب دُعائیں پڑھیں یا ایک دو پر اکتفا کریں، اور پھر اس کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیا جائے۔

۲۱۸۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تُوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ)) [1]

''یا اللہ! تو ہمارے زندوں اور مردوں، حاضر، غائب، چھوٹے بڑے، مرد اور عورت کو بخش دے۔ یا اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ یا اللہ! تو اس کے ثواب سے ہمیں محروم نہ کر اور نہ اس کے بعد ہم کو فتنہ میں ڈال۔''

۲۱۹۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ. وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ

[1] ابو داود: ۳۲۰۱ الجنائز، الترمذی: ۱۰۲۴ الجنائز، الحاکم: ۱/ ۳۵۸، احکام الجنائز للالبانی۔

Marfat.com

وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ)) [1]

''یا اللہ! اس کو بخش دے، اس پر رحم فرما اور سلامتی عطا فرما اور معاف فرما اسکی اچھی مہمانی فرما، اور اس کا ٹھکانہ عمدہ بنا، اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اس کو پانی سے، برف اور ٹھنڈے پانی سے دھو دے اور گناہوں سے ایسا پاک کر دے جس طرح کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے اور دنیا کے گھر سے وہاں اچھا گھر دے اور دنیا کے اہل سے اچھا اہل مرحمت فرما اور یہاں کے جوڑے سے وہاں اچھا جوڑا عنایت فرما اور اس کو جنت میں داخل فرما اور اس کو عذابِ قبر اور عذابِ جہنم سے بچا۔''

۳۲۰۔((اَللّٰھُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ. فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ. وَاَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) [2]

''یا اللہ! فلاں بن فلاں تیرے عہد اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے اس کو قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا تو قول کو پورا کرنے والا ہے اور حق وصداقت والا ہے۔ اے اللہ اس کو بخش دے اور اس پر رحم کر۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔''

۳۲۱۔((اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا اِلَى الْاِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ سِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَهُ)) [3]

''اے اللہ! تو اس میت کا رب ہے اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو اسلام کا راستہ بتایا اور تو نے ہی اس کی جان نکالی ہے اور تو ہی اس

---

1. مسلم: ۹۶۳، ۱۰۲۵ الجنائز، النسائی: ۱۹۸۴، البیہقی: ۴/۴۰۔
2. ابو داؤد: ۳۲۰۲ الجنائز، ابن ماجہ: ۱۴۹۹ الجنائز۔
3. ابو داؤد: ۳۲۰۰ الجنائز، احمد: ۲/۲۵۶۔

Marfat.com

کے ڈھکے چھپے اور کھلے کو خوب جانتا ہے۔ ہم سب اس کی سفارش کے لیے آئے ہیں لہٰذا اس کو بخش دے۔"

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَّاَجْرًا)) [1]

"اے اللہ! تو اسے آگے لے جانے والے اور پیش خیمہ اور ذخیرہ اور باعث ثواب بنا دے۔"

۳۲۲۔((اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْلَهٗ وَلَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ)) [2]

"اے اللہ! یہ تیرا غلام ہے اور تیرے غلام کا بیٹا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مجھ سے زیادہ تو اس کو جانتا ہے۔ اگر وہ نیک ہے تو اس کی نیکی میں اضافہ کر دے اور اگر وہ گناہ گار ہے تو اس کو معاف کر دے اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کر اور اس کے بعد فتنے میں ڈال۔"

جنازہ دیکھ کر کیا دُعا پڑھنی چاہیے؟

جنازہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھنا مستحب ہے:

۳۲۳۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ)) [3]

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنازہ دیکھ کر یہ دُعا فرماتے تھے:

۳۲۴۔((سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ)) [4]

---

[1] البخاری، الجنائز:۵۶ معلقاً۔ [2] ابن حبان:۷۵۶ الموارد، ابو یعلی (المجمع:۳/۳۳)
[3] الاذکار:۱۳۶۔ [4] نزل الابرار:۲۸۹۔

Marfat.com

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد کسی نے ان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا فرمایئے کیا حال ہے؟ تو جواب میں فرمایا، میری مغفرت اس کلمے کے باعث ہوئی ہے جس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جنازہ دیکھ کر کہا کرتے تھے: ((سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ))۔

اور جنازے کو اٹھاتے اور لے جاتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دُعا ثابت نہیں ہے۔

دفن کے وقت کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ دُعا پڑھو:

۲۲۵۔((بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم)) [1]

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کے رسول کی ملت پر۔''

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب قبر میں رکھ دی گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا پڑھی تھی:

۲۲۶۔((مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ)) [2]

''اس زمین سے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹایا جائے گا اور اسی سے تمہیں نکالا جائے گا دوسری مرتبہ۔ اللہ کے نام سے اور اللہ کے راستے میں اور اللہ کے رسول کی ملت پر۔''

دفنانے کے بعد کی دُعا

اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی خاص دُعا منقول نہیں ہے اتنا ضرور ثابت

---

[1] احمد: ۲/۲۷، ابن ماجہ: ۱۵۵۰ الجنائز، الترمذی: ۱۰۴۶ الجنائز، احکام الجنائز: ۱۵۲۔

[2] الحاکم: ۲/۳۷۹، احمد: ۵/۲۵۴۔

Marfat.com

ہے کہ آپ ﷺ میت کو دفنانے کے بعد ٹھہرے رہتے اور فرماتے کہ:

۳۲۷۔ ((اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ التَّثْبِيْتَ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْأَلُ)) [1]

''اپنے بھائی کے حق میں بخشش مانگو اور ثابت قدمی کی درخواست کرو، کیونکہ اس وقت اس سے سوال کیا جارہا ہے۔''

اپنے بھائی کے حق میں بخشش مانگو اور ثابت قدمی کی درخواست کرو۔ کیونکہ اس وقت اس سے سوال کیا جارہا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دفن کے بعد سورۃ البقرۃ کے اول اور آخری رکوع پڑھنے کو اچھا سمجھتے تھے۔ [2] واللہ اعلم۔ *

تعزیت

مصیبت زدہ اور غم زدہ شخص کو تسلی و تشفی دے کر اس کے رنج و غم کو دور کرنا مستحب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مصیبت زدہ کی تعزیت تسلی کرے اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا مصیبت زدہ کو ملے گا۔ [3] مصیبت زدہ عورت کو تسلی دینے والے کو جنت کا لباس پہنایا جائیگا۔ [4] تعزیتی خطوط بھیجنا بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ ایک مرتبہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے فرزند ارجمند کے انتقال پر ذیل کا نامہ مبارک ارسال فرمایا تھا:

نامۂ مبارک برائے تعزیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

((مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ

1۔ ابو داؤد: ۳۲۲۱ الجنائز، الحاکم (صحیح الجامع: ۹۵۶، ج: ۱/۳۲۱) الجنائز للالبانی۔
2۔ نزل الابرار: ۲۹۔
3۔ الترمذی: ۱۰۷۳ الجنائز، ابن ماجہ: ۱۶۰۲ الجنائز۔
4۔ الترمذی: ۱۰۷۶ الجنائز۔
* احکام الجنائز میں علامہ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (حافظ)

Marfat.com

اَحْمَدُ اِلَیْکَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَکَ
الْاَجْرَ وَاَلْهَمَکَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا وَاِیَّاکَ الشُّکْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا
وَاَهْلِیْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ الْهَنِیَّةِ وَعَوَارِیَّةِ
الْمُسْتَوْدَعَةِ تَمَتَّعُ بِهَا اَجَلٍ مَعْدُوْدٍ وَّیَقْبِضُهَا بِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ
اَفْتَرَضَ عَلَیْنَا الشُّکْرَ اِذَا اَعْطٰی وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰی وَکَانَ ابْنُکَ مِنْ
مَّوَاهِبِ الْهَنِیَّةِ وَعَوَارِیَّةِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَکَ بِهٖ فِیْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ
وَّقَبَضَهٗ مِنْکَ بِاَجْرٍ کَبِیْرٍ اَلصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰی اِنِ احْتَسَبْتَ
فَاصْبِرْ وَلَا یَحْبِطُ جَزَعُکَ اَجْرَکَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا یَرُدُّ
شَیْئًا وَلَا یَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَکَانَ وَالسَّلَامُ)) [1]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

''یہ خط محمد ﷺ کی طرف سے جو اللہ کا رسول ہے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی طرف ہے۔ اے معاذ! تمہارے اوپر سلامتی ہو۔ میں اس اللہ کی تعریف تم تک پہنچاتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے بعد! میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بہت زیادہ ثواب مرحمت فرمائے اور تمہارے دِل میں صبر ڈال دے اور ہم کو اور تم کو اپنی شکر گزاری عطا فرمائے۔ ہماری جانیں اور مال اور ہمارے اہل اور اولاد یہ سب اللہ کی بخششیں ہیں جن کو بطور عاریۃ عطا فرمائی ہے جس سے ایک مقررہ وقت تک فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور پھر (ایک) مقررہ وقت پر اس کو لے لیتا ہے پھر اس کے لیے ہمارے اوپر شکر گزاری فرض کردی گئی ہے جب کہ وہ آزمائش میں دیتا ہے اور صبر کو بھی فرض کردیا ہے۔ جب وہ کسی بلا میں مبتلا کردیتا ہے۔ پس تیرا لڑکا بھی اللہ تعالیٰ کی عمدہ بخششوں اور رکھی ہوئی امانتوں میں سے تھا کہ اسکے ذریعے فائدہ پہنچایا تجھ کو رشک اور خوشی کے ساتھ اور اس

[1] الحاکم: ۲۳۷/۳، نزل الابرار: ۲۸۵۔

Marfat.com

کو لے لیا بہت بڑے ثواب کے بدلے میں (کہ اس کے بدلے میں تیرے لیے) دُعا ورحمت اور ہدایت ہے۔ اگر تو ثواب چاہے تو صبر کر اور تیری بے صبری تیرے ثواب کو نہ کھو دے، پھر تو بہت افسوس کرے گا اور شرمندہ ہوگا اور اس بات کو جان لے کہ بے صبری اور واویلا کسی چیز کو واپس نہیں کر سکتی اور نہ تیرے غم اور اترنے والی مصیبت کو دور کر سکتی ہے۔ جو ہونے والا تھا وہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی سلامتی تم پر ہو۔''

زیارتِ قبور کی دُعا

قبروں کی زیارت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ وہاں جا کر موت کو یاد کرے اور اپنے لیے اور مسلمان مرد اور عورتوں کے واسطے یہ دُعا کرے۔ رسول اللہ ﷺ زیارت قبور کے وقت ان دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

۲۲۸۔ ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ)) [1]

''سلام ہو تم پر اے (اس اُجڑی بستی کے) گھرانے والو! مؤمنو اور مسلمانو! اور ہم بھی عنقریب تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لیے اور تمارے لیے اللہ تعالیٰ سے عافیت چاہتے ہیں۔''

۲۲۹۔ ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ)) [2]

''اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم بخشش دے، تم ہم سے

---

1. مسلم: ۱۹۷۵ الجنائز، النسائی: ۹۴/۴ الجنائز، ابن ماجہ: ۱۵۴۷ الجنائز، احمد: ۳۵۳/۵۔

2. الترمذی: ۱۰۵۳ الجنائز، الطبرانی الکبیر (ضعیف الجامع: ۳۳۷۱) الجنائز للالبانی۔

Marfat.com

پہلے آ گئے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔"

۳۳۰۔ ((اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاخِرِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ)) [1]

"مومنو مسلمان قبر والو! تم پر سلامتی ہو اور ہمارے اگلے پچھلے لوگوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے، اور ہم بھی عنقریب تمہارے پاس پہنچنے والے ہیں۔"

استسقاء (پانی مانگنے کی) دُعائیں

اگر بارش نہ ہونے کی وجہ سے قحط سالی لاحق ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایسی حالت میں ایک دن مقرر کر کے میلے کچیلے کپڑے پہن کر نہایت عاجزی اور انکساری اور تضرع کے ساتھ جنگل کی طرف نماز کے لیے نکلیں (نماز کا طریقہ اسلامی تعلیم میں ملاحظہ فرمائیں)

امام منبر پر چڑھ کر پہلے اللہ کی تکبیر اور اس کی تعریف کرنے کے بعد دُعا نمبر "۳۳۱" پڑھے اور پھر قبلہ رو ہو کر دُعا نمبر "۳۳۲" آخر دُعا تک پڑھے۔

اور نماز استسقاء کے علاوہ جمعہ اور پانچوں نمازوں کے وقت بھی ان ہی دُعاؤں کو پڑھا جائے ان شاء اللہ بارش ہوگی اور قحط سالی دور ہو جائے گی۔ دُعائیں یہ ہیں:

۳۳۱۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ * مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ * لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ)) [2]

"سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کو پالنے والا ہے نہایت

---

[1] مسلم: ۹۷۴ الجنائز، النسائی: ۹۴/۴، ۹۱ الجنائز۔

[2] ابو داؤد: ۱۱۷۳ الصلاۃ، الحاکم: ۳۲۸/۱۔

Marfat.com

مہربان اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے اللہ تو ہی معبود ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے اللہ تو ہی معبود ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی۔ تو غنی ہے اور بے نیاز ہے اور ہم سب محتاج ہیں۔ ہم پر بارش اتار اور جو تو اتارے ہم پر اس کو بنا دے او پر قوت روزی اور ایک وقت تک پہنچنے کا۔"

۲۲۲۔ ((اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ رَائِثٍ)) [1]

"اے اللہ ہمارے اوپر بارش برسا جو فریاد کو پہنچنے والی ہو، بہت ارزانی کرنے والی، بہت نفع دینے والی نقصان نہ پہنچانے والی ہو، جلدی برسنے والی ہو اور دیر نہ کرنے والی ہو۔

۲۲۳۔ ((اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَآئِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدِکَ الْمَیِّتَ)) [2]

"اے اللہ سیراب کر اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو اور اپنی رحمت کو پھیلا دے اور مردہ زمین کو سرسبز زندہ کر دے۔"

۲۲۴۔ ((اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا)) [3]

"اے اللہ تو اتار دے ہماری زمینوں پر اس کی زینت اور سنگھار اور اس کے سکون و آرام کو۔"

۲۲۵۔ ((اَللّٰھُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَاغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَھَامَتْ دَوَآبُّنَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ مِنْ اَمَاکِنِھَا وَمُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِھَا

۱۔ ابو داؤد: ۱۱۶۹ الصلاۃ، مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۲۷/۲ الاستقاء۔

۲۔ ابو داؤد: ۱۱۷۶ الصلاۃ، الموطا: ۱۹۰/۱ الاستقاء الاذکار للنووی: ۱۵۰۔

۳۔ الطبرانی الکبیر (المجمع: ۲۱۵/۲) البزار (ایضا)۔

Marfat.com

وَمُجْرِیَ الْبَرَکَاتِ عَلٰٓی اَھْلِھَا بِالْغَیْثِ الْمُغِیْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ۔ فَنَسْتَغْفِرُکَ لِلْحَامَّاتِ مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ عَوَامِّ خَطَایَانَا ط اَللّٰھُمَّ فَارْسِلِ السَّمَآءَ مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَیْثِ وَاکِفِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِکَ حَیْثُ یَنْفَعُنَا وَیَعُوْدُ عَلَیْنَا غَیْثًا عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا رَّاتِعًا مُّمْرِعَ النَّبَاتِ)) [1]

''اے ہمارے رب پہاڑ ظاہر ہوگئے اور ہماری زمینیں خاک اُڑاتی ہیں اور ہماری جانور پیاسے ہوگئے۔ اے دینے والے بھلائیوں کے ان جگہوں سے اور رحمت کے اتارنے والے اور بارش کے برسانے والے اس کی کانوں سے اور برکتوں کے جاری کرنے والے اس کے مستحق پر اس بارش کی وجہ سے جو نفع دینے والی ہے۔ تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں تو ہی بخشنے والا ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اپنے خاص خاص گناہوں سے اور توبہ کرتے ہیں تیری طرف عام گناہوں سے، اے اللہ تو ہم پر زور کا مینہ برسا اور ایک بارش کو دوسری بارش سے ملادے یعنی لگاتار اور مسلسل بارش برسا اور کفایت کر اپنے عرش کے نیچے جس جگہ کہ ہم کو نفع دے اور لوٹادے ہمارے اوپر ایسی بارش جو عام برسنے والی ہو کثرت سے ڈھانکنے والی اور زانی کرنے والی بہت اُگانے والی اور سبزی کو زیادہ اُگانے والی۔''

۳۲۶۔((اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا)) [2]

''اے اللہ ہم کو پانی پلا۔ (تین بار کہے)۔''

۳۲۷۔((اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا)) [3]

''اے اللہ تو ہماری فریاد سن لے۔'' (تین بار کہے)

۱۔ الحصن والحصین: ۱۰۱ بحوالہ مسند ابی عوانہ۔

۲۔ البخاری: ۱۰۱۳ الاستسقاء، ابن خزیمہ: ۱۴۲۳ الاستسقاء۔

۳۔ البخاری: ۱۰۱۴ الاستسقاء، مسلم: ۸۹۷ الاستسقاء، ابوداؤد: ۱۱۷۴/۱، ۴۰۴/۱ فی الصلاۃ احمد: ۱۰۵/۳، نسائی: ۱۹۵/۳ الاستسقاء۔

Marfat.com

۳۳۸۔((اَللّٰھُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا کَثِیْفًا قَصِیْفًا ذَلُوْقًا ضَحُوْکًا تُمْطِرُنَا مِنْهُ رِزَازًا قِطْقِطًا سِجْلًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ)) [1]

''اے اللہ تو ہمارے اوپر ایسا بادل گھیر دے جو خوب گاڑھا موٹا کڑکنے والا، پانی برسانے والا، بجلیاں چمکانے والا، چھوٹی بڑی بوندیں خوب برسانے والا ہو، اے عظمت اور بزرگی والے۔''

بادل و بارش کی دُعا

رسول اللہ ﷺ بارش برسنے کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

۳۳۹۔((اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا)) [2]

''اے اللہ اس بارش کو نفع دینے والی بنادے''۔

اور بادل کو دیکھ کر سب کاروبار چھوڑ کر یہ دُعا پڑھتے تھے۔

۳۴۰۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ)) [3]

''یا اللہ میں اس بادل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس برائی کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے۔''

اور بارش کی کثرت سے جب نقصان کا اندیشہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھتے تھے:

۳۴۱۔((اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) [4]

۱۔ ابوعوانہ بلوغ المرام۔

۲۔ ابوداؤد:۵۰۹۹ الادب، ابن ماجہ:۳۸۸۹ الذعاء، احمد:۱۹۰/۶۔

۳۔ ابوداؤد:۵۰۹۹ الادب۔

۴۔ البخاری:۱۰۱۴ الاستسقاء، مسلم:۸۹۷ الاستسقاء، ابن خزیمہ:۱۴۲۳ الاستسقاء۔

Marfat.com

''اے اللہ ہمارے آس پاس بارش ہو ہمارے اوپر بارش نہ ہو۔ اے اللہ ٹیلوں پہاڑوں نالوں اور جنگلوں میں برسا۔''

بجلی اور گرج کی دُعا

بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سن کر رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۲۴۲۔((اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ)) [1]

''اے اللہ تو مت قتل کر ہم کو اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کر اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو اس سے پہلے۔''

۲۴۳۔((سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ)) [2]

''ہم اس اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں کہ جس کی پاکی بیان کرتا ہے رعد، اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے اس کے خوف سے۔''

آندھی کی دُعا

جب آندھی چلتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھتے تھے:

۲۴۴۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِہٖ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِہٖ)) [3]

''اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کو جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے اور اس کی برائی

۱۔ الترمذی: ۳۴۵۰ الدعوات، النسائی فی عمل الیوم: ۹۲۸، ۵۱۸ الحاکم: ۲۸۶۔

۲۔ الموطا، تفسیر طبری: تفسیر سورۃ الرعد الآیۃ: ۱۳۔

۳۔ مسلم: ۸۹۹ الاستسقاء، الترمذی ق: ۳۴۴۹ الدعوات ب: ۴۹۔

Marfat.com

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ وہ بھیجی گئی ہے۔''

۲۴۵۔((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رِیَاحًا وَّلَا تَجْعَلْھَا رِیْحًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْھَا عَذَابًا)) [1]

''اے اللہ تو اس ہوا کو خوشگوار بنادے۔ ناگوار ہوا نہ بنا۔ اے اللہ تو اس کو رحمت کردے اور اس کو عذاب مت بنا۔''

نمازِ حاجت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جب تم کو اللہ تعالیٰ یا کسی انسان کی طرف ضرورت ہو تو اس ضرورت کو پوری کرنے کے لیے پہلے وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھو۔ پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیج کر یہ دُعا پڑھو۔ اللہ نے چاہا تو ضرورت پوری ہوجائے گی۔

۲۴۶۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ أَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ)) [2]

''نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر وہ اللہ جو بردبار اور بزرگ ہے، ہم اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بڑے عرش کا پروردگار ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کی پرورش کرنے والا ہے اے اللہ میں تیری رحمت کے اسباب کو

---

1. الطبرانی الکبیر (المجمع: ۱۰/۱۳۵)۔
2. الترمذی: ۴۷۰ الصلاۃ، ابن ماجہ: ۱۳۸۴ اقامۃ الصلوۃ، الحاکم: ۱/۳۲۰۔

Marfat.com

مانگتا ہوں اور تیری بخشش کی ضروریات کو اور غنیمت کو ہر ایک نیکی سے اور سلامتی کو ہر ایک گناہ سے مت چھوڑ کسی گناہ کو مگر تو اس کو معاف کردے اور نہ کسی فکر کو مگر اس کو دور کردے اور نہ کسی ایسی حاجت کو، تیری مرضی کے موافق ہو مگر اے ارحم الراحمین تو اس کو پوری کردے۔"

توبہ کی دُعا

اگر کسی سے گناہ یا خطا ہو جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر سچے دِل سے توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا۔

۳۴۷۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ)) [1]

"الٰہی میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے اس کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹوں گا۔ اے اللہ تیری بخشش بہت کشادہ ہے میرے گناہوں سے اور تیری رحمت کی زیادہ امید ہے مجھ کو میرے عمل سے۔"

قرآنِ مجید یاد کرنے کی دُعا

اگر کسی شخص کو قرآن مجید یاد نہ ہو یا یاد کیا ہوا بھول جاتا ہو، حافظہ کمزور ہو گیا ہو تو اس کو چاہیے جمعرات کی آخری رات میں یا آدھی رات کو اور اگر یہ نہ ہو سکے تو شروع رات میں عشاء کے بعد ہی فرائض کے علاوہ چار رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں فاتحہ اور الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ ملک پڑھے۔ تشہد اور درود شریف پڑھ کر سلام پھیرنے کے بعد ذکر الٰہی اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کے بعد ذیل کی دُعا پڑھے اور یہ عمل تین جمعہ یا پانچ یا سات جمعہ تک برابر کرے ان شاء اللہ اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا بھولا ہوا بھی یاد

[1] الحاکم: ۱/۵۱۶ عدۃ الحصن والحصین: ۹۷

Marfat.com

ہوجائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں شکایت کی تھی کہ میرا حافظہ خراب ہوگیا ہے اور یاد کیا ہوا بھول جاتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو مذکورہ طریقے سے یہی دُعا پڑھنے کو فرمایا۔ علی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تو ان کا حافظہ درست وتیز ہوگیا۔

۳۲۸۔((اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یُغْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ))[1]

"اے اللہ مجھ پر رحم فرما ہمیشہ گناہوں کے چھوڑنے پر جب تک تو مجھ کو زندہ باقی رکھے، اور رحم فرما مجھ پر اس بات سے کہ تکلیف اٹھاؤں ایسی چیز کے حاصل کرنے میں جو مجھ کو مفید نہیں اور مجھ کو نصیب کر خوش نظری اس چیز میں جو راضی کردے تجھ کو مجھ سے، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے عزت اور بزرگی والے جس کا ارادہ نہیں کیا جاتا، سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے رحمٰن تیری بزرگی اور تیرے چہرے کے نور کے ذریعہ کہ میرے دِل میں اپنی کتاب کی یاد کو جما دے جیسا کہ تو نے مجھ کو سکھایا ہے اور مجھ کو توفیق عنایت فرما

---

[1] الترمذی: ۳۸۰ الدعوات ب: ۱۱۵، مستدرک الحاکم: ۱/۳۱۶۔

Marfat.com

کہ میں اس کی تلاوت کروں اس طریق پر جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے، اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے، صاحب عزت اور بخشش کے اور صاحب اس غلبے کے جس کا کوئی قصد نہ کر سکے۔ مانگتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن تیری بزرگی اور تیرے چہرے کے نور کی برکت سے کہ تو اپنی کتاب سے روشن کر دے میری آنکھ کو اور یہ کہ جاری کر دے میری زبان کو اور کھول دے تو اس سے میرا سینہ یہ کہ دھو دے اس سے میرا بدن پس بیشک بات یہ ہے کہ کوئی میری مدد نہیں کرتا حق پر سوائے تیرے کوئی نہیں دے سکتا اسکو سوا تیرے اور گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی امداد سے جو سب سے اوپر ہے بڑائی والا۔''

گمشدہ چیز کی تلاش کرنے کی دُعا

گمشدہ چیز تلاش کرتے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس چیز کو واپس کرے گا رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے تو دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں:

۳۴۹((اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ وَھَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ رُدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ)) [1]

''اے اللہ لوٹانے والے گم شدہ اور کھوئی ہوئی چیز کے اور گمراہوں کے راستہ دکھانے والے تو ہی ہدایت دیتا ہے گمراہی سے میری کھوئی ہوئی چیز میرے پاس اپنی قدرت اور طاقت سے لوٹا دے کیونکہ وہ تیری عطاء وفضل ہے۔''

۳۵۰۔((بِسْمِ اللّٰهِ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَرَادِّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآئِکَ وَفَضْلِکَ)) [2]

۱۔ عدة الحصن والحصین: ۱۷۲ مع الشرح) الطبرانی (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۳۳)۔

۲۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۷۶۹، ج: ۱۰/۳۹۰۔

Marfat.com

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بھولے بھٹکے لوگوں کو راستہ بتانے اور گم شدہ چیز کے واپس دینے والے میری گم شدہ چیز کو واپس کردے کیونکہ وہ تیری بخشش، فضل وکرم سے ہے۔''

دُعائے اسم اعظم

حدیثوں میں اسم اعظم کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو اسم اعظم کے ساتھ دُعا کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمائے گا۔ [1] ایک شخص کو ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ'' پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: اس نے اسم اعظم پڑھا ہے۔ [2] اسم اعظم کے تعین میں اختلاف ہے۔

مگر ذیل کی دُعاؤں میں اسم اعظم بتایا گیا ہے اسی لیے اس کو پڑھنا چاہیے:

۳۵۱۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ)) [3]

''الٰہی میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا اور بے نیاز ہے، نہ جنا گیا اور نہ اس کے کوئی برابر ہے۔''

۳۵۲۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ)) [4]

۱۔ ابن ماجہ: ۳۹۰۲ الدعوات، الحاکم: ۵۰۵/۱، الطبرانی الکبیر (صحیح الجامع: ۹۹۰)۔

۲۔ ابوداؤد: ۱۴۹۳ الصلوٰۃ، الترمذی: ۳۴۷۵ الدعوات ب: ۶۴ الترغیب: ۲۷۴/۲۔

۳۔ ابوداؤد: ۱۴۹۲ الصلوٰۃ، ترمذی: ۳۴۷۵ الدعوات باب: ۶۴، احمد: ۳۶۰/۵، ابن حبان: ۲۳۸۳، الحاکم: ۵۰۴/۱، ترغیب: ۲۷۴/۲، ابن ماجہ: ۱۲۶۷، ۳۸۵۷ الدعاء۔

۴۔ ابوداؤد: ۱۴۹۵ الصلوٰۃ، ابن ماجہ: ۳۸۵۸ الدعاء، الترمذی: ۳۵۴۴ الدعوات ب ۱۰۰، احمد: ۱۲۰/۳، النسائی ۵۳/۳ السھو، ابن حبان: ۲۳۸۲ (الموارد) الحاکم: ۵۰۳/۱۔

Marfat.com

''اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس وجہ سے کہ تیرے لیے ہی تعریف ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو بڑا مہربان احسان کرنے والا آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے، عزت اور بزرگی والے، اے زندہ رہنے والے اور خبر گیری کرنے والے میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں۔''

۳۵۳۔ ((وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ * الٓمّٓ ۚ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ)) [1]

''اور تمہارا معبود ایک ہے، نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر وہی جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الٓمّٓ نہیں ہے بندگی کے لائق مگر وہی اللہ جو ہمیشہ زندہ رہنے والا، خبر گیری کرنے والا۔''

۳۵۴۔ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷)) [2]

''نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور یقیناً میں گنہگاروں میں سے ہوں۔''

صلوٰۃ التسبیح کی دُعا

اس نماز کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے متعدد علما جیسے امام مسلم، ابوداؤد، دارقطنی اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: ''اے چچا! کیا میں تمہیں ایک بات بتاؤں، کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ جب تم اسے بجالاؤ، تو تمہارے دس طرح کے گناہ یعنی اگلے پچھلے، نئے پرانے، قصداً سہواً، صغیرہ کبیرہ، ظاہر پوشیدہ سب مٹ جائیں۔ وہ یہ ہے کہ تم چار رکعت میں سورۂ فاتحہ اور اس کے

[1] ابوداؤد: ۱۴۹۶ الصلوٰۃ، الترمذی: ۳۴۷۸ الدعوات ب: ۶۵، مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۴۱۲، ج ۲۷۲/۱۰۔

[2] الحاکم: ۵۰۵/۱، الترمذی: ۳۵۰۰ فی الدعوات۔

Marfat.com

ادہ کوئی سورۃ پڑھو جب تم اول رکعت کی قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو رکوع سے قبل کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ:

۳۵۵۔((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) ●

"پاک ہے اللہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اللہ بہت بڑا ہے۔"

پڑھو! ● اب رکوع میں جاؤ اور یہی کلمات دس دفعہ نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ کہو۔ پھر رکوع سے سر اٹھاؤ اور قومہ میں بھی ان کلمات کو دس دفعہ کہو۔ پھر سجدہ میں جاؤ، اور اس میں بھی یہی کلمات دس دفعہ کہو۔ سجدے سے اٹھ کر جلسہ استراحت کیلئے بیٹھو تو یہ کلمات دس دفعہ کہو۔

اب دوسرے سجدے میں جاؤ اور یہی کلمات دس دفعہ کہو اور سجدے سے اٹھ کر جلسہ استراحت میں بیٹھو تو یہی کلمات دس دفعہ کہو۔ اس طرح یہ ایک رکعت پوری ہوئی۔ اس میں پچھتر دفعہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر! تم نے یہ کلمات کہے، اسی طرح اب چار رکعتیں پوری کرو۔ ہر رکعت میں پڑھو پچھتر دفعہ۔ اگر تم سے ہو سکے تو دن میں ایک مرتبہ یہ نماز پڑھو، ورنہ جمعہ کے دن ایک دفعہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھو اور جب یہ بھی نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ ضرور پڑھو۔"

زکوٰۃ، صدقہ، خیرات دینے والے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی قوم صدقہ کا مال لاتی تو آپ ﷺ ان کو یہ دُعا دیتے:

۳۵۶۔((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ)) ●

---

۱ ابو داؤد: (مختصر السنن ۱۲۵۳)، ابن ماجہ: ۱۳۸۳، ابن خزیمہ: ۱۲۱۶، الترمذی: ۴۸۲ الصلوٰۃ۔

● یہ تو ثابت ہے کہ ان کلمات کے ساتھ کی گئی دعا مقبول ہوتی ہے لیکن بطور اسم اعظم اس دعا کا تذکرہ مستدرک حاکم (۱۔۵۰۶) میں ہے لیکن اس کی سند سخت ضعیف ہے، اس کی سند میں احمد بن عمرو سکلی راوی متروک ہے۔ اگرچہ مختلف کتب صلوٰۃ التسبیح کے باب کے تحت یہ حدیث آئی ہے لیکن اکثر ضعیف احادیث میں۔ (حافظ)

۲ البخاری: ۱۴۹۷ الزکوٰۃ مسلم: ۱۰۷۸ الزکوٰۃ، ابو داؤد: ۱۵۹۰ الزکوٰۃ۔

Marfat.com

''اے اللہ ان پر رحمت نازل فرما۔''

اگر ایک شخص دینے والا ہے تو ((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ)) کہے اور اگر دینے والا حاضر ہے تو ((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْکَ)) اور اگر دینے والے زیادہ ہیں تو ((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْکُمْ)) کہنا چاہیے۔

مرغ کی آواز سننے کی دُعا

جب مرغ کی آواز سنو تو یہ دُعا پڑھو:

۳۵۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ)) [1]

''اے اللہ میں تیرا فضل مانگتا ہوں۔''

گدھے اور کتے کی آواز سننے کی دُعا

جب گدھے اور کتے کی آواز سنو تو یہ دُعا پڑھو:

۳۵۸۔((اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ)) [2]

''پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ساتھ شیطان مردود سے۔''

۱۔ البخاری:۳۳۰۴ بدء الخلق، مسلم:۲۷۲۰ الذکر، الترمذی:۳۴۵۹ الدعوات ب:۵۷۔

۲۔ البخاری:۳۳۰۴ بدء الخلق، مسلم:۲۷۲۹ الذکر، الترمذی:۳۴۵۹ الدعوات ب:۵۷۔

Marfat.com

چوتھی منزل

روزے کے متعلق دُعائیں

پہلی کا چاند دیکھنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ جب چاند دیکھتے تو ان دُعاؤں کو پڑھتے:

۳۵۹۔((اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ)) [1]

"اے اللہ! تو ہم کو امن و ایمان سلامتی اور سلام کا چاند دکھا اور اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔"

۳۶۰۔((ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ ھِلَالُ خَیْرٍ وَّرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَھَبَ بِشَھْرِ کَذَا وَجَآءَ بِشَھْرِ کَذَا)) [2]

"یہ چاند بھلائی اور نیکی کا ہے، یہ چاند بھلائی اور نیکی کا ہے، یہ چاند بھلائی اور نیکی کا ہے۔ میں اس پر ایمان لایا جس نے تجھ کو پیدا کیا ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو اس مہینے کو لے گیا اور اس مہینے کو لے آیا۔"

۳۶۱۔((اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الشَّھْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سُوْءِ الْمَحْشَرِ)) [3]

۱۔ الترمذی:۳۴۵۱ الدعوات ب: ۵۱، احمد: ۱/۱۶۲، ابن حبان (۲۳۷۵ الموارد) فی الاذکار، الدارمی:۱۶۹۴ فی الصوم۔

۲۔ ابو داؤد:۵۰۹۲ الادب، ابن السنی:۶۴۷، ص:۲۴۰۔

۳۔ عبداللہ فی زوائد المسند (المجمع: ۱۰/۱۳۹)

Marfat.com

''اللہ بہت بڑا ہے تعریف اللہ کے لیے ہے نہیں ہے طاقت گناہ سے پھرنے کی اور نہ قوت نیکی کی مگر اللہ کی مدد سے اے اللہ میں اس مہینے کی بھلائی کو مانگتا ہوں اور محشر کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

جو کسی بھی وقت چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے:

۳۶۲۔((اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ)) [1]

''اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آ جائے۔''

یہ دُعا رجب شعبان کا چاند دیکھ کر پڑھے:

۳۶۳۔((اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ)) [2]

''اے اللہ! ہم کو برکت دے رجب اور شعبان میں اور رمضان میں ہم کو پہنچا دے۔''

روزے کی حالت میں کیا کہنا چاہیے؟

۳۶۴۔رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں گالی گلوچ لڑائی جھگڑا مت کرو۔ اگر کوئی تم سے لڑائی و گالی گلوچ کرے تو تم دو مرتبہ کہو: ((اِنِّیْ صَائِمٌ)) میں روزے سے ہوں۔ [3] ؏ (جواب جاہلاں باشد خموشی)

افطار کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ افطار کے وقت یہ دُعائیں پڑھا کرتے تھے:

۳۶۵۔((اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ أَفْطَرْتُ)) [4]

۱۔ الترمذی: ۳۴۴۶ التفسیر، ابن السنی: ۹۵۳، ص: ۲۴۳۔

۲۔ حلیۃ الاولیاء (الاذکار: ۱۶۱) ابن السنی: ۲۴۳۔

۳۔ البخاری: ۱۸۹۴ الصیام، مسلم: ۱۱۶۱ الصیام، ابو داؤد: ۲۳۶۳ الصوم۔

۴۔ ابو داؤد: ۲۳۵۸ الصوم تعلیق علی للمشکوۃ: ۱/۶۲۱۔

Marfat.com

''الٰہی تیری رضا جوئی کے لیے میں نے روزہ رکھا ہے اور تیری دی ہوئی روزی پر میں نے روزہ کھولا۔''

۳۶۶۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعَانَنِیْ فَصُمْتُ وَرَزَقَنِیْ فَاَفْطَرْتُ)) [1]

''اللہ کی تعریف ہے جس نے اعانت کی کہ روزہ رکھا اور روزی دی جس سے افطار کیا۔''

۳۶۷۔((اَللّٰهُمَّ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)) [2]

''یا اللہ! ہم نے تیری خوشنودی کیلئے روزہ رکھا اور تیری دی ہوئی روزی پر ہم نے افطار کیا۔ہم سے ہمارے رب روزوں کو قبول فرما تو سننے والا جاننے والا ہے۔''

۳۶۸۔((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) [3]

''پیاس جاتی رہی اور رگیں تروتازہ ہوگئیں اگر اللہ نے چاہا تو ثواب ملے گا۔''

۳۶۹۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ)) [4]

''الٰہی تیری اس وسیع رحمت کے ذریعے جس نے تمام چیز کو گھیر رکھا ہے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے۔''

جب کسی کے یہاں افطاری کریں تو.....

جب کوئی کسی کے یہاں افطار کرے تو افطاری کرانے والوں کو یہ دُعا دے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا کھا کر یہ دُعا پڑھی تھی:

1۔ ابن السنی: ۴۸۷،ص: ۱۷۵۔

2۔ الطبرانی الکبیر (المجمع: ۱۵۶/۳) ابن السنی: ۴۸۱،ص: ۱۸۰۔

3۔ ابو داؤد: ۲۳۵۷ الصوم، ابن السنی: ۱۷۹۔

4۔ ابن ماجہ: ۷۵۷ الصیام، ابن السنی: ۴۸۲، ص ۱۸۰۔

Marfat.com

۲۷۰۔((اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ)) [1]

''روزہ داروں نے تمہارے پاس افطار کیا اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لیے دُعائیں کیں''۔

شبِ قدر کی دُعا

قرآن مجید وحدیث شریف میں شب قدر کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ رمضان شریف کے آخری عشرہ میں طاق راتوں میں سے ایک رات ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا تھا کہ اس رات میں کیا دُعا پڑھوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو:

۲۷۱۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ)) [2]

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف کردے۔

عیدین کی تکبیریں

عیدگاہ جاتے وقت راستہ میں اور عیدگاہ میں بھی نماز سے پہلے یہ دُعا پڑھتے رہنا چاہیے:

۲۷۲۔((اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ)) [3]

---

1. ابوداؤد:۳۸۵۴، ابن السنی: ۴۸۳، ص:۱۸۰، نسائی ف عمل الصوم، ص:۲۶۸، عبد اللہ بن الزبیر، احمد:۱۳۸۳، ابن ماجہ:۱۷۴۷ الصیام، ابن حبان:۳۵۰/۷۔
2. الترمذی:۳۵۱۳ الدعوات ب:۷۵، ابن ماجہ:۳۸۹۵ الذعاء، احمد:۱۷۱/۷، الحاکم:۵۳۰/۱۔
3. نزل الابرار:۲۹۵، نیل الاوطار:۲/۳، ۳۸۹/۸۸، المغنی:۲۸۲/۳۔

Marfat.com

''اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے عبادت کے قابل کوئی نہیں ہے مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔''

۳۷۳ ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا)) [1]

''اللہ بہت بڑا ہے ساری تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ ہی کے لیے پاکیزگی ہے صبح شام۔''

عید کے دن کی دُعا

رسول اللہ ﷺ عید کے دن یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

۳۷۴ ((اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّى غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تَعْجَلْ عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفَافَ وَالْغِنَا وَالْبَقَآءَ وَالْهُدٰى وَحُسْنَ عَاقِبَةِ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّقَاقِ وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ)) [2]

''اے اللہ ہم تجھ سے پاک وصاف زندگی اور ایسی عمدہ موت طلب کرتے ہیں، اے اللہ ہمارا لوٹنا رسوائی اور ندامت کا نہ ہو، اے میرے مولا ہمیں اچانک ہلاک نہ کر اور نہ اچانک پکڑ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم وصیت اور حق ادا کرنے سے رہ جائیں، الٰہی! ہم تجھ سے پاکدامنی بے پروائی، بقا، ہدایت اور دین ودنیا کی بہتری

---

1. نیل الاوطار: ۳/۳۸۹، ۳۸۸، المغنی: ۳/۲۸۲۔
2. الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۲/۲۰۱)

Marfat.com

مانگتے ہیں اور تیری پناہ چاہتا ہوں شک اور نافرمانی اور دین کے کاموں میں دکھاوے، اور سناوے سے، اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو بعد ہدایت کے نہ ٹیڑھے کر، اور اپنے پاس سے رحمت خاص عطا فرما، یقیناً تو بڑا داتا ہے۔"

سفر کی دُعائیں

روانگی کی دُعا

مسافر کو روانہ ہوتے وقت دو رکعتیں پڑھنی چاہئیں۔ [1] پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد { قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ } دوسری رکعت میں { قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ } پڑھے اور سلام کے بعد "آیۃ الکرسی" پڑھے۔ رسول اللہ ﷺ سفر کے وقت اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔ [2]

۲۷۵۔ ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ)) [3]

"اے اللہ! تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا، اے اللہ! سفر کی تکلیفوں سے اور بری طرح لوٹنے سے اور نفع کے بعد نقصان سے، اور مظلوم کی بد دُعا سے اور اہل وعیال اور مال کی بری حالت دیکھنے سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

---

1. الطبرانی فی المناسک (الاذکار: ۱۸۵) مصنف ابن ابی شیبہ۔
2. الاذکار: ۱۸۵۔
3. الترمذی: ۳۴۳۰ الدعوات ب: ۴۳، مثلہ عند مسلم: ۱۳۴۳ الحج النسائی: ۲۸۲/۹ الاستعاذۃ۔

Marfat.com

رُخصت کی دُعا

رخصت کرنے والے مسافر کو یہ دُعا دیں۔ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

۲۷۶۔ ((اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ)) [1]

''تیرا دین، تیری امانت (یعنی اہل و مال وغیرہ) اور تیرا انجام کار اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔''

۲۷۷۔ ((زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ)) [2]

''اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا زادِ راہ بنائے اور تیرے گناہ بخش دے اور تو کہیں بھی ہو تیرے لیے بھلائی آسان کرے۔''

۲۷۸۔ ((زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَوَجَّھَکَ فِی الْخَیْرِ وَکَفَاکَ الْھَمَّ)) [3]

''اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تیرا زادِ راہ بنائے اور بھلائی کی طرف رخ کرے اور فکروں سے تجھے بچائے۔''

رخصت کے بعد کی دُعا

جب مسافر روانہ ہو جائے تو یہ دُعا کرنی چاہیے:

۲۷۹۔ ((اَللّٰھُمَّ اَطْوِلَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ)) [4]

---

[1] ابوداؤد: ۲۶۰۰ الجہاد، الترمذی: ۳۴۴۳ الدعوات ب: ۴۴، الحاکم: ۱/۴۴۳، احمد: ۲/۷۔

[2] الترمذی: ۳۴۴۴ الدعوات: ۴۵، دارمی: ۲۶۷۴ الاستذان، الحاکم: ۲/۹۷۔

[3] الطبرانی (المجمع: ۱۰/۱۳۱) البزار (المجمع: ۱۰/۱۳۱)

[4] الترمذی: ۳۴۴۵ الدعوات ب: ۴۶، الحاکم: ۲/۹۸، ابن حبان: ۲۷۸ (الموارد)۔

Marfat.com

''اے اللہ! اس کیلئے سفر کی مسافت کی دوری کم کر دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔''

سواری کی دُعا

سوار ہوتے وقت مسافر یہ دُعا پڑھے، رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

۳۸۰۔((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ ❁ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ)) [1]

''اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کی ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے لیے مسخر کر دیا ہے ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی (کہ اس کو اپنے بس میں کر لیتے) اے اللہ ہم پر ہمارا یہ سفر آسان ردے اور اس مسافت کو گھٹا دے، اے اللہ! تو یہ رفیق سفر ہے اور تو ہی گھر بار کی خبر گیری کرنے والا ہے، اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں سے اور برے منظر سے اور اہل وعیال کی بری حالت میں دیکھنے سے بری پناہ چاہتا ہوں۔''

نشیب وفراز کی دُعا

۳۸۱۔جب اُونچی جگہ یا سخت زمین آئے تو ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' اور جب نشیب ہو تو ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہنا چاہیے۔ [2]

---

[1] مسلم:۱۳۴۳ الحج: الترمذی:۲۴۴۷ الدعوات ب:۴۷، ابو داؤد:۲۵۹۹ الجہاد، احمد:۱۴۴/۲۔

[2] البخاری:۶۳۸۵ الدعوات مسلم:۱۳۴۴ الحج، ابو داؤد:۲۷۷۰۔

❁ الزخرف:۱۳-۱۴

Marfat.com

کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس دُعا کو پڑھے گا وہ غرق ہونے سے بچا رہے گا:

۲۸۲۔ { بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ * وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۝ } [1]

''اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ کی جیسی قدر کرنی چاہیے ویسی قدر نہیں کی۔''

آبادی کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

جب کوئی آبادی نظر آئے اور وہاں جانے کا ارادہ ہو تو یہ دُعا پڑھے، رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۲۸۳۔ ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ نَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَمَا فِیْهَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا)) [2]

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے اور جو ان کے زیر سایہ ہے اس کے پروردگار اور اے ساتوں زمینوں کے اور جو ان کے اوپر ہے اس کے پروردگار اور شیطانوں کے اور جن کو انہوں نے بہکایا ان کے مالک اور اے ہواؤں کے اور جس کو انہوں نے منتشر کیا۔ اس کے پروردگار ہم تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی ہے وہ اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس میں جو بھلائی

---

[1] ابو یعلی (المجمع: ۱۰/۱۳۲) ابن السنی: ۱۸۷۰، ص: ۱۵۰۱ الجهاد۔

[2] النسائی فی عمل الیوم: ۵۴۳، ص: ۳۶۷، الحاکم: ۱/۴۴۶، ابن حبان: ۲۳۷۷ ''موردنی الاذکار، ابن السنه: ۵۲۴۔ * هود: ۴۱

Marfat.com

ہے۔ وہ ہم طلب کرتے ہیں اور اس بستی کے شر اور جو اس کے باشندے ہیں ان کے شر سے اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔"

۳۸۴۔((اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا)) [1]

"اے اللہ! ہمارے لیے اس بستی میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ! ہمارے لیے اس بستی میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ! ہمارے لیے اس بستی میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ! ہم کو اس بستی کے میوے کھلا اور اس کے باشندوں کو ہماری محبت دے اور ہم کو یہاں کے نیک بندوں کی محبت دے۔"

قیام گاہ کی دُعا

اثنائے سفر جہاں کہیں قیام ہو وہاں یہ دُعا پڑھے، رسول ﷺ نے فرمایا:"جو جو اس دُعا کو پڑھے گا۔ اس جگہ اس کا کوئی نقصان نہ ہوگا:

۳۸۵۔((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [2]

"اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس کے شر سے اللہ کے پورے پورے کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔"

صبح کی دُعا

اس دُعا کو سفر میں صبح کے وقت پڑھنا چاہیے، ان دُعاؤں کو صبح شام پڑھنے سے سفر میں ہر قسم کی آفتوں سے بچا رہے گا۔

۳۸۶۔((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَآئِہٖ عَلَیْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا

---

[1] الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۱۰/ ۱۳۴)۔

[2] مسلم: ۲۷۰۸ الذکر و الدعاء، الترمذی: ۳۴۳۷ الدعوات ب: ۴۱، ابن خزیمہ: ۴/ ۱۵۰

Marfat.com

وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا ۢ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ)) [1]

''اللہ کی تعریف اور اسکی نعمتیں جو ہم پر ہیں ان کا بیان سننے والے نے سن لیا، اے ہمارے ربّ! ہماری رفاقت کر اور ہم پر فضل کر دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

شام کی دُعا

رسول اللہ ﷺ سفر میں شام کے وقت اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۳۸۷۔((يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ)) [2]

''اے زمین تیرا اور میرا ربّ ایک ہی اللہ ہے۔ تیرے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے، اور جو کچھ تیرے اوپر چلتا ہے اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور شیر اور کالے ناگ اور سانپ اور بچھو کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سر زمین کے رہنے والوں کے شر سے اور ابلیس اور اس کی اولاد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

''حج'' کا مختصر بیان اور دُعائیں *

''حج'' کا معنی ''قصد اور ارادہ'' کے ہیں۔ اسلامی محاورے میں اللہ تعالیٰ کی مخصوص

---

[1] مسلم: ۲۷۱۸ الذکر والدعاء، ابو داؤد: ۵۰۸۶ الادب، النسائی فی عمل الیوم ۵۳۶، ۳۶۴۔

[2] ابو داؤد: ۲۶۰۳ جہاد، النسائی فی عمل الیوم: ۵۶۳ ص: ۳۷۶، احمد: ۲/۱۲۲، الحاکم: ۲/۱۰۰۔

* اس موضوع پر ادارہ (اسلامی کتب خانہ) نے بڑے خوبصورت اور جاذبِ نظر انداز میں کتاب " **آسان مسائل حج و عمرہ** " شائع کی ہے۔ اس کا مطالعہ ازحد مفید ثابت ہوگا۔ (ادارہ)

Marfat.com

عبادت اور اس کے گھر کی مخصوص طریقے سے زیارت کرنے کو "حج" کہتے ہیں اسلام کے پانچ رکنوں میں حج بھی ایک رکن ہے۔ جو ہر مستطیع (صاحبِ استطاعت) پر فرض ہے، اس کی فرضیت قرآن وحدیث اور اجماع سے ثابت ہے۔ باوجود استطاعت اور فرضیت کے اگر کوئی شخص حج نہ کرے تو وہ سخت مجرم ہے، وہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے گا، عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے، حج کرنے سے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے کہ گویا کہ وہ آج ہی شکم مادر (ماں کے پیٹ) سے پیدا ہوا ہے۔

اقسام حج:

حج کی تین قسمیں ہیں:

❶ افراد ❷ قران ❸ تمتع۔

❶ افراد:

افراد کے معنی اکیلے کے ہیں اور محاورے میں اکیلے حج کے احرام باندھنے اور اس کے مناسک ادا کرنے کو افراد کہتے ہیں، جس کی صورت یہ ہے کہ تم میقات پر پہنچ کر اکیلے حج کی نیت سے احرام باندھو یعنی عمرہ کی نیت نہ کرو اور مکہ مکرمہ میں پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرو۔ آٹھویں ذی الحجہ کو منیٰ جاؤ اور نویں تاریخ کو عرفات پہنچ کو وقوف عرفہ کرو اور اس کی شام کو مزدلفہ میں آکر رات بھر قیام کرو اور مزدلفہ کے وظیفہ کو ادا کرو اور دسویں کی صبح کو چل کر منیٰ آؤ اور منیٰ میں قربانی کرو اور حلق کر کے احرام کھول دو اور اسی دن مکہ میں آکر طواف افاضہ کر کے پھر منیٰ واپس چلے جاؤ اور تین روز منیٰ میں قیام کر کے منیٰ کے وظیفہ کو ادا کر دو۔ پھر مکہ مکرمہ میں واپس آکر طواف وداع ادا کر کے واپس گھر آ جاؤ۔

❷ حج قران:

حج قران کے معنی دو چیزوں کے ملانے کے ہیں اور اصطلاح میں حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ کر ایک ساتھ حج اور عمرہ کرنے کو قران کہتے ہیں۔ کیونکہ حج اور عمرہ دونوں کو ملا کر

Marfat.com

یک ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ میقات پر پہنچ کر تم حج اور عمرہ دونوں کی نیت کر کے احرام باندھو اور مکہ میں پہنچ کر طواف اور سعی کرو اور احرام نہ کھولو بلکہ باندھے رہو ورآٹھویں تاریخ کو منیٰ جاؤ اور باقی کام مثل افراد حج کے ادا کرو، وہی قران کے بھی احکام ہیں۔ حج افراد میں صرف افراد کی نیت ہوتی ہے اور قران میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت ہوتی ہے۔ افراد میں قربانی ضروری نہیں ہے اور قران میں قربانی ضروری ہے۔ حج قران اور تمتع مکہ والوں کے لیے جائز نہیں قران میں ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کافی ہے۔ رسول اللہ ﷺ قارن تھے اور آپ ﷺ نے ایک ہی طواف کیا اور فرمایا:

((مَنْ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَجْزَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَسَعْيٌ وَاحِدٌ عَنْهُمَا جَمِيْعًا)) [1]

''جس نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اس کو دونوں طرف سے ایک ہی طواف ایک ہی سعی کافی ہے۔''

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے قران کیا [2]۔ اور ایک ہی طواف کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رحمۃ اللہ علیہم قران میں ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کیا کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک طویل حدیث میں فرماتی ہیں:

((وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَانُوْا اَجْمَعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمْ طَافُوْا طَوَافًا وَّاحِدًا۔)) [3]

''یعنی جن لوگوں نے حج وعمرہ دونوں کو اکٹھا کیا تھا انہوں نے ایک ہی طواف کیا تھا''

---

[1] الترمذی: ۹۴۵ الحج، ابن ماجہ: ۱۸۳۲ للمناسک۔

[2] الترمذی: ۹۴۷ الحج، ب: ۱۰۲، النسائی: ۲۲۶/۵ الحج، ابن ماجہ: ۹۷۳ المناسک۔

[3] البخاری: ۱۶۳۸ المناسک۔

Marfat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قارن تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا:

((یَسَعُکِ طَوَافُکِ لِحَجِّکِ وَعُمْرَتِکِ)) [1]

''تیرا طواف تیرے حج وعمرہ کے لیے کافی ہوگیا۔''

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قران کرنے والے کے لیے وہی احکام لازم ہیں جو مفرد کے لیے لازم ہیں اور قارن کو حج وعمرہ کا ایک ہی طواف وسعی کافی ہے۔

قارن پر (دم) قربانی ضروری ہے اور یہ قربانی شکریہ کے طور پر ہے۔ جنایت اور جرمانہ کے طور پر نہیں۔ قارن اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جائے اور منیٰ میں دسویں تاریخ کو ذبح کردے اور جو قربانی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ دس روزے رکھے تین حج سے پہلے اور سات حج کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ .....

''جس نے حج وعمرہ کے ساتھ فائدہ اٹھایا تو جو قربانی اس کیلئے آسان ہو وہ کرڈالے اور جو قربانی کے طاقت نہیں رکھتا ہو تین روزے حج سے پہلے رکھے اور سات حج کے بعد یہ پورے دس ہوگئے۔''

قران سب کے لیے نہیں بلکہ صرف آفاقی غیر مکی کے لیے ہے مکہ کے باشندوں کے لیے نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

---

[1] مسلم: ۱۲۱۲ الحج، احمد: ۱۲۴/۶۔

Marfat.com

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ .....

(البقرہ)

''یہ قران اور تمتع مسجد حرام کے باشندوں (مکہ والوں) کے لیے نہیں ہے۔''

تمتع:

تمتع کے معنی فائدہ اٹھانے کے ہیں اور اسکے شرعی معنی ہی ہیں کہ تم میقات پر پہنچ کر صرف عمرے کا احرام باندھو اور مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرے کے افعال ادا کر کے حلال ہو جاؤ پھر آٹھویں تاریخ کو حج کا احرام باندھو اور حج افراد کی طرح سب مناسک حج ادا کرو۔

تمتع کے معنی چونکہ فائدہ اٹھانے کے ہیں عمرہ اور حج کے درمیان حلال ہو کر تم وہ فائدہ اٹھا سکتے ہو جو قارن نہیں اٹھا سکتا کیونکہ قارن عمرہ کرنے کے بعد محرم ہی رہتا ہے اور متمتع عمرہ کے بعد حلال ہو جاتا ہے اور احرام کی حالت میں جن حلال چیزوں کے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ گیا تھا اب عمرہ کے بعد وہ سب چیزوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ تمتع میں پہلے عمرہ ادا کیا جاتا ہے جن کا بیان گزر چکا ہے، بعد میں حج کیا جاتا ہے تمتع کرنے والے پر قربانی ضروری ہے۔ عدم استطاعت دس روزے قارن کی طرح رکھے۔

احرام:

حج کی نیت پختہ اور میقات پر پہنچ کر تمام زیب و زینت کو دور کر کے ایک فقیرانہ لباس پہن کر تلبیہ کرنے کو احرام کہتے ہیں۔ ایسا کرنے سے بہت سی مباح چیزیں اس احرام کی حالت میں حرام ہو جاتی ہیں۔ اس فعل سے حج میں داخل ہو گئے۔ جیسے تکبیر تحریمہ سے نماز میں داخل ہو جاتے ہو اور اس تکبیر کے بعد سلام پھیرنے تک منافی صلوٰۃ افعال حرام ہو جاتے ہیں۔ اس طرح احرام سے منافی حج بھی حرام ہو جاتے ہیں اس لیے اس کو احرام کہتے ہیں حج کا احرام باندھنے کے تین مہینے ہیں:

① شوال المکرم۔ ② ذوالقعدہ۔ ③ ذوالحجہ کا آخری عشرہ اس میں حج کا احرام

Marfat.com

باندھنا چاہیے۔

احرام کی حکمت:

شاہی دربار کے آداب میں سے ایک خاص ادب یہ بھی ہے کہ جو لباس شاہی آداب کے لیے موزوں و مناسب ہو وہی لباس پہن کر شاہی دربار میں حاضر ہونا چاہیے اور شاہی دربار کے غیر مناسب لباس پہن کر جانا گستاخی ہے۔ دنیا کے بادشاہوں کے دربار میں اور خاص میں شرکت کرنے والوں کے لیے خاص خاص وردیاں ہوتی ہیں جس کو زیب تن کر کے شریک ہوتے ہیں۔ تاکہ خاص وردی سے دوسروں سے ممتاز نظر آئیں۔ حج سالانہ جشن ہے اللہ تعالیٰ نے جشن منانے والوں کو یہ حکم دے رکھا ہے کہ اس جشن اور اجتماع میں شریک ہونے والے اس قسم کا لباس پہن کر ہمارے دربار میں حاضر ہوں اس لیے اس شاہی دربار میں شریک ہونے کے لیے وہی خاص لباس احرام پہن کر جانا لائق ہے اور وہی حالت بنا کر جانا جو شہنشاہ کی مرضی کے مطابق ہو نہایت موزوں ہے۔ پس میقات ہی کے اس دربار کے حضوری کی تیاری شروع کرو اور اپنی وہی حالت بنالو جس سے وہ خوش ہو، یعنی خاکساری، تواضع، سادگی کا لباس پہن لو اس لیے اللہ تعالیٰ نے احرام کا لباس سادہ رکھا ہے۔ جو دنیا کے بادشاہوں کے شاہی دربار میں شرکت کرنے والوں کے بالکل خلاف ہے۔ دنیا کے بادشاہوں کے دربار میں شریک ہونے والے خوب بن ٹھن اور لباس فاخرہ زیب تن کر کے شریک ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو چونکہ سادگی پسند ہے اس لیے سادہ لباس پہن کر اور زینت کی چیزوں کو چھوڑ کر شریک اجلاس ہوتے ہیں اور اس میں اسلامی مساوات بھی ہے کہ امیر و غریب اور فقیر بادشاہ سب ایک لباس میں ملبوس نظر آتے ہیں اور اس لباس میں کفن کی مشابہت بھی ہوتی ہے جس سے انسان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ دنیا سے جاتے وقت صرف اتنا ہی لباس ملے گا۔ نیز اس سے انسان کو اپنی ابتدائی حالت یاد آتی ہے کیونکہ اس کا پہلے ہی لباس ایسا ہی تھا۔

Marfat.com

احرام باندھنے کا طریقہ :

احرام باندھنے کا طریقہ یہ ہے:

- ۱ حجامت بنوالو۔
- ۲ زیر ناف کے بال صاف کر ڈالو، اس کے بعد
- ۳ غسل کرو۔

رسول اللہ ﷺ نے احرام سے پہلے غسل فرمایا تھا[1] اور آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو احرام کے وقت غسل کرنے کا حکم دیا تھا[2] اور وضو کرلو، اس کے بعد سلے ہوئے کپڑے اتاردو اور ایک لنگی باندھ لو اور ایک چادر اوڑھ لو۔ احرام کے صرف یہی دو کپڑے ہیں اس کے بعد خوشبو لگالو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ کو احرام کے وقت میں خوشبو لگاتی تھی احرام سے پہلے بھی اور حلال ہونے کے وقت خوشبو لگاتی تھی۔[3]

اس کے بعد اگر فرض نماز کا وقت ہے تو فرض نماز پڑھنے کے بعد تلبیہ پڑھو اور اگر فرض نماز کا وقت نہیں ہے تو احرام کی نیت سے دو نفل پڑھو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اللہ ﷺ حج کرنے کے لیے نکلے مسجد ذوالحلیفہ میں دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد حج کا احرام باندھا۔[4]

بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد { قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ } اور دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد { قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ } پڑھو سلام پھیرنے کے بعد سر کھول ڈالو اور اپنے دِل میں حج یا عمرہ یا قران یا تمتع کی نیت کرو یعنی اگر عمرہ کرنا ہے تو عمرہ کرنے کی نیت کرلو

---

۱ الترمذی: ۸۳۰ الحج، البیہقی: ۳۲/۵، الدارمی: ۳۱/۲۔

۲ مسلم: ۱۱۰ ص: ۱۰۹ الحج، ابو داؤد: ۱۹۰۵، ص: ۱۷۷۸ الحج۔

۳ البخاری: ۱۵۳۹ الحج، مسلم: ۱۱۸۹ الحج، ابو داؤد: ۱۷۴۵ الحج۔

۴ ابو داؤد: ۱۷۷۰ المناسک، احمد: ۲۶۰/۱۔

Marfat.com

خدایا میں عمرہ کروں گا تو اس کو قبول فرما اور آسان کردے۔ یعنی:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا))

''اور اگر حج کرنا ہے تو صرف حج کی نیت کرو۔''

((اَللّٰھُمَّ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ))

''اور اگر قران یعنی حج وعمرہ دونوں ساتھ ساتھ ادا کرنا مقصود ہو تو دونوں کا ارادہ کرو۔''

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْھُمَا))

فرض حج ادا کرنا ہے، تو فرض کی نیت کرو۔ نفل ادا کرنا ہے، تو نفل کی نیت کرو۔ نیت کرنا فرض ہے، بغیر نیت کے کسی عمل کا اعتبار نہیں، اگر مرد ہے تو احرام کے وقت سے قربانی تک سر کھولے رکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مرد کا احرام سر پر ہے۔'' (یعنی احرام کی حالت میں سر کھلا رہنا چاہیے۔) ''اور عورت کا احرام چہرے پر ہے۔'' (یعنی احرام کی حالت میں چہرہ کھلا رہنا چاہیے)۔ [1]

احرام کی دُعا

اس کے بعد زور زور سے تلبیہ پڑھو جس کے الفاظ یہ ہیں رسول اللہ ﷺ اس تلبیہ کو پڑھا کرتے تھے:

۲۸۸۔ ((لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ)) [2]

''الٰہی میں تیری خدمت میں اور تیری عبادت کے لیے حاضر ہوا ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں تیری خدمت میں حاضر ہوا ہوں یقیناً تعریف اور نعمت صرف تیرے لیے ہے اور بادشاہت تیرے لیے خاص ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔''

---

1. للمغنی: ۳۲۳/۳
2. البخاری: ۱۵۴۹ الحج، مسلم: ۱۱۸۴ الحج، ابو داؤد: ۱۸۱۲ الحج۔

Marfat.com

۳۸۹۔ ((لَبَّيْکَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْکَ)) [1]

''اے میرے سچے معبود میں تیری خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔''

لَبَّيْکَ کی بڑی فضیلت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان حاجی کی لبیک کی آواز سن کر اس کے دائیں بائیں درخت پتھر وغیرہ تمام چیزیں لبیک پکارتی ہیں۔ [2] اور لبیک کو نمازوں کے اور رات دن اوپر نیچے چڑھتے اترتے اور قافلہ کے چلتے وقت زور سے پڑھتے رہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبرئیل تشریف لائے مجھ سے فرمایا کہ میں اپنے اصحاب کو یہ حکم دوں کہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' اور ''لَبَّيْکَ'' کو زور زور سے پڑھیں۔ [3] اور فرمایا سب سے افضل وہ حج ہے، جس میں زور زور سے لبیک کہا جائے۔ [4]

حرم میں داخلے کے آداب ودعا

حد حرم اس احاطہ کا نام ہے جو شہر مکہ مکرمہ کے اردگرد ہے یہ حدیں مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کئی کئی میل تک ہیں جدہ کے راستہ سے آتے ہوئے یہ حد مکہ مکرمہ سے دور دس میل کے راستہ پر آتی ہیں۔ یہاں پر آمنے سامنے لمبی چوڑی دو دیواریں بنی ہوئی ہیں ان کے درمیان میں سے حاجی لوگ گزرتے ہیں۔ حرم میں جنگ وجدال اور شکار کرنا اور وہاں کے درختوں کو کاٹنا حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ شہر مکہ حرم ہے نہ کانٹا کاٹا جائے اور نہ یہاں کی گھاس سوائے اذخر کے کاٹی جائے اور نہ شکار بھگایا جائے اور نہ گری پڑی چیز اٹھائی جائے البتہ اعلان کرنے والا اٹھا سکتا ہے [5] اور فتح مکہ کے خطبے میں آپ نے فرمایا تھا:

---

1. النسائی: ۱۶۱/۵، ابن ماجہ: ۲۹۵۲ المناسک۔
2. الترمذی: ۸۲۸ الحج، ابن ماجہ: ۲۹۲۱ المناسک، الحاکم: ۴۵۱/۱۔
3. ابو داؤد: ۱۸۱۴ الحج، الترمذی: ۸۲۹ الحج، الحاکم: ۴۵۰/۱۔
4. الحاکم: ۴۵۱/۱، البزار (الترغیب: ۱۸۹)۔
5. البخاری: ۱۰۴ العلم، مسلم: ۱۳۵۴ الحج، الترمذی: ۸۰۹ الحج۔

Marfat.com

زمین و آسمان کی پیدائش کے وقت سے یہ شہر مکہ حرم ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے حرم بنایا ہے یہاں قتل وقتال جنگ وجدال حلال نہیں ہے نہ یہاں شکار کرنا جائز ہے نہ کانٹا کاٹنا جائز ہے۔ ❶

اس حرم میں داخلہ کے وقت رسول اللہ ﷺ سے کوئی خاص دُعا صحیح حدیث سے ثابت نہیں البتہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حرم میں داخلہ کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

۲۹۰۔ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) ❷

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ ایک اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کا ملک ہے اس کے لیے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

اور سلف صالحین سے حرم میں داخلہ کے وقت اس دُعا کا پڑھنا بھی ثابت ہے:

۲۹۱۔ ((اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَاَمْنُكَ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَبَشَرِيْ عَلَى النَّارِ وَاٰمِنِّيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآءِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ)) ❸

''الٰہی یہ تیرا حرم ہے اور تیرا قائم کیا ہوا ہے میرے گوشت پوست وخون دوزخ کی آگ پر حرام کردے اور اپنے عذاب سے بچائیو۔ قیامت کے دن مجھے اپنے فرمانبردار لوگوں میں سے بنالے۔''

اس حرم محترم کا بڑا احترام کرنا چاہیے۔ کوئی کسی پر ظلم نہ کرے طوفان کے زمانہ میں حرم محترم کے اندر بڑی مچھلی نے چھوٹی مچھلی کو نہیں کھایا تھا لہٰذا انسان بھی کسی انسان یا چھوٹوں پر ظلم نہ کرکے نہ کھائے۔ ہر لمحہ ادب واحترام کو سامنے رکھے کوئی لفظ خلافِ ادب منہ سے نہ نکالے نہ کوئی ایسا کام نہ کرے۔

۱۔ البخاری: ۱۸۳۴ کتاب المحصر، مسلم: ۱۳۵۳ الحج: النسائی: ۲۱۳/۵ الحج۔

۲۔ مسند احمد: ۱۴/۲، مصنف لا ابن ابی شیبه، (نزل الابرار: ۳۱۵)

۳۔ الاذکار/۱۶۵۔

Marfat.com

شہر مکہ مکرمہ اور دیگر شہروں کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

(۳۹۲)((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنَ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا۔)) [1]

''اے اللہ! جو پروردگار ہے' ساتوں آسمان کا اور جو ان کے زیر سایہ ہے اور اے ساتوں زمینوں اور جو ان کے اوپر ہے' اس کے پروردگار اور اے رب شیطانوں کے اور جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں اور اے پروردگار ہواؤں کے اور جن کو وہ اڑاتی ہیں' ہم بستی کی بھلائی جو اس میں ہے اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی ہے' وہ تجھ سے مانگتے ہیں اور اس بستی کے شر سے اور اس کے باشندوں کے شر سے جو کچھ ان میں ہے تیری پناہ مانگتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ آبادی کو دیکھ کر یہ دُعا کرتے تھے مکہ مکرمہ میں داخلہ کے وقت غسل کرنا سنت ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دخولِ مکہ کے لیے فخ مقام پر غسل فرمایا۔ [2]

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ میں تشریف لاتے اور شام کو دخول مکہ کا وقت آجاتا تو ذی طویٰ میں رات گزارتے اور صبح کو ذی طویٰ کنویں کے پانی سے غسل کرتے دن کو مکہ میں داخل ہوتے اور فرماتے رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ [3] لہٰذا اس مقام سے وضو

---

[1] النسائی فی عمل الیوم واللیلة: ۵۴۳، ص: ۳۲۱۰، الحاکم: ۴۴۶/۱خ، ابن حبان: ۲۳۷۷ (انوار د فی الاذکار) ابن السنی: ۵۲۴۔

[2] الترمذی: ۸۵۲الحج، الحاکم: ۴۴۷/۱۔

[3] البخاری: ۱۵۷۳الحج، مسلم: ۱۲۵۹الحج۔

Marfat.com

غسل کر کے شہر میں اور اوپر کی جانب گورستان معلیٰ سے ہو کر باب السلام سے داخل ہونا چاہیے۔ اسی راستہ کو حجون بھی کہتے ہیں اور ثنية العليا بھی کہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تشریف لائے تو اوپر کی جانب سے داخل ہوئے اور نیچے کی جانب سے تشریف لے گئے۔ ❶

اوپر کی جانب کو ثنية العليا اور کدا بھی کہتے ہیں اور نیچے والی جانت کو ثنية السفلی بھی کہتے ہیں۔ شہر مکہ میں داخل ہونے کے وقت صحیح حدیث مرفوع سے کوئی خاص دُعا پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے لیکن بعض لوگ اس دُعا کو پڑھنا مستحب جانتے ہیں۔

۲۹۳۔ ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَآ اِلَيْنَا)) ❷

''اے اللہ تو اس شہر میں ہمارے لیے برکت عطا فرما۔ اے اللہ تو اس شہر میں ہمارے لیے برکت عطا فرما۔ اے اللہ تو اس شہر میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اے اللہ تو اس شہر کے میوے ہمیں نصیب فرما اور ہم کو اہل شہر کے دِلوں میں اور نیک شہریوں کو ہمارے دِلوں میں محبوب بنادے۔''

تنبیہ: مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد سب کاموں سے پہلے اللہ کے گھر کی زیارت اور طواف وسعی کرو۔ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔ ❸ بعض اپنی جائے قیام پر آرام کرنے کے بعد بیت اللہ شریف کی زیارت کیلئے جاتے ہیں بظاہر یہ خلاف سنت معلوم ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

خانہ کعبہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھنا مستحب ہے رسول اللہ ﷺ جب بیت اللہ شریف کو دیکھتے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر اس دُعا کو پڑھتے:

۲۹۴۔ ((اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّتَعْظِيْمًا وَّتَكْرِيْمًا وَّمَهَابَةً

---

❶ البخاری: ۱۵۷۹ الحج، مسلم: ۱۲۵۸، الترمذی: ۸۵۳ الحج۔

❷ حصن حصین: ۱۷۲ الطبرانی الاوسط (المجمع: ۱۰/ ۱۳۴)

❸ مسلم، الحج: ۱۰۵ ب: ۱۵، الترمذی: ۸۴۶ الحج، النسائی الحج: ۱۶۲ ب: ۲۴۔

Marfat.com

وَزِدْ مَنْ شَرَّفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَّتَكْرِيمًا وَّبِرًّا)) [1]

''اے اللہ تو اس مقدس گھر کو شرافت وعظمت وبزرگی وہیبت میں بڑھا دے اور جو اس کی زیارت کرنے والا حج وعمرہ کرنے والا ہے، اس کو بھی شرافت وبزرگی اور بھلائی میں زیادہ کردے۔''

اس دُعا سے فارغ ہونے کے بعد اور مناسب دُعائیں دین ودنیا کی بھلائی کے متعلق مانگ سکتے ہو کیونکہ یہ قبولیت کا مقام ہے۔

مسجد حرام میں داخل ہونے کی دُعا

۲۹۵۔((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) [2]

''میں شیطان کی برائیوں سے اللہ عظیم اور اس کے چہرے کریم اور سلطنت قدیم کے طفیل کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں۔''

مسجد حرام میں مقام ابراہیم کی طرف آؤ۔ مقام ابراہیم کے پاس باب بنی شیبہ ہے۔ اس دروازے میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں داخل ہوتے وقت جو اس دُعا کو پڑھے گا وہ سارا دن شیطان کے ہر شر سے محفوظ رہے گا اور اس دُعا کو بھی پڑھنا مسنون ہے:

۲۹۶۔((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) [3]

''اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

۲۹۷۔((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) [4]

---

[1] الاذکار: ۱۶۵، مسند امام شافعی: ۱۲۵ نیل (المنتقی: ۵/۱۰۸) ● اس کی سند میں ضعف ہے۔ (حافظ)

[2] ابو داؤد: ۴۶۶ الصلاۃ، مشکوۃ: ۱/۲۳۴، رقم: ۷۴۰۔

[3] مسلم: ۷۱۳ المسافرین، ابو داؤد: ۴۶۵ الصلوۃ۔

[4] الترمذی: ۳۱۴ الصلوۃ خ احمد: ۲۷۳/۶، مشکوۃ: ۱/۲۲۸، رقم، ۷۳۱۔

Marfat.com

''میں اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) پر درود اور سلام بھیجتا ہوں اے اللہ تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

ترک لبیک:

معتمر حجرا سود پر پہنچ کر لبیک کہنا چھوڑ دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''عمرہ کرنے والا حجرا سود کے استیلام تک لبیک کہے اور اور استیلام کے وقت چھوڑ دے۔'' [1]

حجر اسود:

یہ ایک کالا پتھر ہے، جو بیت اللہ شریف کے ایک گوشہ میں لگا ہوا ہے اور اس کے چاروں طرف چاندی کا خول ہے۔

یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کا گویا ہاتھ ہے۔ جسے اللہ سے محبت ہے جو اس سے مصافحہ کرے گا گویا اللہ سے مصافحہ کرتا ہے۔ جس نے اس کو بوسہ دیا گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی وفاداری اور جانثاری کی کسوٹی ہے یہاں کھرا اور کھوٹا پرکھا جاتا ہے اور برے بھلے کی تمیز ہوتی ہے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حجرا سود جنت سے اُترا ہے۔ یہ دودھ سے زیادہ سفید تھا لیکن انسانوں کے گناہوں نے اسے کالا کر دیا۔ [2]

رسول اللہ ﷺ نے اس پتھر کے بارے میں یہ بھی فرمایا کہ اللہ کی قسم قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اٹھائے گا اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے وہ دیکھے گا اور زبان ہوگی جو خلوص دل سے اسے چھوئے گا گواہی دے گا۔ [3] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

1. ابو داؤد:۱۸۲۷الحج، الترمذی:۹۱۹الحج۔
2. الترمذی:۸۷۷الحج، احمد:۱/۳۰۷۔
3. الترمذی:۹۶۱الحج، الحاکم:۴۵۷۔

Marfat.com

((اَلرُّکْنُ وَالْمَقَامُ یَاقُوْتَتَانِ مِنْ یَّوَاقِیْتِ الْجَنَّۃِ وَلَوْلَا اَنَّ اللّٰہَ طَمَسَ نُوْرَھُمَا لَا ضَاْتَا مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ))

''حجرا سود اور مقام ابراہیم جنت کے دو یاقوتوں میں سے دو یاقوت تھے اگر اللہ تعالیٰ ان کی روشنی نہ مٹاتا تو ان کی روشنی سے مشرق سے مغرب تک اجالا رہتا۔''

بیہقی کی روایت میں ہے کہ حجرا سود [1] اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔ اگر مشرکین کے گناہ اس کو نہ چھوتے تو مشرق ومغرب کے درمیان چمکتا رہتا اور جو بھی آفت اور مصیبت زدہ اندھا اور کوڑھی وغیرہ اس کو ہاتھ لگاتا اچھا ہوجاتا اور زمین میں جنتی چیزیں ہیں سوائے حجرا سود کے اور کوئی جنتی نہیں۔ ان سب حدیثوں سے معلوم ہوا گناہ سفید چیزوں کو سیاہ کردیتا ہے اس جگہ عبرت پکڑنی چاہیے کہ ظاہری ہاتھوں کے لگانے سے سخت پتھر سیاہ کالا ہوگیا تو ان گنہگار دِلوں کا کیا حال ہوگا۔ دِل بہت نرم ہے بہت جلد متاثر ہوتا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دِل میں ایک سیاہ داغ پیدا ہوجاتا ہے اگر اس نے توبہ کی تو وہ سیاہ داغ مٹ جاتا ہے ورنہ لگا رہتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ دوسرا گناہ کرتا ہے تو دوسرا داغ دِل پر لگ جاتا ہے۔ اگر توبہ استغفار کرلیا تو صاف ہوگیا ورنہ لگا رہتا ہے۔ اسی طرح کرتے کرتے سارا دِل کالا ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اسی کورین کے ساتھ تعبیر کیا گیا بہر حال حجرا سود گناہوں کو چوستے چوستے کالا ہوگیا ہے خود کالا ہوکر لوگوں کو سفید کرتا ہے۔ [2]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اِنَّ اِسْتِلَامَھُمَا یَحُطَّانِ الْخَطَایَا)) [3] حجرا سود کو چھونے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ حجرا سود گویا اللہ کا ہاتھ ہے اس پر ہاتھ رکھنا

۱۔ الترمذی: ۸۷۸ الحج خ الحاکم: ۴۵۶/۱، احمد: ۲۱۳/۲۔

۲۔ البیہقی فی السنن: ۷۵/۴، الترمذی: ۳۳۳۴ التفسیر، ب: ۷۵، ابن ماجہ: ۴۲۴۴ الذھد، الحاکم: ۵۱۷/۲، احمد: ۲۸۷/۲۔

۳۔ احمد: ۳، المجمع: ۲۴۱/۳۔

Marfat.com

گویا اللہ کے دست مبارک پر ہاتھ رکھنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ فَاوَضَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فَكَاَنَّمَا يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمٰنِ)) جس نے حجر اسود سے استیلام کیا گویا اس نے اللہ کے ہاتھ پر مصافحہ کیا۔ [1] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((اِنَّ هٰذَا الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ وَهُوَ يَمِيْنُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ يُصَافِحُ بِهٖ عِبَادَهٗ مُصَافَحَةَ الرَّجُلِ اَخَاهُ)) [2]

''یہ حجر اسود زمین میں اللہ تعالیٰ کا داہنا ہاتھ ہے، اپنے نیک بندوں سے مصافحہ کرتا ہے جس طرح کوئی اپنے بھائی سے مصافحہ کرتا ہے۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت یہ فرمایا:

((اِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اِنِّيْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ)) [3]

''میں یقیناً یہ جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع اور اگر رسول اللہ ﷺ کو میں نے تجھے بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو تیرا بوسہ نہ لیتا یہ تعبدی کی بنا پر ایسا کرتا ہوں۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود کو بوسہ لیتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

۲۹۸۔((اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ)) [4]

''اے اللہ میں تیرے اوپر ایمان لایا اور تیری کتاب کی تصدیق کی تیرے عہد کا وفادار ہوں تیرے نبی ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے اس پتھر کو چھوتا ہوں۔''

---

1. ابن ماجہ: ۲۹۹۰ (المناسک)۔
2. الطبرانی الاوسط الترغیب: ۱۹۴/۴) ابن خزیمہ ۲۸۳۷ الحج، المجمع: ۲۵۲/۳۔
3. البخاری: ۱۵۹۷ الحج، مسلم: ۱۲۷۰ الحج، الترمذی: ۸۶۰ الحج۔
4. نیل الاوطار: ۱۲۱/۵، نقلا عن العقیلی، الطبرانی فی الاوسط موقوفا (المجمع: ۲۳۰)۔

Marfat.com

اس سے معلوم ہوا کہ حجر اسود کا استیلام امر تعبدی اور امتثال امر کی بنا پر ہے نہ اس کی پرستش کی جاتی ہے اور نہ اس کو اللہ سمجھا جاتا ہے اور نہ اس کو حاجت روا اور نہ مشکل کشا سمجھا جاتا ہے اور نہ اس کو نفع ونقصان کا مالک سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ وفاداری اور اتباع سنت میں ایسا کیا جاتا ہے۔ حجر اسود کے ان فضائل کی وجہ سے ہر حاجی بوسہ لینے کی بڑی کوشش کرتا ہے یہاں طواف کے وقت بڑی بھیڑ رہتی ہے اگر آسانی سے استیلام ہو سکے تو کر لینا چاہیے ورنہ ہاتھ سے اشارہ کر کے ہاتھ کا بوسہ لے لینا کافی ہے بھیڑ میں گھس کر دھکا مکا کھا کر بوسہ لینا ضروری نہیں ہے۔

کیا بھیڑ میکدے کی ہے در پر لگی ہوئی
پیاسو! سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی

رکن یمانی :

یہ بیت اللہ وہ کونا ہے جو ملک یمن کی جانب واقع ہے اسی لیے اس کو رکن یمانی کہتے ہیں یہ کونا بھی نہایت متبرک ہے اس کی تعریف رسول اللہ ﷺ کی زبانی سنیئے ۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ رکن یمانی پر ستر ہزار فرشتے مقرر ہیں جو اس دُعا کو پڑھے گا تو یہ فرشتے اس کی دُعا پر آمین کہیں گے:

۳۹۹۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) [1]

''اے اللہ میں معافی اور دونوں جہان میں عافیت طلب کرتا ہوں اے میرے رب! تو مجھے دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں نیکی عنایت فرما اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔''

ملتزم :

حجر اسود اور بیت اللہ شریف کے دروازے کے درمیان کی جگہ کا نام ملتزم ہے اس

[1] ابن ماجه: ۲۹۹۰ الحج, المنتقى مع النيل: ۵/۱۲۱۔

Marfat.com

کے معنی چمٹنے کی جگہ کے ہیں۔ یہاں پر کھڑے ہو کر اور دونوں ہاتھ پھیلا کر خانہ کعبہ کی دیوار کو چمٹ کر چہرہ و سینہ کو دیوار پر رکھ کر خوب گریہ وزاری کر کے دُعائیں مانگی جاتی ہیں۔ یہ متبرک مقام ہے یہاں دُعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ملتزم اس جگہ کا نام ہے جہاں دُعا قبول کی جاتی ہے جو بندہ وہاں دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ [1] ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جو آفت و مصیبت زدہ یہاں پر دُعا مانگے گا، عافیت پائے گا۔ [2]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے اس جگہ کھڑے ہو کر اپنے سینے اور چہرے کو دیوار سے چمٹا دیا اور دونوں ہاتھوں کو دیوار پر پھیلا دیا اور یہ فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ [3] ازرقی اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام نے مکہ میں تشریف لا کر اوّل بیت اللہ کا طواف کیا پھر دو رکعت کعبہ کی طرف منہ کے نماز پڑھی اس کے بعد ملتزم پر پہنچ کر یہ دُعا کی جو کہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام سکھلائی تھی۔ [4]

۴۰۰۔((اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاَقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَمَا عِنْدِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوَالِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُکَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَالرِّضَا بِمَا قَضَيْتَ)) [5]

''اے اللہ تو میرے ظاہر و باطن سے واقف ہے میرے عذر کو قبول کر میرے

۱۔ الطبرانی فی الکبیر (المجمع: ۲۴۶/۳) نزل الابرار: ۴۵ تحفۃ الذاکرین: ۵۷
۲۔ مجمع الزوائد: ۲۴۶/۳۔
۳۔ ابوداؤد: ۱۸۹۹ الحج، ابن ماجہ: ۲۹۶۲ الحج۔
۴۔ تاریخ مکہ: الطبرانی الاوسط (المجمع: ۱۸۳/۱۰)۔
۵۔ الطبرانی الاوسط (المجمع: ۱۸۳/۱۰)

Marfat.com

دِل میں اور میرے پاس جو کچھ ہے تو اس سے بھی آ گاہ ہے تو میرے گناہوں کو بخش دے تو میری حاجت کو جانتا ہے پس تو میرے سوال کو پورا کر دے اے اللہ میں تجھ سے ایسے ایمان کا طالب ہیں جو میرے قلب میں جاگزیں ہو اور یقین صادق کا خواستگار ہوں تا کہ مجھ کو اس امر کا کامل اطمینان حاصل ہو جائے کہ جو مجھ کو پہنچتا ہے وہ وہی ہے جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اور جو فیصلہ تو نے میری نسبت کیا ہے میں اس پر ہر طرح راضی ہوں''

حضرت آدم علیہ السلام اس دُعا سے فارغ سے ہوئے تھے کہ وحی الٰہی نازل ہوئی اور ربّ کریم کا یہ پیغام پہنچا۔ آدم میں نے تیرے گناہوں کو بخش دیا اور تیری اولاد میں سے جو شخص تیرے ان الفاظ میں مجھ سے دُعا کرے گا، میں اس کے رنج وغم کو دور کروں گا اور اس کی گمشدہ شے کا بدلہ دوں گا۔ اس کے قلب سے فقر کو نکال کر غنیٰ کو اس کے دِل میں بھر دوں گا، تجارت پیشہ شخص کی تجارت میں برکت دوں گا، وہ دنیا سے بے پرواہو گا اور دنیا اس کے قدم میں ہوگی۔

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس دُعا کو ملتزم میں پڑھنا چاہیے اس کے بعد جو چاہے طلب کرے:

۲۰۱۔((اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَکَ وَیُکَافِیْٔ مَزِیْدَکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ وَّقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَکْرَمِ وَفْدِکَ عَلَیْکَ وَاَلْزِمْنِیْ سَبِیْلَ الْاِسْتِقَامَۃِ حَتّٰی اَلْقَاکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ))[1]

---

[1] الاذکار للنووی نزل الابرار:۱۶۶

Marfat.com

"اے میرے محسن اللہ کل تعریفوں کا مستحق تو ہی ہے میں تیری وہ تعریف کرتا ہوں جو تیری دی ہوئی نعمتوں کا بدل ہوا اور اس پر جو زیادہ دے اس کا بدلہ ہو اور پھر میں تیری جن نعمتوں کو جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا سب ہی کا ان خوبیوں کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جس کا مجھ کو علم ہے اور جن کا نہیں۔ غرض یہ کہ ہر حال میں ہر آن میں تیری ہی تعریفیں کرتا ہوں، اے سلامتی والے اللہ تو اپنے حبیب محمد ﷺ اور آپ کی آل واولاد بیوی بچے داماد اور ہر تابعدار پر رحمت وسلام بھیج، اے زبردست اللہ تو مجھ کو شیطان اور ہر برائی سے پناہ میں رکھ اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس پر قناعت دے اور برکت کر، اے تمام مخلوق کے بادشاہ تو مجھ کو بہترین مہمانوں میں سے کر اور مرتے دَم تک تو مجھ کو سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھ۔ آمین یاربّ العالمین۔"

حطیم :

یہ ایک چھوٹا سا حصہ بیت اللہ سے الگ ہے گویا بیت اللہ شریف کا یہ صحن ہے۔ یہ حصہ بیت اللہ میں داخل ہے۔

مطاف :

بیت اللہ شریف کے کنارے کنارے طواف کرنے کی جگہ کو مطاف کہتے ہیں اس کی شکل تقریباً بیضوی ہے اس کا طول شمالاً وجنوباً ۵۔۵ گز اور عرض شرقاً وغرباً ۵۴ گز ہے ایک چکر ایک سو بیس گز کا ہوتا ہے۔ ایک طواف میں آٹھ سو چالیس گز کا چکر لگایا جاتا ہے۔ ۸ھ سے آج ۱۳۸۱ھ تک صرف جماعت کے وقت مطاف طواف سے خالی رہتا ہے ورنہ رات دن میں اور کسی وقت طواف سے خالی نہیں رہتا۔ طواف کی فضیلت آگے بیان کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

مقام ابراھیم:

مقام ابراہیم حرم محترم کی عظیم الشان آیات اور عالی قدر تبرکات سے ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ...... (آل عمران: ۹۶۔ ۹۷)

”بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے جو بابرکت ہے اور ہدایت ہے تمام جہانوں کے لیے اس میں بہت سی کھلی نشانیاں ہیں منجملہ ان کے مقام ابراہیم ہے۔“

ان کھلی ہوئی نشانیوں میں سے وہی حجر اسود ہے جو جنت سے آیا ہے اور مقام ابراہیم ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں۔ ❶ اللہ نے اس کو حرم بنایا ہے کسی جنگلی جانور کا شکار کرنا حلال نہیں چیل کوے نظر نہیں آتے۔ یہی وہ مقدس مقام ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے نماز پڑھنے کا حکم صادر فرمایا یہ عزوشرف کسی دوسرے مقام کو نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِمَ مُصَلًّى ...... (البقرہ: ۱۲۵)

”اور بناؤ تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ۔“

مقام ابراہیم اس پتھر کا نام ہے، جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے اور ان کے قدم مبارک کے نشانات اس پتھر پر موجود ہیں۔ ❷

مسجد الحرام:

یہ وہ عالیشان عمارت ہے جس کے بیچ میں بیت اللہ واقع ہے اسکے چاروں طرف آگے پیچھے تین اور کسی جگہ چار بڑے بڑے دالان ہیں ستونوں کے درمیان میں صفیں ہیں اور ہر چار ستونوں پر قبہ ✪ نما ڈاٹ لگائی گئی ہے گویا چھت قبوں کی ہے۔ بیچ میں کھلا ہوا صحن ہے جس

---

❶۔❷ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص: ۱۱۸ تحت آیت: ۱۲۵۔ نقلاً عن عبداللہ بن وھب۔

✪ قُبہ: گنبد۔ برج۔ کلغی۔ جمع اقباب (فیروز اللغات)

Marfat.com

میں چاروں طرف مطاف تک جانے کے لیے پتھر اور سیمنٹ کی سڑکیں ہیں اور سڑکوں کے درمیان بقیہ زمین میں پتھریلی بجری بچھی ہوئی ہے۔ آبادی کے لحاظ سے حرم شریف تقریباً شہر کے وسط میں واقع ہے ساری تعمیر میں ۵۳۵ ستون ہیں جن میں ۳۰۱ سفید سنگ مرمر کے ہیں اور ۲۴۴ سرخ پتھر کے گذشتہ زمانے میں روشنی کے لیے بلوریں قندیلیں لٹکی ہوئی تھیں۔

جن میں روغن زیتون جلایا جاتا تھا مگر اب برقی روشنی ہیں موجودہ سعودی دورِ حکومت میں مسجد الحرام کی بہت توسیع ہورہی ہے اور نہایت مستحکم عمارت تیار کی گئی ہے قرآن مجید میں مسجد الحرام کا متعدد جگہ ذکر آیا ہے۔

فضائل طواف :

طواف کے معنی گھومنے اور چکر لگانے کے ہیں خانہ کعبہ کے اردگرد گھومنے اور چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں اور طواف کی چھ قسمیں ہیں:

① **طواف قدوم** : جو آنے کے وقت سب سے پہلے کیا جاتا ہے اس کو طواف الورود اور طواف اللقاء اور طواف التحیۃ بھی کہتے ہیں یہ آفاقی کے لیے ہے۔

② **طواف الزیارت** : جو دسویں تاریخ کو کیا جاتا ہے، یہ حج کا رکن ہے اس کو طواف رکن اور طواف حج بھی کہتے ہیں۔

③ **طواف صدر** : جو بیت اللہ سے واپسی کے وقت کیا جاتا ہے۔ اس کو طواف الوداع بھی کہا جاتا ہے۔

④ **طواف العمرۃ** : جو عمرہ کی ادائیگی کے وقت کیا جاتا ہے یہ عمرہ کا رکن ہے۔

⑤ **طواف نذر** : جو نذر ماننے والے پر ضروری ہے۔

⑥ **طواف النفل** : جو نفلی طور پر ہر وقت کیا جاتا ہے۔

طواف اور حجر اسود اور رکن یمانی کے استیلام کی فضیلت کے بارے میں بہت سی حدیثیں ہیں، ذیل میں چند حدیثیں لکھی جاتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو بیت اللہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے تو اس کو غلام آزاد کرنے کی طرح ثواب ملے گا۔[1] اسی طرح اور جگہ ہے کہ آپ نے فرمایا جس نے بیت اللہ کا سات پھیرے

[1] ابن ماجہ: ۲۹۸۹ المناسک، الترغیب: ۱۲۲/۲۔

Marfat.com

طواف کرلیا تو اللہ تعالیٰ ہر ہر قدم پر اس کے گناہ معاف فرماتا ہے اور ہر ہر قدم پر نیکی لکھتا ہے اور ہر ہر قدم پر درجہ بلند کرتا ہے۔ [1]

ابن ماجہ اور منتقی میں روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس نے بیت اللہ کا سات پھیرا طواف کرلیا اور ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' اور ''اَللّٰهُ اَکْبَرُ'' اور ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہتا رہے گا تو اس کے دس گناہ معاف ہوں گے۔

اور اس کی دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس درجے بلند ہوں گے۔ [2]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رکن یمانی پر ستر فرشتوں کو مقرر فرما رکھا ہے۔ جو یہاں اس دعا کو مانگتا ہے تو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں:

۴۰۲۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾)) [3]

''اے اللہ میں دنیا اور آخرت کی عفو اور عافیت تجھ سے مانگتا ہوں۔ اے اللہ تو دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے مجھ کو بچا۔''

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ موقوفاً فرماتے ہیں کہ جب خوب اچھی طرح وضو کر کے حجر اسود کا استیلام کرے تو وہ رحمت خداوندی میں داخل ہو جاتا ہے جب استیلام کے وقت کہتا ہے:

۴۰۳۔((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ))

---

[1] ابن خزیمہ: ۲۷۵۳ الحج، ج: ۲۲۸/۴، ابن حبان: ۱۹۰۳ الموارد، ص: ۲۴۷، الترمذی: ۲۲۵۶۔

[2] ابن ماجہ: ۲۹۹۰ المناسک، المنتقی مع النیل، ج: ۱۲۰/۵۔

[3] ابن ماجہ: ۲۹۹۰ الحج، باب فضل الطواف المنتقی مع النیل، ج: ۱۲۰/۵۔

Marfat.com

”شروع اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔“

کہتا ہے تو اس کو رحمت باری تعالیٰ ڈھانپ لیتی ہے اور جب بیت اللہ کا طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک قدم پر ستر ہزار نیکی لکھتا ہے اور ستر ہزار گناہ معاف کرتا ہے اور ستر ہزار درجے بلند کرتا ہے اور اس کے گھر کے ستر ہزار آدمیوں کی سفارش منظور فرمائے گا۔ جب مقام ابراہیم پر آ کر نہایت خشوع وخضوع اور اخلاص کے ساتھ دو رکعت نماز ادا کرتا ہے تو چار عربی غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے اور گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے گویا آج ہی وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ [1]

طواف قدوم اور طواف عمرہ میں تین پھیروں میں دلکی چال چلنے اور آہستہ آہستہ دوڑنے کو رمل کہتے ہیں۔

طواف کی حالت میں اظہار شجاعت کے لیے داہنا شانہ کھلا ہوا ہونا اور احرام بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں شانہ پر ڈالنے کو اضطباع کہتے ہیں۔ (رمل اور اضطباع مردوں کو کرنا چاہیے عورتوں کو نہیں) اور ان دونوں کی مشروعیت کی یہ وجہ ہے کہ صلح حدیبیہ کے بعد جب رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عمرۃ القضاء کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لائے تو مشرکین مکہ نے یہ کہنا شروع کیا کہ مسلمانوں کو مدینہ کی آب وہوا نے کمزور کر دیا ہے۔ یہ ہمارا مقابلہ تو کیا طواف بھی نہیں کر سکیں گے مسلمانوں کا یہ طواف دیکھنے کے لیے دارالندوہ میں اور مکانوں کی چھت پر بیٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ حکم دیا کہ طواف کے پہلے تین پھیروں میں رمل اور اضطباع کرو، تاکہ مشرکین مسلمانوں کو بہادر سمجھیں اور باقی چار پھیروں میں معمولی چال چلو۔ مشرکین نے جب مسلمانوں کو اس

---

[1] الترغیب: ۱۹۳/۲ نقلاً عن الاصبہانی۔

Marfat.com

طرح دوڑتے ہوئے دیکھا تو اپنے خیال کو غلط پا کر بہت شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے یہ تو ہرن کی طرح اچھلتے کودتے ہیں، ہم سے زیادہ طاقتور ہیں۔ [1] شروع شروع میں رمل کی ابتداء یوں ہوئی لیکن بعد میں ہمیشہ کے لیے مسنون قرار دیا گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دیگر مسلمانوں نے اس پر عمل کیا۔ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے موقوف کرنا چاہا مگر (پھر توقف کے بعد) سوچ کر فرمایا جو کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے ہم اسے نہیں چھوڑیں گے۔

طوافِ قدوم کی ترکیب:

وضو کر کے مرد اپنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں شانہ پر ڈال دے داہنا شانہ کھلا رکھے حجر اسود کے پاس آ کر اس کا بوسہ لے یا استیلام کرے استیلام کے وقت ''بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' [2] یعنی اللہ کے نام سے طواف کرتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے۔

اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

۴۰۴۔((اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِکَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَهْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّکَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)) [3]

''اے اللہ میں تجھ پر ایمان رکھ کر اور تیری کتاب کی تصدیق کر کے اور تیرے عہد کی وفاداری اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری میں استیلام کرتا ہوں۔''

یہ پڑھ کر بیت اللہ شریف کو اپنی بائیں جانب کر کے طواف شروع کرو رکن یمانی تک دلکی چال چلو اور اس دُعا کو آہستہ آہستہ پڑھتے رہو جو آگے بیان کی جارہی ہے۔

۴۰۵۔((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا

---

1. البخاری: ۱۲۰۲، ۱۲۰۳ الحج۔
2. مسلم: ۲۶ الحج، نیل الاوطار: ۱۲۱۔
3. نیل الاوطار: ۱۲۱ الطبرانی الاوسط موقوف (المجمع: ۳/ ۲۴۰)۔

Marfat.com

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ)) [1]

''اللہ کی پاکی اور اس کی تعریف ہے اور اس کے سوا کوء سچا معبود نہیں ہے اور وہ بہت بڑا ہے اور قوت نہیں ہے مگر اللہ کے ساتھ۔''

رکن یمانی تک یہ دُعا پڑھتے رہو رکن یمانی پر پہنچ کر اس دُعا کو پڑھو:

۴۰۶۔((اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاَخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ)) [2]

''اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس پر مجھے قناعت عنایت فرما اور اس میں برکت دے اور میرے اہل وعیال پر ہر پوشیدہ بھلائی کے ساتھ تو نگران ہو جا۔''

۴۰۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّکِّ وَالشِّرْکِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ)) [3]

''خدایا میں تیری پناہ چاہتا ہوں شک اور شرک اور نفاق اور مخالفت اور برے اخلاق سے۔''

رسول اللہ ﷺ ان دونوں دُعاؤں کو (جو اوپر بیان ہوئیں) پڑھا کرتے تھے۔

رکن یمانی کی دُعا:

اس کونے کو صرف چھونا چاہیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اس کونے پر ستر فرشتے مقرر ہیں جب ذیل کی دُعا پڑھی جاتی ہے تو اس پر وہ آمین کہتے ہیں رکن یمانی پر استیلام کے بعد اس دُعا کو دونوں رکنوں کے درمیان پڑھو۔ نبی ﷺ اس کو اس جگہ پڑھا کرتے تھے دُعا یہ ہے:

1۔ ابن ماجہ: ۲۹۹۳ المناسک المنتقی مع النیل، ج: ۵/ ۲۰۔

2۔ الحاکم: ۱/ ۵۱۰، نیل الاوطار، ج: ۵/ ۱۲۱، مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۶۸۲، ج: ۱۰/ ۳۶۸، البخاری فی الادب المفرد: ۲/ ۱۳۳۔

3۔ الحاکم: ۱/ ۵۱۰، نیل الاوطار: ۱۲۱۔

Marfat.com

۲۰۸۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) [1]

''اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت وسلامتی چاہتا ہوں اے میرے ربّ تو مجھے دنیا میں نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عنایت فرما اور دوزخ کے عذاب سے مجھے بچا۔''

اس دُعا کو پڑھتے ہوئے حجرا سود پر آؤ۔ اب یہ ایک پھیرا ہوا۔ اگر حجرا سود کو بوسہ لینے کا موقع ہے تو بوسہ لو ورنہ استیلام اور ہاتھ ولکڑی سے اشارہ کر کے پہلی دُعائیں پڑھتے ہوئے دوسرا پھیرا شروع کرو۔ اس میں بھی دُلکی چال چلو اور مذکورہ دُعائیں پڑھو تیسرا پھیرا بھی اسی طرح کرو اس کے بعد رمل اور اضطباع نہ کرو۔ جب سات پھیرے پورے ہو جائیں تو ایک طواف پورا ہو گیا۔ حجرا سود سے طواف شروع کیا تھا اور حجرا سود ہی پر یہ ختم کرو۔ اگر حجرا سود پر بوسہ لینا ممکن ہو تو بوسہ لو ورنہ استیلام کر کے مقام ابراہیم کی طرف آؤ۔

اور { وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی } [2] پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم پر آ جاؤ۔

طواف کی دو رکعتیں:

مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر کے طواف کی دو رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد { قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ } اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد { قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ } پڑھو۔

سلام کے بعد کی دُعا

سلام پھیرنے کے بعد نہایت عاجزی اور خضوع وخشوع کے ساتھ اپنے اور اپنے

[1] ابن ماجہ: ۲۹۹۰ المناسک باب فضل الطواف المنتقی مع النیل: ۲/۵

[2] مسلم: ۱۲۱۸ الحج، ترمذی: ۸۷۰، ابو داؤد: ۱۹۰۵ الحج، ابن ماجہ: ۲۰۷۴ الحج۔

Marfat.com

لواحقین کے لیے نیک دُعائیں کرو۔ کیونکہ یہ قبولیت کی جگہ ہے اس کے متعلق خاص طور پر کوئی دُعا صحیح حدیث مرفوع سے ثابت نہیں ہے۔قرآن وحدیث کی جو مناسب دُعائیں سمجھو پڑھ سکتے ہو۔لیکن طبرانی اور بیہقی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت آدم علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام طواف کی دو رکعتوں کے بعد مندرجہ ذیل دُعا پڑھی تھی جو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

۴۰۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ)) [1]

''اے الٰہی تو میرے باطن اور ظاہری حالتوں سے خوب واقف ہے میری معذرت کو قبول فرما اور میری حالت کو جانتا ہے تو میری مانگ عطا فرما اور تو میرے دِل کے رازوں سے واقف ہے، میرے قصوروں کو معاف فرما دے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دِل میں رچ جائے اور ایسا یقین کامل عطا فرما، تا کہ میں جان لوں کہ جو کچھ آپ نے لکھ دیا ہے وہی مجھے پہنچے گا اور جو کچھ تو نے میری قسمت میں مقسوم کر دیا ہے۔ اس پر راضی ہوں، اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔''

دُعاؤں سے فارغ ہونے کے بعد پھر حجر اسود کے پاس آؤ اس کو بوسہ لے کر یا استیلام کر کے باب بنی شیبہ سے نکال کر چاہ زمزم اور اس کی سبیل کے پاس آ کر زمزم پی لو آب زمزم پی کر باب الصفا سے نکل کر سعی کے لیے باہر آ جاؤ۔

تنبیہ:

[1] یہ طواف قدوم کا بیان تھا اس میں رمل اور اضطباع ہے اور اس کے سوا کسی میں

---

[1] الطبرانی الاوسط (المجمع: ۱۰/۱۸۳)

Marfat.com

رمل اور اضطباع نہیں کرنا چاہیے اور عورتیں طواف قدوم میں رمل اور اضطباع نہ کریں۔ باقی طواف ویسا ہی کریں جس طرح مرد کرتے ہیں۔ حتی الامکان مردوں سے الگ ہوکر طواف کریں۔ مرد بھی ان کو ماں، بہن، بیٹی، سمجھ کر نگاہِ بد نہ ڈالیں۔ یہ اللہ کا دربار ہے نظر بازی کا مقام نہیں ہے نظر بازی سے نیکیاں برباد ہوجائیں گی۔

ع نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم

۲ مستحاضہ عورت و بواسیر اور سلسل البول کو طواف اور نماز پڑھنی چاہیے۔ البتہ حیض اور نفاس والی عورت اس حالت میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے اور نہ نماز پڑھے اس کے سوا سب کام کرے جو دیگر حاجی کرتے ہیں حیض سے پاک ہوجانے کے بعد طواف کرے۔ [1]

۳ بیمار اور معذور جو خود طواف نہیں کرسکتا اس کو پکڑ کر یا کسی سواری پر سوار کر کے طواف اور سعی کرانا جائز ہے۔ [2]

۴ بھیڑ اور اژدھام کی وجہ سے اگر حجر اسود کا بوسہ لینا ممکن نہ ہو تو اس کے سامنے کھڑے ہوکر دُعا پڑھو اور ہاتھ یا لاٹھی حجر اسود کو لگا کر اس ہاتھ یا لاٹھی کو چوم لو اور اگر دور رہنے کی وجہ سے یہ بھی ممکن نہ ہو تو دور ہی سے ہاتھ یا لاٹھی کے ساتھ حجر اسود کی طرف اشارہ کر کے ہاتھ یا لاٹھی کو چوم لو۔ [3]

حجر اسود کو بوسہ لینے کے لیے دیر تک کھڑا رہنا اور لوگوں کو دھکا مکا اور بھیڑ میں گھس کر اور لوگوں کو تکلیف دے کر بوسہ لینا نیکی نہیں۔ شریعت میں سہولت زیادہ ہے اس رخصت پر عمل کرنا چاہیے۔ جس کا بیان آ چکا ہے حجر اسود کے مقام پر لوگ پروانہ کی طرح چاروں طرف سے گھیرے رہتے ہیں۔ سبحان اللہ

---

1. البخاری: ۳۰۵ الحیض، مسلم: ۱۲۰۹ الحج، ابو داؤد: ۱۸۳۴ المناسک۔
2. البخاری: ۱۶۳۳ الحج، مسلم: ۱۲۷۶ الحج، ابو داؤد: ۱۸۱۲ الحج۔
3. البخاری: ۱۶۶۲ الحج، مسلم: ۱۲۷۲، ۱۲۶۵ الحج، ابو داؤد: ۱۸۷۷ الحج۔

Marfat.com

کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پر لگی ہوئی
پیاسو یہ ہے سبیل سرِ کوثر لگی ہوئی

5 عورتوں کو بھیڑ میں ہرگز نہیں گھسنا چاہیے بڑی بداحتیاطی ہوتی ہے۔ دور کا استیلام بہتر ہے۔

6 طواف میں مسنونہ دُعاؤں کا پڑھنا سنت ہے بعض لوگوں نے طواف کے پھیروں میں من گھڑت دُعائیں ایجاد کررکھی ہیں کہ پہلے پھیرے میں فلاں دُعا اور دوسرے میں فلاں اور تیسرے میں فلاں غرض ہر پھیروں کے لیے الگ الگ دُعائیں مقرر کررکھی ہیں اس طرح کا ثبوت حدیثوں سے نہیں ملتا ہے۔ طواف میں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ''، ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' اور ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' اور قرآن مجید وحدیث شریف کی دُعائیں کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیے۔

7 طواف کرتے وقت اگر جماعت کھڑی ہوجائے تو طواف کو موقوف کر کے جماعت میں شامل ہوجاؤ، نماز کے بعد پہلے طواف پر بنا کر کے اس کو پورا کرلو۔ اسی طرح اگر دورانِ طواف پیشاب، پاخانے کی ضرورت پڑگئی تو طواف کو چھوڑ کر پہلے اپنی حاجت سے فارغ ہوکر پھر اپنا طواف پورا کرلو۔

8 طواف کے سات پھیروں میں اگر کمی بیشی کا شبہ ہوجائے تو ظن غالب پر عمل کرو جس طرح نماز میں کمی بیشی کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

9 پاک صاف جوتی پہن کر طواف کرنا جائز ہے۔ جس طرح نماز پاک صاف جوتی میں جائز ہے۔

10 طواف میں دورکن حجرا سود اور رکن یمانی کو چھونا چاہیے اور دونوں شامی رکنوں کو نہیں چھونا چاہیے۔

11 بیت اللہ کی دیواروں کے قریب طواف کرنا چاہیے۔ بھیڑ کی وجہ سے دور رہ کر بھی طواف کرنا جائز ہے۔

12 قارن: جس نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا ہے دونوں کے لیے ایک ہی سعی

Marfat.com

کرے، حج اور عمرے کی الگ الگ سعی اور طواف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ [1]

۱۴ بعض نادان طواف کی دو رکعتوں کے بعد مقام ابراہیم کی جالیوں کو پکڑ کر دعائیں مانگتے ہیں، یہ بدعت ہے، ایسا کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔

مقصودِ سعی:

اس کو حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے پانی تلاش کرنے کے لیے اتفاقیہ طور پر کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی یہ حرکت بہت پسند آئی تو اس کو حج کے مناسک میں شامل فرما دیا۔ تاکہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی یہ سنت ہمیشہ کے لیے قائم رہے اور ان کی اولاد یادگار بنا لے کہ ملت اسلامیہ و دین حنیف کے علمبرداروں نے کیا کیا تکلیفیں برداشت کی تھیں اور اس زمانے میں مرکز اسلام (مکہ) کی کیا حالت تھی، نیز جو بے تابی اور انابت الی اللہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو اس وقت تھی وہ تم بھی اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرو اور رحمت الٰہی کی جستجو میں اسی طرح بیتاب سعی ہو جیسے وہ پانی کی تلاش میں تھیں۔ اسی لیے سعی کی غرض و غایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتائی ہے کہ سعی یادِ الٰہی کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ فرمایا:

((اِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيِ الْجِمَارِ لِاِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى)) [2]

"طواف اور سعی اور رمی جمرہ ذکر الٰہی کے لیے مقرر کی گئی ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی اس یادگار پر عمل کیا اور فرمایا:

((كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ فَاسْعَوْا)) [3]

۱۔ البخاری: ۱۶۳۸ الحج، مسلم: ۱۲۱۱ الحج۔

۲۔ ابو داؤد: ۱۸۸۸ المناسک، احمد: ۶/ ۶۴۔

۳۔ احمد: ۶/ ۴۲۱، الطبرانی الکبیر (المجمع: ۳/ ۲۴۶)۔

Marfat.com

''تمہارے اوپر سعی فرض کر دی گئی ہے، بغیر سعی کے حج پورا ہوتا ہے نہ عمرہ۔''

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَا اَتَمَّ اللّٰهُ حَجَّ اِمْرَءٍ وَلَا عُمْرَتَهٗ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ)) [1]

''سعی کے بغیر اللہ تعالیٰ حج اور عمرے کو پورا نہیں کرتا۔''

سعی کی ترکیب:

طواف قدوم سے فارغ ہو کر حجر اسود کا استیلام کرو، یہ افتتاح سعی کا استیلام ہے، سعی کے لیے مسجد حرام سے باہر باب الصفا سے نکلو تو یہ دعا پڑھو۔ (جو کہ مسجد سے نکلتے ہوئے پڑھی جاتی ہے۔) یعنی:

۲۱۰۔((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ)) [2]

''اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیجتا ہوں، اے اللہ! اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

جب صفا پہاڑی کے قریب پہنچو تو یہ آیت کریمہ پڑھو:

۲۱۱۔ {اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾} ★ [3]

اس کے بعد ''اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ'' کو پڑھو یعنی میں اس چیز کے ساتھ شروع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے، یہ کہہ کر سیڑھیوں سے صفا پہاڑی کے اوپر اتنا چڑھ جاؤ کہ بیت اللہ دکھائی دینے لگے، رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

---

[1] مسلم: ۱۲۷۷ الحج، ابن ماجه: ۲۹۸۶ المناسک۔

[2] ترمذی: ۳۱۴ ابن ماجه: ۷۷۱ الصلوٰة، ابن ابی سیبه، رقم: ۹۸۱۳۔

[3] مسلم: ۱۲۱۸ الحج، ابوداؤد: ۱۹۰۵ الحج، النسائی، ج: ۵/۱۷۴۔

★ البقرۃ ۲: ۱۵۸

Marfat.com

پھر قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر پہلے تین بار ''اللہ اکبر'' کہہ کر یہ دُعا پڑھو۔ نبی ﷺ نے اس کو یہاں پڑھا تھا:

۴۱۲۔((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [1]

''اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہ ملک کا مالک ہے اس کے تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی امداد کی اس اکیلے نے تمام کافروں کے لشکروں کو بھگا دیا۔''

اس دُعا کو پڑھ کر پھر درود شریف پڑھو اور اپنے خویش واقارب اور ملنے جلنے والوں کے لیے دین ودنیا کی دُعائیں مانگو۔ یہ قبولیت کی جگہ ہے۔ پھر واپسی سے پہلے ہاتھ اٹھائے اٹھائے اسی صفا پر یہ دُعا مانگ کر ہاتھ پر پھیر لو۔

۴۱۳۔((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكَ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ)) [2]

''خدایا تو نے دُعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے تو وعدہ خلافی نہیں کر سکتا ہے جس طرح تو نے اسلام کی توفیق مرحمت فرمائی ہے۔ اسی طرح موت مجھ کو اسلام کی حالت میں نصیب فرما۔''

---

[1] مسلم: ۱۲۱۸ الحج، ابوداؤد: ۱۹۰۵ الحج، النسائی، ج: ۱۴۵/۴، مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۶۸۵، ج: ۲۶۹/۱۰۔

[2] الموطا: ۸۳۴ الحج، ص: ۲۵۷ باب الدء فالصف افی فی السعی۔

Marfat.com

پھر صفا سے اتر کر مروہ کی طرف اس دُعا کو پڑھتے ہوئے چلو۔

۲۱۴۔((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْ اِنَّکَ اَنْتَ اَعَزُّ الْاَکْرَمُ)) [1]

''اے میرے پروردگار تو میرے قصووروں کو معاف فرمادے اور میری حالت پر رحم فرما تو عزت و بزرگی والا ہے۔''

۲۱۵۔((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ)) [2]

''اے میرے پروردگار تو میری خطاؤں کو معاف فرما اور میرے حال پر رحم فرما اور جو گناہ تو جانتا ہے اس کو تجاوز فرما تو عزت والا بزرگ ہے اے میرے ربّ تو دنیا میں نیکی عطا فرما، اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور عذابِ دوزخ سے ہم کو بچا۔''

سبز میلوں کے درمیان دوڑنا :

یہ دُعا اور اسی قسم کی قرآن وحدیث کی دیگر دُعائیں پڑھتے ہوئے مروہ کی طرف آہستہ آہستہ چلو صفا مروہ کے درمیان مروہ کو جاتے ہوئے بائیں جانب دو سبز نشان ہیں جن کو میلین اخضرین کہتے ہیں۔ جب ان میں سے پہلے کے قریب پہنچو اور چھ سات ہاتھ کا فاصلہ رہ جائے تو دوڑنا شروع کرو جب دوسرے نشان پر پہنچو تو دوڑنا ترک کردو۔ پھر آہستہ آہستہ چلو یہاں تک کہ مروہ تک پہنچ جاؤ اور مروہ پر اتنا چڑھ جاؤ کہ اگر سامنے کے مکانات نہ ہوں تو بیت اللہ نظر آنے لگے۔اب چونکہ مکانات بن گئے ہیں اس لیے اب بیت اللہ نظر نہیں آتا اور داہنی جانب کو مائل ہوکر خوب بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو اور صفا کی دُعائیں

۱۔ ابن ابی شیبه:۹۶۹۵، ج: ۳۷۱/۱۰ (عدة الحصن والحصین ،ص: ۲۰۵، البیهقی (حجة النبی) الطبرانی فی الاوسط (الامجمع: ۲۴۸/۳۔

۲۔ الاذکار للنووی، تحفۃ الذاکرین: ۱۶۲۔

Marfat.com

یہاں بھی اسی طرح پڑھو جس طرح صفا پر پڑھی تھیں اور دیر تک ذکر و دُعا میں مشغول رہو کیونکہ یہاں پر دُعا قبول ہوتی ہے یہ صفا سے مروہ تک ایک پھیرا ہوا پھر مروہ سے اتر کر ''رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْ'' پوری دُعا پڑھتے ہوئے معمولی چال سے سبز میل تک چلو پھر اس سبز نشان سے دوسرے نشان تک دوڑنا شروع کرو۔ اس سبز نشان پر پہنچ کر آہستہ آہستہ روزمرہ کی چال چلتے ہوئے اور دُعائیں پڑھتے ہوئے صفا پر پہنچو۔ صفا پر چڑھ کر اسی ترکیب کے ساتھ انہیں دُعاؤں کو پڑھو جو پہلے پڑھ چکے تھے۔ اب دو پھیرے ہوئے پھر صفا سے مروہ تک تین اور مروہ سے صفا تک چار پھیرے ہوئے پھر صفا سے مروہ تک پانچ اور مروہ سے صفا تک چھ اور صفا سے مروہ تک سات پھیرے مذکورہ بالا طریقے سے کرو۔ دوڑنے کی جگہ دوڑ کر اور آہستہ چلنے کی جگہ پر آہستہ چل کر اور دُعا کی جگہ دُعا پڑھ کر سعی کے ساتوں پھیروں کو مکمل کرو۔

صفا کی سعی کے بعد :

سعی ختم کرنے کے بعد اگر عمرہ کا احرام تھا تو حلق یا قصر کر کے احرام کھول دو اور اگر تم قارن یا مفرد ہو تو حلق و قصر مت کرو بلکہ اپنے احرام میں باقی رہو۔ احرام دسویں تاریخ کو حلق، رمی کر کے احرام کھول دو۔

حلق و قصر کی فضیلت :

حلق و قصر بھی افعال وغیرہ میں سے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ ..... (الفتح:۲۷)

''بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا کہ تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ نے چاہا اس کے ساتھ تم میں سر منڈاتا ہوگا، کوئی بال کتراتا ہوگا تم کو

Marfat.com

کسی طرح کا اندیشہ نہیں ہوگا۔''

رسول اللہ ﷺ نے منڈوانے والوں کے لیے تین دفعہ اور قصر کرنے والوں کیلئے ایک دفعہ دُعا فرمائی ہے: ''یا اللہ! منڈوانے والوں کی مغفرت فرما اور کتروانے والوں کی بھی۔''[1]

اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''سر منڈوانے سے ہر ہر بال کے بدلے میں ایک ایک نیکی ملتی ہے۔ اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔''[2]

اور فرمایا: ''سر منڈوانے سے جو بال زمین پر گرے گا تو ہر بال کے بدلے میں قیامت کے دن نور ملے گا۔''[3]

سعی کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

سعی سے فراغت کے بعد اگر حج تمتع کی نیت سے احرام باندھا گیا تو حلق یا تقصیر کرا کے حلال ہو جانا چاہیے اور اگر حج قران یا افراد کا احرام باندھا گیا تھا تو نہ حجامت کرائے نہ احرام کھولے۔ بلکہ اپنے احرام پر بدستور باقی رہے اور جن جن کاموں سے محرم کو بچنا چاہیے ان کاموں بچتا رہے۔

آبِ زمزم:

سعی وحجامت وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد چاہ زمزم پر آ کر زمزم کا پانی پیو اور خوب شکم سیر ہو کر پیو کہ پسلیاں تن جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ''ہمارے اور منافقین کے درمیان نشانی یہ ہے کہ آب زمزم سے منافقین کی پسلیاں نہیں تنتیں اور مسلمانوں کی

1. البخاری: ۱۷۲۷ الحج، مسلم: ۱۳۰۱ الحج، ابو داؤد: ۱۹۷۹ الحج
2. (الترغیب: ۲/۱۷۳) البزار، المجمع: (۳/۲۷۴) نقلا عن الطبرانی فی الکبیر۔
3. ترغیب: ۲/۱۷۳ نقلا عن الطبرانی فی الاوسط۔

Marfat.com

پسلیاں تن جاتی ہیں۔ [1]

زمزم کی فضیلت کے بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں۔ چند حدیثیں ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''آب زمزم جس ارادے سے پیا جائے وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اگر تم شفا کے ارادے سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو شفا دے گا اور اگر تم شکم سیری کی نیت سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ آسودہ کردے گا اور اگر پیاس دور کرنے کی نیت سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پیاس کو دور کر دے گا۔

یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا کھودا ہوا ہے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کا سقاوہ [*] ہے۔'' [2]

''آبِ زمزم برکت والا ہے بھوکوں کے لیے کھانا ہے اور بیماروں کے لیے شفا ہے۔'' [3]

آبِ زمزم پینے کا ادب اور اس کی دُعا

زمزم کا پانی قبلے کی طرف منہ کرکے اور کھڑے ہو کر تین سانسوں میں پینا چاہیے اور ہر دفعہ شروع میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' اور آخر میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' کہنا چاہیے اور اتنا پینا چاہیے کہ اس پسلیاں خوب تن جائیں کیونکہ منافق اتنا نہیں پیتا جس سے پسلیاں تن جائیں اور پیتے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما زمزم پیتے وقت اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔

۴۱۶۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِنْ كُلِّ

---

[1] ابن ماجہ: ۳۰۶۱ المناسک، الحاکم: ۱/۴۱۱، الدار قطنی: ۲/۲۸۹۔

[2] دار قطنی باب الشرب، من ماء زمزم ج: ۲۸۹،۳: ۲۳۹۔

[3] ابو داؤد: الطیالسی: ۲۷۲۱ ترتیب (منحۃ المعبود: ۲/۲۰۳، رقم: ۲۷۲۱، نیل الاوطار: ۵/۱۷۰۔

[*] سقاوہ: خزانۂ آب۔ پانی کی ٹینکی۔ نہانے کی جگہ۔ پانی کا حوض۔ (فیروز اللغات)

Marfat.com

داءٍ))[1]

"اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے تندرستی کا سوال کرتا ہوں۔"

دُعا کی قبولیت کے مقام

نماز باجماعت اور نفلی طوافوں کے بعد دُعا بھی خیر و برکت کے لیے موجب ہے، یہ عبادت کا مغز ہے، دُعا ہر جگہ کی جاسکتی ہے لیکن بیت اللہ شریف میں قبولیت کی زیادہ توقع ہے۔ ذیل میں ان مقامات مقدسہ کو لکھا جاتا ہے جہاں جہاں دُعائیں قبول ہوتی ہیں، ان جگہوں میں نہایت خلوص اور خشوع سے دُعا کرو۔ وہ مقامات یہ ہیں:

1. طواف کرتے وقت دُعا کرنا۔[2]
2. حجر اسود پر دُعا کرنا۔[3]
3. ملتزم کے نزدیک۔[4]
4. بیت اللہ شریف کے اندر۔[5]
5. زمزم کے پاس۔[6]
6. عرفات میں۔[7]
7. مقام ابراہیم کے پاس طواف کی دو رکعت پڑھنے کے بعد۔[8]
8. سعی کے وقت صفا و مروہ پر اور صفاہ و مروہ کے درمیان۔[9]

---

1. الحاکم: ۴۷۳، الدار قطنی: ۲۸۹/۳، نیل الاوطار (المنتقی: ۱۶۹/۵)۔
2. عدہ الحصن والحصین: ۳۷۔
3. للمجمع: ۱۰۳/۲، للمطالب العالیہ: ۱۱۲۵۔
4. تحفۃ الذاکرین للشوکانی: ۵۷،۵۸، ابو داؤد باب الملتزم: ۱۸۹۹۔
5. بخاری: ۳۹۷۸ کتاب الصلوٰۃ، القبلہ: مسلم: ۱۳۲۹ الحج۔
6. عدۃ الحصن والحصین: ۳۷، الحاکم: ۱: ۴۷۳/ ترغیب: ۲۱۰/۲، دار قطنی: ۲۸۹/۲۔
7. عدۃ الحصن والحصین، ۳۷۔
8. مسلم: ۱۲۱۸ فی قصۃ حجۃ النبی، ابو داؤد: ۱۹۰۵، قصۃ حجۃ النبی، عدۃ الحصن والحصین: ۳۷، نسائی: ۱۴۳/۵۔
9. ترمذی: ۳۵۸۵ الدعوات، موطا: ۴۲۲/۱، مشکوٰۃ: ۲۵۹۵، صحیح الجامع: ۱۲۱/۳۔

Marfat.com

۹ مشعر الحرام مزدلفہ میں۔ [1]

۱۵ منیٰ میں جمروں کے پاس، بجز جمرہ وعقبہ کے۔ [2]

یہ سب قبولیت کے مقامات ہیں، عربی میں یا اپنی زبان میں نہایت عاجزی کے ساتھ دُعا کرو۔ یہ موقعہ ہمیشہ ہاتھ نہیں آتا۔

ملتزم:

مقامات قبولیت میں سے ملتزم میں دُعاؤں کی خاص اہمیت ہے جو حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازے کی درمیانی جگہ کا نام ہے۔ یہاں کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ پھیلا کر بیت اللہ کی دیوار کو چمٹ جاؤ، چہرے کو دیوار پر رکھ کر خوب رو رو کر دُعائیں مانگو، نہایت تضرع وگریہ زاری سے توبہ واستغفار کرو۔ یہ قبولیت کی جگہ ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: ''جو آفت اور مصیبت زدہ یہاں آ کر دُعا مانگے گا وہ عافیت پائے گا۔'' [3] رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہاں پر چمٹ کر رخساروں اور سینوں کو دیوار سے لگا کر ہاتھوں کو بچھا کر دُعا مانگتے تھے۔ [4] اس ملتزم پر درج ذیل دُعا پڑھو:

۲۱۷۔ ((اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَکَ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَکَ اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعِذْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَکْرَمِ وَفْدِکَ عَلَیْکَ وَاَلْزِمْنِیْ سَبِیْلَ الْاِسْتِقَامَۃِ حَتّٰی اَلْقَاکَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ)) [5]

۱۔ مسلم: ۲/۱۸۹، برقم: ۱۸۸۸ الحج، باب حجۃ النبی، ابوداؤد: ۱۹۰۵۔

۲۔ البخاری: ۱۷۵۱، ۱۷۵۲ الحج، النسائی: ۵/۲۷۶ الحج۔

۳۔ نزل الابرار: ۴۵ الطبرانی فی الکبیر (المجمع: ۲/۲۴۶)۔

۴۔ ابوداؤد، باب الملتزم، رقم: ۱۸۹۹، ۱۹۰۰۔

۵۔ الاذکار للنووی: ۱۲۶۔

Marfat.com

''اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں جو تیری نعمتوں کے مقابلے میں اور تیری مزید نعمتوں کے برابر ہوں، اور میں تیری ان نعمتوں کی تعریف کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، ہر حال میں تیری تعریف کرتا ہوں۔ اے اللہ! تو درود وسلام بھیج محمد ﷺ پر ان کی آل پر، یاالٰہی! تو مجھے شیطان مردود کے شر سے بچا اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس پر قناعت دے اور برکت کر۔ یااللہ! تو مجھے اپنے بہترین مہمانوں میں سے کر اور مرتے دَم تک تو مجھے سیدھے راستے پر ثابت قدم رکھ''۔

اس کے علاوہ قرآن وحدیث میں سے جو دُعا اپنے مقصد کے لیے پاؤ اسے پڑھو۔ ان دُعاؤں میں راقم الحروف کو بھی شامل کروتو بڑی مہربانی ہوگی۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

آپ کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور راقم ع ''بدان راببہ نیکاں بہ بخشد کریم'' کا مصداق بن جائے گا۔

منیٰ کو روانگی:

اگر تم نے حج تمتع کا احرام باندھا تھا اور عمرہ کر کے حلال ہوئے تھے تو آٹھویں ذوالحجہ کو جہاں کہیں بھی ہو صبح سویرے غسل اور وضو کر کے احرام باندھ کر دو رکعت نماز پڑھو اور اگر قران یا افراد کا احرام تھا تو پہلے والا احرام باقی ہے، نئے احرام کی ضرورت نہیں۔ اب تم اپنے معلم کے ساتھ ضروری سامان لے کر لبیک پکارتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جاؤ۔ منیٰ میں پہنچ کر جہاں تمہارے معلم نے ٹھہرنے کا انتظام کیا ہے، وہاں ٹھہرو۔ جگہ حاصل کرنے کے لیے کسی سے جھگڑا، فساد مت کرو۔ جہاں جو ٹھہر گیا وہ اس جگہ کا مستحق ہوگیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ((منی لمن سبق)) [1] منیٰ میں جو شخص پہلے پہنچ گیا وہ اس کی جگہ ہے، اس کو وہاں سے کوئی نہیں ہٹا سکتا۔''

---

[1] الترمذی: ۸۸۱ الحج، ابو داؤد: ۲۰۹۱ المناسک، ابن ماجہ: ۳۰۰۶ المناسک۔

Marfat.com

منیٰ میں :

منیٰ میں پہنچ کر تین کام سنت ہیں:

① ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز کو منیٰ میں ادا کرنا۔

② ذی الحجہ کو آٹھویں اور نویں کی درمیانی رات منیٰ میں گزارنا۔

③ ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو سورج نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف نکلنا۔ منیٰ میں ظہر، عصر اور عشاء کو قصر کرو اور مغرب اور فجر کو پوری پڑھو، ان پانچوں نمازوں کو مسجد خیف میں ادا کرو، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَصَلّٰى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالْفَجْرَ)) [1]

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو کر منیٰ تشریف لائے اور ظہر وعصر، مغرب وعشاء اور فجر کی نمازیں منیٰ میں ادا فرمائیں۔''

نویں کو عرفات کی طرف روانگی

نویں تاریخ کو جب آفتاب خوب اچھی طرح نکل آئے اور پہاڑوں پر اس کی دھوپ چڑھ جائے تو منیٰ سے عرفات کی طرف حاضری کے لیے میدان عرفات کی طرف چلو منی سے چلتے ہوئے اس دُعا کو پڑھتے ہوئے چلو:

۲۱۸۔((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا خَيْرَ غَدْوَةٍ غَدَوْتُهَا وَاَقْرَبَهَا اِلٰى رِضْوَانِكَ وَاَبْعَدَهَا مِنْ سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَوَجْهَكَ الْكَرِيْمَ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ حَجِّيْ مَبْرُوْرًا وَسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ)) [2]

---

[1] مسلم: ۱۲۱۸ الحج: ابو داؤد: ۱۹۰۵ المناسک وغیرہ۔

[2] رحلہ الصدیق

Marfat.com

''خدایا تو میرے اس صبح کے چلنے کو بہتر اور اپنی رضا مندی کی طرف قریب کرنے والا اور اپنے غصہ سے دور کرنے والا بنادے۔ اے اللہ میں تیری خوشنودی حاصل کرنے کے لیے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں یا ارحم الراحمین تو میرے حج کو بہتر حج اور مقبول حج اور میری سعی کو قابل قدر بنادے اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے۔''

اس دُعا کو اور دوسری دُعاؤں کو پڑھتے ہوئے اور تہلیل و تسبیح و تکبیر اور تلبیہ کہتے ہوئے چلو منیٰ سے کچھ آگے چل کر مزدلفہ کا میدان آئے گا وہاں پہنچ کر سیدھے عرفات کو چلے چلو یہاں ٹھہرو نہیں۔

عرفات میں پہنچنے کا راستہ:

مزدلفہ سے عرفات کو جاتے دو راستے ہوجاتے ہیں:

۱ طریق مازمین ۲ طریق ضب۔

طریق مازمین سیدھا عرفات کو چلا گیا ہے ناواقف عوام اسی راستے سے عرفات کو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ راستہ عرفات سے مزدلفہ سے واپس آنے کا ہے طریق مازمین سے جانا سنت کے خلاف ہے طریق ضب طریق کی داہنی جانب سے نمرہ گیا ہے اسی راستے سے عرفات کو جانا سنت ہے۔

نمرہ:

عرفات کے پہلے ایک میدان کا نام نمرہ ہے یہیاں پر ایک مسجد بنی ہوئی ہے جس کو مسجد آدم یا مسجد ابراہیم اور مسجد نمرہ بھی کہتے ہیں۔ تم طریق ضب سے آکر اسی جگہ اترو، خیمہ یا کوئی اور سایہ بنا کر اس کے نیچے تھوڑی دیر آرام کرلو، غسل وضو کرلو اور کھا پی لو، اور سورج ڈھلتے ہی ظہر و عصر ملا کر جماعت سے مسجد نمرہ میں ادا کرو یہاں پہلے خطبہ ہوگا اسے سنو پھر نماز باجماعت ملا کر قصر پڑھو۔ پھر عرفات کو چلو، زوال سے پہلے میدانِ عرفات میں جانا درست

Marfat.com

نہیں ہے بلکہ زوال تک نمرہ میں رہنا ضروری ہے اس زمانے میں ناواقف لوگوں نے اس سنت کو چھوڑ دیا ہے اور زوال سے پہلے عرفات میں چلے جاتے ہیں۔

عرفات میں پہنچنے کے بعد :

عرفات ایک کشادہ میدان ہے جس میں لاکھوں آدمی آسانی سے جمع ہو جاتے ہیں مکہ مکرمہ سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلے پر ہے اس جگہ پر آنا اور ٹھہرنا فرض ہے اور عرفہ میں وقوف کرنا یعنی حج کے رکنوں میں ایک رکن اعظم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْحَجُّ عَرَفَةُ))

''عرفہ میں ٹھہرنا حج ہے''۔ [1]

جو عرفہ میں نہیں ٹھہرے گا اس کا حج نہیں ہوگا۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو، کیونکہ تم سب اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی موروثہ زمین پر ہو۔'' [2]

اس مقدس اور مبارک میدان میں تم اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور اپنے نفس کو میدان محشر سے آشنا کراؤ۔ اس لیے اس کا نام عرفات پڑا کہ دنیا کہ سب حاجی اس میدان میں جمع ہو کر ایک دوسرے کی جان پہچان حاصل کرتے ہیں اس حالت کو حشر کا نمونہ سمجھ کر اس موقف اکبر میں کھڑے ہونے کی استعداد پیدا کرتے ہیں۔

یومِ عرفہ اور میدانِ عرفہ کی فضیلت

عرفہ یعنی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی بڑی فضیلت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کے نزدیک عرفہ کے دن کی بڑی فضیلت ہے اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور زمین والوں کے ساتھ آسمان والوں سے فخر کر کے فرماتا ہے کہ

---

1. الترمذی: ۸۸۹ الحج، ابو داؤد: ۱۹۴۹ المناسک، ابن ماجہ: ۳۰۱۹ المناسک۔

2. ابو داؤد: ۱۹۱۹ المناسک، الترمذی: ۸۸۳ الحج۔

Marfat.com

میرے بندوں کو دیکھو دور دراز سے پراگندہ سر، گرد آلود یہاں پر آئے ہیں میری رحمت کی امید کرتے ہیں اگرچہ میرے عذاب کو دیکھا نہیں، اس نویں تاریخ کو بہت سے لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔" ❶

نبی ﷺ نے عرفہ کے دن فرمایا لوگو اللہ تعالیٰ اس دن تمہاری حاضری کی وجہ سے فرشتوں کی جماعت پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے تمہارے گناہوں کو معاف کرتا ہوں مگر حق العباد کو نہیں نیک لوگوں کی خطاؤں کو معاف کرتا ہوں نیکیوں کے سوال کو پورا کرتا ہوں، اللہ کا نام لے کر مزدلفہ چلو مزدلفہ میں بھی اللہ تعالیٰ نیکیوں کی مغفرت فرماتا ہے اور ان کی سفارش کو منظور فرماتا ہے اور رحمت خداوندی سب کو گھیر لیتی ہے۔ زمین میں اس کی مغفرت پھیل جاتی ہے اور جس نے اپنی زبان اور ہاتھ کی نگرانی کی ہے ان کو وہ رحمت گھیر لیتی ہے ابلیس اور اس کی ذرّیات عرفات کے پہاڑوں پر چڑھ کر حاجیوں کو دیکھ کر پریشان ہو کر چیختے چلاّتے ہیں۔ ❷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میدان عرفات میں ٹھہرے آفتاب غروب ہونے کے قریب۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ((اَنْصِتْ لِیَ النَّاسَ)) "لوگوں کو خاموش کرواؤ۔" حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر لوگوں سے فرمایا: (اَنْصِتُوْا) رسول اللہ رضی اللہ عنہا کے لیے تم سب خاموش ہو جاؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگو ابھی ابھی حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور اللہ کا پیغام وسلام مجھے پہنچایا اور فرمایا: ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ غَفَرَ لِاَهْلِ عَرَفَاتٍ)) "اللہ تعالیٰ نے سب عرفات والوں کو بخش دیا ہے۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ہم صحابہ (رضی اللہ عنہم اجمعین) کے لیے خاص ہے یا سب امت کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((هٰذَا لَكُمْ وَلِمَنْ اَتٰى مِنْ بَعْدِكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ)) ❸

۱۔ البزار (المجمع: ۲۵۳/۳) ابن حبان: ۱۰۰۶ الموارد، ابن خزیمہ: ۲۸۴۰ الحج

۲و۳۔ الترغیب: ۲۰۳/۲، ابو لعلی (المجمع: ۲۴۷/۳)۔

Marfat.com

''یہ تمہارے لیے اور تمہارے بعد قیامت تک کے آنے والوں کے لیے ہے۔''

بعض کا قول ہے کہ میدان عرفات کے پورب* کی طرف وادیٔ نعمان ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے روزِ اول میں فرمایا: { اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ } ''کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟'' ہم سب نے اس کے جواب میں ((بَلٰی)) کہا تھا۔ ''بے شک آپ ہمارے رب ہیں۔''

عرفات کی مخصوص دُعائیں

عرفات کی حاضری گویا دُعاؤں کے لیے ہے جس کا مختصر بیان پڑھ کر ابھی آ رہے ہو۔ دُعا میں کوتاہی نہ کرو۔ قرآن وحدیث کی اپنے مطلب کے موافق جو جو دُعا کرو سب جائز ہے لیکن بعض خاص خاص دُعائیں عرفات میں پڑھنے کی آتی ہیں ان سب کا بیان ذیل میں ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خَيْرُ الدُّعَاءِ يَوْمِ عَرَفَةَ))

''بہترین دُعا عرفہ کے دن کی دُعا ہے۔''

عرفات میں انبیا علیہم السلام کی بہترین دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دُعاؤں میں سے افضل دُعا عرفہ کے دن کی دُعا ہے میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں (علیہم السلام) نے جو دُعائیں مانگی ہیں ان میں سب سے افضل دُعا یہ ہے:

۲۱۹۔ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [1]

---

[1] البیهقی (الترغیب: ۲/ ۲۰۶) ترمذی، کتاب الدعوات: ۳۵۸۵، باب فضل لا حول ولا قوة، احمد: ۲/ ۲۱۰، موطا: ۱/ ۴۲۲، مشکوة، برقم: ۲۵۹۵۔

* پورب: مشرق۔ جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے۔ (فیروز اللغات)

Marfat.com

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے ملک اسی کا ہے تعریف اسی کے لیے وہ ہر چیز قادر ہے۔''

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''جو مسلمان عرفات میں شام کے وقت قبلہ رخ کھڑے ہو کر سو دفعہ ذیل کی دعا پڑھے:

۴۲۰۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے ملک اسی کا ہے تعریف اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

اس کے بعد سو بار سورہ اخلاص یعنی ''قل ھو اللہ احد'' پھر سو دفعہ اس درود شریف کو پڑھے۔

۴۲۱۔((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ)) [2]

''اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے رحمت نازل کی ابراہیم اور آل ابراہیم پر تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے اور ان کے ساتھ ہمارے اوپر بھی رحمت نازل فرما۔''

تو اس دُعا کے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے فرشتو! اس بندہ کو کیا بدلہ ملنا چاہیے جس نے میری تعریف، تسبیح، تہلیل، تکبیر و تعظیم ثناء کی ہے اور میرے رسول پر درود و سلام پڑھا۔ اے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس بندے کو بخش دیا ہے اور اس کی سفارش منظور کر لی ہے اور اگر وہ تمام عرفات والوں کے لیے سفاش کرتا تو اس کی شفاعت قبول کر لیتا۔ اس کے بعد ذیل کی دُعائیں حضورِ قلب اور خلوص سے پڑھو۔

---

1. مصنف ابن ابی شیبه، تحفة الذاكرين: ۲۰۶، ترغيب: ۲۰۵/۲، بيهقى السنن الكبرى: ۱۱۷/۵

2. الدار قطنی: ۲۵۴/۱، جلاء الافهام: ۲۱۔

Marfat.com

۴۲۲۔ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ صَدْرِيْ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيْحُ وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ ایک اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کا ملک، تعریف اسی کے لیے ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو میرے دل، میرے کان اور میری آنکھ میں روشنی بھر دے۔ اے اللہ تو میرے سینے کو کھول دے اور میرے کاموں کو میرے لیے آسان کر دے۔ الٰہی میں سینے کے وسوسوں اور کاموں کی پریشانیوں اور قبر کے فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری ذات کے وسیلہ سے رات دن اور ہواؤں کی برائیوں سے اور زمانے کی فتنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا

میدان عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کثرت سے دُعا مانگی وہ یہ ہے:

۴۲۳۔ ((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

[1] مصنف ابن ابی سیبه: ۱۰/۳۷۴، ۹۷۰۴، عدۃ الحصن والحصین: ۲۰۶ مع الشرح، مسند اسحق ایضا، تحفۃ الذاکرین: ۲۰۶، ترغیب: ۲/۲۰۵، ۲۰۶، بیھقی السنن الکبری ۱۱۷۔

Marfat.com

شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ)) [1]

''اے میرے اللہ تیری ایسی تعریف ہے جیسی تو نے اپنے تعریف کی ہے اور اس سے بہتر جو ہم کرتے ہیں۔ اے اللہ میری نماز میری قربانی اور میرا نام میرا جینا میرا مال سب کچھ تیرے لیے ہے اور میرا ٹھکانا بھی تیری طرف ہے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینے کے وسوسوں سے اور کاموں کی پراگندگی سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہواؤں کی برائی سے۔''

یہ دُعا رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات کے میدان میں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کی تھی، یہ بڑی مبارک دُعا ہے۔

۴۲۴۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَتَرٰی مَکَانِیْ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَعْلَمُ مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَّتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ. الْمُسْتَغِیْثُ مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْئَلُکَ مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ وَابْتَهِلُ اِلَیْکَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَکَ عَیْنَاهُ وَنَحِلَ لَکَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا وَکُنْ بِیْ رَؤُفًا رَحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْؤُلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ)) [2]

''اے اللہ تو میری ہر بات سنتا ہے اور میرے ٹھکانے اور میرے ظاہر و باطن سے خوب واقف ہے، میری کوئی چیز تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں تیرے در کا بھکاری، کنگال، فقیر ہوں، فریاد کرنے والا پناہ پکڑنے والا، ڈرنے والا، اپنے قصور

---

1. ابن خزیمہ: ۲۸۴۱ الحج، الترمذی: ۳۵۲۰ الدعوات باب: ۹۳۔
2. الطبرانی الکبیر (المجمع: ۳/۲۵۲) الطبرانی: ۱/۲۴۷)

Marfat.com

کا اقرار کرنے والا، میں ایک ادنیٰ ذلیل مسکین بن کر تجھ سے مانگتا ہوں اور میں ایک خوار، رسوا گناہ گار کی طرح تیری طرف گڑگڑاتا ہوں، میں تجھے ایک ڈرنے والا، مصیبت زدہ کی طرح پکارتا ہوں جس کی تیرے سامنے گردن جھک گئی ہے، جس کے آنسو تیرے سامنے بہہ پڑے ہیں، جس کا جسم تیرے لیے ذلیل ہوگیا، جس کی ناک تیرے لیے خاک آلود ہوگئی، اے کل مسؤلوں سے بہتر، اورکل دینے والوں سے اچھے اور اے سب سے زیادہ مہربان تو مجھ سوالی کو اپنے دروازے سے خالی نہ پھیر اور میرے ساتھ شفقت اورمہربانی فرما، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (خدایا تو اس دُعا کو قبول فرما۔)''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس دُعا کو عرفات میں کثرت سے پڑھا کرو:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۲۰۱ ..... (البقرہ)

۴۲۵۔ ''اے ہمارے ربّ! تو ہم کو دنیا میں نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عنایت فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔''

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عرفات میں ظہر عصر کی نمازوں کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر تین بار ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ'' اور تین مرتبہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ'' فرماتے اور:

۴۲۶۔ ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا)) [1]

''اے اللہ! تو میرے حج کو قبول فرما اور گناہوں کو بخش دے۔''

کہہ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیتے۔ [2] رسول اللہ ﷺ نے اس دُعا کو عرفات میں پڑھا تھا:

۴۲۷۔ ((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ اِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْاٰخِرَةِ)) [3]

۱۔ شرح مناسک ملا علی قاری۔

۲/۸ الاذکار: ۳۱۰، حجۃ النبی: ۱۱۶، ۱۲۰۰۔

۳۔ الطبرانی الاوسط (المجمع: ۲۲۳/۳) الحاکم (حجۃ النبی: ۷۴)۔

Marfat.com

''الٰہی میں تیرے دربار میں حاضر ہوں اور بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے۔''

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرفات میں زوال آفتاب کے بعد بلند آواز سے اس دُعا کو پڑھتے تھے:

۴۲۸۔((اَللّٰھُمَّ اِھْدِنَا بِالْھُدٰی وَزَیِّنَّا بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْلَنَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی)) ❶

''اے اللہ! تو ہم کو ہدایت والی راہ دکھا، اور تقوی کی زینت سے مزین کردے اور دنیا اور آخرت میں ہماری مغفرت فرمادے۔''

۴۲۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَمَرْتَنِیْ بِالدُّعَآءِ وَلَکَ الْاِجَابَۃُ وَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَلَا تَنْکُثُ عَھْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَیْرٍ فَحَبِّبْہُ اِلَیْنَا وَیَسِّرْہُ لَنَا وَمَا کَرِھْتَنَا مِنْ شَرٍّ فَکَرِّھْہُ اِلَیْنَا وَجَنِّبْنَاہُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا)) ❷

''اے اللہ تجھ سے پاکیزہ حلال، برکت والی روزی مانگتا ہوں، تو نے مجھے دُعا کرنے کا حکم دیا ہے اور تیرے ذمے اس کی قبولیت ہے اور تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے اور نہ تو اپنے عہد کو توڑتا ہے، اے اللہ! جو بھلائی تجھ کو پسند ہو اس کی محبت میرے دِل میں بھی ڈال اور اس کو آسان کردے اور جو برائی تجھے ناپسند ہو، اس سے ہم کو بچا، اور ہدایت کے بعد اسلام کو ہمارے دِلوں سے نہ نکالنا۔''

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ ..... (الاعراف:۲۳)

---

❶ عدۃ الحصن والحصین: ۱۱۶ (۳۰۴) نقلاً عن ابن ابی شیبہ۔

❷ طبرانی وشرح مناسک ملا علی قاری۔

Marfat.com

۴۳۰۔ ''اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے یعنی اپنے حق میں برائی کی ہے اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷

(الانبیاء)

۴۳۱۔ ''تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے اور میں ہی ظالم ہوں۔''

وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۲۸ ..... (البقرہ)

۴۳۲۔ ''اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔''

رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶ (البقرہ)

۴۳۳۔ ''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ فرمانا۔ اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں۔ اے اللہ! ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔''

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ (آل عمران)

Marfat.com

۴۳۴۔ ''اے ہمارے ربّ! جب تو نے ہمیں ہدایت دی تو اس کے بعد ہمارے دِلوں میں کجی پیدا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔''

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم)

۴۳۵۔ ''اے میرے ربّ! مجھ کو اور میری اولاد کو ٹھیک طرح سے نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ اے ہمارے ربّ! میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے ربّ! حساب وکتاب کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنوں کو بخش دے۔''

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝ (بنی اسرائیل)

۴۳۶۔ ''اے میرے ربّ! میرے ماں باپ نے جس طرح بچپن میں شفقت سے مجھ کو پالا ہے۔ یا اللہ ان کے حال پر رحم فرما۔''

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

(الحشر)

۴۳۷۔ ''اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دِلوں میں کینہ پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفیق اور بڑا مہربان ہے۔''

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ

Marfat.com

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾
(نوح)

۴۳۸۔ ''اے میرے ربّ! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اُس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کے لیے اور تباہی بڑھا۔''

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ (الممتحنہ)

۴۳۹۔ ''اے ہمارے پروردگار! تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے، تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں، تیرے ہی حضور ہمیں لوٹ جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کا نشانہ ستم نہ بنا اور ہمارے گناہ معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔''

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان)

۴۴۰۔ ''اے ہمارے ربّ! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دِل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔''

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰہٰ)

۴۴۱۔ ''اے میرے ربّ میرا علم زیادہ کر۔''

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰي وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ

Marfat.com

اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ (الاحقاف)

۴۴۲۔ ''اے میرے پروردگار! تو نے جو احسان مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیے ہیں ان کا شکر کرنے اور جو نیک کام تجھے پسند ہیں ان کے کرنے کی توفیق دے اور میری اولاد کو نیک صالح بنا، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔''

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ (البقرہ)

۴۴۳۔ ''اے ہمارے ربّ! ہم سے (ہماری دُعا اور اعمال) قبول فرما بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔''

۴۴۴۔((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [1]

''اے اللہ تو میرا ربّ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور حتیٰ المقدور اپنے اس عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جو تجھ سے کیا ہے اپنے کیے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں، تو مجھ کو بخش دے تیرے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں۔''

۴۴۵۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَائِيْ وَعَمَدِيْ

---

[1] بخاری:۶۳۰۶ الدعوات، النسائی: ۸/۲۷۹ الاستعاذہ، ترمذی: ۳۳۹۳ الدعوات، ابن ماجه: ۳۸۷۲ الدعاء ابو داؤد: ۵۰۷۰ الادب، احمد: ۴/۱۲۵۔

Marfat.com

وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔)) [1]

''اے اللہ! میری خطا اور نادانی اور اپنے کام میں اسراف اور وہ گناہ جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، بخش دے۔ یا اللہ! جو گناہ میں نے ہنسی مذاق سے کیے ہیں یا قصداً یا بھول کر کیے ہیں (یا جان کر) سب معاف کر دے اور یہ سب باتیں مجھ میں ہیں، اے اللہ جو گناہ میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے ہیں اور جو کھلم کھلا کیے ہیں اور جو چھپا کر کیے ہیں اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے سب بخش دے، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

۴۴۶۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا)) [2]

''اے اللہ! میں گناہوں سے تیرے آگے ایسی توبہ کرتا ہوں کہ پھر کبھی ان کی طرف نہ لوٹوں گا۔''

۴۴۷۔((اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ)) [3]

''اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے بہت زیادہ ہے اور مجھے اپنے عمل کی بہ نسبت تیری رحمت سے بہت زیادہ امید ہے۔''

۴۴۸۔((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ)) [4]

۱۔ البخاری: ۶۳۹۸ الدعوات، مسلم: ۲۷۱۹ الذکر۔

۲۔ الحاکم: ۱/۵۱۲:

۳۔ الحاکم ۱/۵۴۳

۴۔ الحاکم: ۱/۵۱۱۔

Marfat.com

''اس خدائے برتر سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب چیزوں کا قائم رکھنے والا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اس کے آگے توبہ کرتا ہوں۔''

۴۴۹۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ)) [1]

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور درگزر کو دوست رکھتا ہے، میرے گناہ معاف فرما۔''

۴۵۰۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) [2]

''اے اللہ! میں فکروں اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی سے اور نامردی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کی زیادتی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۵۱۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا)) [3]

''اے اللہ! اس علم سے جو نہ نفع دے اور اس دِل سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہوا اور اس دُعا سے جو قبول نہ ہو تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۵۲۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ)) [4]

''اے اللہ میں تیری نعمت کے جانے اور تیری دی ہوئی عافیت کے بدلنے اور تیرے عذاب ناگہانی کے آنے اور تیرے ہر غضب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

---

[1] ترمذی/۳۵۱۲ب:۵۸، ابن ماجہ:۳۸۹۵الذعاء، احمد:۱۷۱۶، الحاکم:۱/۵۳۰۔

[2] البخاری:۶۳۶۹ الدعوات، مسلم:۲۷۰۶ الذکر والذعاء، الترمذی:۳۴۸۰الدعوات۔

[3] مسلم:۲۷۲۲ الذکر والذعاء، الترمذی:۵٦۴۷الدعوات، النسائی:۸/۲٦۰۔

[4] مسلم:۲۷۲۰ الذکر والذعاء، ابو داؤد:۱۴۸۰ مختصر السنن۔

Marfat.com

۴۵۳۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ)) [1]

''اے میرے اللہ میں اپنے کرتوتوں کی برائی سے اور ناکردہ گناہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۵۴۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ)) [2]

''اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب اور فتنہ سے اور قبر کے فتنہ اور عذاب سے اور مال کے فتنہ کی برائی سے اور محتاجی کے فتنہ کے شر سے اور دجال کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرے گناہ برف کے پانی اور اولوں سے دھو اور گناہوں سے میرا دِل ایسا پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسی دُوری کر جیسے مشرق اور مغرب میں کی ہے۔''

۴۵۵۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ)) [3]

۱۔ مسلم:۲۷۱۶ الذکر والدعاء، ابوداؤد:۱۴۹۴ مختصر السنن الصلاۃ، النسائی:۲۷۸/۸۔

۲۔ البخاری:۶۳۶۸ الدعوات، مسلم:۵۸۹ الذکر والدعاء، ابوداؤد:۱۴۷۸ مختصر السنن۔

۳۔ مسلم، الصلوۃ:۲۲۲، ابوداؤد:۱۴۲۷ الصلوۃ، الترمذی:۳۵۶۱ الدعوات۔

Marfat.com

''اے اللہ میں تیرے غضب سے تیری رضا کی اور تیرے عذاب سے تیرے عفو کی اور تیرے غضب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری پوری پوری تعریف نہیں کرسکتا تو نے جیسی تعریف فرمائی ہے ویسا ہی ہے۔''

۴۵۶۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّیءِ الْاَسْقَامِ)) ❶

''اے اللہ میں برص اور کوڑھ اور دیوانہ پن اور ہر بری بیماری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۵۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ)) ❷

''اے اللہ میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشوں اور بری بیماریوں سے پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۵۸۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ)) ❸

''اے اللہ میں بلا کی مشقت اور حصول بدبختی اور بری تقدیر اور دشمن کے خوش ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۵۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی)) ❹

''اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور غنا مانگتا ہوں۔''

۴۶۰۔((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ)) ❺

۱۔ ابو داؤد:۱۵۵۴ الصلوۃ، النسائی:۸/۲۷۱ الاستعاذہ۔

۲۔ الترمذی:۳۵۰۱ الدعوات، الحاکم:۱/۵۳۲، ابن حبان:۲۴۲۲ الموارد۔

۳۔ البخاری:۶۳۴۷ الدعوات، مسلم:۲۷۰۷ الذکر والدعاء۔

۴۔ مسلم:۲۷۲۱ الذکر والدعاء، الترمذی:۳۴۸۹ الدعوات، ابن ماجہ:۳۸۳۲ الدعوات۔

۵۔ مسلم:۲۶۹۷ الذکر والدعاء، احمد:۳/۴۷۲۔

Marfat.com

''اے اللہ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سیدھا راستہ دکھا اور مجھ کو عافیت دے اور مجھ کو رزق دے۔''

۴۶۱۔((اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ أَمْرِیْ وَأَصْلِحْ لِیْ دُنْیَاءَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَأَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ)) [1]

''اے اللہ میرا دین جو تیرے کام کا بچاؤ ہے اور میری دنیا جس میں میری زندگی ہے اور میری آخرت جہاں مجھ کو جانا ہے سب کو میرے لیے سنوار دے اور میرے لیے زندگی کو ہر نیکی میں زیادتی کا اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب کر۔''

۴۶۲۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ)) [2]

''اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں۔''

۴۶۳۔((اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ)) [3]

''اے اللہ میرے عیبوں کو ڈھانک اور مجھے ڈر سے بے خوف کر۔''

۴۶۴۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ مِنَ النَّارِ)) [4]

''اے اللہ میں آگ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۶۵۔((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ)) [5]

---

1. مسلم: ۲۷۲۰ الذکر والدعاء، الطبرانی الصغیر: ۲/ ۴۷۔
2. الترمذی: ۲۵۷۵ صفۃ الجنۃ، ابن ماجہ: ۴۳۴۰ الزھد، النسائی: ۲۷۹/۷ الاستعاذہ۔
3. ابو داؤد: ۵۰۷۳ الادب، ابن ماجہ: ۳۸۷۱ الذعاء۔
4. ترمذی: ۲۵۷۵ صفۃ الجنۃ، ابن ماجہ: ۴۳۴۰ الزھد، نسائی: ۲۷۹/۸ الاستعاذہ۔
5. ترمذی: ۳۵۵۸ الدعوات ب: ۱۳۱، الحاکم: ۵۳۸/۱، احمد: ۱۶۴/۱۔

Marfat.com

''اے اللہ! مجھ کو حلال چیز عطا کر کے حرام چیز سے بچا اور اپنا فضل فرما کر اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔''

۴۶۶۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، دنیا اور گھر کے لوگوں اور مال میں معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔''

۴۶۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ)) ❷

''اے اللہ میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔''

۴۶۸۔((اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ)) ❸

''اے اللہ میرے فائدے کی بات میرے دِل میں ڈال اور میرے نفس کی برائی سے مجھ کو بچا۔''

۴۶۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ)) ❹

''اے اللہ تیری محبت اور تیرے دوست کی محبت اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت تک پہنچادے تجھ سے مانگتا ہوں۔''

۴۷۰۔((اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِہٖ)) ❺

''اے اللہ جو تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے نفع دے اور جو بات مجھے نفع دے

---

۱ الحاکم: ۵۱۷، البزار (المجمع: ۱۰/۱۷۵)۔

۲ ترمذی: ۳۵۵۳ الدعوات، الحمد: ۱/۳، ابن ماجہ: ۳۸۲۱ الذعاء۔

۳ ترمذی: ۳۶۸۳ الدعوات۔ ۴ ترمذی: ۳۴۸۹ الدعوات ۵ الحاکم: ۱/۵۱۰

Marfat.com

وہ مجھ کو سکھا اور وہ علم جس کے سبب سے تو مجھ کو نفع بخشے مجھے نصیب کر۔"

۴۷۱۔((اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِيْ بِخَيْرٍ)) [1]

"اے اللہ مجھے دیئے ہوئے پر قناعت دے اور میرے لیے اس میں برکت دے اور میری جو چیز غائب ہے تو اس کی اچھی طرح حفاظت فرما۔"

۴۷۲۔((يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ)) [2]

"اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔"

۴۷۳۔((اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِيْ)) [3]

"اے اللہ میری آنکھ اور کان کو سلامت رکھ کہ ان سے فائدہ اٹھاتا رہوں اور انکو میرا وارث بنا اور جو مجھ پر ظلم کرے اسکے مقابلہ میں میری مدد کر اور اس سے میرا بدلہ لے۔"

۴۷۴۔((اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) [4]

"اے اللہ جو بہتری تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی ہے ہم بھی تجھ سے وہی مانگتے ہیں اور جس برائی سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے ہم بھی اس سے تیری پناہ مانگتے ہیں تو ہی مدد مانگنے کے لائق ہے اور تو ہی منزل مقصود تک پہنچانے والا ہے

۱۔ الحاکم: ۱/۵۱۰، مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۶۸۲، ج: ۱۰/۳۶۸، البخاری فی الادب المفرد: ۲/۱۳۳

۲۔ الترمذی: ۲۱۴۱ القدر، الحاکم: ۱/۵۲۶

۳۔ الترمذی (صحیح الجامع: ۱۳۲۱) الحاکم: ۱/۵۲۳۔

۴۔ الترمذی: ۳۵۲۱ الدعوات ب: ۸۹۔

Marfat.com

اور اللہ کی مدد کے بغیر ہم میں کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں۔‘‘

۲۷۵۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ)) [1]

’’اے اللہ! محمد ﷺ اور ملت محمدیہ پر رحمت نازل فرما، جیسے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ بیشک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد پر برکت نازل فرما، جیسے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی، بیشک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے‘‘

عرفات سے واپسی

ظہر کے بعد غروبِ آفتاب تک میدان عرفات میں وقوف اور ذکر و دعا سے فارغ ہوکر سورج چھپ جانے کے بعد مزدلفہ کی طرف چلو، غروب سے پہلے مت چلو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زمانہ جاہلیت کے لوگ عرفات کے میدان سے آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے ہی چل پڑتے تھے جب کہ سورج لوگوں کے سامنے چمکتا رہتا اور مزدلفہ سے طلوع آفتاب کے بعد جب کہ آفتاب لوگوں کے سامنے چمکتا رہتا چل پڑتے تھے ہم میدان عرفات سے غروب آفتاب کے بعد چلیں گے اور مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے واپس ہوں گے۔ ہم مشرکین اور بت پرستوں کے غلط راستہ کے خلاف صحیح راستہ کی طرف رہنمائی کیے گئے ہیں۔ [2]

۱۔ الکتب الستۃ (جامع الاصول:۲۴۶۶، ۳۴۷۱)۔

۲۔ البیھقی فی السنن:۱۲۵/۵، الطبرانی الکبیر (المجع:۲۵۵۳)۔

Marfat.com

مزدلفہ :

منیٰ اور عرفات کے درمیان تقریباً آدھے راستہ پر واقع ہے جو حد حرم میں داخل ہے یہاں زمانہ جاہلیت کے عرب لوگ اپنے باپ دادوں کے کارنامے بیان کرتے تھے اس کو مشعر الحرام بھی کہا جاتا ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَإِذَآ أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَٰتٍ فَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ عِندَ ٱلْمَشْعَرِ ٱلْحَرَامِ ۖ وَٱذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿١٩٨﴾ (البقرہ)

”جب تم عرفات سے واپس ہوتو اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو اور جس طرح اس نے تمہیں بنایا ہے اسی طرح یاد کرو اور اس سے پہلے تم ناواقف تھے۔“

اللہ کی یاد سے دونوں جہان کی بھلائیاں ملتی ہیں حج کے زمانے میں یہاں بازار لگ جاتا ہے کھانے پینے اور ضروریات کی سب چیزیں مل جاتی ہیں اس کو جمع اور مشعر الحرام بھی کہتے ہیں مشعر الحرام کے پہاڑوں کو جبل قزح کہتے ہیں۔

مزدلفہ میں نماز :

مزدلفہ میں پہنچ کر جہاں جگہ مل جائے وہیں ٹھہر جاؤ، سب سے پہلے اذان وتکبیر کہلوا کر پہلے مغرب کی نماز باجماعت ادا کرو پھر دوسری اقامت کے بعد عشاء کی نماز قصر کر کے جماعت سے پڑھو یہاں ان دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھو۔

رسول اللہ ﷺ مزدلفہ میں تشریف لائے اور ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز ادا فرمائی اور ان کے درمیان کچھ نہیں پڑھا۔ [1]

لہٰذا آگے پیچھے سنتیں مت پڑھو، وتر چاہے اسی وقت پڑھو یا تہجد کے وقت پڑھو مزدلفہ میں رات گزارنی ضروری ہے۔ جہاں جگہ مل جائے وہیں ٹھہر جاؤ، البتہ عام راستوں اور وادی محسر

[1] بخاری:۱۶۷۳ کتاب الحج، باب من جمع بینھما، ابو داؤد:۹۰۵۔

Marfat.com

میں رات مت ٹھہرو۔ رات کو جہاں تک ہو سکے خوب دُعائیں اور ذکر الٰہی کرو۔ اس جگہ دُعا قبول ہوتی ہے اس رات کو قیام کرنے سے دِل روشن رہتا ہے اور جنت واجب ہوجاتی ہے

حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ دونوں عیدوں کی دونوں راتوں میں عبادت کے لیے قیام کرلے تو اس کا دِل نہیں مرے گا جس دن اوروں کے دِل مردہ ہوجائیں گے۔'' [1]

مزدلفہ کی شب باشی:

مزدلفہ میں رات گزارنی ضروری ہے البتہ عورتوں، بچوں اور کمزوروں کے لیے رخصت ہے کہ وہ آخر شب کو کچھ دیر تک مشعر الحرام کے پاس ذکر الٰہی اور دُعا کرکے منیٰ کو چلے جائیں منیٰ پہنچ کر آفتاب نکلنے کے بعد رمی کرکے احرام کھول دیں عورتیں عذر کے سبب سے طلوع آفتاب سے قبل صبح کے وقت رمی کرسکتی ہیں۔ [2]

رسول اللہ ﷺ نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو اور دیگر کمزور اور بچوں کو رات کو آنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ [3]

مزدلفہ میں فجر کی نماز:

شب باشی کے بعد مزدلفہ میں فجر کی نماز اول وقت اذان واقامت کے ساتھ باجماعت ادا کرو اور مشعر الحرام کے پاس آکر ذکر الٰہی میں مشغول ہوجاؤ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ مزدلفہ میں تشریف لائے ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب و عشاء کی نماز ادا فرمائی۔ ان دونوں نمازوں کے درمیان سنتیں نہیں پڑھیں، پھر آپ لیٹ گئے

---

1. ابن ماجہ: ۱۷۸۲ الصوم، احیاء العلوم: ۳۲۸/۱۔
2. البخاری: ۱۶۷۹ الحج، مسلم: ۱۲۹۱ الحج، ابو داؤد: ۱۹۴۳ الحج۔
3. البخاری: ۱۶۷۷، ۱۶۸۰ الحج، مسلم: ۱۲۹۰، ۱۲۹۲ الحج، ابو داؤد: ۱۹۳۰، ۱۹۴۰ الحج۔

Marfat.com

یہاں تک کہ صبح صادق ہوگئی۔ صبح ہوجانے کے بعد اذان واقامت کے ساتھ فجر کی نماز ادا فرمائی ۔پھر قصوا اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر الحرام کے پاس تشریف لائے قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائی اور '' اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ '' اور اللہ کی وحدانیت بیان فرماتے رہے یہاں تک کہ خوب روشنی ہوگئی۔ پھر آفتاب سے پہلے چل پڑے، وادی میں آکر ذرا اونٹنی کو تیز کردیا، درمیانی راستہ سے جمرہ کے پاس آئے اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ '' اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے جاتے پھر قربان گاہ میں تشریف لائے۔''[1]

مشعر الحرام کے پاس ذکر الٰہی:

مزدلفہ کے درمیان مقدس میں ایک منارہ بنا ہوا ہے اس کے کنارے کنارے احاطہ بنا ہوا ہے اس کو مشعر الحرام کہتے ہیں تم اس کے پاس سواری پر یا بغیر سواری کے قبلہ رخ کھڑے ہو کر ذکر الٰہی کرو، اللہ کی وحدانیت بیان کرو اور خوب اجالا ہونے تک تکبیریں اور تسبیحیں پڑھتے رہو۔

اور ((لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ)) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشعر الحرام کے پاس تشریف لائے اس پر چڑھ کر دُعا فرمائی اور تکبیر وتہلیل وتوحید بیان کی۔[2]

اس جگہ دُعا قبول ہوتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں مظالم اور حقوق العباد کی معافی کے لیے دُعا کی تھی تو قبول نہیں ہوئی، مشعر حرام میں پھر وہی دُعا کی جو قبول ہوئی۔ حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے عرفہ کی شام کو دُعا کی تھی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب آیا کہ حقوق العباد کے علاوہ میں تمام گناہوں کو معاف کردیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے الٰہی! اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت عطا فرمائے

---

[1] مسلم، باب حج النبی: ۱۲۱۸، ابوداؤد: ۱۹۰۵۔

[2] مغنی: ۳/۴۲۱۔

Marfat.com

اور ظالم کو بخش دے، عرفہ کی شام کو یہ دُعا قبول نہ ہوئی لیکن مزدلفہ کی صبح کو آپ ﷺ نے پھر یہی دُعا کی تھی، تو قبول ہوئی۔

وادیٔ محسر سے کنکریاں اٹھائے چلو

مزدلفہ اور منیٰ کے درمیانی راستہ میں ایک محسر نامی ایک میدان آتا ہے جو پانچ سو پینتالیس گز ہے، یہاں بجری کی قسم کا موٹا موٹا ریتا ہے، اس کا بھورا بھورا میلا سارنگ ہے، یہاں سے چنے کے دانے کے برابر ستر کنکریاں اٹھالو، گر جانے کے خوف سے اگر زیادہ بھی اٹھالو تو کوئی حرج نہیں، اس جگہ سے بہت جلدی چلے جاؤ، یہ خطرناک مقام ہے۔ ابرہہ ظالم بادشاہ کو جو بیت اللہ کو گرانے کے ارادے سے آرہا تھا۔ چڑیوں نے چونچ میں کنکریاں لے کر اس پر اور اس کے لشکر پر پھینک کر اسی جگہ پر ان کو تباہ کیا تھا، جیسا کہ مکمل واقعہ سورت فیل میں بیان ہوا ہے۔

وادیٔ محسر سے تھوڑا سا آگے ایک کشادہ میدان ہے، یہاں متفرق راستے ہیں تم درمیانی راستے پر لبیک پکارتے اور ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے سیدھے جمرہ عقبہ پر آؤ، جو سب سے آخر بیت اللہ کی طرف ایک منارہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ نے وادیٔ محسر میں سواری کو تیز کردیا تھا اور سب کو ٹھیکری کے برابر کنکری پھینکنے کا حکم دیا اور اگر پیدل چل رہے ہو تو اس میدان سے تیزی سے گزر جاؤ۔[1] زادالمعاد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ طریق وسطیٰ بیچ کے راستے سے منیٰ تشریف لائے اور جمرہ عقبیٰ کی رمی کی۔

ذی الحجہ کی دسویں تاریخ

ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو مزدلفہ سے منیٰ میں پہنچ کر رمی ذبح حلق کر کے مکہ مکرمہ جا کر طواف افاضہ کرو۔

---

[1] مسلم، باب حج النبی: ۱۲۱۸، ابوداؤد: ۱۹۰۵، ترمذی: ۸۸۷، باب ماجاء فی الافاضة من عرفات۔

Marfat.com

رمی جمار:

رمی کے معنیٰ کنکری پھینکنے کے ہیں جمار اور جمرات جمرہ کی جمع ہے جمرہ کنکری کو کہتے ہیں۔ چونکہ جمرہ عقبیٰ، وسطیٰ، اولیٰ پر کنکریاں ماری جاتی ہیں اس لیے مجازاً ان کو جمرات یا جمار کہتے ہیں۔ منیٰ کے بیچ کے راستہ میں یہ تین جگہ ہیں ان پر پتھر کے تین ستون بقد آدم اونچے بنے ہوئے ہیں۔ ان تینوں کو جمرات یا جمار کہتے ہیں اور الگ الگ ہر ایک کو جمرہ بولتے ہیں۔ ان میں سے جو مکہ مکرمہ کی طرف ہے اس کو جمرۃ العقبہ اور جمرۃ الکبریٰ اور جمرۃ الاخریٰ کہتے ہیں۔ اور بیچ والے کو جمرۃ الوسطیٰ کہتے ہیں اور تیسرے کو جو مسجد خیف کے قریب ہے جمرۃ الاولیٰ کہتے ہیں، ان جمرات پر کنکری پھینکنے کے بارے میں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام مناسک ادا کرنے کے لیے تشریف لائے تو جمرۃ الاخریٰ کے پاس شیطان نظر آیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام چلے تو جمرۃ الوسطیٰ کے پاس شیطان پھر نظر آیا۔ وہاں بھی آپ نے اس کو سات کنکریاں ماریں، یہاں تک کہ وہ زمین میں دھنس گیا پھر آپ آگے بڑھے تو جمرۃ الاولیٰ کے پاس شیطان پھر نظر آیا، تو آپ نے پھر اسے سات کنکریاں ماریں۔ یہاں تک کہ وہ زمین میں دھنس گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا شیطان کو مارتے رہو اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے دین پر چلتے رہو۔ [1]

بعض کے نزدیک یہ رمی واجب ہے اور مالکیہ کے نزدیک رمی جمرۃ عقبہ حج کے رکنوں میں سے ایک رکن ہے، اس کو چھوڑنے سے حج باطل ہوجائے گا۔ [2] دسویں تاریخ کو صرف جمرہ اخریٰ کی رمی ہوتی ہے اور جمرہ وسطیٰ اور جمرہ اولیٰ کی نہیں ہوتی۔ منیٰ میں بقرہ عید کی نماز نہیں پڑھی جاتی۔ جمرہ عقبہ کی رمی کرنا عید کی دو رکعت نماز کے قائم ومقام سمجھو۔ کنکری مارنے کا وقت دس ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد سے زوالِ آفتاب تک ہے مجبوراً زوال کے بعد بھی جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ضحیٰ کے وقت یہ کنکریاں ماری تھی۔

---

1. ابن خریمہ (ترغیب: ۲/۲۰۸)
2. نیل الاوطار: ۵/۱۴۴۔

Marfat.com

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دسویں ذی الحجہ کو جمرہ عقبہ پر ضحیٰ کے وقت کنکریاں ماریں تھیں بعد کی تاریخوں میں زوال آفتاب کے بعد۔ (بخاری) [1]

اور قریش کے لڑکوں سے فرمایا تھا: ((لَا تَرْمُوْا حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ))

طلوع آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا۔ عورتیں طلوع فجر سے پہلے مار سکتی ہیں۔ جیسا کہ حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے کیا تھا۔ [2] اور رمی جمرہ عقبہ کے وقت لبیک موقوف کردو اور عقبہ رمی سوار ہو کر کرنا افضل ہے بشرطیکہ کسی کو تکلیف نہ ہو۔ دوسرے جمراۃ کی رمی پیدل کرو تو اچھا ہے اور دائیں ہاتھ سے رمی کرو، بائیں ہاتھ سے خلافِ سنت ہے اور رمی کے وقت ہاتھ اتنا اونچا کرو کہ بغل کھل جائے اور بغل کی سفیدی نظر آنے لگے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب جمرہ عقبہ پر پہنچے تو بیت اللہ کو بائیں جانب اور منیٰ کو دائیں جانب کیا اور سات کنکریاں ماریں ہر کنکری کے ساتھ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے جاتے تھے پھر فرمایا: ''اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے رمی کی ہے جس پر سورۂ بقرہ کا نزول ہوا۔'' [3] رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ تک لبیک کہتے رہے۔ [4]

کنکریاں مارنے کا طریقہ

جمرۂ عقبیٰ کے پاس پہنچ کر لبیک پکارنی چھوڑ دو اس کے سامنے نیچی جگہ کھڑے ہو بیت اللہ شریف کو بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں جانب کرو، انگوٹھے کے ناخن پر کنکری رکھ کر شہادت کی انگلی سے سات کنکریاں الگ الگ خوب تاک تاک کر جمرۂ عقبہ پر مارو اگر یہ مشکل ہو تو انگوٹھے اور انگلی سے پکڑ کر مارو۔ پہلی کنکری پر لبیک موقوف کردو، ہر کنکری ہمراہ

---

1. البخاری/الحج/باب:۱۳۴ معلقا:۱۳۳۹الحج، ابو داؤد:۱۹۷۱الحج۔
2. ابو داؤد:۱۹۴۰الحج:النسائی:۲۷۱، ۲۷۲، ابن حبان (فتح الباری:۳/۵۲۰)۔
3. البخاری:۱۶۸۵الحج، مسلم:۱۲۸۱الحج، ابو داؤد:۱۸۱۵الحج۔
4. البخاری:۱۷۵۰الحج، مسلم:۱۲۹۶الحج، الترمذی:۹۰۱الحج۔

Marfat.com

مارنے سے پہلے یہ دُعا پڑھو:

۴۷۶۔((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ وَرِضًا لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا)) [1]

''اللہ کے نام پر کنکری مارتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے شیطان ذلیل ہو، اللہ راضی ہوجائے اے اللہ حج کو قبول فرما اور گناہوں کو معاف فرما اورکوشش کی قدر دانی فرما۔''

قربانی کی دُعا

رمی جمار کے بعد قربانی کی جگہ آ کر قربانی کرتے وقت یہ دُعا پڑھو:

۴۷۷۔((اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ * اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ * اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَمِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) [2]

''تحقیق متوجہ ہوا میں اپنے چہرے کے ساتھ واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس نے آسمان کو اورزمین کو یکسو ہو کر اور میں مشرکین سے نہیں، تحقیق میری نماز اورمیری قربانی اورمیری زندگی اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو پروردگار عالم ہے۔ نہیں ہے کوئی شریک واسطے اس کے اور میں اسی بات کا حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں اے اللہ قبول کر مجھ سے جیسا کہ قبول کی اپنے خلیل ابراہیم اور اپنے حبیب محمد ﷺ سے، اللہ کا نام لے کر (حلال کرتا ہوں) اللہ بہت بڑا ہے۔''

۱۔ فتح الباری: ۵۸۳/۳، نیل الاوطار: ۱۴۴۵۔

۲۔ ابو داؤد، کتاب الضحایا، باب مایستحب من الضحایا: ۲۷۹۵، احمد: ۳۵۶٫۴۷۵/۳۔

Marfat.com

آنحضرت ﷺ یہ بھی پڑھا کرتے تھے:

۴۷۸۔ ((اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ❶ ﷺ))

''اے اللہ محمد (ﷺ) اور آل محمد اور امت محمد کی طرف سے قبول فرما۔''

حجامت کرا کر احرام کھول دو

قربانی سے فارغ ہو جانے کے بعد حجامت کرلو۔ اس کا مسنون طریقہ یہ ہے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جاؤ اور اپنے داہنی جانب سے سر منڈوانا یا کتروانا شروع کرو۔

سر کے منڈوانے کو حلق اور کتروانے کو قصر کہتے ہیں دونوں جائز ہیں لیکن منڈوانا افضل ہے رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر سر منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ دُعاء رحمت فرمائی ہے اور کتروانے والوں کے حق میں صرف ایک دفعہ دُعا کی ہے۔ ❷

عورتیں سر کے بال نہ منڈوائیں بلکہ وہ چٹیا میں سے چند بالوں کو کترالیں۔ رسول ﷺ نے فرمایا: ''عورتوں پر بال منڈوانا ضروری نہیں بلکہ کترانا ضروری ہے۔'' ❸

اب تم احرام کھول دو، نہاؤ غسل کرو، خوشبو لگاؤ، احرام کی حالت میں جو چیزیں حرام تھیں اب سب حلال ہوگئیں، مگر جب تک تم طواف افاضہ سے فارغ نہیں ہوگے، بیوی سے جماع نہیں کر سکتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جمرہ عقبہ کی رمی کر چکو تو سوائے عورتوں کے سب چیزیں حلال ہوگئیں۔'' ❹ اگر کوئی گنجا ہے سر پر بال بالکل نہیں ہیں تو سر پر اُسترا چلانا کافی ہے۔ ❺ اس دن حجامت کرانے کی بڑی فضیلت ہے ہر بال پر ایک نیکی

---

❶ مسلم:۱۹۷۶ الاضاحی، ابو داؤد:۲۷۹۲ الضحایا۔

❷ البخاری:۱۷۲۷ الحج، مسلم:۱۳۰۱ الحج، ابو داؤد:۱۹۷۹ الحج۔

❸ ابو داؤد، ۱۹۸۵ المناسک، الدارمی:۲/۶۴، سنن دار قطنی:۲۷۷۔

❹ ابو داؤد:۱۹۷۸ المناسک، احمد:۱/۱۳۴، ابن ماجہ:۳۰۴۱ المناسک، نسائی:۵/۲۷۷، باب:۲۳۱ مایحل للمحرم۔

❺ المغنی:۳/۴۷۳۔

Marfat.com

ملتی ہے اورایک گناہ معاف ہوتا ہے۔ ❶ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے سر منڈوانے سے ہر بال پر ایک نیکی ملتی ہے اور تمہارا ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔ اور یہ بال قیامت کے دن نور بنے گا۔'' حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرمایا: ''جو منڈوانے سے تیرے سر سے زمین پر بال گرے گا تو ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور ملے گا۔'' ❷

طوافِ افاضہ کے لیے مکہ جاؤ:

رمی قربانی اور حجامت وغیرہ سے فارغ ہو کر طواف افاضہ کے لیے مکہ مکرمہ جاؤ اور باب بنی شیبہ سے داخل ہو کر سیدھے حجر اسود آ ؤ، حجر اسود کی دُعا پڑھ کر اس کا استیلام کرلو، بوسہ لو، چومو، پھر طواف کی دُعا پڑھتے ہوئے بدستور سابق طواف شروع کرو، سات پھیرے پورے کر کے دو رکعت نماز طواف کی مقام ابراہیم پر پڑھو، اگر تم متمتع ہو تو نماز کے بعد صفا و مروہ کی سعی کے لیے بطریق مذکور سعی کرلو، کیونکہ متمتع پر طواف افاضہ کے بعد سعی لازم ہے اور اگر تم قارن اور مفرد ہو اور شروع میں طواف قدوم کے بعد صفا مروہ کے درمیان سعی کر چکے ہو تو اب باتفاق ائمہ صفا و مروہ کی سعی ضروری نہیں ہے اور طواف افاضہ میں رمل اور اضطباع بھی نہ کرو، اس لیے کے حلق اور ذبح کے بعد احرام کھول چکے ہو۔ البتہ مکہ والوں پر طواف افاضہ میں رمل اور اضطباع اور صفا مروہ کی سعی ضروری ہے۔

طوافِ زیارت کر کے پھر منٰی واپس جاؤ:

طواف زیارت کے بعد منٰی واپس چلے جاؤ ظہر کی نماز مکہ میں نہیں پڑھی ہے تو منٰی میں جا کر پڑھو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یوم

❶ البزار (المجمع: ۳/۲۷۴) المغنی: ۳/۴۷۳، ترغیب: ۳/۱۷۳ نقلاً عن الطبرانی فی الکبیر۔

❷ الطبرانی الاوسط، الاصبہانی (المجمع: ۳/۲۷۶، الترغیب: ۲/۱۷۷، ۱۷۸)۔

Marfat.com

النحر میں طواف افاضہ کیا پھر مکہ شریف سے منیٰ واپس تشریف لے گئے، ظہر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی۔'' ❶

یوالنحر کے بعد منیٰ میں تین رات تک شب باشی کرنا ضروری ہے بلا عذر خاص مکہ مکرمہ میں رات بسر کرنا ضروری نہیں ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں رات گزارنے کی اجازت کسی کو نہیں دی۔ سوائے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے، کہ وہ حاجیوں کو زمزم سے پانی کھینچ کر پلائیں۔ ❷

دسویں تاریخ کے ترتیب وار کام :

یوم النحر میں عرفات سے واپسی کے بعد منیٰ میں پہلے رمی، اس کے بعد قربانی، اس کے بعد حجامت، اس کے بعد مکہ میں طواف افاضہ پھر اس کے بعد منیٰ میں رات گزارنی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو اسی ترتیب سے ادا فرمایا ہے۔ ❸ ہر کام کو سنت کے مطابق ترتیب سے کرنا چاہیے لیکن اگر بے خبری میں ان کاموں کو ترتیب وار ادا نہ کرسکو تو کوئی گناہ اور حرج نہیں ہے۔ ❹

چونکہ یوم النحر میں حج کے مناسک زیادہ ادا کیے جاتے ہیں اس لیے اس دن کو حج اکبر کہتے ہیں۔ ❺ یعنی احرام باندھ کر بیت اللہ شریف جانا اور بیت اللہ سے منیٰ، منیٰ سے عرفات، عرفات سے مزدلفہ، مزدلفہ سے منیٰ، منیٰ سے عرفات، عرفات سے مزدلفہ، مزدلفہ سے منیٰ، منیٰ میں رمی، نحر، حلق اور مکہ میں طواف افاضہ اور پھر منیٰ میں تین راتیں گزارنی، بس ان سب کاموں کا نام حج اکبر ہے، اور عمرہ حج اصغر کہلاتا ہے۔

۱۔ البخاری: ۱۷۳۲ الحج موقوفاً، مسلم: ۱۳۰۸ الحج، ابو داؤد: ۱۹۹۸ الحج۔

۲۔ ابن ماجہ: ۳۰۶۶ الحج، باب البیتوتہ بمکۃ لیالی منی۔

۳۔ مسلم، ۱۲۱۸ الحج، ابو داؤد: ۱۹۰۵، ۱۹۵۸ الحج، باب صفۃ حجۃ النبی۔

۴۔ بخاری: ۸۳ العلم، مسلم: ۱۳۰۶ الحج، الدار قطنی: ۲/۲۵۲، ابو داؤد: ۲۰۱۴ الحج۔

۵۔ البخاری: ۱۷۴۱ الحج: مسلم: ۶۶ الایمان، ابو داؤد: ۱۹۴۶ الحج۔

Marfat.com

ایام تشریق کی وظائف :

گیارہ سے تیرہ تاریخوں تک ایام تشریق کہلاتا ہے۔ ان دنوں کی بڑی فضیلت ہے۔ یہ دن اللہ کی مہمانی کے دن ہیں گویا کہ ان دنوں میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مہمانی کرتا ہے۔ اس لیے ان دنوں میں روزہ نہیں رکھنا چاہیے۔ یہ دن کھانے پینے اور ذکر الٰہی کے دن ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایام تشریق کھانے پینے اور ذکر الٰہی کے دن ہیں'' [1]

ان دنوں میں روزانہ منیٰ میں زوال کے بعد ظہر کی نماز سے پہلے تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز تک طواف افاضہ سے فارغ ہوجاتے تھے اور اس کے بعد منیٰ میں تشریف لاتے اور ایام تشریق میں منیٰ ہی میں قیام فرماتے۔ زوال آفتاب کے بعد جمرہ پر رمی کرتے، ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور کنکری ''اللہ اکبر'' کہہ کر مارتے، پہلے اور دوسرے جمرے کے پاس ٹھہر کر گریہ وزاری فرماتے اور تیسرے جمرے کی رمی کرتے اور یہاں نہیں ٹھہرتے۔ [2]

جمرۂ اولیٰ :

یہ پہلا منارہ ہے جس کو پہلا شیطان کہا جاتا ہے یہ مسجد خیف کی طرف بازار میں ہے گیارہ تاریخ کو اسی سے کنکریاں مارنی شروع کرو، کنکریاں مارتے وقت قبلہ شریف کو بائیں اور منیٰ کو اپنی دائیں طرف کرو، ''اللہ اکبر'' کہہ کر ایک کنکری مارو، جب سات کنکریاں پوری مار چکو تو قبلہ کی طرف چند قدم آگے بڑھو اور قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ اٹھا کر تسبیح وتہلیل و تحمید وتکبیر کہو اور دُعا مانگو۔ اگر اتنی دیر نہیں ٹھہر سکتے تو جتنا تم سے ہو سکے کرو۔ [3]

۱۔ مسلم: ۱۱۴۲ الصوم، ابوداؤد، ۲۴۱۹ الصوم، الترمذی: ۷۷۳ الصوم۔

۲۔ ابوداؤد: ۱۹۷۳ الحج، احمد: ۹۰/۶۔

۳۔ البخاری: ۱۷۵۱ الحج، النسائی: ۲۷۶/۵۔

Marfat.com

جمرۂ وسطیٰ:

یہ بیچ کا منارہ ہے جس طرح جمرہ اولیٰ کو کنکریاں ماری تھیں اسی طرح اس جمرہ کو بھی مارو اور جس طرح پہلے جمرہ کے پاس ذکر اذکار اور دیگر دُعائیں پڑھی تھیں یہاں بھی پڑھو۔

جمرۂ عقبہ:

یہ بیت اللہ شریف کی جانب واقع ہے اس کو بڑا شیطان بھی کہتے ہیں اس کو بھی بدستور سابق سات کنکریاں مارو لیکن یہاں ٹھہرو نہیں۔ عورت و مرد کے لیے رمی کے احکام برابر ہیں، مگر عورت کو رات میں رمی کر لینا افضل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زوال آفتاب کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمی کرتے تھے۔ [1]

حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے باپ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ سات کنکری سے رمی کرتے تھے اور ہر ایک کنکری کے ساتھ ''اللہ اکبر'' کہتے' پھر آگے بڑھ کر قبلہ رخ دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر بہت دیر تک دُعائیں کرتے، پھر درمیانی جمرہ کی رمی کرتے، پھر جمرہ عقبہ کی رمی کرتے، یہاں نہیں ٹھہرتے اور فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا تھا۔ [2]

سب ستر کنکریاں ماری جاتی ہیں، اور دسویں تاریخ کو طلوع آفتاب کے بعد بڑے شیطان کو سات کنکریاں ماری جاتی ہیں اور گیارہ بارہ اور تیرہ تاریخوں میں زوال آفتاب کے بعد ہر ایک جمرہ کے سات سات یعنی روزانہ اکیس کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ یہ سب ملا کر ستر ہوئیں ایام تشریق کے تینوں دنوں میں کنکریاں ماری جاتی ہیں لیکن اگر کوئی خاص ضرورت والا مجبوری کی وجہ سے دو دن کی کنکری ایک ہی دن مار کر واپس آ جائے تو اس کی بھی اجازت ہے۔

---

1. ابن ماجہ: ۳۰۵۴ الحج، باب رمی الجمار، احمد: ۱/۲۴۸، الترمذی: ۸۹۸ الحج۔
2. نسائی: ۵/۲۷۶، بخاری: ۱۷۵۱ الحج، باب اذا رمی الجمرتین الحج۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ .....

(البقرہ: ۲۰۳)

''اور اللہ کی یاد ان گنتی کے دنوں میں کرتے رہو دو دن کی جلدی کرنے والے پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے اور جو پیچھے رہ جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔''

نزولِ محصب:

محصب ایک میدان کا نام ہے جو دو پہاڑوں کے درمیان واقع ہے اس کو ابطح اور خیف بنی کنانہ وحصبا بھی کہتے ہیں۔ اب آباد ہو گیا ہے آج کل اس کو معاہدہ کہتے ہیں کیونکہ اس جگہ قریش نے نبی ﷺ اور بنی ہاشم سے ترک موالات پر اس میں معاہدہ کیا تھا، حجۃ الوداع میں یہاں ٹھہرے تھے۔ [1] اس جگہ ٹھہرنا حج کے مناسک سے نہیں ہے، رسول اللہ ﷺ منیٰ سے جاتے وقت محصب میں ٹھہرتے تھے یہاں سے جانے میں آسانی تھی ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر وعصر، مغرب کی نماز محصب میں ادا فرمائی، پھر یہاں تھوڑی دیر کے لیے آرام فرمایا پھر سوار ہو کر بیت اللہ شریف جا کر طواف کیا۔ [2]

لہٰذا اس جگہ قیام کرنا اور ظہر وعصر ومغرب اور عشاء کی نماز ادا کرنی جائز ہے لیکن اگر کوئی یہاں قیام نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں اور نہ حج میں کوئی نقصان ہوگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں محصب میں ٹھہرنا ضروری نہیں ہے کہ اس کے چھوڑنے سے حج میں کسی قسم کا نقصان ہو جائے۔ البتہ رسول اللہ ﷺ یہاں سے کوچ کرنے کی آسانی کی وجہ سے ٹھہرے تھے۔ [3]

---

[1] البخاری: ۱۷۶۳ الحج: مسلم: ۱۳۰۹ الحج، ابو داؤد: ۱۹۱۲ الحج۔

[2] البخاری: ۱۷۶۳ الحج، مسلم، ۱۳۰۹ الحج، ابو داؤد: ۱۹۱۲ الحج۔

[3] مسلم: ۱۳۱۱ الحج، الترمذی: ۹۲۳ الحج، البخاری: ۱۷۶۴ الحج۔

Marfat.com

منیٰ و محصب سے مکہ کو روانگی:

رمی وغیرہ اور محصب میں قیام کر کے مکہ مکرمہ میں آ جاؤ اور یہاں سے قیام کو باعث سعادت دارین سمجھو اور نماز، روزہ، صدقہ خیرات اور دیگر اعمالِ صالحہ کی کثرت کرو اور نفلی طواف کثرت سے کرو، قرآن مجید کی تلاوت کرو، مکہ والوں کو بری نگاہ سے مت دیکھو ان کی بعض ناجائز حرکات کی وجہ سے ان پر نکتہ چینی نہ کرو اور نہ ان کی غیبت وچغلی کرو۔ ان کی عزت اور تعظیم کرو اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

بیت اللہ شریف کے اندر داخل ہونا:

بلا رشوت اور بلا تکلیف دہی کے داخل ہونا جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ کعبہ شریف میں داخل ہوئے تھے لیکن دخول کی پریشانیوں کو مدنظر رکھ کر فرمایا، نہ داخل ہوتا تو اچھا تھا مجھے اندیشہ ہے کے میرے بعد میری امت کو تکلیف ہوگی۔ [1] لیکن رشوت دے کر اور حاجیوں کو تکلیف دے کر داخل ہونا درست نہیں ہے جیسا آج کل رواج ہے۔ ایضاح الحجہ میں ہے کہ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ جب کعبہ میں جاتے تو یہ کہتے:

۴۷۹۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ وَعَدْتَ الْاَمَانَ لِدَاخِلِ بَیْتِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ اَمَانِیْ اَنْ تَکْفِیَنِیْ مَؤُنَۃَ الدُّنْیَا وَکُلَّ ھَوْلٍ دُوْنَ الْجَنَّۃِ حَتّٰی اُبَلِّغَھَا بِرَحْمَتِکَ)) [2]

''الٰہی تو نے اپنے گھر میں داخل ہونے والوں کے لیے امان کا وعدہ کیا ہے اور اپنے مہمانوں کی سب سے زیادہ عزت کرنے والا ہے۔ میرے لیے امان تو اس کو ٹھہرا کہ دنیا کی ہر قسم کی مصیبتوں اور جنت کے ورے ہر قسم کی پریشانیوں سے تو میری کفایت کرتا کہ تیری مہربانی سے جنت میں داخل ہو جاؤں۔''

۱۔ ابو داؤد: ۲۰۲۹ الحج، الترمذی: ۸۷۳ الحج، ابن خزیمہ: ۳۰۱۴ الحج۔

۲۔ ایضاح الحجہ۔

Marfat.com

علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دُعائے ماثورہ اس جگہ یہ ہے:

۴۸۰۔ ((یَارَبِّ اَتَیْتُکَ مِنْ شُقَّۃٍ بَعِیْدَۃٍ مُؤَمِّلًا مَّعْرُوْفَکَ تُغْنِیْنِیْ بِہٖ عَنْ مَّعْرُوْفٍ مِّنْ سِوَاکَ یَا مَعْرُوْفًا بِالْخَیْرِ)) [1]

''اے اللہ! میں تیری بھلائیوں کی امید لے کر بہت دور دراز سے آیا ہوں تو مجھے اپنی بھلائیاں اور مہربانیاں اس قدر عنایت فرما جو تیرے سوا دوسروں کی مہربانی سے بے پرواہ کردے''۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن بیت اللہ شریف کے اندر داخل ہوئے تھے تو بیت اللہ شریف کے دوستونوں کے متصل دروازے کے درمیان بیٹھ کر اللہ کی حمد ثناء استغفار پڑھی، پھر اٹھ کر اس پر سینہ ورخسار مبارک رکھ کر بہت دیر اللہ کی حمد وثناء تہلیل وتسبیح فرماتے رہے، پھر کعبہ کی طرف منہ کرکے دو رکعت نماز پڑھی پھر باہر نکل آئے۔ [2]

طوافِ وداع:

وداع کے معنی رخصت کرنے کے ہیں حج کے بعد بیت اللہ شریف سے واپسی اور رخصت ہوتے وقت جو آخری طواف کیا جاتا ہے اس کو طواف صدور وداع کہتے ہیں۔

یہ طواف آفاقی پر واجب ہے مکی پر نہیں اس طواف میں رمل اور اضطباع نہیں کیا جاتا۔ اور نہ اس کے بعد سعی ہوتی ہے۔ طواف کے بعد طواف کی دو رکعت نماز مقام ابراہیم کے پیچھے ادا کرو اور ملتزم پر آکر ملتزم سے چمٹ کر سینہ اور داہنے رخسار کو اس سے لگا کر داہنا ہاتھ اوپر اٹھا کر بیت اللہ کا پردہ پکڑ کر نہایت خشوع اور گریہ وزاری اخلاص ومحبت سے خوب دُعائیں کرو، یہ آخری اور چلنے چلانے کا وقت ہے جو مانگنا ہے مانگ لو، اللہ جانے یہ سعادت پھر نصیب ہوتی ہے کہ نہیں، گریہ وزاری کرکے دِل کے

[1] الاذکار: ۱۶۷۔

[2] النسائی: ۲۱۹/۵، احمد: ۲۰۸/۵۔

Marfat.com

ارمان کو نکال لو۔

رونے سے غم دیں میں مزا ملتا ہے
یعقوب سے کچھ رتبہ سوا ملتا ہے
واں آنکھ کھلی جمالِ یوسف دیکھا
یاں بند ہوں آنکھیں تو اللہ ملتا ہے

پھر باب ابراہیم علیہ السلام سے نکل کر بیت اللہ شریف سے رخصت ہو جاؤ۔

تنبیھہ:

بعض لوگ رخصت ہوتے وقت الٹے پاؤں چلتے ہیں یہ نبی ﷺ کے سنت کے خلاف ہے، کسی نبی کسی صحابی اور امام سے ایسا کرنا ثابت نہیں ہے جس طرح دیگر مساجد سے نماز وغیرہ کے بعد چلتے ہو اسی طرح خانہ کعبہ سے واپسی کے وقت چلو۔ بغیر طواف وداع کیے بیت اللہ سے واپس ہونا جائز نہیں ہے۔ پہلے لوگ حج سے فراغت کے بعد اِدھر اُدھر جاتے تھے طواف وداع نہیں کرتے تھے۔ اس لیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص آخری رخصتی طواف بیت اللہ کیے بغیر روانہ نہ ہو۔ مگر حائضہ کے لیے اجازت ہے کہ وہ بغیر طواف کیے جا سکتی ہے۔ [1]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حائضہ عورت کے لیے طواف وداع سے پہلے کوچ کرنے کی رخصت دی ہے، جب کہ یوم النحر میں طواف افاضہ کر چکی ہو۔ [2]

اگر طواف وداع کر چکے ہو اور اس کے بعد کسی وجہ سے مکہ میں چند دن رہنے کا اتفاق ہو جائے تو چلنے کے وقت پھر طواف وداع کر لینا چاہیے۔ بغیر طواف وداع کیے

---

[1] مسلم:۱۳۲۷ الحج، ابو داؤد:۲۰۰۲ الحج، ابن خزیمہ:۳۰۰۰ الحج، بخاری، باب طواف الوداع: ۱۷۵۵۔

[2] البخاری:۱۷۵۱ الحج، مسلم:۱۳۲۸ الحج، احمد:۳۷۰/۱۔

Marfat.com

ہوئے اگر تم مکہ سے نکل گئے تو جب تک حرم میں ہو واپس آ جاؤ اور طواف وداع کر کے واپس جاؤ۔

تبرکات:

آبِ زمزم کو تبرک سمجھ کر لے جانا سنت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زمزم کا پانی مبارک ہے بھوکے کے لیے کھانا اور بیمار کے لیے شفاء ہے، دنیا کے سب پانیوں سے بہتر یہ پانی ہے فرمایا: ''ماء زمزم لما شرب له''[1] دین دنیا کی جس حاجت کے لیے پیا جائے وہ پوری ہو جاتی ہے۔ فرمایا: ''خیر ماء علی وجه الارض ماء زمزم''[2] روئے زمین کے سب پانیوں سے بہتر پانی زمزم ہے۔ اس پانی کو آپ تبرک سمجھ کر ساتھ لے جاتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ خود بھی زمزم لاتی تھیں اور فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بھی لے جاتے تھے۔[3]

لہٰذا آبِ زمزم کا لے جانا سنت ہے اور تسبیح، رومال، سرمہ وغیرہ تبرک سمجھ کر لے جانا جائز نہیں ہے البتہ ہدیہ تحفہ سمجھ کر لے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

زمزم پینے کی دُعا:

اس کے لیے محمد رسول اللہ ﷺ سے کوئی دُعا ثابت نہیں ہے، مگر جلیل القدر صحابی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما زمزم پینے کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے۔

۲۸۱۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ))[4]

۱۔ دارقطنی: ۲۸۹/۲، ۲۳۹، باب الشرب من ماء زمزم، ابن ماجه: ۳۰۶۲ المناسک، الشرب من زمزم۔

۲۔ الطبرانی فی الکبیر (المجمع: ۲۸۶/۳)۔

۳۔ الترمذی: ۹۶۳ الحج، الحاکم (صحیح الجامع: ۴۸۰۷) البیهقی: ۲۰۲/۵۔

۴۔ الحاکم: ۴۷۳/۱، الدارمی قطنی: ۲۸۸/۲۔

Marfat.com

''اے اللہ میں تجھ سے فائدہ مند علم اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔''

زیارتِ مسجدِ نبوی ﷺ وقبر مصطفوی ﷺ

مسجد نبوی ﷺ کے لیے سفر کرنا مسنون اور وہاں پہنچ کر قبر مبارک کی زیارت کرنی باعث ثواب ہے۔ مدینہ کی آبادی کو دیکھ کر وہی دُعا پڑھنی چاہیے جو مکہ میں داخلہ کے وقت پڑھی تھی۔

یہ دُعا بھی مسنون ہے:

۴۸۲۔ {اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط} [1]

''ہم لوٹ کر آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اپنے ربّ کی تعریف کرنے والے ہیں۔''

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت وہی دُعا پڑھے جو عام مسجدوں کے لیے آئی ہے۔ (اور جو حرم شریف مکہ کے داخلہ کے بیان میں لکھی گئی ہے۔) اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے مسجد سے نکلتے وقت وہی دُعا پڑھے جو عام مسجدوں کے لیے آئی ہے۔ (یہ بھی گزر چکی ہے۔) مسجد نبوی ﷺ میں بلا ناغہ چالیس نمازیں پڑھنے والا دوزخ و عذاب اور نفاق سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ [2] قبر مبارک کی زیارت کے وقت سلام اور درود پڑھے سلام کے بہترین الفاظ وہی ہیں جو ہم کو حضرت محمد ﷺ نے نماز میں پڑھنے کے لیے تعلیم فرمائے ہیں۔

اور درود کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ اس کے علاوہ احادیث صحیحہ میں اور جو صیغے درود کے آئے ہیں وہ پڑھ سکتا ہے۔

۱۔ مسلم: ۱۳۴۲ الحج، الترمذی: ۱۹۵۰ الحج۔

۲۔ احمد: ۱۵۵/۳، ترغیب: ۲۱۵/۲، الطبرانی فی الاوسط (المجمع: ۸/۴)۔

Marfat.com

۴۸۳۔((اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ)) [1]

''اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔''

۴۸۴۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ)) [2]

''اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جیسے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی۔ بیشک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی، بیشک تو قابل تعریف ہے اور بزرگ ہے۔''

زیارتِ قبور

شیخین جلیلین (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک اور جنت البقیع یا دیگر قبروں کی زیارت کے وقت وہ دُعائیں پڑھنی چاہئیں جو احادیث صحیحہ میں وارد ہیں، جن کا بیان اوپر آچکا ہے۔ ان میں سے ایک دُعا یہ ہے:

۴۸۵۔((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ)) [3]

''اے مؤمنین و مسلمین اہل قبور تم پر سلام ہو ہم بھی ان شا اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔''

---

[1] بخاری: ۲/۲۵۷، ۲۶۱ صفۃ الصلوۃ، مسلم: ۴۰۲ الصلوۃ، ابوداؤد: ۹۷۱ التشہد۔

[2] صحاح ستہ، جامع الاصول: ۲۴۶۶، ۲۴۷۱۔

[3] مسلم: ۹۷۵ الجنائز، نسائی: ۴/۹۴: ابن ماجہ: ۱۵۴۷ اجنائز، احمد: ۵/۳۵۳۔

Marfat.com

خاص اہل بقیع کے لیے یہ دُعا بھی وارد ہے:

۴۸۶۔ ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدِ)) [1]

''اے اللہ اہل بقیع کو بخش دے۔''

مسجدِ قبا:

مسجد قبا میں جا کر دو رکعتیں پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ [2] آنحضرت ﷺ ہر ہفتہ کو تشریف لے جایا کرتے تھے۔ [3] مگر اس کے لیے کوئی دُعا وارد نہیں ہے۔

مسجد فتح:

مسجد فتح میں جا کر آنحضرت ﷺ نے تین روز متواتر دُعا مانگی تھی اور تیسرے روز قبول ہوئی تھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ بھی وہاں جا کر دُعا مانگتے تھے۔ [4]

سفر سے واپسی کی دُعا

جب اپنے وطن کو واپس ہو سو راستہ میں یہ دُعا پڑھے:

۴۸۷۔ ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ * وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ * اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) [5]

۱۔ مسلم: ۹۷۴ الجنائز، النسائی: ۹۴/۴ الجنائز۔

۲۔ النسائی: ۲/ ۲۷ للمساجد، الترمذی: ۳۲۴ الصلوة، الحاکم (صحیح الجامع: ۱۱۰۱)۔

۳۔ البخاری: ۱۱۹۳ افضل الصلوة، مسلم: ۱۳۹۹ الحج۔

۴۔ احمد: ۳/ ۳۳۲، البزار (للجمع: ۴/ ۱۲)۔

۵۔ مسلم، رقم: ۱۳۴۳ الحج، ترمذی: ۳۴۴۷ الدعوات، ابو داؤد: ۲۵۹۹ الجهاد، احمد ۲/ ۱۴۴، ۱۵۰

Marfat.com

''اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے کیا پاک ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے مسخر کر دیا ہے۔ ورنہ ہم میں اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہ تھی اور بے شک ہم ربّ کی طرف جانے والے ہیں، اے اللہ اس سفر کو ہم پر آسان کر اور اس کی دُوری کو نزدیک کر دے۔ اے اللہ تو ہی رفیق سفر ہے اور ہمارے بعد گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا، اے اللہ میں سفر کی تکالیف اور برے حال اور مال اور اہل وعیال کی بری حالت سے تیری پناہ مانگتا ہوں ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔''

جب کوئی نشیب اور سخت زمین آئے تو یہ دُعا پڑھے:

۴۸۸۔((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [1]

''اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کا شریک نہیں ہے ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹ کر آئے ہیں، توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے سجدہ کرنے والے، اپنے ربّ کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے (محمد ﷺ) کی مدد فرمائی اور کافروں کے گروہ کو اکیلے شکست دی۔''

اپنا شہر دیکھ کر

جب اپنا شہر نظر آئے تو یہ دُعا پڑھے:

---

[1] البخاری: ۱۷۹۷ العمرة، مسلم: ۱۳۴۴ الحج۔

Marfat.com

۴۸۹۔ ((اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) [1]

''ہم لوٹ کر آئے ہیں، توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اپنے ربّ کی تعریف کرنے والے۔''

اپنے شہر میں داخل ہو کر

جب اپنے شہر میں داخل ہو تو مسجد جا کر دو رکعت نماز پڑھے۔ [2]

اپنے گھر میں داخل ہو کر

جب اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے:

۴۹۰۔ ((اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا)) [3]

''ہم لوٹ کر آئے ہیں اللہ کے آگے توبہ کرتے ہیں وہ ہمارے سب گناہوں کو معاف کرے گا۔''

حاجی کے استقبال کی دُعا

حاجی سے جو لوگ ملنے آئیں وہ اسے یہ دُعا دیں:

۴۹۱۔ ((قَبِلَ اللّٰهُ حَجَّکَ وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَاَخْلَفَ نَفَقَتَکَ)) [4]

''اللہ تیرا حج قبول فرمائے اور تیرے گناہ معاف کردے اور تیرے خرچ کا نعم البدل عطا کرے۔''

۱۔ مسلم: ۱۳۴۲ الحج، ترمذی: ۹۵۰ الحج۔

۲۔ البخاری: ۳۰۸۸ الجهاد، مسلم: ۲۷۶۹، الترمذی: ۳۱۰۲ التفسیر۔

۳۔ احمد: ۱/ ۲۵۶، ابو یعلی و الطبرانی الکبیر (المجمع: ۱۰/ ۱۳۰)۔

۴۔ الطبرانی الاوسط (المجمع: ۳/ ۲۱۱) ابن السنی: ۵۳۸، ۳۰۰۔

Marfat.com

حاجی کا جواب

حاجی اپنے استقبال کرنے والوں کو کیا دُعا دے یہ کسی حدیث میں میری نظر سے نہیں گزرا چونکہ حدیث میں آیا ہے کہ حاجی جس کے لیے مغفرت کی دُعا مانگے گا وہ بخشا جائے گا۔ [1] اس لیے اگر حاجی ان لوگوں کے لیے دُعائے مغفرت کرنے تو ان شاء اللہ بیجا بات نہ ہوگی۔ واللہ اعلم۔

اختتام سفر کی دُعا

جب سفر ہو جائے تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۴۹۲۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ))
''اللہ کا شکر ہے جس کی عزت کی بدولت اچھے کام سرانجام پائے ہیں۔''✿

✿✿✿

---

[1] البزار، ترغیب:۱۶۷، الطبرانی الکبیر (المجمع:۲۱۱)۔

✿اس کی سند میں ضعف ہے۔ البانی (حافظ)

Marfat.com

پانچویں منزل

جہاد کی دُعائیں

رسول اللہ ﷺ جہاد جنگ (جنگ) کے وقت ان دعاؤں کو پڑھتے تھے:

۲۹۳۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَنۡشُدُکَ عَهۡدَکَ وَوَعۡدَکَ اَللّٰهُمَّ اِنۡ شِئۡتَ لَمۡ تُعۡبَدۡ بَعۡدَ الۡيَوۡمِ)) [1]

''اے اللہ میں تیرے عہد وعدہ کو طلب کرتا ہوں، اے اللہ اگر تو چاہے، تو آج کے بعد سے تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔''

۲۹۴۔ سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَ يُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ۝۴۵ بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَالسَّاعَةُ اَدۡهٰى وَ اَمَرُّ ۝۴۶ (القمر: ۴۵،۴۶)

''کافروں کی جماعت کی عنقریب ہار ہوجائیگی اور پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے گی اور قیامت میں ان کا وعدہ ہے اور قیامت بہت خوفناک اور بہت تلخ ہے۔''

۲۹۵۔ ((اَللّٰهُمَّ اَنۡجِزۡنِیۡ مَا وَعَدۡتَّنِیۡ اَللّٰهُمَّ اٰتِ مَا وَعَدۡتَّنِیۡ اَللّٰهُمَّ اِنۡ تُهۡلِكَ هٰذِهِ الۡعِصَابَةَ مِنۡ اَهۡلِ الۡاِسۡلَامِ لَا تُعۡبَدُ فِی الۡاَرۡضِ)) [2]

''اے اللہ پورا کر جو وعدہ تو نے مجھ سے کیا ہے اے اللہ دے جو تو نے وعدہ کیا ہے۔ اے اللہ! اگر تو ان مسلمانوں کو ہلاک کردے گا تو زمین میں تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔''

۱۔ البخاری: ۲۹۱۵ الجهاد۔

۲۔ مسلم: ۱۷۶۳ الجهاد، الترمذی: ۳۰۸۱ تفسیر القرآن۔

Marfat.com

۲۹۶۔((اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ وَھَازِمَ الْاَحْزَابِ اَللّٰھُمَّ اَھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ وَانْصُرْنَا عَلَیْھِمْ)) [1]

''اے اللہ تو وہ ہے جس نے کتاب کو اتارا، بادل کو چلایا اور جلد حساب کرنے والا، کافروں کے لشکر کو شکست دینے والا، اے اللہ تو ان کافروں کو شکست دے اور ان کو ہلا دے اور ہماری مدد فرما، تا کہ ان کافروں پر غلبہ ہو۔''

۲۹۷۔((اَللّٰہُ اَکْبَرُ خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا اَنْزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَآءَ صَبَاحَ الْمُنْذَرِیْنَ)) [2]

''اللہ بہت بڑا ہے۔ خیبر کے رہنے والے (کفار) برباد ہوں، ہم جب کسی قوم کے میدان میں اتر پڑتے ہیں تو خوف زدہ لوگوں کی صبح بری ہو جاتی ہے۔''

۲۹۸۔((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ)) [3]

''یا اللہ تو ہی میرا قوت بازو اور مددگار ہے، تیری قوت دینے سے چلتا پھرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی توفیق سے جہاد کرتا ہوں۔''

۲۹۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ)) [4]

''اے اللہ میں تجھ ہی کو (بطور مدد) ان کافروں کے سینوں کے مقابلہ میں پیش کرتا ہوں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۱۔ البخاری: ۲۹۳۳ الجہاد، مسلم: ۱۷۴۲/۶، الترمذی: ۱۶۷۸ الجہاد۔

۲۔ البخاری: ۲۹۹۱ الجہاد، مسلم: ۱۴۶۵ النکاح، النسائی: ۳۳۸۰/۶ النکاح

۳۔ الترمذی کتاب: ۳۵۸۴ الدعوات ب: ۱۲۲، ابو داؤد: ۲۶۳۲ الجہاد، احمد: ۳/۱۸۴

۴۔ ابو داؤد: ۱۵۳۷ الصلاۃ، احمد: ۴/۴۱۵

Marfat.com

۵۰۰۔ ((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّھُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُھُمْ بِیَدِکَ وَاِنَّمَا یَغْلِبُھُمْ اَنْتَ)) [1]

''اے اللہ تو ہی ہمارا اور ان کا پروردگار ہے ہمارا دِل اور ان کا دِل تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تو ہی ان کے اوپر غالب ہے۔''

۵۰۱۔ ((یَا مَالِکَ یَوْمَ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ)) [2]

''اے روزِ محشر کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طالب ہیں۔''

۵۰۲۔ ((اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا)) [3]

''اے اللہ تو ہمارے عیبوں کو چھپا اور خوف سے امن دے۔''

۵۰۳۔ ((حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ)) [4]

''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہی اچھا کارساز ہے۔''

نبی ﷺ فرماتے ہیں جس نے صدقِ دِل سے شہادت کو طلب کیا اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کے درجے پر پہنچا دے گا۔ اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔ [5] اس لیے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ دُعا کرتے تھے:

۵۰۴۔ ((اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَةً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ)) [6]

''یا اللہ مجھے اپنے راستے میں شہادت فرما اور اپنے رسول ﷺ کے شہر میں موت دے۔''

۱۔ الطبرانی الاوسط (مجمع الزوائد: ۵/۳۲۸) ابن السنی: ۲۴۸، ۶۷۳۔

۲۔ الطبرانی الاوسط (المجمع، ۳۲۸/۵) ابن السنی: ۶۷۲۔

۳۔ احمد: ۳/۳، البزار (المجمع: ۱۳۶/۱۰)۔

۴۔ البخاری: ۴۵۶۳ التفسیر، الحاکم: ۲۹۸/۲۔

۵۔ مسلم: ۱۹۰۹ الجہاد، ابو داؤد: ۱۵۲۰ الجہاد، الترمذی: ۱۶۵۳ افضل الجہاد۔

۶۔ بخاری: ۱۸۹۰ فضائل المدینہ، جامع الاصول: ۳۵۰/۴۔

Marfat.com

فتح کی دُعا

اسلامی فتح کے وقت اللہ تعالیٰ کی تعریف وشکر گزاری کرنی چاہیے۔ فخر وغرور ہرگز نہ کرے رسول اللہ ﷺ نے جنگ احد کی فتح کے موقع پر یہ دُعا پڑھی تھی:

۵۰۵۔ ((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ)) [1]

"الٰہی ساری خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں جس چیز کو تو نے پھیلا دیا اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں اور اس چیز کا کوئی کھولنے والا نہیں، جسے تو نے سمیٹ دیا اور جسے تو نے گمراہ کر دیا اور اسے کوئی راہ سمجھانے والا نہیں اور نہ کوئی گمراہ کرنے والا ہے، جسے تو نے سیدھا راستہ سمجھا دیا، نہیں ہے کوئی روکنے والا جس کو تو دے۔ نہیں ہے کوئی نزدیک کرنے والا جس کو تو دور کر دے اور نہیں ہے کوئی دور کرنے والا جس کو تو قریب کر دے۔ اے اللہ! کھول دے ہمارے لیے اپنی برکتیں اپنی رحمت اور اپنی بخشش کے دروازے۔

---

[1] النسائی فی عمل الیوم: ۶۰۹، ۳۹۶، الحاکم: ۲۳/۳، ابن حبان: (نزول ابرار: ۳۲۸)۔

Marfat.com

یا اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ کی نعمت چاہتا ہوں جو نہ روکی جائے اور نہ مٹے۔ اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن کا (قیامت کے دن) امن چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو تو نے دی ہے اور اس برائی سے جو ابھی تک نہیں آئی۔ الٰہی تو ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنادے اور ہمارے دلوں میں کفر گناہ اور نافرمانی کی نفرت پیدا کردے اور نیک لوگوں میں سے کردے۔ اے اللہ! تو ہم کو مسلمان کر کے مار اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ ہم کو رسوائی اور فتنوں میں مبتلا نہ کر۔ اے اللہ! کافروں پر تیری پھٹکار ہو۔ جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور ان کے اوپر مقرر فرمادے اپنی سختی اور اپنے عذاب کو۔ اے سچے معبود! تو ہماری اس درخواست کو قبول فرمالے۔"

کھانے پینے کی دُعا

جب کھانا سامنے رکھا جائے تو کیا دُعا پڑھے؟ نبی ﷺ کے سامنے جب کھانا رکھ دیا جاتا تو آپ اس وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

۵۰۶۔ ((اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَا رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ))[1]

"اے اللہ اپنی دی ہوئی روزی میں برکت دے اور آگ کے عذاب سے ہم کو بچا تیرا نام لے کر ہم کھاتے ہیں۔"

بیمار کے ساتھ کھاتے وقت یہ دُعا پڑھے

رسول اللہ ﷺ ایک مجذوم (کوڑھی) کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے سو آپ نے یہ دُعا پڑھی تھی:

[1] ابن السنی: ۴۵۹، ۱۷۳، نزل الابرار۔

Marfat.com

۵۰۷۔ ((بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ)) ❶

''اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں اور اسی کے اوپر بھروسہ رکھتا ہوں۔''

کھانا شروع کرنے کی دُعا

جب کوئی کھانا شروع کرے تو یہ دُعا پڑھے:

۵۰۸۔ ((بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰہِ))

''اللہ کے نام سے کھانا کھاتا ہوں اور اسی کی برکت کا امیدوار ہوں۔''

نوٹ:...... اگر کھانا شروع کرتے وقت ''بِسْمِ اللّٰہِ'' بھول جائے اور کھانے کے دوران یاد آجائے تو اسی وقت ((بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) کہہ لے۔ ❷

کھانے سے فارغ ہونے کی بعد کی دُعا

کھانا کھانے کے بعد یہ دُعائیں مسنون ہیں ان میں سے کوئی بھی دُعا پڑھے:

۵۰۹۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) ❸

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت تعریف والا ہے اے ربّ پھر بھی وہ تیرے لیے کافی نہیں ہے اور نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی۔''

۵۱۰۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ)) ❹

---

❶ الترمذی: ۱۸۱۷ الاطعمة، ابو داؤد: ۳۹۲۵ الطب، ابن ماجه: ۳۵۴۲ الطب۔

❷ مسند احمد، بخاری فتح: ۱۹۲/۵، مسلم: ۱۵۹۹/۳، ابو داؤد: ۳۷۶۷ الاطعمة، ترمذی: ۱۸۵۸ الاطعمة۔

❸ البخاری: ۵۴۵۸ الاطعمة، الترمذی: ۳۴۵۶ الدعوات، ابو داؤد: ۳۸۴۹ الاطعمة۔

❹ البخاری: ۵۴۵۹ الاطعمة، باب مایقول اذا فرغ من طعام۔

Marfat.com

''اس اللہ کے لیے سب تعریف ہے جس نے ہماری کفایت اور ہم کو سیراب کیا۔ اس حال میں کہ وہ نہ کفایت کیا گیا اور نہ ناشکری کی گئی۔''

۵۱۱۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ)) [1]

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہم کو کھانا کھلایا اور ہم کو سیراب کیا اور ہم کو مسلمانوں میں سے کیا۔''

۵۱۲۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا)) [2]

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا اور سیراب کیا اور اس کے نگلنے کے لائق کیا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔''

۵۱۳۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ)) [3]

''تعریف اللہ کے لیے جس نے مجھ کو یہ کھانا کھلایا اور مجھ کو یہ روزی نصیب کی بغیر کسی طاقت اور قوت کے۔''

دودھ پینے کی دُعا

دودھ پی کر یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۵۱۴۔ ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)) [4]

''اے اللہ تو اس میں ہمارے لیے برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔''

۱۔ ابو داؤد: ۳۸۵۰ الاطعمة، الترمذی: ۳۴۵۷ الدعوات، ابن ماجه: ۳۲۸۳ الاطعمة، احمد: ۳/۳۲۔

۲۔ ابو داؤد: ۳۸۵۱ الاطعمة، ابن حبان: ۱۳۵۱ الموارد الاطعمة۔

۳۔ ابو داؤد: ۴۰۲۳ اللباس، الترمذی: ۳۴۵۸ الدعوات، ابن ماجه: ۳۲۸۵ الاطعمة۔

۴۔ ابو داؤد: ۳۷۳۰ الاشربة، الترمذی: ۳۴۵۵ الدعوات، ابن ماجه: ۳۳۲۲ الاطعمة۔

Marfat.com

ہاتھ دھونے کی دُعا

کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۵۱۵۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا)) [1]

''اللہ ہی کے لیے سب تعریف جو کھلاتا ہے خود نہیں کھاتا ہم پر اس نے احسان کیا سیدھی راہ دکھائی اور ہم کو کھلایا اور سیراب کیا اور ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں۔''

۵۱۶۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافِیءٍ وَلَا مَكْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَكَسٰی مِنَ الْعُرْیِ وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعُمْیِ وَفَضَّلَ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا)) [2]

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اس حال میں کہ وہ نعمت نہ چھوڑی گئی اور نہ اس سے کفایت کی گئی اور نہ اس کی ناشکری کی گئی اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی اس اللہ کے لیے تعریف ہے جس نے کھانا کھلایا اور پانی پلایا اور ننگے بدن کو پہنایا اور گمراہی سے نکال کر صحیح راستہ پر چلایا اور اندھے پن سے بینا کیا اور بہت سی مخلوق پر اسے فضیلت دی۔''

۵۱۷۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا)) [3]

''تعریف اللہ ربّ العالمین کے لیے ہے۔ الٰہی تو نے آسودہ اور سیراب کیا ہمارے

---

[1] النسائی عمل الیوم: ۳۰۱، ۲۶۹، الحاکم: ۱/۵۴۶، ابن حبان: ۱۳۵۲ الموارد۔

[2] النسائی فی الیوم: ۳۰۱، الحاکم: ۱/۵۴۶، ابن حبان: ۱۳۵۲ الموارد۔

[3] حصن حصین بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ موقوفاً عن سعید بن جبیر۔

Marfat.com

حق میں اچھا ہو اور تو نے روزی دی تو بہت دی اور بہت اچھی دی لہٰذا اس میں زیادہ برکت عطا کر۔‘‘

کھلانے والے کو دُعا دینا

کھانا کھلانے والے کے لیے یہ دُعا پڑھے:

۵۱۸۔ ((اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ)) [1]

’’اے اللہ تو اس چیز میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دی ہے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم کر۔‘‘

۵۱۹۔ ((اَللّٰھُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ)) [2]

’’اے اللہ تو اس کو کھلا جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیراب کر جس نے مجھ کو سیراب کیا۔‘‘

آنحضرت ﷺ بھی ان دُعاؤں کو ایسے موقع پر پڑھا کرتے تھے:

کپڑا پہننے کی دُعا

کپڑے پہنتے وقت یہ دُعا پڑھنی مسنون ہے:

۵۲۰۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِيْ مَآ أُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِيْ حَیٰوتِيْ)) [3]

’’سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو وہ چیز پہنائی جس سے میں نے اپنی شرم گاہ کو چھپا لیا اور اس سے زینت حاصل کرتا ہوں اپنی زندگی میں۔‘‘

۱۔ مسلم: ۲۰۴۳ الاشربۃ شرح السنہ: ۳۴۳/۱۱۔

۲۔ مسلم: ۲۶/۳ الاشربۃ، باب اکرام الضیف۔

۳۔ الترمذی: ۳۵۶۰ الدعوات، ب: ۱۰۸، ابن ماجہ: ۳۵۵۷ اللباس، الحاکم: ۱۹۳/۴۔

Marfat.com

۵۲۱۔((اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ کَسَوْتَنِیْهِ أَسْأَلُکَ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ)) [1]

''اے اللہ تیرے لیے ہی تعریف ہے۔ تو نے مجھ کو پہنایا، مانگتا ہوں میں اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس کے لیے وہ بنایا گیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس کے لیے وہ بنایا گیا ہے۔''

کپڑا اتارتے وقت ''بسم اللہ'' کہہ لینا چاہیے، اس سے شیطانوں سے پردہ ہوجائے گا۔ [2]

سلام ومصافحہ کی دُعا

جب دو مسلمان ملیں تو ایک دوسرے کو ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ'' اور ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ'' کہیں، ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ'' کہنے سے دس نیکیاں اور ''وَرَحْمَةُ اللّٰهِ'' کہنے سے بیس نیکیاں اور ''بَرَکَاتُهٗ'' کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ یعنی ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ'' اور اس کے جواب میں ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ'' کہنے سے ہر ایک کو تیس تیس نیکیاں ملتی ہیں اور مصافحہ کرنے سے دونوں کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ [3] مصافحہ کے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۵۲۲۔((یَغْفِرُ اللّٰهُ لِیْ وَلَکُمْ)) [4]

''اللہ ہمارے اور تمہارے گناہ بخش دے۔''

---

[1] الترمذی: ۱۷۶۷ اللباس، ابو داؤد: ۴۰۲۰، ابن حبان: ۱۴۴۲ الموارد۔

[2] ابن السنی: ۲۷۵ الطبرانی الاوسط (صحیح الجامع: ۳۶۰۴) ابن ابی سیبه: ۳۹۵/۱۰ مرسلاً۔

[3] ابو داؤد: ۵۱۹۵ الادب، الترمذی: ۲۶۹۰ الاستیذان، احمد: ۴۳۹۴۔

[4] مجمع الزوائد: ۵۷/۸۔

Marfat.com

۵۲۳۔((نَحْمَدُ اللّٰهَ وَنَسْتَغْفِرُ لَكُمْ)) [1]

''ہم اللہ کی تعریف کرتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں تمہارے لیے۔''

شادی کی دُعائیں

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جب تم نکاح کرنے کا ارادہ کرو تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو پھر اللہ کی حمد وثنا بیان کر کے یہ دُعا استخارہ پڑھو:

۵۲۴۔((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَاِنْ رَأَيْتَ اَنَّ لِيْ فِيْ فُلَانَةَ خَيْرًا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِّيْ مِنْهَا فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا)) [2]

''اے اللہ تو قادر ہے میں قادر نہیں ہوں، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا تو پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے، اگر تو یہ مناسب خیال کرتا ہے کہ فلاں عورت (اس جگہ عورت کا نام لے کر) میرے دین ودنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور اگر دوسری بہتر ہے تو اس کو میرے حق میں مقدر فرما دے۔''

خطبۂ نکاح

نکاح کے وقت ایجاب اور قبول سے پہلے اس خطبے کو مع قرآنی آیات پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۵۲۵۔((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ

---

1. ابو داؤد: ۵۲۱۱ الادب۔ 2. ابن حبان: ۸۰۵ للموارد: الحاکم: ۳۱۴۔

Marfat.com

وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا* مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا*۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں میں جو بہت بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں اور اسی سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور اس کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی برائی اور اپنے برے کاموں سے جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ صرف اکیلا اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں آپ کو حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اس کے بعد تحقیق بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور تمام کاموں سے برا کام دین میں نیا کام اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر ایک گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی تو اس نے اپنی ہی ذات کو نقصان پہنچایا۔

ل ترمذی: ١١٠٥ النکاح، باب خطبۃ النکاح، ابوداؤد: ٢١١٨، ایضا، ابن ماجہ: ١٨٩٢، النسائی النکاح: ١٠٤/٣، الحاکم: ١٨٢/٢۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ بَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّ نِسَآءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا* یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ* یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا* یصلح لَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ وَ مَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا*))

اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے پھیلا دیئے بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے جس تم مانگتے ہو اور رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ بے شک اللہ تمہاری دیکھ بھال کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو ڈرنے کی طرح ڈرو اللہ سے اور مسلمان ہو کر مرو۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ اللہ تمہارے کاموں کو سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اسے بہت بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔''

۵۲۶۔((وَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ اَلنِّکَاحُ مِنۡ سُنَّتِیۡ مَنۡ لَمۡ یَعۡمَلۡ لِسُنَّتِیۡ فَلَیۡسَ مِنِّیۡ)) [1]

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ میرے طریقہ پر نہیں ہے۔''

۵۲۷۔((وَقَالَ تَزَوَّجُوا الۡوَدُوۡدَ الۡوَلُوۡدَ فَاِنِّیۡ اُبَاهِیۡ بِکُمُ الۡاُمَمَ)) [2]

---

[1] ابن ماجہ: ۱۸۴۶ النکاح، صحیح الجامع: ۶۶۸۳۔

[2] ابوداؤد: ۲۰۴۰ النکاح، النسائی: ۶/۶۵ النکاح، احمد: ۳/۱۵۸۔

Marfat.com

''اور یہ بھی فرمایا محبت کرنے والی، زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے نکاح کرو۔ تمہاری وجہ سے اور امتوں پر فخر کروں گا۔''

دُلہا دُلہن کو دُعا دینا

شادی و نکاح ہو جانے کے بعد دلہا دلہن کو یہ دُعا دینی چاہیے:

۵۲۸۔((بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ)) [1]

''اللہ تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کے درمیان بھلائی اور اتفاق پیدا کرے۔''

شبِ زفاف کی دُعا

پہلی ملاقات کے وقت بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دُعا پڑھے:

۵۲۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ)) [2]

''اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کو جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔''

جماع کے وقت کی دُعا

جماع کے وقت دخول سے پہلے یہ دُعا پڑھے:

1۔ ابو داؤد: ۲۱۳۰ ابن ماجہ: ۱۹۰۵ النکاح، الترمذی: ۱۰۹۱ النکاح، ابن حبان: ۱۲۸۴ (الموارد فی النکاح) الدارمی: ۱۳۲/۲ النکاح، الحاکم: ۱۸۳/۲، احمد: ۳۸۱/۲۔

2۔ ابو داؤد: ۲۱۶۰ النکاح، ابن ماجہ: ۱۹۱۸ النکاح، الحاکم: ۸۵/۲، ابن السنی، رقم: ۶۰۰۔

Marfat.com

۵۳۰۔((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ جماع کرتا ہوں اے اللہ تو ہم کو شیطان سے بچا اور دور کر شیطان کو اس چیز سے جو تو ہم کو عنایت فرمائے۔''

جماع کے بعد کی دُعا

جماع کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۵۳۱۔((اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيبًا)) [2]

''اے اللہ جو چیز تو مجھے عطا فرمائے اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ ہو۔''

پھل اور میوے دیکھتے کے وقت کی دُعا

نیا پھل دیکھ کر یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نیا پھل دیکھ کر یہ دُعا پڑھتے تھے:

۵۳۲۔((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا)) [3]

''اے اللہ تو برکت دے ہمارے پھلوں میں اور برکت دے ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں۔''

۵۳۳۔((اَللّٰهُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ)) [4]

''اے اللہ جیسا کہ تو نے اس کے اول کو دکھایا اسی طرح اس کے آخر کو دکھا۔''

---

1. البخاری: ۶۳۸۸ الدعوات، مسلم: ۱۴۳۴ النکاح، ابو داؤد: ۲۱۶۱ النکاح، احمد: ۱/۲۱۷، ابن ماجہ: ۱۹۱۹ النکاح، ترمذی: ۱۰۹۲ النکاح۔
2. مصنف ابن ابی شیبہ: ۹۷۸۲، ج: ۱۰/۳۹۴، مصنف عبدالرزاق: ۶/۱۹۴۔
3. مسلم: ۱۳۷۳ افضل المدینہ، الترمذی: ۳۴۵۴ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۳۲۹ الاطعمۃ۔
4. ابن السنی: ۲۸۱، ۱۱۳۔

Marfat.com

آئینہ دیکھنے کی دُعا

آئینہ (شیشہ) دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ آئینہ سے چہرہ انور دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے:

۵۳۴۔ ((اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ)) [1]

''اے اللہ تو نے میری بناوٹ اچھی بنائی ہے پس میری سیرت و عادت کو بھی اچھا بنا دے۔''

۵۳۵۔ ((اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْهِیْ عَلَى النَّارِ)) [2]

''اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے اسی طرح میری سیرت بھی اچھی بنا اور میرے چہرے پر آگ حرام کر دے۔''

۵۳۶۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰى خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ)) [3]

''سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے میرے جوڑ جوڑ کو ٹھیک بنایا اور میری صورت اچھی بنائی اور زینت دی مجھ کو اس چیز میں جو دوسروں میں عیب کا سبب ہے۔''

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہوتے وقت ''السلام علیکم'' کہتے پھر یہ دُعا پڑھتے:

۵۳۷۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ

۱۔ ابن السنی: ۱۶۲ ابو الشیخ (ارواء الغلیل: ۱/۱۳۰)۔

۲۔ ابن حبان، کتاب اخلاق النبی وآداب: ۱۸۳، الفتوحات الربانیہ: ۶/۱۹۵۔

۳۔ البزار المجمع: ۱۰/۱۳۸، المروزی فی زوائد الزھد: ۱۱۷۴، ابن السنی: ۱۶۴، ۱۷۰۔

Marfat.com

وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا)) [1]

''اے اللہ میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور گھر سے باہر نکلنے کی بھی۔ اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور ہم نے اپنے رب پر بھروسہ کیا۔''

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

بازار میں داخل ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص بازار میں داخل ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرے گا اور دس لاکھ درجے بلند کرے گا اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔

۵۳۸۔((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [2]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اسی کے لیے تعریف ہے وہ جلاتا اور مارتا ہے وہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

۵۳۹۔((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً)) [3]

۱۔ ابو داؤد: ۵۰۹۶ الادب الطبرانی الکبیر (صحیح الجامع: ۸۰۲)۔

۲۔ الترمذی: ۳۴۲۸ الدعوات، ب: ۳۶، ابن ماجہ: ۲۲۳۵ التجارات، الحاکم: ۱/ ۵۳۸، ۵۳۹۔

۳۔ البیہقی فی الدعوات (المشکوۃ: ۲۴۵۶) الحاکم: ۵۳۹، ابن السنی: رقم: ۱۸۱۔

Marfat.com

''اللہ کے نام سے اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور جو اس بازار میں ہے مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اسکی برائی سے اور جو برائی اس میں ہے، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اس میں خرید وفرخت کا نقصان اٹھاؤں۔''

مجلس کی دُعا

جب کسی مجلس ومحفل میں بات چیت کے بعد جانے لگےتو یہ دُعا پڑھے اس کے پڑھنے سے اس مجلس میں جو چھوٹے گناہ ہونگے معاف کردیئے جائیں گے۔ اگر وہ اچھی مجلس ہے تو اس دُعا کی وجہ سے اس کوثواب ہوگا۔

۵۴۰۔((سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا أَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ)) [1]

''اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ تو ہی معبود ہے اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹتے ہیں۔''

مجلس سے اُٹھتے وقت اہل مجلس کیلئے دُعا

رسول اللہ ﷺ جب مجلس سے اٹھتے تو اپنے اصحاب کے حق میں یہ دُعا کرتے:

۵۴۱۔((اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ

---

[1] الترمذی: ۳۴۳۳ الدعوات ب: ۳۹، ابن حبان(۲۳۶۶ للموارد) فی الاذکار، البیہقی (المشکوۃ: ۲/ ۷۵۲)احمد: ۲/ ۴۹۵۔

Marfat.com

ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا)) [1]

''اے اللہ! تو ہم کو ایسا خوف عطا فرما جو ہماری اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت عنایت فرما جو ہم کو تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین مرحمت فرما جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کردے اور جب تک تو ہم کو زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہم کو فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری امداد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت مت ڈال، اور دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز مت بنا اور نہ ہمارے انتہائی علم کو، اور نہ ایسے شخص کو ہمارے اوپر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے۔''

مزاج پرسی کی دُعا

۵۴۲۔ جب کوئی پوچھے آپ کا کیا حال ہے اور کیسا مزاج ہے۔ تو اس کے جواب میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' (یعنی اللہ کا شکر ہے) کہنا چاہیے۔ [2]

جانور وغیرہ کے پھسلتے وقت کی دُعا

۵۴۳۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ جانور کے پھسلنے کے وقت ''بِسْمِ اللّٰهِ'' کہہ لیا کرو۔ اس سے شیطان ذلیل وخوار کبوتر اور مکھی کی طرح ہو جائے گا۔ [3]

---

[1] الترمذی: ۳۴۹۷ الدعوات، ب: ۸۳، الحاکم: ۵۲۸، ابن السنی: ۴۴۸۔

[2] الطبرانی الکبیر (المجمع: ۸/۴۶) ابو یعلی (نزل الابرار ۳۹)۔

[3] ابو داؤد: ۴۹۸۳ الادب، الحاکم: ۴/۲۹۲، ابن السنی: ۵۱۰، ۱۹۰۔

Marfat.com

بچہ پیدا ہونے کے وقت کی دُعا

۵۴۴۔((حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، جب میرے بچے کے پیدا ہونے کا وقت آیا تو رسول اللہ ﷺ نے خدمت کے لیے امّ سلمہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو میرے پاس بھیجا کہ تم جا کر دونوں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ''آیَۃُ الْکُرْسِیُّ'' اور ''اِنَّ رَبَّکُمْ'' آخر تک اور معوذ تین پڑھو۔[1] اور بچہ پیدا ہونے کے بعد دائیں کان میں ''اذان'' اور بائیں میں ''اقامت'' (تکبیر) کہی جائے۔[2] اور ''تحنیک'' (کھجور یا چھوارہ کسی نیک آدمی سے چبوا کر بچے کے منہ میں دینا) کے وقت برکت کی دُعا دی جائے۔[3]

ساتوں روز عقیقہ کریں اور اس کا نام اچھا رکھیں اور جب بچہ بولنے لگے تو سب سے پہلے کلمہ طیبہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' سکھایا جائے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تمہاری اولاد بولنے لگے تو ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' سکھاؤ پھر مت پرواہ کرو کب مریں اور جب دودھ کے دانت گر جائیں تو نماز کا حکم دو۔[4]

عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کے وقت کی دُعا

عقیقہ کا جانور ذبح کرتے وقت قربانی کے جانور کی طرح عمل کرلے اور وہی دُعا پڑھے جو قربانی کے جانور ذبح کرتے وقت پڑھی جاتی ہے۔ صرف آخر میں ''بِسْمِ

---

[1] ابن السنی: ۶۲۵ نزل الابرار: ۳۶۰۔

[2] ابوداؤد: ۵۱۰۵ الادب، الترمذی: ۱۵۱۴ الاضاحی، الحاکم: ۱۷۹/۳، احمد: ۳۱۰۹/۶۔

[3] البخاری: ۵۴۶۸، ۵۴۶۹ العقیقہ، مسلم: ۲۱۴۶، ۲۱۴۷ الادب۔

[4] ابوداؤد: ۲۸۳۸ الاضاحی، الترمذی: ۱۵۲۳ الاضحی، النسائی: ۱۶۶/۷۔

Marfat.com

اللّٰہِ" عقیقہ فلاں کا اضافہ کرلے اور فلاں جگہ بچہ یا بچی کا نام لے۔ یعنی پوری دُعا اس طرح پڑھے:

۵۴۵۔ ((اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ * اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ * لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ * اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَمِنْ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَقِیْقَةُ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بچے کا نام لو) بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) [1]

"تحقیق متوجہ ہوا میں اپنے چہرے کے ساتھ واسطے اس ذات کے کہ پیدا کیا اس نے آسمانوں اور زمین کو یکسو ہو کر اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، تحقیق میری نماز اور میری قربانی اور میری حیات اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو پروردگار عالم ہے۔ نہیں ہے کوئی شریک واسطے اس کے اور میں اسی بات کا حکم دیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں اے اللہ قبول کر مجھ سے جیسے کہ قبول کی تو اپنے خلیل ابراہیم اور اپنے حبیب محمد ﷺ سے، اے اللہ تیری طرف اور تیری رضامندی کے لیے فلاں بچے کی طرف سے "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر ذبح کرتا ہوں۔"

سنگھیاں لگانے کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جس نے پہلے سنگھیاں لگاتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لی تو سنگھیاں لگوانے سے اس کو فائدہ ہوگا۔ [2]

---

[1] فتح الباری: ۲۲/۲۸۱، مصنف ابن ابی شیبہ: ۸/۵۷، ابو داؤد: ۲۷۸۵ الضحایا، احمد: ۳/۳۷۵، ۳۵۶۔

[2] ابن السنی: ۱۶۶، ۷۱، تفسیر ابن کثیر: ۱/۳۰۸۔

Marfat.com

کان کے آواز کرنے کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں' جب تمہارا کان آواز کرنے لگے۔ تو مجھے یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو اور کہو:

۵۴۶۔ ((ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ)) [1]

''اللہ اس کو بھلائی سے یاد کرے جس نے مجھ کو یاد کیا''

خلافِ شرع کام کے دُور کرنے کے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن کعبہ شریف میں سے بتوں کو نکالتے وقت یہ فرماتے تھے:

۵۴۷۔ ((جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ۔ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِیُٔ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ)) [2]

''حق آ گیا اور باطل جاتا رہا۔ تحقیق باطل مٹنے والا ہے۔ حق آ ہی گیا اب باطل ظاہر نہ ہوگا اور نہ لوٹ کر آئے گا۔''

ہدیہ دینے والے کو دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہدیہ بھیجنے والے کو دُعا دیتی تھیں:

۵۴۸۔ ((بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ)) [3]

''اللہ تمہارے مال میں برکت عنایت کرے۔''

۵۴۹۔ ((بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ)) [4]

1۔ الطبرانی الکبیر (المجمع: ۱۰/۱۳۸) ابن السنی: ۱۶۵، ۷۱۔
2۔ البخاری: ۴۲۸۷ المغازی، مسلم ۱۷۸۱ الجہاد، ترمذی: ۳۱۳۸ التفسیر۔
3۔ ابن السنی: ۲۷۹، ۱۱۲، نزل الابرار: ۲۷۶۔ 4۔ البخاری: ۳۷۸۰ مناقب الانصار۔

Marfat.com

''اللہ تمہارے اہل اور مال میں برکت دے۔''

جانور اور غلام خریدتے وقت کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جانور اور غلام خریدتے وقت یہ دُعا پڑھ لیا کرو:

۵۵۰۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ)) [1]

''اے اللہ میں مانگتا ہوں بھلائی اس کی اور بھلائی اس چیز کی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی اور برائی اس چیز کی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔''

گھوڑے (سواری) وغیرہ پر نہ ٹھہرنے کی دُعا

اگر کوئی سواری پر نہ ٹھہر سکے تو اس کو یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

۵۵۱۔ ((اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِیًا مَّهْدِیًّا)) [2]

''اے اللہ تو اس کو ثابت رکھ اور ہدایت یافتہ بنا دے۔''

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو جب کہ وہ سواری پر نہیں ٹھہر سکتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے یہی دُعا کی تھی۔

نیا کپڑا پہننے والے کو دُعا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نیا کپڑا پہنے دیکھ کر یہ دُعا دی تھی:

۵۵۲۔ ((اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَعِشْ حَمِیْدًا وَمُتْ شَهِیْدًا سَعِیْدًا)) [3]

---

1. ابن السنی، رقم: ۲۰۵، ابوداود: ۲۱۶۰ النکاح، ابن ماجه: ۱۹۱۸ النکاح، الحاکم: ۱۷۵۲
2. البخاری: ۶۰۹۰ الادب، مسلم: ۱۱۵/۸ فضائل الصحابه۔
3. ابن ماجه: ۳۵۵۸ اللباس، ابن السنی: ۲۶۹، ۱۰۸۔

Marfat.com

''نیا کپڑا پہنو اور اچھی طرح زندگی بسر کرو اور نیک بخت شہید ہو کر مرو۔''

چھینک کی دُعا

چھینکنے والے کو چاہیے کہ ان دُعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا ضرور پڑھے:

۵۵۳۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ)) [1] ''ہر حال میں اللہ کی تعریف۔''

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى)) [2]

''اللہ کی تعریفیں بہت ہی پاکیزہ اور مبارک ہیں جس طرح ہمارا رب پسند کرتا اور خوش ہوتا ہے۔''

۵۵۴۔ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ)) [3]

''سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔''

سننے والا چھینکنے والے کے جواب میں ''یَرْحَمُكَ اللّٰهُ'' کہے، پھر چھینکنے والا اس کے جواب میں ''یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ'' کہے۔ [4]

خادم کو دُعا دینا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی لا کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دُعا دی: [5]

۵۵۵۔ ((اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ))

---

1. ابو داؤد: ۵۰۳۳ الادب، النسائی فی عمل الیوم: ۲۱۳، الحاکم: ۲۶۶/۴۔
2. ابو داؤد: ۷۷۴ الصلاۃ، ترمذی: ۴۰۴ الصلاۃ۔
3. النسائی فی عمل الیوم: ۲۲۴، ۲۴۰، الحاکم: ۲۶۶/۴ الطبرانی (المجمع: ۵۷/۸)۔
4. بخاری: ۶۲۲۴ الادب، ابو داؤد: ۵۰۳۳، احمد: ۳۵۳/۳۔
5. بخاری/۱۴۳ الوضوء، مسلم: ۲۴۷۷ الفضائل۔

Marfat.com

''اے اللہ تو اس کو فقیہ (بہت بڑا عالم) بنا دے۔''

ہنسی کی دُعا

۵۵۶۔ اپنے دوست کو ہنستا ہوا دیکھ کر ''اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ'' [1] کہنا مسنون ہے۔

❋❋❋

---

[1] بخاری: ۶۰۸۵ الادب، مسلم: ۱۵۷/۷۵ فضائل الصحابہ۔

Marfat.com

چھٹی منزل

استعاذہ، پناہ مانگنے کی دُعائیں

انسان زمانہ کی پریشانیوں اور مصیبتوں سے گھر ہوا ہے۔ یہ تکلیفیں عموماً اپنی سیاہ کاریوں اور بداعمالیوں کی وجہ سے ہیں، ان سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر شخص کوشش کرتا ہے، لیکن سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کیا جائے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے مصائب اور پریشانیوں سے پناہ مانگی ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس کی تعلیم دی ہے۔ جب کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو تو اللہ تعالیٰ ان تکلیفوں کو دور کر دے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی مصیبتوں کو دور فرمایا اور عیش کی زندگی عطا فرمائی،، اگر ہم بھی اپنی مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے رسول اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ پر عمل کریں، تو ان شاء اللہ مصیبتیں اور تکالیف دور ہوں گی۔ آپ استعاذہ والی دُعاؤں کو یعنی جن دُعاؤں میں شرارت نفس اور شیطان اور دوزخ وغیرہ سے پناہ مانگی جاتی ہے حسب معمول بوقت ضرورت ضرور پڑھا کیجئے، اللہ تعالیٰ ہماری اور سب مسلمانوں کی مشکلوں اور مصیبتوں کو دور فرمائے۔ آمین

برے ہمسایہ سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں تم برے ہمسائے اور پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگتے رہو اور یہ دعا پڑھا کرو:

۵۵۷۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ

Marfat.com

جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ)) [1]

''الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں برے ہمسائے سے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل کا ہمسایہ بدل جاتا ہے۔''

۵۵۸۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ)) [2]

''اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں برے دن رات اور بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے اور برے ہمسائے سے رہنے کے گھر میں۔''

بدبختی سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ ﷺ بدبختی سے پناہ مانگا کرتے تھے اور یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

۵۵۹۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ)) [3]

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔''

رنج وغم سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ ﷺ رنج وغم سے پناہ مانگا کرتے تھے اور اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۵۶۰۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) [4]

---

1. النسائی: ۸/۲۷۴ الاستعاذہ، الحاکم: ۱/۵۳۲، ابن حبان: ۲۰۵۶ الموارد۔
2. الطبرانی (المجمع: ۱۰/۱۴۴)۔
3. البخاری: ۶۳۴۷ الدعوات، مسلم: ۲۷۰۷ الذکر، النسائی: ۸/۲۶۹ الاستعاذۃ۔
4. النسائی: ۸/۲۴۸ الاستعاذۃ، شرح السنہ: ۵/۱۵۵۔

Marfat.com

''الٰہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج وغم سے، اور عاجزی وبخیلی اور بزدلی اور لوگوں کے قہر سے۔''

آنکھ اور کان کی برائی سے پناہ کی دُعا

حضرت ابن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی کوئی ایسی دُعا مجھے بتائیں جس کو میں پڑھ لیا کروں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہو:

۵۶۱۔((اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ)) [1]

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان، آنکھ اور دِل وزبان اور منی کی برائی سے۔''

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوال نعمت سے پناہ مانگنے کے لیے یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

۵۶۲۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ)) [2]

''الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اورر تیرے ہر طرح کے غصہ سے۔''

---

[1] النسائی: ۲۶۰/۸ الاستعاذۃ خ ابوداؤد: ۱۵۵۱، الترمذی: ۳۴۹۲ الدعوات ب: ۷۵، الحاکم: ۵۳۳/۱۔

[2] مسلم: ۲۷۳۰ الذکر، ابوداؤد: ۱۵۴۵ الصلاۃ

Marfat.com

کاہل وجودی اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دُعا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدحالی، بزدلی اور بخیلی وغیرہ سے پناہ مانگنے کے لیے یہ دُعا سکھائی۔

۵۶۳۔ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا. وَزَکِّهَا أَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰهَا. أَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ)) [۱]

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور کاہلی سے، بخیلی، بزدلی اور بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! تو میرے نفس کو پرہیزگاری عطا فرما، اور اس کو پاک کر تو سب سے اچھا پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس نفس کا مولا اور آقا ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے دِل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ ہو۔''

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دُعا

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۵۶۴۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ)) [۲]

---

۱ مسلم: ۲۷۲۲ الذکر، النسائی: ۸/۲۶۰ الاستعاذۃ۔

۲ ابو داؤد: ۱۵۴۴ الصلاۃ، النسائی: ۸/۲۶۲ الاستعاذۃ، ابن حبان: ۲۴۴۲ "للموارد"۔

Marfat.com

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی، مال کی کمی اور ذلت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔''

بھوک سے پناہ مانگنے کی دعا

سردارِ دو عالم رسول اکرم ﷺ کو جب بھوک ستاتی تو آپ اس دعا کو پڑھتے تھے:

۵۶۵۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّہٗ بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ)) [1]

''یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے، برا ساتھی ہونے کی وجہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بری عادت ہے۔''

نفاق و بری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اس دعا کو پڑھ کر نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگتے تھے:

۵۶۶۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ)) [2]

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں مخالفت اور نفاق اور برے اخلاق سے۔''

۵۶۷۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ)) [3]

''الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری عادتوں، اور برے کاموں اور بری خواہشوں سے۔''

۱۔ ابو داؤد: ۱۵۴۷ الصلاۃ، النسائی: ۸/ ۲۶۳ الاستعاذۃ۔

۲۔ ابو داؤد: ۱۵۴۶ الصلاۃ، النسائی: ۷/ ۲۶۰۔

۳۔ الترمذی: ۳۵۹۱ الدعوات ب: ۱۲۷، ابن حبان: ۲۴۲۲ (للوارد)۔

Marfat.com

گمراہی سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھ کر گمراہی سے پناہ مانگا کرتے تھے:

۵۶۸۔((اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ)) [1]

''پروردگار! میں تیرا فرمانبردار ہوں، تجھ پر ایمان لایا اور تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی مدد سے دشمنوں سے جھگڑا کیا، یا اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تیری عزت کا دامن تھام کر پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ کردے تو مجھ کو تو ہی ہمیشہ زندہ رہے گا اور جن وانسان سب مرجائیں گے۔''

کفر سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھ کر کفر سے پناہ مانگتے:

۵۶۹۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ)) [2]

''یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور محتاجی سے۔''

ارذل (نکمی) عمر سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ مذکورہ دُعا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سکھاتے اور خود بھی پڑھا کرتے تھے:

۵۷۰۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

---

1. احمد: ۱/۳۰۲، مسلم: ۲۱۷۱۷ الذکر: الاذکار للنووی: ۲۳۵
2. النسائی: ۸/۲۶۵، الحاکم: ۱/۲۰۵۔

Marfat.com

عَذَابِ الْقَبْرِ)) [1]

''اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بخل، بزدلی اور (نکمی عمر سے، اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔''

ڈوبنے، جل جانے اور گر جانے سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ یہ دُعا پڑھ کر ڈوبنے اور گر کر مرنے وغیرہ سے پناہ مانگا کرتے تھے:

۵۷۱۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا)) [2]

''الٰہی! دب کر مرنے، گر کر مرنے، ڈوب کر مرنے، جل کر مرنے اور انتہائی بڑھاپے (سٹھیا جانے) سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شیطان موت کے وقت مجھ کو بدحواس کردے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیرے راستہ میں میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر مڑوں اور پناہ چاہتا ہوں کہ میں موذی کے ڈسنے سے مروں۔''

دجال کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھ کر مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے:

۵۷۲۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

---

[1] بخاری: ۶۳۷۴ الدعوات، ترمذی: ۳۵۶۷ الدعوات، النسائی: ۲۶۶/۸ الاستعاذۃ۔

[2] ابوداؤد: ۱۵۵۲ الصلاۃ، النسائی: ۲۸۳/۸ الاستعاذۃ، احمد: ۵۳۰۔

Marfat.com

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ)) ❶

''الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجال کی شرارت سے۔''

طمع اور لالچ کی برائی سے پناہ کی دُعا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ تم طمع اور لالچ کی برائی سے پناہ مانگا کرو یعنی یوں کہو:

۳۔د۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ طَمَعٍ یَّھْدِیْ اِلٰی طَبَعٍ)) ❷

''الٰہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے لالچ سے جو مہر لگنے تک پہنچادے۔''

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دُعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دُعا تعلیم فرمائی تھی:

۴۔د۔ ((اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ)) ❸

''اے اللہ! میرے دِل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچا۔''

دولت کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھ کر غناء (دولت کے) فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے:

---

❶ البخاری: ۱۳۷۷ الجنائز، مسلم: ۵۸۸ المساجد، النسائی: ۲۷۵/۸۔

❷ البیھقی فی الدعوات (المشکوۃ: ۲۴۷۴) احمد: ۲۳۲/۵۔

❸ الترمذی: ۳۴۸۳ الدعوات۔

Marfat.com

۵۷۵۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَآءِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ)) [1]

''الٰہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور آگ کے فتنہ اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب اور مسیح دجال کے فتنہ کی برائی سے اور غناء کے فتنہ کی برائی سے، اور محتاجی کے فتنہ کی برائی سے اے اللہ! تو میرے گناہوں کو دھودے برف اور اولے کے پانی سے اور میرے دِل کو صاف کردے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کردیتا ہے اور اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور قرضہ اور گناہ سے۔''

استغفار

استغفار کے معنی معافی مانگنے کے ہیں، اللہ تعالیٰ استغفار یعنی معافی مانگنے سے بہت خوش ہوتا ہے اور تمام گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ [2] رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' جو ہمیشہ استغفار کرتا رہتا ہے اللہ اس کو رنج وغم وتنگی سے نجات دے کر ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے کہ جہاں سے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ [3] شیطان نے انسانوں کے گمراہ کرنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لازم کررکھا ہے کہ جب تک اس کے بندے توبہ استغفار کرتے رہیں گے وہ معاف فرماتا رہے گا۔ [4] قیامت کے دن لوگوں کو بڑے

---

1. النسائی:۸/۲۶۲ الاستعاذۃ، مسلم،۵۸۹ فی المساجد، باب مایستعاذ منہ۔
2. الترمذی:۳۵۴۰ الدعوات ب:۹۹، احمد:۵/۱۶۷، الدارمی:۳۲۲، مرعاۃ:۲/۷۶۔
3. ابوداؤد:۱۵۱۸ الصلاۃ، ابن ماجہ:۳۸۱۵ الادب، احمد:۱/۲۴۸، المرعاۃ:۳/۷۷۔
4. الحاکم:۴/۲۶۱، احمد:۱/۱۰۹۔

Marfat.com

بڑے درجے ملیں گے جن کو پا کر کہیں گے الٰہی یہ درجے ہم کو کیسے مل گئے ہمارے تو ایسے اعمال نہیں تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تمہاری اولاد کے استغفار کی وجہ سے [1] اور گناہوں سے توبہ واستغفار کرنے کی وجہ سے آدمی ایسا ہوجاتا ہے گویا گناہ کیا ہی نہیں۔ [2] نبی کریم ﷺ باوجود معصوم ہونے کے دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے [3] اورذیل کی دُعاؤں کو پڑھا کرتے تھے۔ اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما کر نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۵۷۶۔((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ)) [4]

''اے پروردگار! تو مجھے بخش دے اور میرے اوپر توجہ فرما تو بہت زیادہ توجہ کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔''

۵۷۷۔((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ)) [5]

''میں بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی ہمیشہ زندہ رہے گا اور قائم رہے گا اور میں اس کی طرف متوجہ ہوں۔''

۵۷۸۔((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [6]

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں

۱۔ احمد: ۲/۵۰۹، الطبرانی (المجمع: ۱۰/۲۱۰)۔

۲۔ ابن ماجہ: ۴۲۵۰، الزھد، الطبرانی (المجمع: ۱۰/۲۰۰)۔

۳۔ البخاری: ۶۳۰۷ الدعوات، احمد: ۲/۲۸۲۔

۴۔ ابو داؤد: ۱۵۱۶ الصلاۃ، الترمذی: ۳۴۳۴ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۱۴ الادب۔

۵۔ ابو داؤد: ۱۵۱۷ الصلاۃ، الترمذی: ۳۵۷۷ الدعوات ب: ۱۱۸۔

۶۔ البخاری: ۶۳۰۶ الدعوات، الترمذی: ۳۳۹۳ الدعوات، النسائی: ۸/۲۷۹ الاستعاذہ۔

Marfat.com

تیرا غلام ہوں اور میں تیرے وعدہ اور اقرار پر ہوں۔ جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے اور اپنے کیے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا میں معترف ہوں، تو مجھے بخش دے، بے شک گناہوں کا بخشنے والا تو ہی ہے۔''

۵۷۹۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَآئِیْ وَعَمَدِیْ وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ)) [1]

''یا اللہ! تو بخش دے میری خطاؤں کو اور میری نادانی اور میری زیادتی کو میرے کام میں اور جس کو تو بخوبی جانتا ہے۔ اے اللہ! تو بخش دے میری واقعی بات کو اور ہنسی مذاق کی خطاؤں کو، اور جو میں نے جان کر کیا ہو اس گناہ کو جو میرے پاس ہے، تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

۵۸۰۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا كُلَّهٗ)) [2]

''اے اللہ! تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے خوش ہو جا اور ہماری دُعا قبول فرما اور ہم کو جنت میں داخل کر دے اور ہم کو دوزخ سے نجات دے اور ہمارے سب کاموں کو سنوار دے۔''

۵۸۱۔((اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

---

[1] البخاری: ۶۳۹۸ الدعوات، مسلم: ۲۷۱۹ الذکر۔

[2] ابن ماجہ: ۳۸۳۶ الدعاء، احمد: ۲۵۳/۵۔

Marfat.com

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ * وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا)) [1]

''اے اللہ! تو ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے، اور ہمارے درمیان اصلاح کر دے اور ہم کو سلامتی کی راہ دکھا دے اور ہم کو تاریکی سے نجات دے کر روشنی کی طرف لے چل اور ظاہر و پوشیدہ گناہوں سے ہم کو بچا لے اور ہمارے آنکھوں اور دلوں اور بیویوں اور ہمارے بچوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے اوپر توجہ فرما، تو ہی سب سے زیادہ متوجہ اور رحم کرنے والا ہے اور ہم کو تو اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا اور اس کی ثناء کرنے والا بنا دے اور ان نعمتوں کو ہمارے اوپر پوری کر دے۔''

۵۸۴۔ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ)) [2]

''اے اللہ! تو میرے ان گناہوں کو بخش دے جو میں نے پہلے کئے اور پیچھے کئے اور جو پوشیدہ اور جو ظاہری طور پر کئے اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔''

تسبیحات کی فضیلت

تسبیح کے معنی پاکی وصفائی بیان کرنے کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کو ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' کہتے ہیں۔ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ تو بذات خود پاک وصاف ہے۔ اس کی پاکی بیان کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ اس کی پاکی بیان کرنے والے ان کلمات کی برکت سے اپنے گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں گے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ہر روز سو بار ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ'' کہنے سب گناہ معاف ہو جاتے۔

---

1. ابو داؤد: ۵۶۹ الدعوات، الحاکم: ۱۰۶/۵، ابن حبان: ۳۱۹ (للموارد)۔
2. الحاکم: ۵۲۸/۱۔

Marfat.com

ہیں۔ ❶ اور ایک مرتبہ کہنے سے دس نیکی، دس دفعہ کہنے سے سو نیکی اور سو بار کہنے سے ہزار نیکی لکھی جاتی ہے۔ ❷ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ '' اللہ کے نزدیک بہت پیارے ہیں۔ زبان پر بہت آسان ہیں اور قیامت کے دن ترازو میں بہت وزنی ہوں گے۔ ❸ اور ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ'' کہنے سے جنت میں کھجوروں کا درخت لگایا جاتا ہے۔ ❹ اور ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' نصف (آدھی) ترازو ہے اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' ترازو بھر کر ثواب ہے۔ ❺ اور رسول اللہ ﷺ نے خصوصیت سے عورتوں کے لئے فرمایا تم اپنی انگلیوں پر ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' اور ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' اور ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ'' کثرت سے پڑھا کرو، کیونکہ قیامت کے روز یہ کلمات گواہی دیں گے۔ ❻ اور آپ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ'' کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ ❼ نیز مندرجہ ذیل دعاؤں کو پڑھنے کا حکم فرمایا:

۵۸۳۔((سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَءَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَءَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَءَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَءَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا

❶ البخاری:۶۴۰۵ الدعوات، مسلم:۲۶۹۱ الذکر، الموطا:۴۸۹، ۱۲۰۔

❷ الترمذی:۳۴۷۰ الدعوات۔

❸ البخاری:۶۴۰۶ الدعوات اور آخری حدیث، مسلم:۲۶۹۴ الذکر، الترمذی:۳۴۶۷ الدعوات۔

❹ الترمذی:۳۴۶۴ الدعوات، ابن حبان:۲۳۳۵ الموارد۔

❺ الترمذی:۳۵۱۸ الدعوات۔

❻ ابوداؤد:۱۵۰۱ الصلاۃ، الترمذی:۳۵۸۳ الدعوات ب:۱۲۱، الحاکم:۱/۵۴۷۔

❼ مسلم:۲۷۲۶ الذکر، ابوداؤد:۱۵۰۳ الصلاۃ۔

Marfat.com

اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ)) [1]

''میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی پاکی ہے اتنی کہ جتنی مخلوق دنیا میں ہے اور اللہ کی پاکی ہے ہر چیز کے بھراؤ کے موافق، اللہ کی پاکی ہے اس چیز کے شمار کے برابر جس کو اس کی کتاب نے جمع کیا ہے اور اللہ کی پاکی ہے بقدر بھرنے اس چیز کے جس کو اس کی کتاب نے جمع کیا ہے اور اللہ کی تعریف ہے اتنی کہ جتنی مخلوق اس نے پیدا کی اور اللہ کی تعریف ہے اس کی مخلوق کے برابر اور اللہ کی تعریف ہے اس گنتی کے مقدار کے برابر جس کو اس کی کتاب نے جمع کیا ہے اور اللہ کی تعریف ہے اس کی کتاب کے بھرت کے برابر۔''

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ کے فضائل

۵۸۴۔اس کی دُعا کی بڑی تعریف اور فضیلت آئی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے خزانوں [2] اور جنت کے دروازوں [3] اور درختوں میں سے ہے۔ [4] اور اس کے پڑھنے سے ننانوے بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ [5] حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دُعا کو میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کا مطلب جانتے ہو کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے خود ہی ارشاد فرمایا اس کا

---

1. البزار، الطبرانی فی الکبیر (تحفة الذاکرین: ۲۴۱، ۲۴۲) عدة الحصن والحصین: ۲۰۱، رقم: ۴۹۸، (مجمع الزوائد للهیثمی: ۹۴، ۹۲)
2. البخاری: ۲۳۸۴ الدعوات، مسلم: ۲۷۰۴ الذکر، ابو داؤد: ۵۲۶ الصلاة۔
3. الترمذی: ۳۵۸۱ الدعوات، الحاکم: ۲۹۰/۴۔
4. احمد: ۴۱۸/۵، ابن حبان: ۲۳۳۸ (الموارد)۔
5. الحاکم: ۵۴۲/۱، الطبرانی الاوسط (الترغیب: ۴۴۴/۲)، مرعاة: ۴۹۵/۳۔

Marfat.com

مطلب یہ ہے: ’’گناہ سے پھرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی حفاظت سے اور اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔‘‘ [1]

اللہ سے سوال کرنے کی دُعائیں

سوال کے معنی درخواست کرنے اور مانگنے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سوال کرنے سے بہت خوش ہوتا ہے، نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے، لہٰذا ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ ہی سے مانگنی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دُعاؤں کی امت کو تعلیم فرمائی ہے اور خود بھی پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی حسب ضرورت پڑھا کرتے تھے، وہ دُعائیں یہ ہیں:

حسنِ عبادت، لسانِ صادق اور قلبِ سلیم کے لیے دُعا

۵۸۵۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْئَلُکَ عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِیْمًا وَخُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرَ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ)) [2]

’’اے اللہ میں مانگتا ہوں اسلام پر ثابت قدمی اور مانگتا ہوں نیک کام کے ارادہ کو اور مانگتا ہوں تیری نعمتوں کی شکر گزاری کو اور اچھی عبادت کو اور مانگتا ہوں سچی زبان اور سلامت رہنے والا دِل اور اچھی عادت اور پناہ چاہتا ہوں تیری ان برائیوں سے جن کو تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں ان گناہوں سے جن کو تو جانتا

---

[1] البزار (المجمع: ۹۹)۔

[2] الترمذی: ۳۴۰۷ الدعوات، ابن حبان: ۲۴۱۷ (الموارد)۔

Marfat.com

ہے تو ہی غیب جاننے والا ہے۔''

محبتِ الٰہی کی دُعا

رسول اللہ ﷺ محبت الٰہی کے طلب کرنے کے لیے اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔

۵۸۶۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ))[1]

''اے اللہ! میں تیری محبت مانگتا ہوں اور تیرے چاہنے والوں کی محبت اور ایسے عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت کی طرف لے جائے۔ الٰہی تو اپنی محبت میرے جان و مال اور اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ مجھے عطا فرما۔''

۵۸۷۔((اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا فِیْمَا تُحِبُّ))[2]

''الٰہی! تو مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان لوگوں کو محبت جن کی محبت تیرے نزدیک مجھے نفع پہنچائے۔ اے اللہ جو محبت کی چیز تو نے مجھے دی ہے اس کو تو اپنی محبوب چیز کے لیے میرے واسطے قوت بنا دے۔ اے اللہ جو محبت تو نے عطا فرمائی ہے اس کو تو اپنی محبت کی چیزوں کے لیے میری دِلجمعی کا سبب بنا دے۔''

اللہ سے ڈرنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ ڈر، خوف اور خشیت الٰہی کے بارے میں ہر مجلس سے اٹھتے وقت اس دُعا

۱۔ ترمذی: ۳۴۸۹ الدعوات۔

۲۔ ترمذی: ۳۴۹۱ الدعوات۔

Marfat.com

کو پڑھتے تھے۔

۵۸۸۔((اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ بِہٖ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا أَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا)) ؎

''اے اللہ! تو ہم کو ایسا خوف عطا فرما جو ہماری اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت عنایت فرما جو ہم کو تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین مرحمت فرما جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے اور جب تک تو ہم کو زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہم کو فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری امداد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت مت ڈال اور دنیا کو ہمارے بڑے غم کی چیز مت بنا اور نہ ہمارے انتہائی علم کو اور نہ ایسے شخص کو ہمارے اوپر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے۔''

اللہ کی رضا اور اس کے دیدار کے لیے دُعا

اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور اس کے دیدار کے حصول کے لیے رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۵۸۹۔((اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبِ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا

؎ ترمذی:۳۴۹۷ الدعوات، الحاکم:۵۲۸/۱، ابن السنی:۴۴۸۔

Marfat.com

عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءِ مَضَرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَّهْدِيِّيْنَ)) [1]

''اے اللہ تو اپنے علم غیب کی برکت سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے جو تیری مخلوق پر ہے۔تو مجھے زندہ رکھ، جب تک کہ تو جانتا ہے کہ میرا جینا اچھا ہے اور مجھے مار دے جب کہ تو جانتا ہے کہ میرا مر جانا بہتر ہے، اے اللہ میں ظاہر اور باطن میں تیرا خوف چاہتا ہوں اور خوشی اور غصے کے وقت حق بات کہنے کی توفیق چاہتا ہوں اور محتاجی اور آسودگی کی حالت میں میانہ روی چاہتا ہوں اور نہ ختم ہونے والی نعمت مانگتا ہوں اور نہ موقوف ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک اور تیری رضامندی مرنے کے بعد چاہتا ہوں اچھے عیش کا طالب ہوں اور تیرے چہرۂ نور کے دیکھنے کی لذت کا آرزومند ہوں اور تیری ملاقات کا شائق ہوں بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو نقصان پہنچائے اور بغیر کسی ایسے فتنے کے جو گمراہ کردے۔ اے اللہ تو ہم کو ایمان کی زینت سے مزین کردے او ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما بنادے۔''

پرہیزگاری اور دیانتداری کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۵۹۰۔ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ

---

[1] نسائی: ۳/۵۵۰،۵۴۰، الحاکم: ۵۱۴۔

Marfat.com

وَالرِّضَآءَ بِالْقَدْرِ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری چاہتا ہوں اور دیانتداری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنے کی خواہش کرتا ہوں۔''

دِل کی صفائی کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۵۹۱۔ ((اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَا وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ)) [2]

''اے اللہ! تو میرے دِل کو نفاق سے پاک صاف کر دے اور میرے کام کو دکھاوے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری خیانت سے کیونکہ تو آنکھ کی خیانت اور دِل کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔''

۵۹۲۔ ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ)) [3]

''اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کر دے اور میرے ظاہر کو بھی اچھا کر دے، اے اللہ میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تو لوگوں کو عطا فرماتا ہے، یعنی اہل، مال اور اولاد جو نہ گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں۔''

1۔ البیھقی فی الدعوات، الکبیر (مشکوٰۃ: ۳۵۰۰، ج: ۲/۷۷۰) الطبرانی والبزار (المجمع: ۱۰/۱۷۳)۔

2۔ البیھقی (مشکوٰۃ: ۳۵۰۱، ۲/۷۷۰) تاریخ الخطیب: ۵/۲۶۸)۔

3۔ ترمذی: ۳۵۸۶ الدعوات۔

Marfat.com

عزت اور مرتبہ چاہنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۵۹۳۔((اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا)) [1]

''اے اللہ! تو ہمارے مال اولاد تقویٰ پرہیزگاری دینداری کو بڑھا گھٹا نہیں اور ہم کو عزت دے ذلیل مت کر اور ہم کو عطا فرما محروم نہ کر اور ہم کو بڑھا کر پسند کر اور غیروں کو ہم پر نہ بڑھا اور ہم کو خوش کر دے اور ہم سے راضی ہو جا۔''

زیادتی علم کی دُعا

رسول اللہ ﷺ زیادتی علم کے لیے اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔

۵۹۴۔((اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ)) [2]

''اے اللہ! جو بات تو نے مجھے سکھائی ہے اس سے تو مجھے فائدہ دے اور فائدہ دینے والی بات مجھے سکھا دے اور میرے علم کو بڑھا دے ہر حالت میں اللہ کی تعریف ہے اور میں اللہ سے دوزخ والوں کی حالت سے پناہ مانگتا ہوں۔''

دِل کے غصہ کو دور کرنے کی دُعا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے کوئی ایسی دُعا بتائیں جو میں مانگا کروں۔ آپ ﷺ نے یہ دُعا بتائی کہ تم اسے پڑھتی رہو:

۵۹۵۔((اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ

---

[1] ترمذی: ۳۱۷۳ التفسیر، احمد: ۱/۳۴۔

[2] ترمذی: ۳۵۹۹ الدعوات، ابن ماجہ: ۲۵۱ المقدمہ۔

Marfat.com

وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا)) [1]

''اے اللہ! نبی محمد ﷺ کے پروردگار! میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کے غصہ کو دور نکال دے اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنہ سے نجات دے۔''

آخری عمر کو بہترین بنانے کی دُعا

اس دُعا کو رسول اللہ ﷺ نے بہت پسند فرمایا ہے:

۵۹۶۔((یَامَنْ لَا تَرَاہُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُہُ الْحَوَادِثُ وَلَا یَخْشَی الدَّوَائِرُ وَیَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِیْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَا فِیْ وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِیْ اٰخِرَهٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْهِ)) [2]

''اے اللہ! وہ ذات کہ آنکھیں جس کے دیدار کی تاب نہیں لاسکتیں خیالات وتفکرات جسے پانہیں سکتے۔ ثناخواں جس کی تعریف وتوصیف کرنہیں سکتے۔ حوادث جسے متغیرنہیں کرسکتے، گردش زمانہ جسے ڈرانہیں سکتی جو پہاڑوں کے بوجھ اور دریاؤں کے پیمانے جانتا ہے، مینہ کی بوندیں اور درختوں کے پتے جس کے شمار میں ہیں اور نیز اس چیز کی تعداد جسے رات اپنی تاریکی میں چھپالیتی ہے اور دن اپنی روشنی سے جگمگادیتا ہے اور نہ اس سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو چھپا سکتا ہے اور نہ ایک زمین دوسری زمین کو چھپاسکتی ہے۔

[1] مجمع: ۱/۱۷۶۔ [2] طبرانی الاوسط (مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۷۵)۔

Marfat.com

اور نہ دریا اس چیز کو جو اس کی گہرائی میں ہے اور نہ پہاڑ اس چیز کو جو اس کے کان میں ہے چھپا سکتا ہے میری آخری عمر کو بہترین عمر اور میرے آخر عمل کو بہترین عمل فرما اور میرا بہترین دن وہ کر جس روز میں تجھ سے ملوں۔"

آگ جہنم سے بچنے کی دُعا

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا بتائی تھی:

۵۹۷۔((یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَا تُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَارَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَامَوْلَانَا وَيَاغَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّاتَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ)) [1]

"اے وہ ذات! جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا، اے وہ جو گناہوں پر مواخذہ نہیں کرتا، اور عیبوں کو پردہ دری نہیں کرتا، اے بہت معاف کرنے والے، اے بہت درگزر کرنے والے، اے عام بخشش کرنے والے، اے دونوں ہاتھ رحمت سے کشادہ کرنے والے، اے ہر راز کے راز دار، اے ہر شکایت کے منتہیٰ، اے بڑے درگزر کرنے والے، اے بڑے احسان کرنے والے، اے استحقاق سے پہلے نعمتوں کو دینے والے، اے ہمارے پروردگار! اے ہمارے سردار، اے ہمارے مالک، اے ہماری رغبت کی انتہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے بدن کو (جہنم کی) آگ سے نہ بھوننا"۔

---

[1] تحفۃ الذاکرین، ص: ۲۹۴، حاکم: ۱/ ۵۴۴۔

Marfat.com

کارِ خیر کی طلب اور ترکِ منکر کی دُعاء

یہ دُعا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پڑھنے کے لیے بتایا کہ تم اس کو پڑھتے رہو اور آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ تم اس دُعاء کو آپس میں سیکھو اور سکھلاؤ۔

۵۹۸۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ))

''اے اللہ! میں نیک کام کرنے کی توفیق تجھ سے مانگتا ہوں اور برے کاموں کے چھوڑنے کی درخواست کرتا ہوں اور مسکینوں اور غریبوں کی محبت کی دُعا مانگتا ہوں اور تو مجھے بخش دے اور میرے حال پر رحم کر اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں ڈالنے کا ارادہ کرنے، اس فتنہ سے پہلے تو مجھے اٹھالے، یعنی فتنہ میں مجھے مبتلا نہ کر اور اپنے محبین کی محبت مجھے دے اور ایسے نیک کام کی محبت دے جو مجھے تیری محبت کے قریب کردے۔''

اسلام پر قائم رہنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مشکل اور مصیبت کے وقت اس دُعاء کو پڑھنے کے لیے بتایا:

۵۹۹۔ ((اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُهٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِیَدِکَ)) [1]

---

[1] الحاکم: ۱/۵۲۵ الوابل الصیب ص: ۲۰۸، ابن حبان ۲۴۳۔

Marfat.com

''اے میرے پروردگار! مجھے اٹھتے، بیٹھتے اور جاگتے اسلام ہی پر قائم رکھ اور کسی دشمن اور کسی حاسد کو مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے۔ الٰہی! میں تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں۔ الٰہی! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ہر شر سے جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔

غریبی اور محتاجی سے بچنے کی دُعاء

۲۰۰۔((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْئٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ تو ہی اول ہے۔ تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو ہی آخر ہے۔ تیرے بعد کوئی نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی باطن ہے، تیرے نیچے کوئی چیز نہیں کہ میرے قرض کو تو ادا کر دے اور ہماری مفلسی اور محتاجی کو دولت مندی سے بدل دے۔''

شکر گذار بننے کی دُعاء

۲۰۱۔((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا)) [2]

''اے اللہ! تو مجھے بہت صبر کرنے والا اور بہت شکر کرنے والا بنادے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔''

---

۱ ابن ماجہ: ۳۸۳۱ الذعاء، مسلم رقم: ۲۷۱۳، احمد: ۲/۳۸۱، ۴۰۴، ابو داؤد: ۱/۵۰۵، الادب ترمذی: ۳۳۹۷ الدعوات، ابن ماجہ: ۳۸۳۱، ۳۸۷۳ الذعاء۔

۲ مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۱۔

Marfat.com

طلبِ رزق کی دُعاء

۶۰۲۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ)) [1]

''خدایا! میں کمزور ہوں تو میری کمزوری کو اپنی رضا کے طلب میں قوت دے اور بھلائی کی توفیق عنایت فرما اور اسلام کو میری پسندیدگی کی انتہا بنادے۔ اے اللہ! میں کمزور ہوں، مجھے قوت دے۔ میں ذلیل ہوں مجھے عزت دے، میں فقیر ہوں مجھے روزی دے۔''

جامع دُعاء

۶۰۳۔((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاِسْمِکَ الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِہٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ فَرَّجْتَ)) [2]

''اے اللہ تیرے پاکیزہ عمدہ، مبارک، محبوب اور پسندیدہ نام کی برکت سے میں درخواست کرتا ہوں کہ جب تجھ سے دُعاء کی جاتی ہے تو تو قبول فرماتا ہے اور جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو تو دیتا ہے اور جب رحم کی اپیل کی جاتی ہے تو تو رحم فرماتا ہے اور جب خلاصی کی درخواست کی جاتی ہے تو خلاصی فرماتا ہے''۔

کاموں کے آسان کرنے کی دُعاء

۶۰۴۔((اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ

---

[1] مجمع:۱۰،ص:۱۸۳،طبرانی الاوسط۔

[2] ابن ماجہ:۳۸۵۹الدعاء۔

Marfat.com

عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ)) [1]

''خدایا! تو میرے مشکل کاموں کو آسان کر دے، کیونکہ ہر مشکل کام تیرے نزدیک آسان ہے۔ میں تجھ سے ہر اُمور میں آسانی اور دینا وآخرت کی معافی کا طالب ہوں''۔

ہدایت مانگنے کی دُعاء

رسول اللہ ﷺ حصول ہدایت کے لیے ان دُعاؤں کو پڑھا کرتے تھے:

۶۰۵۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى)) [2]

''اے اللہ! میں ہدایت مانگتا ہوں اور پرہیز گاری، عفت اور بے پرواہی سے۔''

۶۰۶۔((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ)) [3]

''اے اللہ! تو مجھے صحیح رہنمائی عطا کر اور سیدھا راستہ بتادے۔''

۶۰۷۔((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ)) [4]

''یا اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور روزی عطا کر۔''

۶۰۸۔((رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ

---

[1] مجمع الزوائد: ۱۸۲/۱۰، (طبرانی الاوسط)۔ [2] مسلم: ۲۰۸۷/۴، ترمذی: ۳۴۸۹ الدعاء۔

[3] مسلم: ۲۷۲۵ الذکر۔ [4] مسلم: ۲۶۹۷ الذکر۔

Marfat.com

صَدْرِیْ)) ❶

''اے میرے پروردگار! تو میری مدد فرما اور دوسرے کی میرے خلاف مت مدد کر اور مجھے غلبہ دے اور دوسرے کو میرے اوپر مت غالب کر اور مجھے چھپی تدبیریں بتا دے اور کسی دوسرے کو میرے اوپر غالب آنے کی تدبیر نہ بتا اور مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت کو آسان کر دے اور ظالموں پر میری مدد فرما۔ اے میرے ربّ! تو مجھے اپنا شکر گزار بنا اور تیری یاد کرنے والا اور تجھ سے ڈرنے والا تیرا حکم ماننے والا اور تیری طرف ڈرنے، گڑگڑانے اور عاجزی کرنے والا اور رجوع کرنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! تو میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہوں کو دھو دے اور میری دُعا کو قبول فرما لے اور میری دلیل کو ثابت کر دے اور میری زبان کو سیدھا کر دے اور میرے دِل کو ہدایت دے اور میرے سینہ سے کینہ کو نکال دے۔''

اصلاحِ دنیا کی دُعاء

رسول اللہ ﷺ دنیا و آخرت کی درستگی اور اصلاح کے بارے میں اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

۶۰۹۔((اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ)) ❷

''اے اللہ! تو میری اس دین کی اصلاح فرما جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیاوی اصلاح فرما دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت

---

❶ ترمذی: ۳۵۴۶ الدعوات، ابو داؤد: ۱۵۱۰ الصلاۃ، ابن ماجہ: ۳۸۳۰ الدعاء۔

❷ مسلم: ۲۸۲ الذکر والدعاء، الطبرانی الصغیر (المجمع: ۴۷/۳)۔

Marfat.com

کو ٹھیک کردے جہاں مجھے دوبارہ جانا ہے، اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی
کی زیادتی کا سبب بنادے اور موت کو ہر ایک برائی سے راحت کا سبب بنادے۔"

دُنیا و آخرت کی بھلائی کی دُعاء

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ دُعاء تعلیم فرمائی تھی کہ اس کو پڑھا کرو:

۶۱۰۔((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَسْئَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوةِ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا اٰتِیْ وَخَیْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُبَارِکَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ))[1]

"اے اللہ! میں تجھ سے اچھی طرح مانگنے کی چیز مانگتا ہوں اور اچھی دُعاء اور اچھی کامیابی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب اور جینے مرنے کی اچھائی کو اور ثابت رکھ

[1] الحاکم: ۵۲۰/۱، الطبرانی (للمجمع: ۱۷۵/۱۰، ۱۷۶)

Marfat.com

مجھ کو (دینِ اسلام پر) اور (میری نیکیوں کے) پلے کو بھاری کردے اور میرے ایمان کو ثابت وقائم رکھ اور میرے درجہ کو بلند کر اور میری نماز کو قبول فرما اور میرے گناہ کو بخش دے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بڑے بڑے درجوں کو (اے اللہ قبول کر) اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے۔ اول بھلائی اور آخر بھلائی اور تمام بھلائیوں کو اور جنت کے بڑے بڑے درجوں کو اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے اس عبادت کی بھلائی جو میں لاتا ہوں اور اس کام کی بھلائی کو جو کرتا ہوں عفو سے اور اس بھلائی کو جو دِل سے کرتا ہوں اور ظاہری اور پوشیدہ بھلائیوں کو اور جنت کے بڑے بڑے درجوں کو۔ اے اللہ! اس کو تو قبول فرما۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے ذکر کو بلند کردے اور میرے گناہ کو دور کردے اور میرے کام کو اچھا کردے اور میرے دِل کو پاک کردے اور میری شرمگاہ کی حفاظت کر میرے دل کو روشن کر اور میرے گناہ کو معاف کر اور جنت کے بڑے بڑے مرتبوں کو تجھ سے مانگتا ہوں، الٰہی! تو اس کو قبول فرما۔ یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو میرے کان اور میری آنکھ میں برکت دے اور برکت دے میری جان اور میری ظاہری اور باطنی عادتوں اور میرے اہل وعیال اور میرے جینے اور مرنے اور میرے کام میں اور میری نیکیوں کو قبول فرما اور جنت میں تجھ سے بڑے بڑے درجوں کو مانگتا ہوں۔ میری اس دُعاء کو قبول فرما۔"

قناعت کی دُعاء

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس دُعاء کو پڑھا کرتے تھے:

۶۱۱۔ ((اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ)) [1]

"اے اللہ! جو چیز تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اس قناعت دے اور برکت دے

[1] الحاکم: ۱/۵۱۰، ابن ابی شیبہ: ۹۶۸۲، ۱۰/۳۶۸، البخاری فی الادب المفرد: ۳/۱۳۳۔

Marfat.com

اور ہر غائب ہونے والی چیز پر تو بھلائی کے ساتھ میرا نگہبان اور محافظ ہو جا۔"

۶۱۲۔ ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالِمْ اَعْلَمْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاعَاذَ مِنْهُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَآءٍ لِّیۡ خَیْرًا))

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کو جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا، چاہتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا و آخرت کی تمام برائیوں سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان بھلائیوں کو مانگتا ہوں جن کو تیرے بندے اور تیرے نبی نے مانگی ہیں اور ان برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور وہ بات اور وہ کام جو مجھے جنت کے قریب کردے اور دوزخ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات اور کام سے جو دوزخ سے نزدیک کرے اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ ہر فیصلہ تقدیر کو میرے حق میں بہتر کردے۔"

روزی کی کشادگی کی دُعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کشائش رزق کی کے لیے یہ دُعا کرتی تھیں:

۶۱۳۔ ((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیۡ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیۡ)) [1]

"اے اللہ! تو میری روزی کو کشادہ کردے میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم

[1] الحاکم: ۱/۵۴۳، الطبرانی الاوسط (صحیح الجامع: ۱۲۶۶)۔

Marfat.com

ہونے تک۔"

کشادہ روزی کی دُعاء

۶۱۴۔حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے روزی کی تنگی کی شکایت کی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو گھر میں داخل ہوتو سلام کرخواہ کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر درود شریف پڑھ اور سو دفعہ سورۃ اخلاص یعنی {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ *} پوری سورۃ پڑھ۔اُس نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے کشادہ روزی اس کو عطا فرمائی اور وہ مالا مال ہوگیا،اس نے اس دُعاء کو اپنے عزیزوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں کو بھی بتایا جس سب کو فائدہ پہنچا اور اگر اس کے ساتھ"سورۃ فاتحہ" بھی پڑھے تو سونے پر سہاگا ہوگا۔

مالِ تجارت میں برکت ہونے کی دُعاء

۶۱۵۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تو چاہتا ہے کہ جب تو سفر کو نکلے تو اپنے ساتھیوں سے حالت اور سہولت میں بہتر ہو اور توشہ میں ان سے بڑھ کر، انہوں نے عرض کیا: ہاں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان پانچوں سورتوں کو پڑھ لیا کرو:

1. {قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ *} (مکمل سورۃ)
2. {اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ *} (مکمل سورۃ)
3. {قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ *} (مکمل سورۃ)
4. {قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ *} (مکمل سورۃ)
5. {قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ *} (مکمل سورۃ)

Marfat.com

ہر ایک سورۃ کو ''بِسْمِ اللّٰہِ'' سے شروع کرو اور ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پر ختم کرو۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان سورتوں کی برکت سے میں بہت مالدار ہو گیا جیسا کہ آپ نے فرمایا تھا ویسا ہی ہو گیا۔ [1]

نظرِ بد اور مال کی حفاظت کی دُعاء

۶۱۶۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ اپنے جس بندے کو اہل اور مال اور اولاد کی قسم سے کوئی نعمت عطا فرمائے، اگر وہ کہے: ''مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' تو اس نعمت میں موت کے سوا کوئی آفت نہ دیکھے۔

❀❀❀

---

[1] مسند ابی یعلی۔

Marfat.com

ساتویں منزل

کلمہ طیبہ کی فضیلت

۷۱۷۔کلمہ طیبہ کی احادیث میں بہت فضیلت مذکور ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [1] اور دوسری حدیث میں فرمایا اگر تمام آسمان اور زمین والے ایک پلے میں رکھے جائیں اور ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کو دوسرے پلے میں تو کلمہ طیبہ کا پلہ بھاری ہوگا۔ [2] اور فرمایا قیامت کے روز سب سے زیادہ شفاعت کا وہی مستحق ہوگا جو سچے دِل سے کلمہ طیبہ پڑھتا ہے۔ [3] اور فرمایا: قیامت کے روز ننانوے سجلات وہ کلمہ طیبہ کا پرچہ ترازو میں رکھ کر تولا جائے گا تو کلمہ طیبہ کا پرچہ بھاری ہوگا۔ [4] اور فرمایا: سب ذکروں سے بہتر ذکر '' لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ '' ہے۔ [5] اور تم اپنے ایمان کو نیا کرو۔ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ایمان کو کس طرح نیا کریں؟ فرمایا: ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کثرت سے پڑھا کرو۔ [6]

فرمایا: جو ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ'' کو دس مرتبہ پڑھے گا، تو وہ چار غلاموں کے

۱۔ البخاری:۵۸۲۷اللباس،مسلم:۱۵۴الایمان۔

۲۔ ابن حبان:۲۳۲۴الموارد،الحاکم:۵۲۸/۱،شرح السنہ:۵۴/۵۔

۳۔ البخاری:۹۹العلم۔

۴۔ الترمذی:۲۶۳۹الایمان،ابن ماجہ:۴۳۰۰،الحاکم:(الترغیب:۴۱۸/۲)۔

۵۔ الترمذی:۳۳۸۳الدعوات،ابن ماجہ:۳۸۰۰الادب،ابن حبان:۲۳۲۶الموارد۔

۶۔ الطبرانی(المجمع:۸۲/۱۰)احمد:۳۵۹/۲،الحاکم:۲۵۶/۴،البخاری:۶۴۰۴الدعوات،مسلم:۲۶۹۳الذکر،الترمذی:۳۵۵۳الدعوات:۱۰۴۔

Marfat.com

آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔ اور سو مرتبہ پڑھنے سے دس غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔ اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہوں گے اور شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس سے بہتر کوئی نہ ہوگا مگر جو اس سے زیادہ پڑھے۔ ❶

اور فرمایا: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' یہ دو کلمے ہیں پہلے کلمہ عرش تک پہنچنے میں کوئی روک نہیں، اور آسمان اور زمین کے بیچ کو بھی بھر دیتا ہے۔ ❷

اور اگر ان دونوں کو ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ'' کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ❸

کلمہ شہادتین کی فضیلت

۶۱۸۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جو ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کہے گا اس پر دوزخ حرام ہو جائے گی۔ ❹

اور فرمایا جو: ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَةٌ اَلْقٰهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ'' کہے گا' اللہ تعالیٰ اس کو ضرور جنت میں داخل کرے گا اور وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ ❺

درود شریف کے فضائل

درود شریف کی بہت بڑی بزرگی ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد سب سے

۱۔ مصنف الابن ابی شیبہ: ۹۵۲۵، ج: ۳۰۸/۱۰، البخاری: ۶۴۰۳ الدعوات، مسلم: ۲۶۹۱ الذکر۔

۲۔ الطبرانی (المجمع: ۸۶/۱۰)۔

۳۔ الترمذی: ۳۴۶۰ الدعوات، الحاکم: ۵۰۳/۱، احمد (صحیح الجامع: ۵۵۱۳)۔

۴۔ مسلم: ۲۹ الایمان، الترمذی: ۲۶۴۔

۵۔ البخاری: ۳۴۳۵ الانبیاء، مسلم: ۲۹ الایمان۔

Marfat.com

بہتر عبادت دورد شریف کا وظیفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ *

''اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اپنے نبی (ﷺ) پر دورد بھیجو۔''

اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ [1] اور اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ [2] اور ایک روایت میں ہے کہ جو ایک بار رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ [3]

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی دُعاء کا ایک تہائی حصہ درود ہی کو بناتا ہوں، آپ نے فرمایا: اگر اس سے بھی زیادہ کرو گے تو افضل ہوگا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو تہائی کرتا ہوں۔ فرمایا: اگر اس سے بھی زیادہ کرو گے تو افضل ہوگا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنی تمام دُعاء کا وقت آپ کے اوپر درود بھیجنے کا مقرر کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((اِذًا یَکْفِیْکَ اللّٰہُ اَمْرَکَ مِنْ دُنْیَاکَ وَاٰخِرَتِکَ)) ''اس وقت اللہ تعالیٰ تیرے دنیا و آخرت کے کاموں کو کافی ہوگا۔'' [4]

سچ ہے درود شریف کی برکت سے دنیا اور آخرت کی مصیبت دور ہو جاتی ہے۔ حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب والد ماجد شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہما فرماتے ہیں: ((بِھَا وَجَدْنَا مَا وَجَدْنَا.....)) یعنی اسی درود شریف ہی سے مجھے ملا جو کچھ ملا۔

---

* الاحزاب:۵۶

[1] مسلم/۴۰۸الصلوۃ، ابوداؤد: ۱۵۳۰، نسائی، ۵۰/۳السھو۔

[2] النسائی:۵۰/۳السھود، الحاکم:۵۵۰/۱، احمد(صحیح الجامع:۶۲۳۵)۔

[3] احمد:۱۸۷/۲۔

[4] احمد:۱۳۶/۵، فضل الصلوۃ علی النبی:۸۷۔

Marfat.com

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے اوپر محبت اور شوق سے جتنا ہی زیادہ درود بھیجے گا، میں اس کے لیے قیامت کے دن شفیع وشہید ہوں گا، اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔ [1]

اور فرمایا: جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہ بھیجے وہ بڑا بخیل ہے۔ [2] اور فرمایا: قیامت کے روز سب سے زیادہ قریب مجھ سے وہ ہوگا جو کثرت سے مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ [3]

اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین پر پھرتے رہتے ہیں، میری امت کے سلام کو مجھ پر پیش کرتے رہتے ہیں۔ [4] اور اللہ میری روح کو لوٹا دیتا ہے میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ [5]

اور فرمایا: جو پورے پورے ثواب لینے سے خوش ہو تو اس کو چاہیے کہ نبی اور آل نبی ﷺ پر درود اور سلام بھیجے۔ [6] حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تک نبی ﷺ پر درود نہ بھیجو گے تمہاری دُعائیں زمین وآسمان کے درمیان لٹکی رہیں گی۔ درود پڑھنے سے دُعا قبول ہوتی ہے۔ [7]
اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر دس (۱۰) مرتبہ درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اور جو سو (۱۰۰) بار پڑھے گا تو وہ نفاق اور دوزخ سے بری ہوگا۔ قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ رہے گا۔ [8]

درود شریف کے بے شمار فضائل ہیں جن کو محررِ سطور بیان کرنے سے قاصر ہے۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے القول البدیع اور مجدد ملت حضرت سید صدیق حسن رحمۃ اللہ علیہ نے نزل الابرار

---

1. القول البدیع۔
2. الترمذی: ۳۵۴۶ الدعوات۔
3. ترمذی کتاب الدعوات۔
4. النسائی فی عمل الیوم ۱۲۳/۵۶، احمد: ۲۰۱، النسائی: ۴۳ السھو، الحاکم: ۴۲۱۔
5. ابو داؤد: ۱۲۰۴۱ الحج: احمد: ۵۲۷/۲، ضعیف جداً۔
6. ابو داؤد: ۹۸۳ الصلوٰۃ، الترمذی: ۴۸۶ الصلوٰۃ، رزین (جامع الاصول) اسنادہ ضعیف۔ البانی (حافظ)
7. الطبرانی الاوسط (الترغیب: ۴۹۵/۲) الطبرانی الصغیر: ۴۸/۲۔
8. ابو شیخ (نزل الابرار: ۱۸۲) شرف اصحاب الحدیث: ۳۶/۶۵۔

Marfat.com

اور حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے جلاء الافہام میں نہایت بسط وتفصیل سے بیان فرمایا ہے: وَاِنْ شِئْتَ زِیَادَۃَ التَّحْقِیْقِ فَطَالِعْھَا۔

درود شریف پڑھنے کے مقامات و اوقات

ان تینوں حضرات نے فرمایا ہے کہ مندرجہ ذیل مقامات پر درود شریف پڑھنا چاہیے:

1. نماز کے تشہد اولیٰ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک، تشہد آخرہ میں بالاتفاق۔
2. قنوت کے آخر میں۔
3. نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد۔
4. خطبہ میں۔
5. مؤذن کے اذان کے جواب کے بعد اقامت کے وقت۔
6. دُعا کرتے وقت اول، درمیان، آخر میں۔
7. مسجد میں داخل ہوتے وقت اور اس سے باہر نکلتے وقت۔
8. صفا مروہ پر۔
9. مجلس میں۔
10. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک سننے کے وقت۔
11. لبیک سے فارغ ہونے کے بعد۔
12. حجر اسود کے بوسہ لیتے وقت۔
13. بازار میں جانے کے وقت۔
14. رات کو سوکر کھڑے ہونے کے وقت۔
15. قرآن مجید کے ختم کرنے کے بعد۔
16. رنج وغم کے وقت۔

Marfat.com

۱۷ جمعہ کے دن۔

۱۸ مسجد کے پاس سے گذرنے اور اس کے دیکھنے کے وقت۔

۱۹ رسول اللہ ﷺ کے نام مبارک لکھتے وقت رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

((مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَةُ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ مَا دَامَ اسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَمْ تَزَلْ الصَّلٰوةُ جَارِیَةً لَهٗ مَادَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِکَ الْکِتَابِ)) [1]

''جو کتاب لکھنے میں میرے اوپر درود بھیجے گا تو فرشتے ہمیشہ اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ صلی اللہ علیہ وسلم دائماً سبحان اللہ! کیا شان عظمٰی اور نعمت کبریٰ ہے۔ موجودہ زمانے کے مؤلفین اور مصنفین رسول اللہ ﷺ کے اسم مبارک بعد صرف (صلعم) لکھ کر اکتفا کرتے ہیں۔ خاکسار محررِ سطور کے نزدیک یہ کفایت شعاری کوئی مستحسن نہیں ہے۔

محدثین رحمہم اللہ نے اس کفایت شعاری کو پسند نہیں فرمایا، بلکہ ہر جگہ نام مبارک پر ﷺ کا لفظ تحریر فرمایا اور اسی وجہ سے ان کی مغفرت ہوئی۔

(نزل الابرار، ص: ۱۴۲ و ۱۴۳)

۲۰ صبح شام کے وقت۔

۲۱ گناہ سے توبہ کے وقت۔

۲۲ محتاجی کے وقت۔

۲۳ منگنی اور نکاح کے وقت۔

۲۴ وضو کے بعد۔

۲۵ نمازوں کے بعد۔

۲۶ ہر کام شروع کرتے وقت۔

ان مذکورہ اوقات کے دلائل کتب ثلاثہ میں مذکور ہیں طوالت کی وجہ سے نہیں لکھے۔

---

[1] ابو شیخ (نزل الابرار: ۱۸۲) شرف اصحاب الحدیث: ۶۵/۳۶۔

Marfat.com

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

درود شریف کے بہت فوائد ہیں جو نزل الابرار اور جلاء الافہام، القول البدیع، مفتاح الحسن وغیرہ میں وضاحت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ طوالت کی وجہ سے اس جگہ نہیں لکھے جا رہے ہیں۔

درود شریف کے صیغے

درود شریف مختلف روایات سے متعدد طریق سے منقول ہے جن کو علامہ نووی رحمہ اللہ نے شرح مہذب واذکار میں اور علامہ سخاوی نے القول البدیع میں اور حافظ ابن القیم رحمہ اللہ نے جلاء الافہام اور مجدد ملت سید صدیق حسن رحمہ اللہ نے نزل الابرار میں اور ابن الہمام اور ابن حجر مکی اور صاحب ذخیرۃ الخیر اور عراقی اور ملا علی قاری رحمہم اللہ نے الحزب الاعظم میں اپنے طرز پر لکھا ہے ان صیغوں کی تعداد اسی کے قریب ہے۔ چند صحیح صیغوں کو ذیل میں درج کرتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں، اللہ نے سلام کا طریقہ تو ہمیں بتا دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ ہو:

۶۱۹۔ ((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [2]

"اے اللہ! رحمت اتار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ رحمت اتاری ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگ ہے۔"

۶۲۰۔ ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

---

1. ابن ماجہ، رقم: ۹۰۶ اقامۃ الصلوٰۃ علی النبی۔
2. الدار قطنی: ۱/۳۵۴، جلاء الافہام: ۲۱، الدار قطنی وابن القیم۔

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

"اے اللہ! تو برکت نازل فرما (محمد ﷺ پر) اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح حضرت ابراہیم (علیہ السلام) و آل ابرہیم پر برکت اتاری، تو ہی لائق تعریف و بزرگ ہے۔"

حضرت ابرہیم علیہ السلام پر درود شریف کی خصوصیات کی دو وجہیں بیان کی جاتی ہیں:

(۱) رسول اللہ ﷺ کو معراج شریف میں تمام نبیوں نے السلام علیکم کہا مگر آپ کی امت پر سوائے ابراہیم علیہ السلام کے اور کسی نبی نے سلام نہیں بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس احسان کا بدلہ میں اپنی امت کو ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر دورد بھیجا کرو۔

(۱) یہ کہ ابراہیم علیہ السلام جب بیت اللہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو سب گھر والوں کو جمع کر کے بیٹھے تو پہلے آپ نے یہ دُعا کی:

((اَللّٰهُمَّ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتِ مِنْ شُيُوْخِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَنِّهٗ مِنِّىَ السَّلَامَ))

"یا اللہ! جو محمد ﷺ کی امت کے بوڑھوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہنچا دے۔"

اس پر سب اہل بیت نے آمین کہی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دُعا کی:

((اَللّٰهُمَّ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتِ مِنْ سُنُوْنِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِنِّهٗ مِنِّىَ السَّلَامَ فَقَالُوْا آمين))

"الٰہی! امت محمدیہ کے ادھیڑوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہنچا دے۔ سب نے آمین کہی۔"

---

[1] بخاری مع الفتح: ۱۱/۱۲۸ تا ۱۳۸ فی الغزوات، باب الصلوٰۃ علی النبی وفی تفسیر سورۃ الاحزاب، مسلم: ۴۰۶ فی الصلوٰۃ علی النبی، ابن ماجہ، رقم: ۹۰۶ اقامۃ الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ۔

Marfat.com

پھر اسماعیل علیہ السلام نے دُعا کی:

((اَللّٰھُمَّ مَنْ حَجَّ ھٰذَا الْبَیْتِ مِنْ شَابَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَھِنِہُ مِنِیَ السَّلَامَ فَقَالُوْا آمین))

"یا اللہ! جو محمد ﷺ کی امت کے نوجوانوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا سلام پہنچا دے۔ سب نے آمین کہی۔"

پھر حضرت سارہ علیہا السلام نے دُعا کی:

((اَللّٰھُمَّ مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ مِنَ النِّسْوَانِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَھِنِہُ مِنِیَ السَّلَامُ فَقَالُوْا آمین))

"اے اللہ! جو عورت امت محمد ﷺ کی عورتوں میں سے اس گھر کا حج کرے اس کو میرا اسلام پہنچا دے۔ سب گھر والوں نے اس پر آمین کہی۔"

پھر حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے دُعا کی:

((اَللّٰھُمَّ مَنْ حَجَّ ھٰذَا الْبَیْتَ مِنَ الْمَوَالِیَ وَالْمَوَالِیَاتِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَھِنِہُ مِنِیَ السَّلَامَ فَقَالُوْا آمین))

"اے اللہ! جو امت محمدیہ ﷺ کے آزاد غلاموں اور باندیوں سے اس گھر کا حج کریں، ان پر میرا اسلام پہنچا دے۔ سب گھر والوں نے آمین کہی۔"

جب ان لوگوں نے پہلے ہی اس امت محمد ﷺ کو سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس احسان کا بدلہ میں ان پر درود سلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

۶۲۱۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ)) [1]

---

[1] النسائی: ۴۵/۳ السہو، مسلم، رقم: ۴۰۵ الصلوۃ علی النبی، ابو داؤد: ۹۸۰ الصلوۃ۔

Marfat.com

''اے اللہ! رحمت بھیج محمد (ﷺ) پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ جس طرح رحمت بھیجی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتار محمد اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام پر۔''

۶۲۲۔((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

''اے اللہ! رحمت بھیج محمد اور آل محمد ﷺ پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل کر محمد اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر سارے جہاں میں تحقیق تو ہی ہے خوبیوں والا اور عزت والا۔''

۶۲۳۔((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

''اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ نبی امی اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام اور برکت نازل کر محمد نبی ﷺ پر جس طرح برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر تو خوبیوں والا عزت والا ہے۔''

۶۲۴۔((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [2]

1۔ النسائی فی عمل الیوم: ۴۹/۱۶۰، ابو داؤد: ۹۸۱ الصلوۃ۔

2۔ الحاکم: ۱/۲۶۸، احمد: ۴/۱۱۹، ابن خزیمہ: ۷۱۱ الصلوۃ۔

Marfat.com

''اے اللہ! رحمت بھیج محمد نبی امی اور آل محمد ﷺ پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام اور برکت نازل کر محمد نبی امی اور آل محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل کی ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تو ہی خوبیوں والا عزت والا ہے۔''

۶۲۵۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّيَّتِہٖ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

''اے اللہ! تو درود بھیج محمد ﷺ پر اور آپ کی بیبیوں اور آپ کی اولاد پر جس طرح کہ درود بھیجی ابراہیم پر اور برکت اتار محمد ﷺ پر آپ کی اولاد پر جس طرح کہ برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر تو ہی حمید مجید ہے۔''

۶۲۶۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَيْتِہٖ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَيْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَيْنَا مَعَھُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ)) [2]

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کے اہل بیت پر جس طرح رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، تو حمید مجید ہے۔ اے اللہ! تو رحمت اتار ہمارے اوپر ان لوگوں کے ساتھ اے اللہ! برکت نازل کر محمد ﷺ پر اور آپ کے گھر والوں پر جس طرح برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ! تو ہمارے اوپر برکت نازل کر، ان کے ساتھ اللہ کی رحمتیں اور مومنوں کا درود نازل ہو۔ محمد نبی امی ﷺ پر تمہارے اوپر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔''

---

۱ البخاری: ۶۳۶۰ الدعوات، مسلم: ۴۰۷ الصلوۃ، ابو داؤد: ۹۷۹ الصلوۃ۔

۲ الدار قطنی: ۱/۳۵۴، جلاء الافهام: ۲۱، الدار قطنی و ابن القیم۔

Marfat.com

۶۲۷۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ))[1]

''اے اللہ! رحمت بھیج محمد ﷺ پر جس طرح رحمت بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتار محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر اور رحم فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جس طرح رحم فرمایا ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔''

۶۲۸۔((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ))[2]

''اے اللہ کر دے تو اپنی رحمتوں اور برکتوں کو محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جس طرح کیا تو نے اس کو ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر۔ تحقیق تو خوبیوں والا عزت والا ہے اور برکت نازل کر محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر جس طرح برکت اتاری ابراہیم اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تو ستودہ بزرگ ہے۔''

۶۲۹۔((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ))[3]

''الٰہی! تو رحمت بھیج تو محمد نبی ﷺ پر اور آپ کی بیویوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد اور اہل بیت پر جس طرح رحمت بھیجی آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ تو خوبیوں والا عزت والا ہے۔''

۱۔ الادب المفرد: ۶۴۱، ج: ۲/۹۸، مع الشرح، تہذیب الاثار (فتح الباری: ۱۱/۱۵۱)۔

۲۔ احمد: ۵/۳۵۳۔ ۳۔ الدار قطنی: ۱/۳۵۴، جلاء الافہام: ۲۱، الدار قطنی وابن القیم۔

Marfat.com

خاتمة الكتاب

يقول المؤلف ذلك الكتاب العبد الضعيف المسكين المعتصم بحبل الله المتين الراجي لطفه القوی ابو الصمصام عبد السلام بن يا علی البستوی سلمهما الله تعالیٰ و ایاکم عن حوادث الجلی والخفی انه قد فرغ من تسویده وتوصیفه یوم الجمعة وقت الضحی سبعة وعشرین من الجمادی الاولی سنة احدی وستین وثلث عشرة من مائة من الهجرة القدسية علی صاحبها الف الف صلوٰة وتحية بمدرسة دار القرآن والحديث الشهيرة بمدرسة الحاج علی جان المرحوم الواقعة فی بلدة دهلی حمها الله تعالیٰ من الافات والفتن الف هذه الزبر فی اوان الحروب التی اشتد ضرامها واشتعل لها بها فی ارجاء الهند وجاء ت سمومها وشرارها ووجلها وفزعها فيه بذالك الخلائق المتحيرون الخائفون علی نفوسهم واموالهم واولادهم ونساءهم فرقم هذه الصحيفة ليلجوا ويتضرعوا بهذه الدعوات الی الله من تلك الافات ويستغفروا لذنوبهم ويستصروا من ربهم علی عدوهم علی الله توكلت وهو حسبی ونعم الوكيل وانی قد اجزت بهذه الدعوات لاولادی عبد الرشيد وعبد الحيم وعبد الحی وامنة ومحمودة ومسعودة وسعيدة وعدالحنان وعبد المنان وعبد العزيز ونسائی ام سلمة وام محمودة بتول وسائر تلامذی وجميع المؤمنين والمؤمنات الذين هم اهل بذلك۔

Marfat.com

''اس کتاب کا مؤلف عاجز مسکین اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑنے والا، اسکی رحمت کا امیدوار عبد السلام بن یاد علی بستوی (ان دونوں کو اور آپ حضرات کو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا وآخرت کی چھوٹی بڑی تمام مصیبتوں سے بچائے) عرض گزار ہے کہ ۲۷ر جمادی الاولیٰ ۱۳۶۱ھ کو مدرسہ حاجی علی جان دہلی میں جمعہ کے روز چاشت کے وقت اس کتاب کے لکھنے سے فارغ ہوا۔ یہ کتاب ایسے جنگ کے زمانہ میں لکھی گئی ہے جس کے آگ کے شعلے ہندوستان سے باہر بھڑک رہے ہیں اور اس کی چنگاری اور دہشت اس میں بھی پہنچ رہی ہے۔ مخلوق اللہ اسی وجہ سے اپنی جان ومال اور بیوی بچوں پر خوفزدہ حیران وپریشان ہے۔ اس کتاب کو اس لیے لکھا ہے تاکہ ان دعاؤں کو پڑھ کر مصیبتوں اور بلاؤں سے نجات حاصل کریں اور اپنے گناہوں سے معافی مانگ کر اپنے رب سے اپنے دشمنوں پر مدد طلب کریں۔ اللہ ہی کے اوپر اعتماد کرتا ہوں، وہ مجھے کافی اور بہت اچھا کارساز ہے۔ ان دعاؤں کو پڑھنے کی میں نے اجازت دی ہے، اپنی اولاد عبد الرشید، عبد الحلیم، عبد الحیٔ، آمنہ، محمودہ، مسعودہ، سعیدہ وعبد المنان اور عبد العزیز اور اپنی دونوں بیویوں امّ سلمہ وامّ محمودہ بتول کو اور تمام شاگردوں اور تمام مسلمان مردوں، عورتوں کو اور جو اس کے اہل ہیں۔

❀ ❀ ❀

اسلامی وظائف میں لگائے گئے قرآنی خط و دیگر دعاؤں کی انسانی کاوش تک حتی الامکان پروف ریڈنگ کا اہتمام کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی لغزش پائیں تو ضرور آگاہ کریں، ادارہ ممنونِ احسان ہوگا۔

محمد مستمر خان
عفی عنہ

حافظ مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

حافظ شفیق الرحمٰن طارق
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

اسلامی کتب خانہ

042-37115246-37115257

Marfat.com